٭٭٭

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جس وقت کہ پکارا جائے واسطے نماز کے

مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ
دن جمعہ کے، پس شتاب کرو طرف یاد خدا کے اور چھوڑ دو بیچنا۔

الحمد للہ والمنۃ

مجموعہ خطب از منظوم حضرت مولنا مولوی محمد عبد الحمید خان صاحب
امام فیوض آثار مسجد چودھری سہاور

مجموعہ خطب احمدیہ

مسجع اردو و منظوم کلاں

بحسب فرمائش حاجی محمد محی الدین حنفی القادری عسکر بنگلور

در مطبع نبوی سلطان الاخبار بنگلور طبع شد

طبع دوم تعداد ۵۰۰

قیمت اول ۱۲ آنہ (ملنے کا پتہ:- ابو السعود محمد عبد الرزاق تاجر کتب و مینیجر کتب خانہ قادریہ سوچی بازار بنگلور کنٹونمنٹ) قیمت دوم ۱۴ آنہ

ضروری یادداشت

خطبات کے متعلق مولانا ابوالکلام آزاد کا تبصرہ نہایت ہی غور سے پڑھنے اور عمل کرنے کے لائق ہے اس لئے اس کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے تاکہ عوام خطبات جمعہ و عیدین کے مفہوم کو اچھی طرح سے سمجھ لیں

مسئلۂ خطباتِ جمعہ و عیدین

جمعہ کا اجتماع اور حکم خطبہ مسلمانوں کے فلاح دارین کا وسیلۂ عظمیٰ تھا اس سے مقصود یہ تھا کہ ہفتہ میں ایک بار لوگوں کو اُن کی حالت اور ضرورت کے مطابق ہدایت و ارشاد کی دعوت دی جائے۔ اور امر بالمعروف نہی عن المنکر کا ایک دائمی ذریعہ ہو۔

خطبہ دراصل ایک وعظ تھا جیسا کہ وعظ ہوتا ہے آں حضرت صلعم کے بعد خلفاء راشدین کا یہی حال رہا، اور تمام عربی حکومتیں جو اُس کے بعد قائم ہوئیں، ان میں بھی خلفاء و سلاطین کو مساجد کے منبروں پر وعظ کرتے ہوئے تاریخ میں دیکھا جا سکتا ہے حقیقت خطبہ کے لئے کتب صحاح کے ابواب متعلق جمعہ و خطبہ کی احادیث دیکھنی چاہئیں۔

لیکن ہماری اصلی مصیبت ہمارے حالات میں نہیں ہے کہ وہ نتائج ہیں۔ اس کا اصلی منبع ہمارے اعمال کے تحریف و نسخ میں ہے کہ وہی علل و اسباب ہیں شخصی حکومتوں کے قیام عجمی سلاطین کی کثرت، سلطنت خلفاء راشدین کے ضیاع اور جہل و غفلت کے استیلاء نے ہر اسلامی عمل کو ایک لباس ظاہر دے کر اس کی روح حقیقت سلب کر لی ہے۔ خطبہ جمعہ اور عیدین و نکاح کا بھی یہی حال ہے۔

اب خطبے کے سننے پر رہ گئے ہیں - کہ عربی زبان میں ایک چھپی ہوئی کتاب جو بازار سے خرید لی جائے اور الف
لیلہ کی طرح اس میں سے ایک خطبہ غلط سلط پڑھ کر سنا دیا جائے آواز بشدت کریہہ ہو اور لب و لہجہ میں عربیت
پیدا کرنے کے لئے ہر جگہ تفخیم و ثقالت سے کام لیا جائے، بعض لوگ قرآن شریف کی حاصل کردہ قرأت کو اس
میں بھی صرف کرتے ہیں اور پھر جو شخص ہر لفظ کے آخری حرف کو پوری سانس میں کھینچ کر پڑھتا ہے وہ سب سے بڑا قاری ہے
بسا اوقات غریب پڑھنے والا بھی نہیں جانتا کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں ؟ الف لیلہ کی ایک رات کا افسانہ
ہے، سیفو کی کوئی حکایت ہے، یا ارشاد و ہدایت امت کا وہ عظیم و جلیل عمل اقدس جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کے منبر پر کھڑے ہو کر مجھ کو انجام دینا پڑتا ہے، پھر سننے والوں کی مصیبت کا کیا پوچھنا؟ کوئی اونگھتا ہے کوئی اپنے
ساتھیوں سے صبح کے بازار کا بھاؤ پوچھتا ہے -

یہ تمسخر انگیز تذلیل ہے اس مذہب کے اعمال دینیہ کی جس کے داعی اول نے اپنے خطبات و مواعظ سے ایک بادیہ نشین
قوم کو روم و ایران کے تمدن کا مالک بنا دیا - وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
یقین کرو - کہ جب حضرت مسیح نے بنی اسرائیل کی ذلت و ہلاکت پر ماتم کیا تو شریعت موسوی کے احکام و اعمال
کا بعینہ یہی حال تھا، جو آج تم نے، خدا کی شریعت کا بنا رکھا ہے، مسیح اگر ان فریسیوں اور صدوقیوں پر روتا تھا
جو کہ بڑی بڑی آستینوں کے جبے پہنتے، ہر وقت دعائیں مانگتے، اور بڑی بڑی ہیبت تسبیحیں اپنے ہاتھوں پر رکھتے تھے
پر شریعت کے حکموں کو انھوں نے مسخ اور اعمال صالحہ کو بے اثر کر دیا تھا، تو تمہیں بھی اپنے عالموں اور صوفیوں
پر ماتم کرنا چاہیئے - جو اُن کی طرح یہ سب کچھ کرتے ہیں، پھر انہیں کی طرح حقیقت سے بھی خالی ہیں -

میں سرے سے اس امر ہی کا اشد عدو و دشمن ہوں کہ خطبے لکھے ہوئے پڑھے جائیں، یہ ایک بدعت ہے جس کا نہ قرون
مشہود لہا بالخیر میں ثبوت ملتا ہے اور نہ علت حکم اس کا موید [illegible] پس مسجدوں میں ایسے خطیب
ہونا چاہئیں، جن کو یہ قابلیت حاصل ہو کہ جمعہ کے خطبہ کے لئے تیار ہو کر آئیں اور زبانی مثل عام مواعظ کے،

لیے وعظ کہیں ضرور ہے کہ قوم کی موجودہ حالت اُن کے پیش نظر ہو جو بیماریاں آج ہمیں لاحق ہیں انہیں کا علاج بتایا
نہ کہ اُن کا جو آج سے پانچسو برس پیشتر تھیں، جو خطبات عربیہ آج کل رائج ہیں میں نے سب کو پڑھا ہے وہ تو اُس وقت
کیلئے بھی موزون نہ تھے، جس وقت کے لیے لکھے گئے تھے پھر آج کل کی حالت کا کیا ذکر

خطبہ کا یہ مطلب کس نے بتلایا ہے کہ صرف جمعہ و عیدین کے چند مسائل بیان کردیے جائیں اور کہدیا جائے کہ ایک
دن مرنا ہے پس ڈرو اور موت کو یاد کرو؟ بیشک موت کو یاد کرنے سے بڑھکر انسان کے لئے دنیا میں کوئی
نصیحت نہیں ہوسکتی - کفٰی بالموت واعظاً، مگر لیکن صرف یہ کہدینا لوگوں کے ڈرانے کے لئے کافی نہیں ہے
موت کی یاد کیساتھ اُن کو اس زندگی کا طریقہ بھی بتلانا چاہیئے، جو تذکرۂ آخرت کیساتھ مل کر انسانوں کو دونوں
جہانوں میں نجات دلاسکتی ہے، پھر مسئلہ زبان کا ہے اور ضرور ہے کہ ایک مختصر سے خطبہ ماثورہ عربیہ کے بعد وعظ
اسی زبان میں ہو جو سامعین کی زبان ہے، ورنہ سمجھ میں نہیں آتا کہ حاصل کیا؟ شریعت نے کیسی عمدہ مصلحت اس میں
رکھی ہے کہ جمعہ کے خطبے کو نماز فرض کا قائم مقام قرار دیا اور اُس کی سماعت کو فرض بتلایا امام ابوحنیفہ کے نزدیک دونوں خطبوں
کا سماع واجب ہے اور امام شافعی کے نزدیک صرف پہلے کا اس وقت نماز پڑھنا جائز نہیں اس سے مقصد یہی تھا کہ لوگ
عمل عبادت کی طرح نصائح و عبادات کو سنیں پھر اُن نصائح کو ایسا اہم ہونا چاہیئے کہ معروفیت نماز سے بھی قوم
واقف ہون کیا یہ خطبات جو آج کل سنے نہیں بلکہ اٹک اٹک کر پڑھے جاتے ہیں، اور لوگ بیٹھے ہوئے اونگھتے ہیں
یہی وہ مواعظ ہیں جن کی سماعت فرض اور اُن کی موجودگی میں نماز تک ممنوع ہے - فاین تذھبون؟ عقل و
شریعت کے لئے ماتم ہے کہ موجودہ علماء خود اس حقیقت کے عامل و اس پر پوری طرح قانع ہیں فمال ہؤلاء القوم لا یکادون یفقہون حدیثا
بڑی مصیبت یہ ہے کہ مساجد کی امامت عموماً جہلا کے ہاتھوں میں ہے اور یہ کام ایک ذریعۂ معاش بن گیا ہے
وہ بیچارے کہاں سے ایسی قابلیت لائیں کہ حسب ضرورت خطبہ دیں، اور اُس کے تمام شرائط کو پورا کریں خطبہ کے معنے تو یہ
ہیں کہ نہ صرف عام حالت کی اس میں رعایت کیجائے بلکہ گذشتہ جمعہ کے بعد جو نئے حالات و حوادث دنیا میں پیش
آگئے ہیں، اور اُن کی بنا پر مسلمانوں کو جو کچھ تعلیم کرنا ضروری ہے اُس کی بھی رعایت اُس میں ملحوظ
رہے -

فقیر ابوالکلام کان اللہ لہٗ

مطبع نبوی سلطان الاخبار بنگلور

فتوى — بسم الله الرحمن الرحيم — عرب وعجم

ما قولكم دام فضلكم ونفعنا الله بعلومكم في بلد من بلاد الاسلام واهلها لا يعلمون لسان العرب لا يفهمون معاني النصوص القرآنية والاحاديث الشريفة باللغة العربية فهل يجوز للخطيب ان يقرأ أولاً شيئاً خطبة الجمعة بالعربية ثم يترجم بلسانهم من نفس الخطبة ما يتضمن الاوامر والنواهي التي لابد منها انه يسمعها الناس فيمتنعون من المعاصي ويقترفون الحسنات من الاعمال الصالحات. بينوا توجروا.

الجواب. نعم يجوز ذلك اذا كان المترجم من المواعظ والاوامر والنواهي ما عدا القرآن العظيم والله اعلم امر برقمه خادم الشريعة والمنهاج عبد الله بن عبد الرحمن سراج الحنفي قاضي القضاة ومفتي الاقطار العربية بمكة المحمية كان الله لهما حامداً ومصلياً ومسلماً باسمه سبحانه وتعالى اثبت الجواب واستمد منه الهداية للصواب

عبد الله بن عبد الرحمن سراج الحنفي ١٣٣٥ — مكة معظمه

ما اجاب به حجة الاسلام قاضي القضاة مفتي الاقطار العربية هو موافق لمذهبنا وهو الحق والصواب وعليه سبحانه وتعالى الاعتماد. والله اعلم امر برقمه مفتي الشافعية بمكة المحمية والاقطار الحجازية الراجي غفران المساوي عبد الله بن السيد محمد صالح الزواوي كان الله لهما

عبد الله بن السيد محمد صالح الزواوي — مكة معظمه

جواب مسئلہ ا میں خطبہ عربی میں پڑھکر اسکا ترجمہ کرنا بلسان سامعین جائز ہے کیونکہ
نفس خطبہ میں اختلاف ہے کہ آیا خطبہ عربی میں ہونا شرط ہے یا نہیں امام علیہ الرحمہ کے
نزدیک شرط نہیں ہے اور صاحبین علیہما الرحمہ کے نزدیک شرط ہے مگر جسوقت خطیب
خطبہ عربی کے پڑھنے سے عاجز ہو تو اوسوقت اُنکے نزدیک بھی شرط نہیں ہے جیسا کہ
رد المحتار میں ہے لم یقید الخطبة بکونها بالعربیة اکتفاء بما قدمه فی
باب صفة الصلوٰة من انها غیر شرط ولو مع القدرة علی العربیة عنده
خلافا لهما حیث شرطاها الا عند العجز انتهی بقدر الضرورة۔ پس
اُس اختلاف سے (ترجمہ خطبہ کا جو بعد خطبہ کے کیا جاوے اور پڑھا جاوے) میں اختلاف
لازم نہیں آتا بلکہ مقصود خطبہ سے تذکیر و وعظ و نصیحت ہے اور وہ اسیوقت حاصل
ہو سکتی ہے جبکہ سامعین کی زبان میں ہو اور جو کچھ خطبہ میں پڑھا جاوے سبکا ترجمہ کرنا
جائز ہے خواہ قرآن عظیم ہو یا حدیث ہو یا اور دیگر اوامر و نواہی ہوں تخصیص کرنا کہ سوائے
قرآن عظیم کے ترجمہ کرنا جائز ہے اسکی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی کیونکہ نماز میں قرأة قرآن
فرض ہے اور یہ قرأة اُس شخص کیلئے جو عربی سے عاجز ہو نماز میں بغیر عربیّہ کے پڑھنا
جائز بالاتفاق جیسا کہ درمختار میں ہے۔ لو شرع بغیر عربیة او آمن او لبی او سلم
او سمّی عند ذبح او قرأ بها عاجزا فجائز اجماعا لیس به قرأة بغیر عربیه
یا ترجمہ قرآن کا ہوگا یا نہیں اگر ہے تو ترجمہ قرآن جائز ہوا اور تخصیص باطل و لغو ہے
اور اگر نہیں ہے تو نماز میں قرأة قرآن ادا نہیں ہوئی بلکہ قرأة غیر قرآن ہوا اور غیر قرآن بلکہ
قرأة شاذہ کے پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے جبکہ اسکو قصداً پڑھا جاوے جیسا کہ درمختار
و ردالمحتار میں ہے۔ لو قرأ بالفارسیة ای مع القدرة علی العربیة او التوراة او
الانجیل ان قصد تفسد وان ذکرا لا والحق به فی البحر الشاذ انتهی پس
تخصیص کی کوئی وجہ نہیں ہے خطبہ میں جو کچھ پڑھا جاوے سبکا ترجمہ کرنا جائز ہے خواہ قرآن

ج

عظیم ہو یا غیر ہو۔ ھذا ما ظہر لی واللہ اعلم بحقیقۃ الحال حررہ مشتاق
احمد عفا عنہ الصمد مدرس مدرسہ صولتیہ بمکۃ المعظمہ زادھا اللہ شرفا وعظما

الجواب فتوای ویلوسا۔ خطبہ کے لئے ذکر الٰہی ضروری ہے چنانچہ
فاسعوا الی ذکر اللہ آیہ قرآنی اسکا موید ہے اور عبارات فقہاء کی مثل تسبیحۃ
او تہلیلہ او تسبیحۃ اسپر شاہد ہے اگر مقصود تعلیم احکام و موعظت و تبلیغ
ہوتا تو خوف ادنی ذکر کما ہو رای الامام اور ذکر طویل کما ہو رای الطرفین کافی نہوتا
اگر کوئی واعظ منبر پر جلوہ افروز ہوا اور وعظ و احکام بیان نفرماوے بلکہ صرف ذکر الٰہی
پر کفایت کرے تو واعظ متصور نہوگا۔ بخلاف الخطیب فانہ خطیب بلاریب پس
ذکر الٰہی کے سوا موعظت یا ترغیب و ترہیب یا مناقب خلفاء راشدین از مندوبات
ومستحسنات ہیں۔ چنانچہ سلف صحابہؓ ہمیشہ عربی زبان پر خطبہ پڑھا ہے۔ فان
الذکر والدعا بالعربیۃ اسرع الی الاجابۃ ہے سنن ابوداؤد میں روایت ہے
کہ خلافت عثمانؓ میں کابل فتح ہوا باایں صحابہؓ نے تبدیل زبان خطبہ کی ضرورت
وقت نہیں کی اگرچہ ہزارہا عجم سامعین تھے بلکہ ترجمہ بھی بیان نہیں کی پس معلوم ہوا
کہ عربی زبان پر پڑھنا خطبہ کے جو ذکر الٰہی ہے سنت موکدہ ہے ہاں ترجمہ کرنا مقام
موعظت ہے جو خطبہ کے لوازم سے نہیں جائز ہے نہ کہ مفسد و مبطل خطبہ حتی یکون اعادتہا
واجبۃ فہو الجواز بمعنی عدم الفساد والبطلان لا یجوز بمعنی مجامع بالسنۃ السنیۃ والطریقۃ
الماثورۃ عن الاسلاف رضوان اللہ علیہم ومن ہہنا تسمعہم یقولون ان الصحۃ لا تنفی الکراہۃ
والبعض یجوز لا تنفیہا۔ اور حضرت مفتی سراج الاحناف کی عبارت لم یجوز ذلک سوا اذا کان
المترجم من المواعظ یؤید ما قلنا فان المترجم ہو الذکر عند الاحناف واللہ اعلم

الجواب صحیح

حررہ عبد الجلیل عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ لطیفیہ ویلور

[illegible] عبد اللطیف

الاستفتاء - ما قولكم ايها العلماء الاعلام من اهل السنة والجماعة سلمكم الله المنعام فى هذه المسئلة ان عامة الناس من اهل الهند لايعلمون اللسان العربى ولايفهمون معانى النصوص القرآنية ولايتفطنون لاحكام الشرعية من الاوامر والنواهى التى بينها الرسول صلى الله تعالى عليه وسلم هداية لكل زكى وغبى فهل يجوز للخطيب ان يقرء اولا شيئا بالعربية حمدا لله تعالى وصلوة على نبيه محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ثم يترجم ما قرء بالاردو وما يناسب حال السامعين من الايات القرآنية والاحاديث النبوية التى تتضمن الاوامر والنواهى التى لابد منها ان يسمعها الناس فيمتنع كل واحد منهم من فعل المعاصى ويقترف الحسنات من الاعمال الصالحات نظما و نثرا منه بينوا توجروا -

المستفتى التاجر الحاج محمد محى الدين عفا الله تعالى عنه من سكنة معسكر بنگلور سكنة مسجد ابراهيم المرحوم المرقوم لشهر ربيع الاول سنة ۱۳۳۲ هجرى

ترجمہ - کیا فرماتے ہیں علمائے سنت وجماعت اس مسئلہ میں کہ عام مسلمانان ہند جو زبان عربی سے واقف نہیں اور معانی آیات قرآنی نہیں سمجھ سکتے اور احکام شرعی یعنی اوامر ونواہی جو احادیث نبوی میں وارد ہیں وہ معلوم نہیں کر سکتے تو کیا خطیب کیلئے جائز ہے کہ روز جمعہ خطبہ عربی پڑھے اور اسکا ترجمہ اردو میں مناسب حال سامعین نثراً یا نظماً سنایا جائے یا نہیں بینوا وتوجروا - مستفتی حاجی محمد محی الدین تاجر عفی عنہ ساکن معسکر بنگلور نزد مسجد ابراہیم صاحب مرقوم ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ ہجری -

الجواب - الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على اشرف الانام وعلى آله وصحبه الكرام الى يوم القيام وعلى من اتبعهم من الخواص والعوام لايخفى على المسلمين وفقهم الله تعالى لما يحب ويرضى ان خطبته التى تقرء بلسان عربى فى بلاد الهند ولايفهمها كثير من الناس ممن لايعلم العربية يجوز ترجمتها باى لسان

کان اردو او فارسیا او غیرہما من لسنۃ المختلفۃ عند امامنا الامام ابی حنیفۃ النعمان علیہ رحمۃ اللہ الحنان ولا یجوز ترجمتہا عند الامام محمد ابن ادریس الشافعی ولا عند الامام احمد بن حنبل ولا عند الامام مالک رحمہم اللہ تعالیٰ واسکنہم بحرمۃ الجنۃ امین لان اکثر ما یعتادہ الناس فی بلاد الہند ہی الخطبۃ العربیۃ وبذالک یفتی والحمد للہ تعالیٰ علی ذلک اولاً واخراً ہذا ما ظہر لی والعلم عند اللہ تعالیٰ

حررہ الشیخ عبد الفتاح الحنفی من المدینۃ المنورۃ زادہا اللہ تعالیٰ شرفاً وتعظیماً ۔

ترجمہ ۔ الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی اشرف الانام وعلی آلہ واصحابہ الکرام الی یوم القیام وعلی من اتبعہم من الخواص والعوام مخفی نہ ہے جو خطبہ عربی بلاد ہند میں پڑھا جاتا ہے اور بہت لوگ اسکے معنی نہیں سمجھ سکتے ۔ جائز ہے ترجمہ اسکا پڑھنا زبان اردو و فارسی میں یا سوائے ان دونوں کے اور کوئی زبان ہو نزدیک ہمارے امام یعنی ابو حنیفہ رحمہم اللہ کے جائز نہیں ترجمہ اسکا نزدیک امام محمد بن ادریس شافعی کے اور نزدیک امام احمد بن حنبل کے اور نہ نزدیک امام مالک رحمہم اللہ کے ہذا ما ظہر لی والعلم عند اللہ تعالیٰ لکھا اسکو شیخ عبد الفتاح حنفی مدینہ منورہ مقدسہ زاد اللہ تعالیٰ شرفاً وتعظیماً ۔

سوال جبکہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ عیدہ کا بجز زبان عربی کے کبھی اور کسی زبان میں نہیں پڑھا اب خطبہ کے اندر اردو میں وعظ کہنا خلاف سنت ہوگا یا نہ ؟

جواب خطبہ میں حمد وثنا اور آیات قرآنی واحادیث وارد خطبہ کی بزبان عربی پڑھکر ترجمہ اسکا اردو میں کرنا یا وعظ بزبان اردو کہنا مخالف سنت نہیں ہوگا کیونکہ حمد وثنا عربی میں پڑھنے سے سنت ادا ہو جائیگی ۔ مگر خطبہ سے نمازیوں کو نصیحت کرنا اور تہذیب سکھانا جو مقصود تھا اردو دان نمازیوں نے عربی خطبہ سے کچھ نہیں سمجھا تھا اب ان لوگوں نے بھی اردو میں سمجھ لیا عربی خطبہ کا اردو ترجمہ یا اردو میں وعظ جو سننے والوں کی حالت اور سمجھ کی رعایت کرکے سامعین کی زبان میں کیا گیا اگرچہ زبان کی حیثیت سے یہ سنت نہ ہو لیکن عربی خطبہ پڑھنے سے جو مقصود [illegible] معنی ومقصود کی حیثیت سے یہ سنت ہونے سے خارج [illegible]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اور سامعین کی زبان میں خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ تو جو کوئی اپنی اور سامعین کی متحدہ زبان میں خطبہ پڑھے گا، یعنی عربی خطبہ کا ترجمہ یا وعظ اردو میں کریگا وہ بھی بیشک مذکور سنت ہوگا۔ شرح تحفہ حضرت شاہ بدیع الدین الرحمۃ اللہ علیہ دہشتن چھپوانا خطبا یہ شریعت صفحہ ۱۳۹

ضروری یادداشت

از مولانا ابوالکلام آزادؔ

جمعہ کا اجتماع اور حکم خطبہ مسلمانوں کے فلاح دارین کا وسیلہٴ عظمی تھا اس سے مقصود یہ تھا کہ ہفتہ میں ایک بار لوگوں کو انکی حالت اور ضرورت کے مطابق ہدایت و ارشاد کی دعوت دیجائے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا ایک دائمی ذریعہ ہو۔

خطبہ دراصل ایک وعظ تھا جیسا کہ وعظ ہوتا ہے۔ آنحضرت صلعم کے بعد خلفائے راشدین کا یہی حال رہا اور تمام عربی حکومتیں جو اسکے بعد قائم ہوئیں انمیں بھی خلفاء و سلاطین کو سامنے منبروں پر وعظ کرتے ہوئے تاریخ میں دیکھا جاسکتا ہے۔ حقیقت خطبہ کیلئے کتب صحاح کے ابواب متعلق جمعہ و خطبہ کی احادیث دیکھنی چاہئیں۔

لیکن ہماری اصلی مصیبت ہمارے حالات میں نہیں ہے کہ وہ نتائج ہیں۔ اسکا اصلی منبع ہمارے اعمال کے تحریف و نسخ میں ہے کہ وہی علل و اسباب ہیں۔ شخصی حکومتوں کے قیام عجمی سلاطین کی کثرت۔ سلطنت خلفاء راشدین کے ضیاع اور جہل و غفلت کے استیلاء نے ہر اسلامی عمل کو ایک لباس ظاہر دے کر اسکی روح حقیقت سلب کر لی ہے۔ خطبہ جمعہ اور عیدین و نکاح کا بھی یہی حال ہے۔

اب خطبے کے معنے یہ رہ گئے ہیں۔ کہ عربی زبان میں ایک چھپی ہوئی کتاب جو بازار سے خرید لی جائے اور الف لیلہ کی طرح اس میں سے ایک خطبہ غلط سا پڑھکر سنا دیا جائے آواز بشدت کریہہ ہو اور لب و لہجہ میں عربیت پیدا کرنیکے لئے ہر جگہ تفخیم و ثقالت سے کام لیا جائے بعض لوگ قرآن شریف کی حاصل کردہ قرأت کو اس میں صرف کرتے ہیں اور پھر جو شخص ہر لفظ کے آخری حرف کو پوری سانس میں کھینچکر پڑھ دے وہ سب سے بڑا قاری ہے۔

بسا اوقات غریب پڑھنے والا بھی نہیں جانتا کہ میں کیا پڑھتا ہوں؟ الف لیلہ کی ایک رات
کا افسانہ ہے کی کوئی حکایت ہے۔ یا ارشاد و ہدایت امت کا وہ عظیم و جلیل عمل
اقدس جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر کھڑے ہو کر جمعہ کو انجام دینا پڑتا ہے پھر سننے
والوں کی مصیبت کا کیا پوچھنا؟ کوئی اونگھتا ہے کوئی اپنے ساتھیوں سے صبح کے بازار
کا بھاؤ پوچھتا ہے۔

یہ حسرت انگیز تبدیلی ہے۔ اس مذہب کے اعمال دینیہ کی جس کے داعی اول نے اپنے خطبات
و مواعظ سے ایک بادیہ نشین قوم کو روم و ایران کے تمدن کا مالک بنا دیا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

یقین کرو۔ کہ جب حضرت مسیح نے بنی اسرائیل کی ذلت و ہلاکت پر ماتم کیا تو
شریعت موسوی کے احکام و اعمال کا بعینہ یہی حال تھا۔ جو آج تم نے۔ خدا کی شریعت کا
بنا رکھا ہے مسیح اگر ان فریسیوں اور صدوقیوں پر روتا تھا۔ جو گو بڑی بڑی آستینوں
کے جبے پہنتے ہر وقت دعائیں مانگتے اور بڑی بڑی تسبیحیں اپنے ہاتھوں پر رکھتے
تھے پر شریعت کے حکموں کو انہوں نے مسخ اور اعمال صالحہ کو بے اثر کر دیا تھا۔ تو ہمیں
بھی اپنے عالموں اور صوفیوں پر ماتم کرنا چاہیئے۔ جو انکی طرح یہ سب کچھ کرتے ہیں،
پھر انہیں کی طرح حقیقت سے بھی خالی ہیں۔

میں سرے سے اس امر کا اعادہ دشمن ہوں کہ خطبے لکھے ہوئے پڑھے جائیں
ایک بدعت ہے جس کا نہ تو قرون مشہود لہا بالخیر میں ثبوت ملتا ہے اور نہ علت حکم اسکا
موید، خطبہ ایک وعظ ہے پس مسجدوں میں ایسے خطیب ہونا چاہیئیں جن کو یہ قابلیت
حاصل ہو کہ جمعہ کے خطبہ کے لیئے تیار ہو کر آئیں اور بالکل تمام مواعظ کے وعظ
کہیں۔ ضرور ہے کہ قوم کی موجودہ حالت انکے پیش نظر ہو جو بیماریاں آج ہمیں
لاحق ہیں انہیں کا علاج بتائیں نہ کہ ان کا جواب جسے پانچ سو برس پیشتر کسی
جو خطبات عربیہ آج کل رائج ہیں میں نے سب کو پڑھا ہے وہ تو اس وقت
بھی موزوں نہ تھے جس وقت کے لیئے لکھے گئے تھے پھر آج کل کی حالت کا کیا ذکر۔

خطبہ کا یہ مطلب کس نے بتلایا ہے کہ صرف جمعہ وعیدین کے چند مسائل بیان کر دیے جائیں اور کہہ دیا جائے کہ ایک دن مرنا ہے۔ پس ڈرو اور موت کو یاد کرو، بیشک موت کو یاد کرو! بیشک موت کو یاد کرنے سے بڑھ کر انسان کے لیے دنیا میں کوئی نصیحت نہیں ہوسکتی کفیٰ بالموت واعظاً یا عمر۔ لیکن صرف یہ کہہ دینا لوگوں کے ڈرانے کے لیے کافی نہیں ہے موت کی یاد کے ساتھ ان کو اس زندگی کا طریقہ بھی بتلانا چاہیے جو تذکرۂ آخرت کے ساتھ ملکر انسانوں کو دونوں جہانوں میں نجات دلا سکتی ہے۔

بڑا مسئلہ زبان کا ہے اور ضروری ہے کہ ایک مختصر سے خطبہ ماثورہ عربیہ کے بعد وعظ اسی زبان میں ہو جو سامعین کی زبان ہے۔ ورنہ سمجھ میں نہیں آتا کہ حاصل کیا ہے؟ شریعت نے کیسی عمدہ مصلحت اس میں رکھی ہے کہ جمعہ کے خطبے کو نماز فرض کا قائم مقام قرار دیا اور اسکی سماعت کو فرض بتلایا امام ابوحنیفہ کے نزدیک دونوں خطبوں کا سماع واجب ہے اور امام شافعی کے نزدیک صرف پہلے کا اسوقت نماز پڑھنا جائز نہیں اس سے مقصود یہی تھا کہ لوگ عمل عبادات کی طرح نصائح وعبادت کو سنیں پھر نصائح کو ایسا اہم ہونا چاہیے کہ مشروعیت نماز سے بھی اقدم وانفع ہوں کیا یہ خطبات جو آجکل دیے نہیں بلکہ اٹکا اٹکا کر پڑھے جاتے ہیں اور لوگ بیٹھے ہوئے اونگھتے ہیں یہی وہ مواعظ ہیں جن کی سماعت فرض اور ان کی موجودگی میں نماز تک ممنوع ہے فاین تذہبون۔ عقل و شریعت کیلئے ماتم ہے کہ موجودہ علما خود اس طریق کے عامل اور پوری طرح تابع ہیں فما لھؤلاء القوم لا یکادون یفقھون حدیثا۔

بڑی مصیبت یہ ہے کہ مساجد کی امامت عموماً جہلا کے ہاتھوں میں ہے اور یہ کام ایک ذریعہ معاش بن گیا ہے وہ بیچارے کہاں سے ایسی قابلیت لائیں کہ برجستہ خطبہ دیں اور اسکے تمام شرائط کو پورا کریں خطبہ کے معنے تو یہ ہیں کہ نہ صرف عام حالت کی اسمیں رعایت کیجائے بلکہ گذشتہ جمعہ کے بعد جو نئے حالات وحوادث دنیا میں گزرے ہیں اور انکی بنا پر مسلمانوں کو جو کچھ تعلیم کرنا ضروری ہے اسکی بھی رعایت اس میں ملحوظ رہے

فقیر ابو الکلام کان اللہ لہ

مطبع پریس بڑی مسجد اسٹریٹ بنگلور کنٹونمنٹ

ترجمة الفتاوى

العطايا من فواضل الاكملين والاشهرين العلماء الهند والحجازين لجواز ترجمة الخطب في لسان الهندي

بسم الله الرحمن الرحيم

الاستفتا

ما قولكم ايها العلماء الاعلام من اهل السنة والجماعة سلمكم الله المنعام في هذه المسئلة ان عامة الناس من اهل الهند لا يعلمون اللسان العربي ولا يفهمون معاني النصوص القرانية ولا يتفطنون لاحكام الشريعة من الاوامر والنواهي التي بينها الرسول صلى الله تعالى عليه وسلم فهل ايتها الذكي و غبي فهل يجوز للخطيب ان يقرء اولا شيئا بالعربية حمد الله تعالى وصلوة على نبيه محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ثم يترجم ما قرء بالاردو وما يناسب حال السامعين من الايات القرانية والاحاديث النبوية التي تتضمن الاوامر والنواهي التي لا بد منها ان يسمعها الناس فيمتنع كل واحد منهم من فعل المعاصي ويقترف الحسنات من الاعمال الصالحة نظما ونثرا منه بينوا و توجروا۔

المستفتی التاجر الحاج محمد محی الدین عفا اللہ تعالیٰ عنہ من سکنۃ معسکر بنگلور بسکنۃ مسجد ابراهیم المحوطۃ قوم لشہر ربیع الاول سنہ ۱۳۳۲ھ

ترجمہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کیا فرماتے ہیں علمائے سنت وجماعت اس مسئلہ میں کہ عام مسلمانان ہند جو زبان عربی سے واقف نہیں اور معانی آیات قرآنی نہیں سمجھ سکتے اور احکام شرعی یعنی اوامر و نواہی جو احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں وارد ہیں وہ معلوم نہیں کر سکتے تو کیا خطیب کیلئے جائز ہے کہ روز جمعہ خطبہ عربی پڑھے اور اس کا ترجمہ اردو میں مناسب حال سامعین نثراً یا نظماً سنایا جاوے یا نہیں بینوا و توجروا۔ مستفتی حاجی محمد محی الدین تاجر عفی عنہ ساکن معسکر بنگلور نزد مسجد ابراہیم صاحب۔ مرقوم ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ ہجری۔

الجواب بعون الملہم للحق والصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی اشرف الانام وعلی آلہ واصحابہ الکرام الی یوم القیام وعلی من اتبعہم من الخواص والعوام۔ لا یخفی علی المسلمین وفقہم اللہ تعالیٰ لما یحب ویرضی ان خطبۃ التی تقرء بلسان عربی فی بلاد الہند ولا یفہمہا کثیر من الناس من لا یعلم العربیۃ یجوز ترجمتہا بای لسان کان اردوا وفارسیا وغیرہما من الالسنۃ المختلفۃ عند امامنا الامام ابی حنیفۃ النعمان علیہ رحمۃ اللہ الحنان ولا یجوز ترجمتہا عند الامام محمد بن ادریس الشافعی ولا عند الامام احمد بن حنبل ولا عند الامام مالک رحمہم اللہ تعالیٰ واسکنہم بحبوحۃ الجنۃ آمین لان اکثر ما یعتادہ الناس فی بلاد الہند ہی الخطبۃ العربیۃ وبذلک نفتی والحمد للہ تعالیٰ علی ذلک اولا و آخرا ہذا ما ظہر لی والعلم عند اللہ تعالیٰ۔

حررہ الشیخ عبد الفتاح الحنفی من المدینۃ المنورۃ زادہا اللہ تعالیٰ شرفاً وتعظیماً

ترجمہ۔ الجواب بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی اشرف الانام وعلی آلہ واصحابہ
الکرام الی یوم القیام وعلی من تبعہم من الخواص والعوام مخفی نہ رہے جو خطبہ عربی بلاد ہند میں پڑھا
جاتا ہے اور بہت لوگ اسکے معنی نہیں سمجھ سکتے جائز ہے ترجمہ اس کا پڑھنا زبان اردو فارسی میں
یا سوائے ان دونوں کے اور کوئی زبان ہو نزدیک ہمارے امام یعنی ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے جائز نہیں
ترجمہ اس کا نزدیک امام محمد بن ادریس شافعی کے اور نہ نزدیک امام احمد بن حنبل کے اور نہ نزدیک امام مالک
رحمہم اللہ کے ہذا ما ظہر لی والعلم عند اللہ تعالیٰ لکھا اس کو شیخ عبد الفلاح حنفی مدینہ منورہ سے
زاد اللہ تعالیٰ شرفاً وتعظیماً

استفتا

برائے خواندن خطبہ جمعہ بزبان اردو

کیا فرماتے ہیں علمائے اعلام اہل سنت والجماعت مدفیوضہم اس بات میں کہ جب عوام
اہل اسلام زبان عربی سے ناواقف اور فہم مطالب نصوص و آثار سے قاصر ہوں تو زبان اردو میں
خطبۂ جمعہ اس طرز پر کہ پہلے بقدر سنت شریف عربی عبارت پڑھکر پھر اس کا ترجمہ اور مناسب آیات
واحادیث کا مفہوم اردو نظم و نثر میں بدیں نیت کہ سامعین بخوبی سمجھ جائیں اور طاعات عبادات پر رغبت
اور بدکاریوں سے نفرت کریں پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ بینوا وتوجروا ۱۳۳۲ھ
المستفتی۔ حاجی محمد محی الدین تاجر عفا اللہ عنہ متصل مسجد ابراہیم صاحب عسکر بنگلور ربیع الاول

المطیفۃ دار الافتاء ۱۳

الجواب

حامداً ومصلیاً ومسلماً

جمعہ کے خطبے کا ترجمہ کرنا نثر ہو یا نظم جائز ہے خواہ اردو میں ہو یا کسی اور زبانوں میں
مگر با کراہت اور نفس نماز میں بھی کسی قسم کا قصور نہیں چنانچہ شیخ عبد الحق دہلوی رحمہ شرح سفر السعادت
میں لکھتے ہیں کہ افضل آنست کہ خطبہ بزبان عربی باشد و نزد امام ابو حنیفہ بغیر عربی نیز جائز است
بہر زبانیکہ باشد قال العینی فی شرح الہدایۃ والخطبۃ یوم الجمعۃ والتشہد ای
قراءۃ التحیات فی القعدات علی ہذا الاختلاف لخطبۃ یجوز عند ابی حنیفۃ

خلافا لهما في الدر المختار لما صح لو شرع بغير عربية اي لسان كان وشرطا عجزه وعلى هذا الاختلاف الخطبة وجميع اذكار الصلوٰة (ترجمہ) خطبہ کا بطور پند و نصیحت واسطے تفہیم عوام کے جائز ہے کراہت کیساتھ اسی پر فتویٰ ہے مگر خطبہ معہ ترجمہ فرض نماز سے طول نہ ہو۔ ہکذا فی کتب الفقہ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ ابو الفضل محمد عبد الرحیم القادری عنہ رحمتنا لوی۔

الجواب صحیح — عبد الرحیم عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح — سید احمد حسینی القادری عفی عنہ

چونکہ مطبوعہ استفتا میں سوال علماء اہل سنت والجماعت سے ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سایل جواب بھی اسی قسم کا چاہتے ہیں اور اس ملک میں مذاہب حقہ سنت وجماعت دو مذہب رایج ہیں حنفی شافعی حنیفہ کا مسلک اور ان بزرگوں کی تحقیق تو جواب صدر سے معلوم ہو گئی ہے اور فقیر کو اس جواب سے اتفاق ہے شافعی مذہب میں ہر چند تا امکان خطبہ کا عربی کے سوائے دوسری کسی زبان میں پڑھنا جائز نہیں جیسا کہ عبارت منقولہ شرقاری سے ظاہر ہے ویجب علیهم تعلمها بالعربية ويكفي ذالك واحد منهم فان لم يتعلم احد منهم اثموا كلهم ولا تصح خطبتهم قبل التعلم فيصلون ظهرا۔ یعنی عربی خطبہ کا سیکھنا واجب ہے اگرچہ ایک ہی شخص جان لے اور بغیر عربی خطبہ کے جمعہ صحیح نہیں اور نہ سیکھنے میں کبھی گنہگار بھی الخ اور یہ سوالات بھی بلا فصل ضرور ہے بایں جیسا کہ سوال میں درج ہے عربی سے فارغ ہو کے اردو پڑھتے ہیں اور اردو میں حمد صلوٰۃ آیۃ قرآن دعا وغیرہ کل چیزوں سے جو شافعیہ کے نزدیک ارکان خطبہ ہے ہیں فراغت ہو جاتی ہے تو باتفاق ایسا خطبہ پڑھنا جائز بلا حرج ہے واللہ اعلم بالصواب۔ محمد محی الدین حسین عفی عنہ

محی الدین سید عبد اللطیف قادر

ہذا الجواب صحیح

محمد محی الدین سید عبد اللطیف قادری عفا اللہ عنہ

الجواب۔ درحقیقت اردو فارسی وغیرہ سوائے عربی کے دوسری زبان میں خطبہ پڑھنا مکروہ ہے [illegible] وغیرہ تک [illegible] بالضرور بھی

پڑھا اور پڑھایا مگر سوائے عربی کے دوسری زبانوں میں کسی نے کبھی خطبہ نہیں پڑھا لیکن بوجہ اشد ضرورت کے یہ مکروہ امر بھی درست ہو گیا ہے الضرورات تبیح المحظورات فقط واللہ اعلم بالصواب

حررہ واجابہ محمد ابراہیم دہلوی

مفتی محمد ابرا[ہیم]

الجواب

بعد حمد و ثنا کے ماہرانِ شریعت پر مخفی نہیں کہ جمعہ کے خطبہ میں آیات قرآن و حدیث پڑھ کر ان کا اردو فارسی اور جو جس جگہ زبان ہو اُس زبان میں ترجمہ کرنا جائز و درست بلکہ اولیٰ و افضل ہے چنانچہ۔ اللہ رب العالمین اپنے کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم اس کی تفصیل میں صاحب معالم التنزیل لکھتے ہیں بلغتھم لیفھموا عنہ فان قیل کیف ھذا وقد بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی کافۃ الخلق قیل بعث محمد صلی اللہ علیہ وسلم من العرب بلسانھم والناس تبع لھم ثم بعث رسلہ الی الاطراف یدعونھم الی اللہ عز وجل ویترجمون لھم بالسنتھم انتھی و نیز قاضی بیضاوی اس آیۃ کے تحت میں لکھتے ہیں ما امروا بہ فیتفقھوہ عنہ بیسر و سرعۃ ثم ینقلوہ ویترجموہ لغیرھم انتھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں اور اکثر وقتاً فوقتاً خطبۂ جمعہ وغیرہ میں ارشاد فرمایا کرتے تھے و لیبلغ الشاھد الغائب و بلغوا عنی ولو آیۃ تبلیغ شاہد کی غائب کی طرف کیونکر ہو سکتی ہے اور وہ اس کو کیونکر سمجھ سکتا ہے جب تک اُس کی زبان میں نہ ہو اور ایک حدیث صحیح مسلم کی صریح اِس جواز پر دلالت کرتی ہے یقرء القرآن ویذکر الناس تقی روایۃ یعظھم انتھی اور سورہ قمر میں کئی جگہ مکرر ایک آیۃ کو اللہ پاک نے ارشاد فرمایا ہے ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر (ترجمہ) اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو پھر ہے کوئی سوچنے والا۔ سوچے اور سمجھے گا تو جبھی کہ جب اس کی زبان ہو گی اور جب غیر زبان ہو گی تو کیا سمجھے گا اور کیونکر آسان ہو گا پس ماحصل ان آیات و احادیث کا یہی ہے کہ خطبہ نام وعظ کا ہے خواہ کسی زبان میں ہو اور غرض و غایت وعظ سے یہی ہے کہ اس زبان [illegible]

ونہی عن المنکر ہو اور لغت عربیہ میں خطبہ وعظ نصیحت ہی کو کہتے ہیں جیسا کہ عبارات کتب لغت سے واضح ہے الخطب والمخاطبۃ والتخاطب المراجعۃ فی الکلام ومنہ الخطبۃ والخطبۃ لکن الخطبۃ تختص بالموعظۃ والخطبۃ بطلب المرأۃ انتہی ما فی مفردات القران۔ نثر کا تو یہ جواب ہوا اور نظم کے بارے میں کوئی ثبوت شریعت سے پایا نہیں جاتا واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

محمد عبد اللہ ۷ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ

سید محمد عبد السلام عفی عنہ — الجواب صحیح — الجواب صحیح

عفی عنہ السلام سید محمد عبد

ابو الحسن سید محمد

اسمہ الصمد احمد سعید ... ابو محمد عبد اللہ

الجواب صحیح والمجیب مصیب — ابو المنصور محمد عبد الصبور — احمد سعید الصمد موقتہ

ابو عبد الرحمن دہلوی — صانہ اللہ عن حوادث الدھور — ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ

الجواب

اللّٰھم لک الحمد۔ خطبہ نام ہے وعظ تذکیر کا چنانچہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم خطبہ میں حاضرین کو قواعد و شرائع اسلام کی تعلیم فرماتے تھے کما یدل علیہ حدیث جابر فی الخطبۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ آیات من القران ویذکر الناس رواہ ابو داؤد۔ لہٰذا جب کوئی موقع امر و نہی کا آجاتا تھا تو امر و نہی بھی فرماتے تھے جیسا کہ ایک شخص کو حالت خطبہ میں دو رکعت پڑھنے کے لئے حکم دیا اور ایک شخص کو تخطی رقاب الناس سے منع فرمایا اور بیٹھ جانے کا حکم صادر فرمایا علاوہ ازیں اور واقعات ہیں کہ بمقتضائے حال خطبہ میں امر و نہی فرمایا کرتے تھے۔ کما لا یخفی علی الماہر فی الحدیث۔ پس ثابت ہوا کہ خطیب کے لئے مسنون ہے کہ قرأت کے بعد حاضرین کو انہی کی زبان میں احکام شرعیہ ضروریہ سے آگاہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے پس اگر سننے والے اہل فارس ہیں تو زبان فارسی میں سمجھائے اور اگر انگلستان کے رہنے والے ہیں تو انگریزی میں اور ہندوستانی ہیں تو اردو میں بیان کرے علی ہذا القیاس جو لوگ جس زبان جانتے ہوں اسی زبان میں بیان کرے تاکہ مقصود اصلی خطبہ کا حاصل ہو جائے

کیونکہ غیر بلاد عرب میں جب تک انہیں کی زبان عجمی میں بیان نہ ہوگا وعظ و تذکیر کا اثر حاصل
نہیں ہو سکتا پروردگار عالم جل شانہٗ فرماتا ہے وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ
لیبین لھم الایۃ یہ اس آیۃ کے تحت میں صاحب جامع البیان لکھتے ہیں ای لیبین لھم
ما امروا بہ فیفھموہ بلا کلفۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وان بعث
الی الاحمر والاسود لیجمع الدلایل لکن الاولی ان یکون بلغۃ من ھو فیھم
حتی یفھموا ثم ینقلوہ ویترجموہ انتھی ہاں ایک اعتراض وارد ہوتا ہے کہ جب خطبہ میں
ترجمہ جائز ہے تو نماز میں قرآن کا ترجمہ پڑھنا کیوں جائز نہیں کما زعم بعض الناس ط
جواب اس کا یہ ہے کہ خطبہ کو نماز پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق بہ چند وجوہ ہے اولاً خطبہ وعظ
اور تذکیر ہے اور نماز تذکیر نہیں بلکہ ذکر ہے وبین التذکیر والذکر بون بعید وفرق عظیم
کما لا یخفی ثانیاً خطبہ میں الفاظ مخصوصہ ہیں نہ اذکار معینہ اور نماز میں دونوں موجود ثالثاً نماز میں
قرأت قرآن امام اور مقتدی اور منفرد سب کو پڑھنا فرض ہے بقولہ تعالیٰ فاقرؤا ما تیسر
من القرآن اور اقرؤا صیغہ امر کا ہے اور امر وجوب کے لئے آتا ہے کما فی الاصول اور امتثال امر
اسی وقت ہوگا جب نظم عربی ہی میں جس طرح منزل ہوا ہے قرأت کریں کیونکہ ترجمہ قرآن کے
پڑھنے کو قرأت نہیں کہہ سکتے اور خطبہ میں تذکیر ہوتی ہے پس ضرور ہے خطیب کے لئے کہ قرأت قرآن کے بعد
اس کے معانی کو حاضرین کی زبان میں سمجھا دیں اور وعظ و پند کریں ورنہ مقصود خطبہ فوت ہو جائیگا
ھذا ما ظہر لی واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب اگر اردو بولنا خطبہ میں جائز
حســـــــــــــــــــبار دکا ہو تو جو شخص مسجد میں امام کے خطبہ کے وقت آوے
محمد ابو طاہر البہاری عفا عنہ الباری المدرس الاول اور بغیر ادا کئے دو رکعت بیٹھ جاوے تو اس کو امام موافق
فی مدرسۃ الاحمدیہ الواقعہ فی بلدۃ (آرہ) حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعت پڑھنے کو
کیونکر کہیگا سوچنے کی بات ہے ۱۲

مدرسہ احمدیہ ۱۲۹۸ — محمد ابو طاہر

عبد العزیز رحیم آبادی
جمعہ کے خطبہ میں وعظ کہنا صحیح حدیث میں ثابت ہے عن جابر ابن سمرۃ

رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلعم یخطب قائما ویجلس بین الخطبتین و
یقرء ایات ویذکر الناس رواہ الجماعۃ قال الشوکانی استدل بہ علی مشروعیۃ
القرأۃ والوعظ فی الخطبۃ وقد ذہب الشافعی الی وجوب الوعظ وقراءۃ
ایۃ وفی حدیث انہ علیہ السلام کان لا یطیل الموعظۃ یوم الجمعۃ انما ھی
کلمات یسیرات رواہ ابوداؤد وقال الشوکانی بعد نقل ھذا الحدیث وفیہ ان الوعظ
فی الخطبۃ مشروع وان اقصار الخطبۃ اولی من اطالہا انتہی عبارت مذکورہ
بالا سے صاف ثابت ہے کہ خطبۃ الجمعہ میں وعظ مشروع ہے اور آنحضرت صلعم خطبہ میں وعظ فرمایا
کرتے تھے اور ظاہر ہے کہ سامعین جب تک خطیب کا کلام نہ سمجھیں تو وعظ متحقق نہیں ہوسکتا
اور افہام و تفہیم کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ تمام سامعین تکلیف گوارا کرکے عربی بول چال
اور تلفظ سیکھیں دوئم یہ کہ خطیب سامعین کے ہم کلام ہو کر خطبہ میں وعظ کہے۔ اول صورت میں
صریح تکلیف مالایطاق ہے لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا کے خلاف ہے اور نہ ہی کسی حدیث
یا اثر صحابی سے یہ ثابت ہے کہ سامعین وعظ سننے کیلئے عربی زبان ضرور سیکھیں بلکہ بخاری میں
موجود ہے کہ رطانت میں کلام کرنا جائز ہے حیث قال باب التکلم بالرطانۃ یعنی غیر زبان
عربی میں کلام کرنا جائز ہے کیونکہ سب زبانوں کا خالق اللہ جل شانہ ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم
کا غیر زبان عربی میں کلام کرنا ثابت ہے اور تعامل صحابہ و تابعین و علمائے سلف و خلف بھی اس امر کی
شہادت دیتا ہے کہ گو عربی زبان بہت فصیح ہے اور قرآن مجید عربی میں نازل ہوا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم عربی تھے اور بہشتیوں کی زبان بھی عربی ہوگی وغیرہ وغیرہ مگر ضرورت کیوقت
غیر عربی میں بھی کلام کرنا جائز ہے خصوصاً جبکہ تمام سامعین یا اکثر محض عربی سے نابلد ہوں اور
عربی زبان سیکھنے میں دشواری اور سخت مشکلات ہوں تو بلا چون و چرا ضرورت ثانیہ کے طور پر خطیب چند
آیات و احادیث پڑھکر اردو یا پنجابی یا دیگر زبان میں وعظ سنائے تو جائز ہے بلکہ ضروری ہے لحصول
تفہیم مطالب وعظ والنصیحۃ۔ والا ثابت ہے کسی حدیث صحیح
یا قول صحابی و تابعی و خیر القرون سے ثابت نہیں لہذا جائز ہے اور یہ کہنا کہ خطبہ جزو نماز ہے لہذا عربی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

الحمد للہ والمنہ مجموعۂ خطب از تنظیم حضرت مولانا مولوی محمد عبد الحمید

خان صاحب ادام اللہ فیوضاتہ رئیس چودھری سہاور

مجموعۂ خطب حمیدیہ

مترجم اردو منظوم

حسب فرمائش جناب ابو المسعود محمد عبد الرزاق صاحب تاجر کتب

(ملنے کا پتہ)

ابو المسعود محمد عبد الرزاق صاحب تاجر کتب مہتمم کتبخانہ قادریہ موچی بازار بنگلور کنٹونمنٹ

سنہ ۱۳۴۰ھ

مطبع نبوی سلطان الاخبار بنگلور طبع شد

سنہ ۱۹۲۱ء

قسم اول ۱۲/ — باردوم ۵۰۰ — قسم دوم ۱۰/

ماہ محرم الحرام کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَاتَصِلُ اِلٰی دَرْكِ حَقِیْقَتِهِ الْاَفْهَامُ ؛ وَلَاتُدْرِكُ كُنْهَهُ الْعُقُوْلُ وَالْاَوْهَامُ ؛ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِیْرًا عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْعَلَّامُ ؛ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَهُوَ شَدِیْدُ الْاِنْتِقَامِ ؛ فَسُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ ؛ نَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ ؛ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ بَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ ؛ وَهُوَ مُتَفَرِّدٌ فِیْ تَدْبِیْرِهٖ لَانَظِیْرَ لَهٗ فِی الْعَالَمِیْنَ ؛ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؛ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِیْ بَیَّنَ لَنَا الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ ؛ وَاَوْضَحَ مُشْتَبِهَاتِ الْاَحْكَامِ ؛ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِیْ وَخُلَّانِیْ اُشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰی نَعْمَآئِهٖ ؛ وَاَحْمَدُوْهُ وَعَلٰی اٰلَآئِهٖ ؛ فَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَاتُحْصُوْهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ اَحْسَنَ اِلَیْكُمْ حَیْثُ اَخْرَجَكُمْ مِنَ الْعَدَمِ اِلَی الْوُجُوْدِ ؛ وَهُوَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ؛ وَرَبَّاكُمْ حِیْنَ كُنْتُمْ اَجِنَّةً فِی الْاَرْحَامِ ؛ فَخَلَقَكُمْ مِنْ نُطْفَةٍ ؛ ثُمَّ جَعَلَكُمْ عَلَقَةً وَمُضْغَةً ؛ ثُمَّ رَكَّبَكُمْ بِاَحْسَنِ صُوْرَةٍ ؛ وَكَسَاكُمُ اللَّحْمَ وَالْعِظَامَ ؛ وَاَدَرَّ عَلَیْكُمْ ثَرْمَانًا وَتَسْمَنُهٗ عَلَی السِّنِیْنَ

وَالشُّهُوْرِ وَالْاَيَّامِ ۞ وَوَضَعَ لَكُمْ فِيْهِ شُهُوْرًا مُتَبَرَّكَةً ۞
وَاَيَّامًا مُتَشَرَّفَةً ۞ بَدَأَ بِالْمُحَرَّمِ وَخَتَمَ بِذِي الْحِجَّةِ الْحَرَامِ ۞ فَمَا لَكُمْ
لَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۞ وَمَا لَكُمْ لَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۞ تَرْغَبُوْنَ عَنِ الْحَسَنَاتِ ۞ وَ
تَنْهَمِكُوْنَ فِي اللَّذَّاتِ ۞ وَتَرْتَكِبُوْنَ الْخَطَايَا الْجِسَامَ ۞ وَلَا تَعْتَبِرُوْنَ
بِمَنْ مَضٰى مِنْ اٰبَائِكُمْ وَاَجْدَادِكُمْ ۞ اَيْنَ اَحْبَابُكُمْ وَاَقْرَانُكُمْ اَيْنَ
جُلَسَاؤُكُمْ وَاَحِبَّاؤُكُمْ ۞ اَيْنَ سَلَاطِيْنُكُمْ وَخَوَاقِيْنُكُمْ ۞ اَفْنَاهُمْ كَرُّ
اللَّيَالِيْ وَمَرُّ الْاَيَّامِ ۞ وَسَيَمُرُّ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ تَكُوْنُوْنَ فِيْهِ كَمَا كَانُوْا
وَتَتَحَسَّرُوْنَ كَمَا تَحَسَّرُوْا ۞ وَمَا تُفِيْدُكُمُ الْحَسْرَةُ عِنْدَ ذٰلِكَ اِلَّا الْاٰلَامَ
فَعَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ ۞ وَاجْتِنَابِ كُلِّ خَطِيْئَةٍ
وَمَعْصِيَةٍ ۞ لَا سِيَّمَا فِي الْاَيَّامِ الْعِظَامِ ۞ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ
قَدِ اسْتَقْبَلَتْكُمْ فَطُوْبٰى لِمَنْ وَدَّعَ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ بِحُسْنِ الْاَعْمَالِ ۞
وَاسْتَقْبَلَ هٰذِهِ السَّنَةَ بِكَرَائِمِ الْاَفْعَالِ ۞ وَتَجَنَّبَ الْمَعَاصِيَ وَالْاٰثَامَ
وَعَلَيْكُمْ بِهٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ ۞ شَهْرِ الْمُحَرَّمِ ذِي الْعِزِّ وَالْاِحْتِرَامِ ۞ شَهْرٌ
نَجَّى اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ سَيِّدَنَا مُوْسٰى عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وَاَغْرَقَ فِرْعَوْنَ فِي الْبَحْرِ وَاَلْقَاهُ فِي الظَّلَامِ ۞ فِيْهِ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ ۞ وَمَا
اَدْرٰىكُمْ مَا يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ ۞ يَوْمٌ فَضِيْلٌ فَضْلُهٗ جَمِيْلٌ مَنْ وَسَّعَ فِيْهِ
عَلٰى عِيَالِهٖ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَمَامَ السَّنَةِ كَذَا اَخْبَرَ بِهٖ سَيِّدُ الْاَنَامِ ۞
يَوْمٌ صَامَ فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ
بِالصِّيَامِ ۞ يَوْمٌ اِهْتَمَّ الصَّحَابَةُ بِصِيَامِهٖ وَاَمَرُوا النَّاسَ بِصِيَامِهٖ

حتى الاطفال واهتموا فيه غاية الاهتمام ؞ يوم رزق فيه سيدنا
الحسين بن علي ابن بنت رسول الله ومتبناه ؞ غاية متمناه ؞ و
ظلم ظلما تقشعر منه الاسماع ؞ وتتنفر عنه الطباع ؞ حبس الماء عنه
اياما عديدة ؞ وحصر في كربة شديدة ؞ وذلك في موضع يسمى
بكربلاء ؞ موضع كرب وبلاء ؞ صب فيه على اهل بيت رسول الله كل
هم وغم وبلاء ؞ حتى شرب شراب الشهادة مع اخوانه وانصاره
وصار من الشهداء الكرام ؞ فرحم الله عليه وعلى ناصريه ؞ ونقم
على ظالميه وماكريه ؞ فمن ذكر هذه المصيبة العظمى واسترجع فاز
بالمرتبة العظمى وعد من الصابرين يوم القيام ؞ فلازموا عليكم استقبال
هذا اليوم بالحسنات والتوبة عن الخطيئات وترك الاثام ؞ لعل الله
يرحمكم وتشملكم رحمة ربكم ويدخلكم دار السلام ؞ وقولوا من صميم
الفؤاد يا سطين اكف السؤال الى من به الاعتصام ؞

حمد اسکی کرتے ہیں ہم اور تم	عقل و فہم ادراک ہیں ہیں جس کے گم
حمد ہم کرتے ہیں اوس کی بیشمار	ہے وہ علام و علیم و کردگار
پاک ہے وہ شان ہے اوسکی عظیم	نشہد ان لا الٰہ الا الکریم
منتظم ہر کام کا ہے وہ قادر	ہے نہیں کوئی نہیں اوسکا نظیر
مینھ برساتا ہے عالم میں وہ رب	جانتا ہے ظاہر و باطن بھی سب
ہم گواہی دیتے ہیں اسبات کی	ہیں محمد اوسکے بندے اور نبی
اوسنے بتلائے حلال اور سب حرام	کر دیئے حل عقدۂ مشکل تمام

بعد ازیں اے دوستانِ باصفا
حمد و شکر اللہ کا لاؤ بجا

نعمتیں ہیں اوسکی تمپر اس قدر
جن کا گننا ہے محال انسان پر

کرد پیدا او شمارا از عدم
ہی وہ بیشک صاحبِ جود و کرم

اوس نے نطفے سے کیا پیدا تمھیں
اوس نے ماں کے پیٹ میں پالا تمہیں

تم کو ماں کے پیٹ سے پیدا کیا
صورتِ احسن میں پھر جلوہ دیا

اوسنے کی گردش زمانہ کی عجب
سال و مہ اور دن کئے تقسیم سب

ابتدا ماہ محرم سے ہوئی
انتہا ذی الحج کے اوپر اوسنے کی

کیوں نہیں تم پھر نصیحت مانتے
کیوں نہیں پھر سوچتے او جانتے

نیکیوں سے دور رہتے ہو مدام
لذتوں میں منہمک ہو صبح و شام

تم خطاؤں میں پھنسے ہو بے خطا
تم نہیں عبرت پکڑتے کچھ ذرا

باپ اور دادا تمھارے ہیں کہاں
ہمنشیں و دوست اور اہل زمان

گردش دوراں سبھوں کو کھا گئی
ایسی ہی تم کو بھی موت آجائیگی

پھر نہ کچھ حسرت تمھیں ہوگی مفید
رنج و غم اوسوقت ہو تم کو شدید

پس خدا کیواسطے تقویٰ کرو
ظاہر و باطن گناہوں سے بچو

سال نو آیا ہے تم پر بیگماں
قدر اوسکی تم کرو اے مومناں

مومنوں میں ہی وہ بندہ خوش نصیب
جو کرے اعمال اچھے ای حبیب

اوسکو خوشخبری ہی بندہ وہیں مدام
جو محرم کا کرے کچھ احترام

اسمیں موسیٰ کو ہوی حاصل نجات
اور ہوا فرعون غرق بحر بات

اسمیں عاشورہ کا اکدن ہے بڑا
جس نے احساں بال بچوں پر کیا

اسکو سمجھو سال بھر تک وے خدا
ہے یہہ ارشاد رسول دوسرا

اوسمیں آنحضرت نے ہے روزہ رکھا
اور بھی اصحاب حضرت نے کیا

اور ہوئے حضرت حسین اس دن شہید
کربلا میں سختیاں پاکر شدید

ظالمون نے سخت ظلم ان پر کیا
آب و دانہ بند ان پر کردیا

کرتے تھے تنگ اونکو ظالم سخت آہ
پر زباں پر اونکے تھا شکر الٰہ

ہاں اوٹھائیں سختیاں ہر جبر کی
پر نچھوڑی رہ اونہوں نے صبر کی

صبر اون کا صبر تھا صبر جمیل
جسکے نیچے بہ رہی تھی سلسبیل

اونکے گھر والے بھی تھے سب مبتلا
سختیوں میں درمیان کربلا

پیاس سے بچے تھے سب تفتہ جگر
سینہ خشک و حلق خشک و چشم تر

اشقیا نے قتل اون کو بھی کیا
جو نکرنا تھا غرض سب ہی کیا

سب بہتر تن ہوئے اونمیں شہید
رحمۃ اللہ علیہم اے حمید

ظالمون نے ظلم تھے کیا کیا کئے
ظالموں کو حق سزائے ظلم دے

کچھ نہ سید کا کیا پاس ادب
اونپہ نازل ہو جو ہو رب کا غضب

اون سے بدلہ لے جبار روز قیام
اِنَّهٗ مَلِكٌ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامْ

بانی اس کا تھا یزید ناخلف
دین و ایماں کردیا جس نے تلف

عالموں نے گو توقف ہے کیا
اوسکی لعنت میں ولیکن اے فتا

نَحْنُ لَا نَتَوَقَّفُ فِیْ شَانِهٖ
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰی اَعْوَانِهٖ

جو کرے ان سختیوں پر چشم نم
انا للہ پڑھے با درد و غم

صابروں میں اوسکا بھی ہوگا شمار
مرتبہ عالی اوسے دے کردگار

پس کرو اسدمیں تم سب کام نیک	اور کرو توبہ گناہوں سے ولیک
اور کرو خیرات کا بھی اہتمام	فاتحہ خوانی کرو بہرِ امام
رحم تم پر تا کرے وہ ذوالجلال	داخلہ جنت کا ہو تم پر حلال
ہاتھ اوٹھا کر اب کرو تم سب دعا	پیش گاہِ مالکِ ارض و سما
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْتَ السَّلَامُ	اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا دَارَ السَّلَامِ
تیرے بندے ہم ہیں بیشک پرخطا	ہم کو ہے اقرار اپنے جرم کا
اَنْتَ حَنَّانٌ اَنْتَ مَنَّانٌ اے کریم	دور رکھ تو ہم سے شیطانِ رجیم
اور گناہوں کو ہمارے بخش دے	اپنے احسان و کرم اور فضل سے
دے حمیدِ زار کو دار السلام	از طفیلِ روحِ پاکِ آلِ امام

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ۚ نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُذْنِبُوْنَ اِعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَارْحَمْنَا رَحْمَةً تُغْنِيْنَا عَمَّا سِوَاكَ وَاَدْخِلْنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ دَارَ السَّلَامِ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ۚ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۚ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۚ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۚ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ محرم الحرام کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَسَطَ الْاَرْضَ بِلَا مَدَدٍ وَّرَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ وَّقَدَّرَ وَخَلَقَ الْخَلْقَ بِلُطْفِهٖ وَكَرَمِهٖ وَبِاَحْسَنِ الصُّوَرِ صَوَّرَهٗ ۚ هُوَ الَّذِيْ

كَرَّمَ وَلَدَ آدَمَ عَلٰى مَا سِوَاهُ وَفَضَّلَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
آلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَجَعَلَ آدَمَ وَمَنْ دُوْنَهٗ تَحْتَ لِوَائِهٖ
وَكَمَّلَهٗ ۝ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ الَّذِيْ
عَظَّمَهٗ وَبَجَّلَهٗ ۝ لَمْ يَتْرُكْ لَنَا اِلَّا اَعْطَاهُ اِلَّا الْقَتْلَ فِي الْمَعْرَكَةِ فَخَصَّ بِهٖ
سَيِّدَنَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّهُوَ ابْنُ بِنْتِهٖ وَمُتَبَنَّاهُ فَكَمَّلَهٗ بِهٖ وَبَجَّلَهٗ
وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِنْ سَالِكِي الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ ۝ وَالطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيْمِ
رَدَّ مَا سِوَاهُ وَتَقَبَّلَهٗ ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَلَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ فَمَا اَحْسَنَهٗ وَمَا اَكْمَلَهٗ ۝ اَمَّا بَعْدُ
عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ لَا تَبْقٰى فِيْهَا بَقِيَّةٌ دَارُ الْمِحَنِ وَالْفِتَنِ
دَارُ الْاَكْدَارِ وَالْحُزْنِ ۝ دَارٌ غَدَرَتْ بِالْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ ۝ دَارٌ زَيَّنَهَا
اللّٰهُ تَعَالٰى لِامْتِحَانِ عِبَادِهٖ فَمَنْ تَرَكَهَا اَكْرَمَهٗ ۝ وَمَنْ طَلَبَهَا اَذَلَّهٗ سُبْحَانَهٗ
مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَ الْخَلْقَ مِنْ نُطْفَةٍ ۝ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ وَهَدَاهُ اِلٰى سَبِيْلِ الْهِدَايَةِ وَسَهَّلَهٗ ۝ وَوَكَّلَ
بِكُلٍّ مِنَ الْاَنَاسِيِّ مِنْ عِبَادِهِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ۝ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ وَ
يَكْتُبُوْنَ مَا يَفْعَلُوْنَ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ وَاَرْسَلَ عَلٰى
خَلْقِهٖ رُسُلًا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَجَعَلَ مِنْ سَادَاتِهِمْ خَاتَمَ الرُّسُلِ
خَتَمَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَبَجَّلَهٗ ۝ وَبَيَّنَ الْحَرَامَ وَالْحَلَالَ وَزَجَرَ عَنِ الْمَعَاصِيْ
وَعَنْ صُحْبَةِ الْمَعَاصِيْ وَاَهْمَلَهٗ فَيَا اَيُّهَا الْعَاقِلُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ تَعَالٰى

فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ ؛ وَصَرْفِ عُمْرِكَ فِي الْعِبَادَةِ وَالْانْزِجَارِ عَنِ الْمَعْصِيَةِ
وَالْزِمْ عَلَيْكَ طَاعَةَ الْمَوْلَى وَافْعَلْ مَا تُؤْمَرُ وَانْتَهِ عَمَّا تُنْهَى عَنْهُ وَاسْكِنْ
قَلْبَكَ مَحَبَّتَهُ وَعَلَيْكَ بِالْتِزَامِ اَدَاءِ الصَّلَوَاتِ مَعَ الْجَمَاعَاتِ فَمَنْ شَذَّ عَنِ
الْجَمَاعَةِ شَذَّ فِي الضَّلَالَةِ ؛ وَاِيَّاكَ ثُمَّ اِيَّاكَ اَنْ تُطِيعَ الْاَقْرَانَ ؛ فَاِنَّهُمْ
اَشَدُّ الزَّمَانِ يَضْحَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ؛ وَيَاكُلُوْنَ
لُحُوْمَ الْاِخْوَةِ بِالْاَسْنَانِ ؛ يَتْرُكُوْنَ الصَّلَوَاتِ ؛ وَيَفِرُّوْنَ مِنَ الْجَمَاعَاتِ
يُحَقِّرُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؛ وَلَا يُصْلِحُوْنَ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ يَتَكَلَّمُوْنَ بِاُمُوْرِ
الدُّنْيَا فِي الْمَسَاجِدِ ؛ وَيَطْعَنُوْنَ عَلَى الْمَهَاجِرِ وَالْمُجَاهِدِ ؛ يُكْثِرُوْنَ الْمَنَامَ
وَيُبَالِغُوْنَ فِي فُضُوْلِ الْكَلَامِ ؛ اِتَّخَذُوْا جُهَّالَهُمْ عُلَمَاءَ ؛ وَسُفَهَاءَهُمْ
فُقَهَاءَ ؛ فَاسْتَفْتَوْا مِنْهُمْ وَهُمْ اَفْتَوْا ؛ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا وَلَمْ يَخْشَوْا ؛ اِتَّخَذُوا
الْبِدْعَةَ سُنَّةً فَعَلَيْهِمْ وِزْرُهُمْ وَوِزْرُ مَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ ؛ وَالسُّنَّةَ
بِدْعَةً فَعَلَيْهِمْ وَبَالُهُمْ وَوَبَالُ مَنْ تَاَسّٰى بِهِمْ ؛ تَبَاغَضُوْا بِالْقُلُوْبِ
وَتَحَابُّوْا بِالْاَلْسِنِ وَاَفْشَوُا النِّفَاقَ بَيْنَهُمْ فَاِنِ اقْتَدَيْتَ بِهِمْ فِي هٰذِهِ
الْخِصَالِ فَقَدْ اَفْسَدْتَ عَلَيْكَ وَاِنْ خَالَفْتَهُمْ نِلْتَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى
وَالْقُرُبَاتِ الْعَلِيَّةَ فِي الْجَنَّةِ وَاَمَا تَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَطَّلِعُ عَلٰى مَعَاصِيْ
عِبَادِهِ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ؛ ثُمَّ لَا يَفْضَحُهُمْ وَيَسْتُرُ عُيُوْبَهُمْ وَاِنْ
تَابُوْا يَغْفِرُ ذُنُوْبَهُمْ فَمَا اَجْمَلَ الْخَالِقَ وَمَا اَفْضَلَهُ ؛ اَمَا تَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
تَعَالٰى يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ؛ وَمَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ قَادِرٌ عَلَى الْحَشْرِ
وَالنُّشُوْرِ ؛ وَيَحْضُرُ فِي الْحَضَرِ الْعَامَّةَ ؛ وَيُنَاقِشُ كُلًّا مِنَ الْخَوَاصِّ

وَالعَوامِّ وَيَسْأَلُہُ عَنْ مَالٍ فِيْمَا اكْتَسَبَہُ وَعَنْ عُمُرٍ فِيْمَا اَفْنَاہُ وَ
عَنْ وَقْتٍ فِيْ مَا ضَيَّعَہُ فَهَلْ تَقْدِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ
عَلَى الْجَوَابِ اَوْ تَنْفَعُكَ الرِّسَالَةُ وَالْكِتَابُ اَوْ تَنْفَعُكَ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ
اِلَّا اَنْ يَّرْحَمَكَ رَبُّكَ فَيَنْظُرَ اِلَيْكَ بِنَظَرِ الْمَغْفِرَةِ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللهِ اِنَّهٗ بَصِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُهٗ هٰذَا تَذْكِرَةٌ
لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّتَذَكَّرَ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَہٗ

حمد ہے اللہ کو اے مومنین — بے مدد اوسنے کیا فرش زمیں
آسماں کو بے ستوں قایم کیا — اپنی حکمت سے اوسے جکڑا دیا
خلق کو بھی لطف سے پیدا کیا — اچھی صورت سے اوسے جلوہ دیا
اشرف المخلوق انساں کو کیا — اوسمیں افضل ہیں محمد مصطفےٰ
حضرت آدم اونکے ہیں زیر علم — ماسوا بھی اونکے سب بے بیش و کم
حمد و شکر اوسکا کہا تک ہم کرین — جسنے امت میں کیا اونکی ہمین
راہ دیں اوسنے دکہائی ہمکو ٹھیک — ہے وہ بیشک ذات واحد لاشریک
اور محمد اسکے ہیں پیغمبر — جو کہ ہیں مبعوث ساری خلق پر
ہیں وہ سب پیغمبروں کے بھی امام — ہو درود انپر خدا کا اور سلام
بعد ازیں اے اہل دنیا گوشدار — دار دنیا ہے بہت ناپایدار
دار فانی ہے یہ اور ہے دار غم — اسمیں محنت ہے بہت راحت ہے کم
اسکی غداری کو ہیں سب جانتے — بیوفائی اسنے کی شخصین سے
ظاہر اسکا خوب اور باطن خراب — جسنے چھوڑا اسکو وہ پائے ثواب

جو طلب اسکو کرے وہ ہو ذلیل — پیشگاہ حضرت ربّ جلیل
پاک ہے وہ شان ہے اوسکی بڑی — اوسنے خلقت خلق کی نطفہ سے کی
اور دکھائی خلق کو راہِ ہدا — انبیا کو کرکے ان کا پیشوا
ایہا العاقل تجھے لازم ہے اب — تو کرے تقویٰ خدا کا روز شب
عمر اپنی کر عبادت میں تمام — امر و نہی حق پہ قائم رہ مدام
بچ کبائر سے نکر کوئی گناہ — دل میں پیدا کر فقط حبّ الٰہ
اور ہمیشہ رہ تو پابند نماز — با جماعت کر ادا اے پاکباز
چھٹک جماعت سے نہ تو ہرگز کبھی — اور اطاعت تو نہ کرنا اہل کی
ان فقیہوں کو نہ کر تو پیشوا — جو ہوں اہل حرص اور اہل ہوا
اہلِ بدعت کا نکر تو احترام — اور نہ ہو آزاد سے تو ہمکلام
انکے پیرو سب کے سب گمراہ ہیں — جو بچیں اونسے وہ عالیجاہ ہیں
کیا نہیں واقف ہے تو اسبات سے — ہے خدا آگاہ سب ذرات سے
جانتا ہے سب پوشیدہ ذنوب — پر چھپاتا ہے وہ ستار العیوب
جب کرے توبہ گناہوں سے کوئی — بخش دیتا ہے وہ پھر سب کے سبھی
حق تعالیٰ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْر — اور وہ قادر حشر پر بھی ہے ضرور
حشر میں سب کو بلائیگا وہ رب — تم سے پوچھیگا وہ حال اعمال سب
پھر بتاؤ تم کہ کیا دو گے جواب — جبکہ لے وہ ذرہ ذرہ کا حساب
پھر وہاں سے کچھ نہ تم سے بن پڑے — ہاں مگر وہ رحم جب اپنا کرے
قول میرا ہے یہی رکھ اسکو یاد — اِنَّہٗ رَبٌّ بَصِیْرٌ بِالْعِبَاد

اور نصیحت یہ مری قرآن سے لے	کام اپنے کر سپرد اللہ کے
اہل اسکا جو کوئی ہو مرد رہ	ہے اونیکے واسطے یہ تذکرہ
ہم ہیں تیرے بندے یارب پرخطا	ظلم ہے ہمنے اپنے نفسوں پر کیا
تو بچاوے گا خسارہ سے ہمیں	ساتھ ہو نیکوں کا ہمکو حشر میں
عہد ہے تجھکو ہی یا ربُّ العلا	ہمکو شیطان لعین سے تو بچا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَ
اجْعَلْنَا مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ؕ آمِيْن ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؕ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ ؕ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ مِنْ
نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ؕ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ؕ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ؕ ثُمَّ
اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؕ وَنَفَعَنَا وَ
اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؕ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ
رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ؕ

ماہ محرم الحرام کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلَيْنَا الْكِتَابَ ؕ وَجَعَلَ لَنَا طُرُقَ الْهِدَايَةِ وَالْاَسْبَابَ
نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَ النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقَ الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقَ الْمُضْغَةَ
عِظَامًا وَّجَعَلَ اَصْلَهَا التُّرَابَ ؕ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ
مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلَهٗ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ فَمِنْهُمُ الْعُصَاةُ وَمِنْهُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ
نَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ اَرْسَلَ اِلَيْنَا نَبِيَّنَا وَحَبِيْبَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ شَفِيْعًا لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ

فِي الْآخِرَةِ ؛ وَانْتَخَبَهُ حَقَّ الْاِنْتِخَابِ ؛ وَنَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ ؛ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
الْمُؤَيَّدُ بِالْحُجَجِ الْقَاطِعَةِ وَالْبَرَاهِينِ السَّاطِعَةِ وَفَصْلِ الْخِطَابِ ؛ أَمَّا بَعْدُ
أَيُّهَا النَّاسُ انْظُرُوا إِلَى بَدَائِعِ صُنْعَةِ رَبِّكُمْ وَعَجَائِبِ حِكْمَةِ مَوْلَاكُمْ كَيْفَ
خَلَقَكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى ؛ ثُمَّ جَعَلَ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ شَتَّى ؛ وَبَعَثَ عَلَيْكُمْ
رُسُلًا وَأَنْبِيَاءَ وَاجْتَبَى مِنْكُمُ الْأَصْفِيَاءَ وَالْأَحْبَابَ ؛ وَسَهَّلَ لَكُمْ طَرِيقَ النَّجَاةِ
وَالْفَلَاحِ ؛ وَيَسَّرَ سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلنُّفُوسِ وَالْأَرْوَاحِ ؛ وَبَيَّنَ الْحَلَالَ
وَالْحَرَامَ ؛ وَأَوْضَحَ مُشْتَبِهَاتِ الْأَحْكَامِ ؛ وَحَدَّ لَكُمْ حُدُودًا فَمَنْ تَعَدَّى
حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ مِنْ أَهْلِ الْعَذَابِ ؛ فَيَا أَيُّهَا الشُّيُوخُ سَيَأْتِيكُمْ
هَادِمُ اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ فَقَدْ ذَهَبَ الشَّبَابُ ؛ فَاتْرُكُوا اللَّهْوَ
وَاللَّعِبَ وَانْحَرِفُوا عَنِ الْمَسَرَّةِ وَالطَّرَبِ لِتَنَالُوا حُسْنَ مَآبٍ ؛ مَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ
وَقَدْ أَتَاكُمُ الزَّاجِرُ ؛ وَمَا هٰذِهِ الْغَشَاوَةُ وَقَدْ نَهَرَكُمُ النَّاهِرُ ؛ وَهُوَ الشَّيْبُ
بَعْدَ الشَّبَابِ ؛ اُتْرُكُوا الدُّنْيَا الدَّنِيَّةَ فَإِنَّهَا جِيفَةٌ وَطُلَّابُهَا كِلَابٌ ؛
زُيِّنَ لَكُمْ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ
وَيَا أَهْلَ الشَّبَابِ ذَهَبَ أَوَانُ الصِّبَا ؛ وَفَاتَ زَمَانُ الْمُسَامَحَةِ
وَالْغِنَاءِ ؛ وَجَاءَ وَقْتُ التَّكْلِيفِ وَامْتِثَالِ أَوَامِرِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ؛ فَإِنْ
كُنْتُمْ تُقَصِّرُونَ عَنِ الطَّاعَةِ فِي هٰذَا الْوَقْتِ فَفِي أَيِّ زَمَانٍ تُطِيعُونَ
وَإِنْ تَصْرِفُوا هٰذَا الْوَقْتَ فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ فَفِي أَيِّ وَقْتٍ تَتَّقُونَ

اغتنموا اربعاً قبل اربعٍ الحیوۃ قبل الموت والصحۃ قبل المرض
والغنا قبل الفقر وقبل المشیب الشباب ؛ لئلا تقولوا حین الشیب
لیت الشباب یعود وھو لا یعود الی ان یقوم یوم الحساب ؛ علیکم
بقلۃ الطعام وقلۃ المنام ؛ وقلۃ الکلام وھجران المعاصی والاثام ؛
ومواظبۃ الصیام ودوام القیام ؛ واحتمال الجفاء من الانام
وترک مجالسۃ السفھاء والعوام ؛ وصحبۃ الصالحین والکرام ؛ وافشوا
السلام واطعموا الطعام ؛ وصلوا الارحام وصلوا باللیل والناس نیام
وحاسبوا انفسکم قبل ان تحاسبوا فان اللہ تعالی سریع الحساب
یحاسبکم علی کل ذرۃ ؛ ویناقشکم کل خصلۃ ؛ وھو اعلم بما لکم وعندہ
علم الکتاب ؛ اترکوا الذنوب باسرھا ؛ وتوبوا من الصغائر والکبائر
بکلھما فان المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمجاھد من
جاھد نفسہ والمھاجر من ھاجر ما نھی اللہ ورسولہ وتذکر
حساب یوم الحساب ؛ وایاکم ثم ایاکم ان تقعوا فی الغیبۃ فانھا اشد
من الزنا وانصروا اخوانکم فان الساکت شریک المغتاب ؛ قال النبی صلی
اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم من ذب عن لحم اخیہ کان حقا علی اللہ
ان یعتقہ من النار فمن اغتاب او سمعھا بعث یوم القیامۃ مھانا
مخذولا محاطا مسؤلا وکان مابہ شراب ؛

حمد وشکر اللہ کا ہم سب کریں	جسنے قرآن اور نبی بخشا ہمیں
اور ہدایت کے بتائے راستے	تا نہ شیطان لعین بہکا سکے

اوسنے نطفے سے کیا پیدا البشر — اصل ہے مٹی سے جسکی سر بسر
پاک ہے وہ شان ہے اوسکی بڑی — اوسنے خلقت ایک مادہ سے کی
بعض اونمیں نیک ہیں اور بعض بد — نشہد ان لا الٰہ الا احد
اور گواہی دیتے ہیں ہم برملا — ہیں رسول اوسکے محمد مصطفیٰ
بعد حمد و نعت کے اے صاحبو — صنعت و حکمت پہ غور اوسکی کرو
ایک نر مادہ نے تم سب کو جنا — آدم و حوا ہیں وہ ماتا پتا
تم ہیں پھر قوم اور قبیلے کردیے — تا رہے پہچان ہر اک کیلئے
انبیا بھیجے تمہارے واسطے — رہ بتائی مخلصی کے واسطے
کردیا ظاہر حلال اور سب حرام — حکم اون سے کردیے واضح تمام
حد مقرر کی تمہارے واسطے — جو کوئی اوس حد سے پس آگے بڑہے
ہے مقرر واسطے اوسکے عذاب — پس کہاں جاتے ہو تم اے شیخ و شاب
ہادم اللذات ہے سر پر کھڑی — یاد رکھو یہ مصیبت ہے بڑی
موت ہے بس اب قریب اے صاحبو — ابتو چھوڑو کھیل کود اور حرص کو
دوست پیارے تمسے چھوڑ دئیے سب — چھوڑو تم لہو و لعب عیش و طرب
جب بڑھاپا آگیا اے اہل دین — وہ نشانی موت کی ہے بالیقین
اس بڑھاپے میں تو دنیا چھوڑ دو — ابتو اس مردار سے منہ موڑ دو
ہے یہ دنیائے دنی مردار بس — اسکے طالب ہیں سگ کلب نجس
دار دنیائے دنی کی زینتیں — مال اور اولاد ہے اور عورتیں
یہ متاع فانیہ ہے اے عزیز — کر طلب اللہ کی چھوڑ اور چیز

اب گیا وقت جوانی و جنون
اب نہیں چلنے کا کچھ مکر و فسون

شیخ صاحب اب گیا وقتِ شباب
ابتو باز آئیں خدارا آنجناب

کرتے ہو تقصیر گر طاعت میں اب
پھر بتاؤ تم کروگے اور کب

اے جوانو تم بھی آؤ ہوش میں
اتنی غفلت مت کرو اس جوش میں

وقت نازک ہے تمہارے سامنے
پیری و صد عیب پھر کیا ہوسکے

یہ زمانہ کھو دوگے غفلت میں گر
پھر بڑھاپے میں کروگے کیا مگر

جب نہ اوٹھا اور بیٹھا جائیگا
کیا عبادت تم کروگے پھر بھلا

چار باتیں یہ مری تم ماننا
چار چیزوں کو غنیمت جاننا

موت سے پہلے غنیمت ہے حیات
ہے مرض سے پہلے صحت سچی بات

فقر سے پہلے غنیمت ہے غنا
پہلے پیری سے جوانی ای فتا

ہوگیا جو وقت رخصت یہ شباب
پھر نہیں ممکن اعادہ تا حساب

ہاں غنیمت سمجھو تم اس وقت کو
قدر کچھ تم اس جوانی کی کرو

پس نصیحت تمکو اب کرتے ہیں ہم
کھاؤ کم اور سوؤ کم اور بولو کم

اور گناہوں سے کرو تم احتراز
اور ادا کرتے رہو روزہ نماز

کچھ نہ کرنا ظلم تم مخلوق پر
صحبت ناواں سے بچنا بیشتر

نیکوں کی صحبت میں تم رہنا مدام
ابتدا سب سے تم کرنا سلام

کھانا محتاجوں کو دینا دوستو
اور عزیزوں سے رعایت تم کرو

ہوسکے تو پچھلے کو کرنا قیام
یعنی صَلٰوۃُ اللَّیۡلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ

اور کرو تم اپنے نفسوں سے حساب
کیونکہ تم اللہ کو دوگے حساب

ذرہ ذرہ لیگا وہ تم سے حساب
وہ ہو اعلم اوسکو ہے علم کتاب

تم گناہانِ کبیرہ سے بچو
اور مسلمانوں کو تم گالی نہ دو

اور کرو تم نفس پر اپنے جہاد
دن قیامت کا ہمیشہ رکھو یاد

اور بچو غیبت کے کرنے سننے سے
وہ زنا سے بھی ہی بدتر بیشک

دیکھو فرماتے ہیں یہ خیر البشر
جو بچا مومن کی غیبت سے مگر

اوسکا حق اللہ کے اوپر ہے
یہ کہ دوزخ سے کرے آزاد اوسے

اگر غیبت کرے گا جو کوئی
پس خرابی حشر میں اوسکی ہوئی

اے خدا اے مالک گردن کشاں
اے خدا فتاح در ہائے جناں

تیرا بندہ ہے حمید بے نوا
اوسکو ہو اقرار اپنے جرم کا

کچھ نہ کر اوس سے پکڑ روز حساب
برکت حٰمٓ تنزیل الکتاب

اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ ۞ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۞ نَحْنُ الْعُصَاۃُ الْمُجْرِمُوْنَ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَلَا تُنَاقِشْنَا فِی الْحِسَابِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۞ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ۞

ماہ محرم الحرام کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي خلق الإنسان من طين ؛ وجعله نطفة في قرار
مكين ؛ وجعل النطفة علقة فخلق العلقة مضغة فجعل المضغة
عظاما وكملها بالشكل الحسن ؛ وفضله على سائر مخلوقاته و
شرفه بتكريمه إياه فتبارك الله أحسن الخالقين ؛ نحمده
حمدا كثيرا ونشكره شكرا جميلا ونستغفره ونتوب إليه توبة تنجينا
من العذاب المهين ؛ أشهد أنه لا إله إلا هو وحده لا شريك
له وأن سيدنا محمدا عبده ورسوله خاتم الأنبياء والمرسلين
صلى الله عليه وعلى آله وصحبه ومن تبعهم إلى يوم الدين ؛
أما بعد إخواني وخلاني اشكروا الله على نعمائه ؛ واحمدوا على
آلائه ؛ ولا تشركوا به شيئا فليس كمثله شيء في السموات والأرضين
وتوكلوا عليه في كل الأمور ولا تضيعوا الأعمار في طلب الأرزاق فإنه
هو الرزاق ذو القوة المتين ؛ أما قرع سمعكم قوله تعالى وما
من دابة في الأرض إلا على الله رزقها ويعلم مستقرها ومستودعها
كل في كتاب مبين ؛ والزموا الطاعة واتقوه حق تقاته ولا تموتن
إلا وأنتم من المسلمين ؛ فمن اتقى نجا ؛ ومن خالفه طغى ؛ قال الله
تعالى وتزودوا فإن خير الزاد التقوى ؛ وقال الله تعالى إن الله
مع المحسنين ؛ واعلموا أن التقوى ملاك الحسنات ؛ ورأس الطاعات
وهو المنجي من البليات في الدنيا والدين ؛ وقال الله تعالى ومن
يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب ؛ ومن يتوكل

على ادائه فهو حسبه ، وعليكم بالتزام عمد الاسلام واركان الدين ؛ لا
سيّما الصلوة التي هي اربح البضاعات ؛ وافضل الطاعات ؛ فقد قال
النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة عماد الدين ؛ فمن اقامها اقام الدين
ومن هدمها فقد هدم الدين ؛ وقال صلى الله عليه وسلم بين
الكفر والايمان ترك الصلوة ؛ وقال من ترك الصلوة متعمدا فقد كفر
ولازموا اداءها بالجماعة فانها سنة نبيكم فلو انكم صليتم في بيو
تكم لتركتم سنة نبيكم ؛ ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم واستحققتم
العتاب المبين ؛ واياكم ثم اياكم ان تتكاسلوا فيها فمن تكاسل فيها
ولم يحافظ عليها حشر مع فرعون وهامان وقارون ورؤساء الشيا
طين ؛ وتذكروا يوم الساعة الحاقة ؛ وما ادراك ما الحاقة ؛ يوم
عظيم كربه شديد هوله يفتضح فيه العصاة والمجرمون ويندم
فيه الباعدون المتخلفون ؛ يوم يحاسب فيه على كل نقير وقطمير
ويناقش فيه كل صغير وكبير ؛ فكم من شاب ينادي واشباباه
وكم من امرأة تنادي وافضيحتاه ؛ وكم من ذي شيب ينادي ؛ وا
مشيبتاه يوم الذلة والمسكنة ؛ يوم الفضيحة والغربة ؛ يوم
ازدحام الخلائق في صعيد واحد اجمعين ؛ فما حالك اذا احضرت
عند الملك المقتدر وعرض عليك كل صغير وكبير مستطر في دفاتر
الكرام الكاتبين ؛ فاذا نظرت فيها رأيتها سودا من ذنوبك
وقلت ما لهذا الكتاب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة الا احصاها فلك

وَأَسْلَفْتَ وَقَدَّمْتَ وَعَمِلْتَ أَنَّكَ مِنَ الْهَالِكِينَ ۞ ثُمَّ سَأَلَكَ رَبُّكَ عَنْ
مَالِكَ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبْتَ ۞ وَعَنْ عُمْرِكَ فِيمَا ضَيَّعْتَ ۞ فَعِنْدَ ذٰلِكَ أَيْقَنْتَ
بِالْهَلَاكِ إِلَّا أَنْ يَرْحَمَكَ رَبُّكَ وَيَغْفِرَ ذُنُوبَكَ أَغْفَرُ الْغَافِرِينَ فَاللّٰهَ
اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْغَافِلِينَ ۞ مَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ
عَلَى الْمَعَاصِي وَمَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ بِارْتِكَابِ الْمَنَاهِي أَلَكُمْ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ
أَمْ أَنْتُمْ فِي الدُّنْيَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۞ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ الْفُؤَادِ ۞

حمد ہے اوس خالق ذیشان کو ۔ جسنے مٹی سے کیا انسان کو
شکل اوسکی خوبصورت اونچی کی ۔ پھر فضیلت اوسکو سب خلقت پہ دی
یعنی کرمنا بنی آدم خطاب ۔ اسکو بخشا اور بنایا مستطاب
ہے بزرگ اللہ احسن خالقین ۔ حمد و شکر اوسکا کریں تا یوم دین
توبہ استغفار بھی پھر ہم کریں ۔ تا عذابوں سے بچائے وہ ہمیں
ہم شہادت دیتے ہیں یہ برملا ۔ ہے نہیں معبود اللہ کے سوا
ہیں محمد اسکے بندے اور نبی ۔ اور ختم الانبیا بھی ہیں وہی
ہو درود ان پر خدا کا اور سلام ۔ آل و اصحاب و توابع پر مدام
لب بحمد و نعت کے اے بھائیو ۔ شکر اوسکی نعمتوں کا تم کرو
اور نہ کرنا شرک تم کچھ بھی ذرا ۔ کیونکہ ہے بے مثل وہ یکتا خدا
شرک کا کرنا تو ہے ظلم عظیم ۔ مغفرت اوسکی نہیں ہے اے سلیم
اور توکل تم کرو ہر حال میں ۔ غم ضلع کیوں کرو پھر مال میں
رزق وہ رزاق دیتا ہے ہمیں ۔ ہے وَمَا مِنْ دَابَّةٍ قرآن میں

پس اطاعت اور تقویٰ تم کرو — تا مسلماں ہو سکے کامل تم ہو
بہترین زاد ہے تقویٰ مدام — ہے یہی فرمان ربِ ذو الکرام
نیکیوں کی جڑ ہی تقویٰ بالیقین — دافع آفت ہے در دنیا و دین
ہاں توکل جو کرے اللہ پر — بس کافی اوسکو ہی ہے اے پُر ہنر
تم ادا کرتے رہو ارکان دین — انمیں ہے اول نماز اے مومنین
کیونکہ فرماتے ہیں یہ خیر الانام — ہے نماز فرض بیخ دین مدام
جو اوسے قائم کرے ہے اوسکا دین — جو اوسے چھوڑے وہ توڑے اپنا دین
یہ بھی فرمایا بہ آواز دراز — کفر اور ایمان میں ہے فرق نماز
جو نماز فرض چھوڑے بالعمد — وہ قریب کفر ہے اور سخت بد
پنجوقتی با جماعت تم پڑھو — ہے جماعت سنت نبوی سنو
سنت نبوی کو چھوڑوگے اگر — تو نہ قائم تم رہوگے دین پر
ہاں بچو تم ترک کرنیسے نماز — اوسمیں سستی مت کرو اے بانماز
ترک جسنے اسکو سستی سے کیا — دین و ایمان اوسنے بیشک کھو دیا
وہ قیامت میں اوٹھیگا بالیقین — ہمرہ فرعون و ہامان لعین
جانتے ہو کچھ قیامت کا ہی حال — وہ بلا ہے سخت ہی اور پُر وبال
اوسمیں نادم ہونگے مجرم سر بسر — ہو فضیحت کافروں کی بیشتر
پیش ہو اسروز ہر اک کا حساب — ذرہ ذرہ درج ہوگا در کتاب
جبکہ پوچھیگا وہ ذو الاکرام رب — تم بتاؤ اے بنی آدم سبب
مال تم نے کس طرح حاصل کیا — پھر کو کس کام میں زائل کیا

سر جھکایا تم نے کس کے روبرو
دل لگایا تم نے کس سے ہو بہو

تم کہاں پھرتے تھے راتوں کو بتاؤ
کس سے ہنس ہنس بولتے تھے ہاں تو آؤ

تھا اشارہ آنکھہ کا کسکی طرف
مسکراہٹ لب کا تھا کسکی طرف

دور ساغر چلتا تھا کس واسطے
زیر او ربم ہلتا تھا کس واسطے

ہوش سے بیہوش تھے تم کس لئے
ساقی سے مے نوشی تھی تم کسلئے

تھا مغنی کس لئے نغمہ سرا
رقص بیہودہ تھا کیوں رقاص کا

قتل ناحق کس لئے تم نے کیا
سود رشوت کس لئے تمنے لیا

جبر تمنے کیوں یتیموں پر کیا
مال اون کا تمنے ناحق کیوں لیا

ظلم تمنے کیوں کیا مخلوق پر
کس لئے تمنے مچایا شور و شر

عقل سے بیعقل تم کیوں ہو گئے
فرض شب کو چھوڑ کر کیوں سو گئے

ترک جمعہ کو کیا کس واسطے
منحرف تم کیوں ہوا اس حکم سے

کیا نہ تھی تم کو خبر اسبات کی
باز پرس اکدن تمہاری ہوئیگی

ہوں غرض اسطرح کے اکثر سوال
جنکو سنکر دہل جائے دل کمال

پھر بتاؤ تم کہ کیا دوگے جواب
نامہ اعمال کی پڑھ کر کتاب

جب کھلینگے پرت سب بیش و کم
عذر یارو کیا کرینگے ہائے ہم

کچھ نہ چلجائے پیش اپنی ایک بھی
ہاتھ پاؤں دیں گواہی جسگھڑی

بات جھوٹی کچھ نہ بن آئی وہاں
ہو ہر اک عضو بدن کا جب بیان

پھر نہ کچھ اوسدم کسی سے بن پڑے
ہاں مگر وہ رحم جب اپنا کرے

پس ڈرو اللہ سے تم اے عباد
اور کرو اللہ کو ہر وقت یاد

اور شبہات سے بچتے رہو — دین کے کاموں میں نہ غفلت کرو

یہ حیات عارضی ہے بالیقیں — ہاں رہیگا کوئی دنیا میں نہیں

اب کرو تم دل لگا کر یہ دعا — تو ہی ہے رحمان و منان الجدا

ہم ہیں تیرے بندے مجرم سر بسر — ہم کو ہے اقرار اپنے جرم پر

ہم ہیں نادم اپنے بد اعمال سے — بخش ہم کو اپنے تو افضال سے

رحم کر ہم پر کہ ہے تو ہی رحیم — کر عطا تو ہم کو جنات النعیم

کر حمید بے نوا پر تو کرم — اور بچا شیطان سے اوسکو لاجرم

حق ہے بیشک تیری یہ قرآں کتاب — اوسپہ ہیں ایمان لائے اے جناب

اَللّٰهُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا جَوَادُ نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ ؛ بِذُنُوْبِنَا مُعْتَرِفُوْنَ وَعَمَّا اكْتَسَبْنَا نَادِمُوْنَ ؛ فَاصْفَحْ عَنَّا وَارْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَ الظَّالِمِيْنَ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ محرم الحرام کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عِمَادٍ ؛ وَبَسَطَ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّخَلَقَ لَهَا الْاَوْتَادَ ؛ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَاَحْكَمَ الْعَالَمَ بِغَايَةِ الْاِحْكَامِ ؛ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اسْتِوَآءً يَّلِيْقُ

بنائه وهو الكريم الجواد ۞ أحمده حمدا على إنعامه وأشكره شكرا على
إحسانه خلق الخلق واصطفى منه بني آدم واختار منهم العباد ۞ نشهد
أنه لا إله إلا هو وحده المنزه عن الشركاء والأنداد ۞ ونشهد
أن سيدنا محمدا عبده ورسوله رحمة للعالمين خاتم المرسلين
سيد كل حاضر وباد ۞ صلى الله عليه وعلى آله وصحبه صلوة
دائمة إلى يوم التناد ۞ أما بعد أيها الناس اتقوا الله حق تقاته
وحاسبوا أنفسكم في صباحه ومسائه وتيقظوا من الغفلة والرقاد
إلى متى هذه الجرأة إلى متى هذه الغفلة إلى متى هذا الرقاد ۞
تنبهوا من نوم الغفلة لا تلهكم عن ذكر الله الأموال والأولاد
والأحفاد ۞ أما تعلمون أن الدنيا دار فناء وعبور ۞ كل شيء فيه فان
بمرور الدهور ۞ إلا وجه خالق العباد ۞ أما تعتبرون بمن مضى
قبلكم أين فرعون وهامان أين شداد ونوشيروان أين ثمود وعاد
أين سلاطين الدورات وجبابرة الزمان أين الذين جابوا الصخر بالواد
أين إرم وسكان البلد التي لم يخلق مثلها في البلاد ۞ أين أحبابكم
وأقرانكم أين أصحابكم وأمثالكم أين الآباء والأجداد ۞ أما تعلمون
أن الدنيا خلقت لكم وأنتم خلقتم للآخرة ۞ ستموتون كما مات
من قبلكم ۞ وتفوتون كما فات من كان معكم الدنيا فانية والآخرة
باقية ۞ أما تعلمون أن الله يعلم سركم ونجواكم لا يخفى عليه خافية
وأن ربكم لبالمرصاد ۞ أما علمتم أنكم تحضرون عند ربكم فبئس لكم

سَتُسْأَلُونَ عَنْ كُلِّ مَا فَعَلْتُمْ وَيُحَاسِبُكُمْ عَلَى مَا اكْتَسَبْتُمْ وَيُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَا جَرَحْتُمْ فَإِنْ أَنْكَرْتُمْ شَهِدَتْ عَلَيْكُمْ أَعْضَاؤُكُمْ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ فَيَا لَهَا مِنْ حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ تَقُولُونَ عِنْدَ ذَلِكَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الدُّنْيَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ فَيُنَادِيكُمْ مُنَادٍ هَذَا رَجْعٌ بَعِيدٌ الْآنَ وَقَدْ عَصَيْتُمْ مِنْ قَبْلُ وَكُنْتُمْ مِنْ أَرْبَابِ الْفَسَادِ ۔ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَامْتَثِلُوا بِأَوَامِرِهِ وَانْتَهُوا عَنْ مَنَاهِيهِ وَتُوبُوا مِمَّا مَضَى لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُكُمْ وَيَتَجَاوَزُ عَنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُنْجِيكُمْ مِنَ الْحَسَرَاتِ يَوْمَ الْمِيعَادِ ۔ وَاسْتَغْفِرُوهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَادْعُوهُ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ وَبِهِ يَرْحَمُ الْعِبَادَ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ الْفُؤَادِ ۔

حمد کر اللہ کی اے ہوشمند / آسمانوں کو کیا جس نے بلند
اور بچھایا اوس نے یہ فرش زمین / پاک ہے وہ صاحب عرش برین
خلق کو جس نے پیدا کر دیا / اوسنے عالم خوب مستحکم کیا
ہم کریں حمد اوسکی اس انعام پر / اور کریں شکر اوسکا اس اکرام پر
کر کے پیدا خلق کو اے باصفا / برگزیدہ اوسنے انسان کو کیا
ہے اکیلا وہ الٰہ العالمین / دوسرا ہمسر کوئی اوسکا نہیں
رحمت عالم محمد مصطفےٰ / اوسکے بندے ہیں وہ ختم الانبیا
ہو درود اونپر اور اونکی آل پر / اونکے یاروں پر بھی تا دور قمر
ہو درود اونپر اور اوگاں حق تمام / تم درود اللہ سے از بس مدام

اپنے نفسوں کے محاسب تم رہو — اور اس غفلت کو اب تم چھوڑ دو
کیوں ہے اب جرات گناہوں پر تمہیں — کیلئے غفلت کئے یہ اس عمر مین
غور سے دیکھو تم اپنے حال میں — ذکر حق چھوڑو نہ فکر مال مین
یہ دنیا کی دلی دارِ فنا — یہ گزرگاہِ خلایق ہے سدا
ہے یہ فانی اور باقی اوسکی ذات — ذکر کر باقی کا دل سے سن یہ بات
کیا تجھے اس بات سے عبرت نہین — ہیں کہاں فرعون وہامانِ لعین
ہیں کہاں شداد اور نوشیروان — ایسے ہی دیگر سلاطینِ زمان
یا تمہارے دوست اور احباب سب — اہل عصر و جد و عم و ام و اب
گردشِ دوران سے یہ سب چل بسے — کوئی آجائے آج کوئی کل چلے
یہ ہوئی دنیا تمہارے واسطے — اور تم ہو آخرت کے واسطے
ہے یہ دنیا دنیۂ فانیہ — اور تمہاری آخرت ہے باقیہ
چھوڑے جو باقی کو فانی کیلئے — اوس سے زائد کون احمق ہو سکے
کیا نہیں تم جانتے یہ بات ہاں — ربّ اکبر ہے تمہارا راز دان
کام جو کچھ تمنے ہو مخفی کئے — ہے وہ دانا اون سبھوں کے حال سے
اوس سے کوئی چیز بھی مخفی نہیں — منتظر ہے وہ تمہارا بالیقین
جاؤگے اک دن تم اوسکے روبرو — پس وہ پوچھے تم سے ایک ایک بات کو
کسب ہو جو کچھ تمہارے اکتساب — تم سے وہ ہر ایک کا لیگا حساب
ہوگی جرح و قدح ہر اظہار پر — اور شہادت پیش ہو انکار پر
ہاتھ پاؤں دین گواہی برملا — کیا کروگے تم بتاؤ پھر بھلا

پس بعد حسرت کروگے تم مگر — کاش ہم دنیا میں پھر جائیں مگر
تو ہوں ہم نیک ایسے ہم فرماں پذیر — صابر و شاکر نہ ظالم اور شریر
غیب سے آئے تمہیں تب یہ وعید — یہ تمنا ہے تمہاری اب بعید
اب نہ ہے حیلہ حوالہ کچھ چلے — اب عوض ہر کام کا تمکو ملے
پس ڈرو اللہ سے تم اے عباد — اور بچاؤ تم نہ کچھ شور و فساد
تم بجا لاؤ تمام احکام کو — اور ممنوعات شرعی سے بچو
اور توبہ تم کرو قیا مصطفے — تا کہ تم پر رحم فرمائے خدا
اور کرو بہت تم اوس سے دعا — کیونکہ وہ منعم عبادت ہی سدا
اب کہو دل سے تم اسکے روبرو — یا الٰہ العالمین رحمٰن ہے تو
دل ہمارے سخت ہیں ازبس تمام — اور گناہوں کا ہے ہم پر ازدحام
طاعتوں میں سست ہیں ہم سب کے سب — عفو کر اور درگزر اے پاک رب
حمد ہے تجھکو ہی اے رب حلیم — دور رکھ تو ہم سے شیطان رجیم
یا الٰہی قادر مطلق ہے تو — کر دیا برباد تو نے عاد کو

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ نَشْكُوْا اِلَيْكَ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ فَاعْفُ عَنَّا وَاصْفَحْ عَنَّا وَارْحَمْنَا يَوْمَ التَّنَادِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْحَلِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ

يا رب وفقنا لخير وهب لنا خير

ماہِ صفر المظفر کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَلِيْلِ الْاَكْبَرِ ۞ لَا رَادَّ لِمَا قَضَاهُ وَلَا دَافِعَ لِمَا قَدَّرَ ۞ نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ كَمَّلَنَا خَلْقًا وَّفَضَّلَنَا خُلُقًا مِّنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَنَا فَقَدَّرَنَا ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَنَا وَبِاَحْسَنِ الصُّوَرِ صَوَّرَ ۞ نَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ بَعَثَ عَلَيْنَا نَبِيَّنَا هُوَ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ فَاَخْرَجَنَا مِنْ حُفْرَةِ الْهَالِكِيْنَ وَطَهَّرَ ۞ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ صَاحِبُ الْقُوٰى وَالْقَدَرِ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْجَاهِ وَالْقَدْرِ الْاَبْهَرِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَدَارَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۞ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ تَيَقَّظُوْا مِنْ سِنَةِ الْغَفْلَةِ وَاعْتَبِرُوْا بِمَجِيْءِ الشَّهْرِ بَعْدَ الشَّهْرِ قَدِ انْقَضٰى شَهْرُ الْمُحَرَّمِ وَجَاءَ شَهْرُ صَفَرَ ۞ وَهَلْ هٰذَا اِلَّا عَلَامَاتُ الرَّحِيْلِ وَالسَّفَرِ اَفَلَا تَتَدَبَّرُوْنَ اَنَّ الدُّنْيَا زَائِلَةٌ وَّالْاُخْرٰى دَائِمَةٌ ۞ وَالْحَيٰوةُ فَانِيَةٌ وَالْقِيَامَةُ قَائِمَةٌ ۞ وَكُلُّ مَنْ فِيْهَا عَلٰى جَنَاحِ السَّفَرِ ۞ فَطُوْبٰى لِمَنْ تَزَوَّدَ مِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ وَمِنْ حَيَاتِهٖ لِمَوْتِهٖ ۞ وَمِنْ شَبَابِهٖ لِهَرَمِهٖ ۞ وَمِنْ صِحَّتِهٖ لِسَقَمِهٖ ۞ وَبُشْرٰى لَهٗ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ۞ اَيُّهَا الشَّبَابُ هٰذَا اَوَانُ تَحْصِيْلِ الْحَسَنَاتِ وَاكْتِسَابِ الطَّاعَاتِ وَاِطَاعَةِ الْعَلِيِّ الْاَكْبَرِ فَاِذَا ذَهَبَ شَبَابُكُمْ تَتَحَسَّرُوْنَ عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَتَتَمَنَّوْنَ لَيْتَ الشَّبَابَ

يعود وهو لا يعود إلى الوقت المقدر ؛ واحذروا من فتنة شبابكم
فإنه من مصائد الشيطان ومكائده ؛ وقد قال النبي صلى الله عليه
وسلم من تضمن لي اثنين أضمن له الجنة ما بين رجليه وما بين
لحييه فإياكم ثم إياكم أن تنهمكوا في اللذات وتتبعوا الشهوات وترتكبوا
الفحشاء والمنكر ؛ وإياكم أيها الشيوخ ذهب الشباب وجاء المشيب
المخبر بقرب الأجل المقدر ؛ فتوجهوا بطيب نفوسكم إلى مولاكم
واستغفروه بالصباح والمساء والسحر ؛ وعليكم بتقوى الله في السر
والعلانية واطلبوا رضاءه في كل ساعة فرضوان من الله أكبر
وأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة وصوموا رمضان وحجوا قبل أن لا تحج البيت
وقبل أن تفاجئكم الدواهي هي أدهى وأمر ؛ وطهروا قلوبكم
من الرذائل الخبيثة والأوصاف الدنية من الحسد والكبر
والبغض والفخر فمن صلح قلبه صلح الجسد كله ومن فسد قلبه فسد
جسده كله واستحق السقر ؛ وعليكم بالتوكل في كل الأمور على الله
تبارك وتعالى فعنده أم الكتاب مكتوب فيه ما كان وما يكون إلى
الأجل المقدر ؛ لا تتحرك ذرة إلا بإذنه ولا تصيب مصيبة إلا
بأمره خلق كل شيء بقدر ؛ وإياكم من الشرك والطيرة وما منكم
من أحد إلا وهو مبتلى بهما ولكن الله يذهبه بالتوكل على القضاء
والقدر ؛ وقد كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب الفأل الحسن
ويكره التطير وقال لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر فاستدفعوا

لِسَيِّدَةٍ تَشْكُرُوا وَاسْتَسِيلُ مَنْ سَلَكَتْ مِنْ خِيَارِكُمْ لِتَنَالُوا الْحَظَّ
الْأَوْفَرَا فَمَنِ اقْتَدَى بِسُنَّتِهِ وَصَحْبِهِ اهْتَدَى وَمَنْ خَالَفَهُمْ طَغَى
مَنِ اتَّبَعَهُمْ نَجَا وَمَنْ خَالَفَهُمْ غَوَى وَصَارَ مِنْ سَبِيلِ الْمُسْتَقَرِّ

حمد ثابت ہی خدا کے واسطے — اوس جلیل کبریا کیواسطے

حکم کا اوسکے کوئی مانع نہین — اور مقدر کا کوئی دافع نہین

اوسنے کی تکمیل خوب انسان کی — اور فضیلت ہمکو سب خلقت پہ دی

اوسنے آسان ہمپہ کی راہِ ہدا — ہمکو صورت خوبصورت کی عطا

شکر ہم اوسکا کرین شکر جلیل — یہ کہ بخشا اوسنے ہمکو وہ خلیل

جو کہ ہی سردار نبیوں کا تمام — اشرف الخلق اور محمد اوسکا نام

اوسنے ہی روکا ہلاکت سی ہمین — اور کیا طاہر ضلالت سے ہمین

ہین وہ عالیقدر اور عالی نسب — رحمۃ للعالمین اون کا لقب

ہو درود اونپر اور انکی آل پر — دور ہین جبتک کہ ہین شمس و قمر

بعد ازین اے حاضران عصر ما — نیند سی غفلت کی جاگو تم ذرا

کچھ تو تم عبرت کرو اسباب سے — آنے او جانے سے ہر اک ماہ کے

دیکھو وہ ماہ محرم چلدیا — اور یہ ماہِ صفر اب آگیا

کیا نہیں تم اس سے یہ پہچانتے — یہ علاماتِ سفر اور کوچ کے

اور یہ دنیا فانیہ ہے بالیقین — اور قیامت حق ہی اور باقی ہی دین

جو کوئی آیا ہے دنیا مین خراب — جان لو تم اسکو بس پا در رکاب

پس مبارکباد ہو اسکے لئے — توشہ دہر لے جو وہان کیواسطے

زندگی مین موت کا رکھے دہیان / اور جوانی میں بڑہاپے کا گمان

تندرستی مین مرض کا ہو خیال / اور کرے صحت میں شکر ذو الجلال

ہو بشارت اسکو جو ایسا کرے / کرکے توبہ پاک ہوکر وہ مرے

ہے جوانی تم کرو بس کوشش اب / اب نہیں تو پہر کروگے اور کب

ہے یہی وقت کمائی اجتناب / کرلو جو کچھ تمکو کرنا ہے ثواب

جبکہ ہو تم سے جوانی کا زوال / تب کروگے اسپہ حسرت تم کمال

پہر نہ حسرت تمکو کچھ ہوگی مفید / اور نہ لوٹے وہ جوانی پہر جدید

ہاں کرو فتنہ سے اوسکے تم حذر / اوسکے فتنہ میں ہی شیطاں کا گذر

اور بچو تم خواہش بد سے سدا / تا نہو جاؤ بلا مین مبتلا

آپ بھی باز آئیں اب اے شیخ جی / آپکی تو عمر آخر ہو چکی

اب تو مولے کی طرف دل سے جھکو / اب تو استغفار مولے سے کرو

تم کرو اسکی رضا جوئی ضرور / ہے رضا اوسکی بڑی چیز اے حضور

اور ادا کرتے رہو صوم و صلوٰۃ / اور جاؤ حج کو اور دو تم زکوٰۃ

اور کرو اپنے دلون کو پاک و صاف / ایسی باتوں سے جو ہیں حق کے خلاف

کبر و بغض و فخر ناحق اور حسد / سب ہیں یہ عادات ناقص اور بد

چہوڑکر ان کو توکل تم کرو / خوب یاد اس بات کو میری کرو

جو مقدر میں ہے ہوتا ہے وہی / حکم بن ذرہ نہیں ہلتا کوئی

کچھ نہیں ہوتا بغیر حکم رب / کیون کرو پہر حد سے زائد حرص اب

شرک اور الحاد سے بچنا سدا / اور نہ لینا فال بد بہر خدا

فال بد پر جو کہ کرتا ہے یقین
اعتماد اوسکا مقدر پر نہیں
ہے مقدر میں ترے جو کچھ لکھا
فال بد سے وہ نہیں مٹ جائیگا
اے برادر تو نہ پڑ بد فال میں
رکھ نظر اللہ پر ہر حال میں
ہان مگر جائز ہے تجھکو فال نیک
دوست رکھتے تھے نبیؐ اسکو ولیک
تم کرو اپنے نبیؐ کی اقتدا
وہ کرو تم جو اونہوں نے ہو کیا
پہنچے وہ جو اقتدا انکی کرے
جو خلاف اونکے چلے وہ ہی گرے
فال بد سے ہمکو تمکو حق بچائے
پاس شرک کفر کے کوئی نجائے
رحم ہمپر اور تمپر وہ کرے
سب گناہوں کو ہماری بخشدے
حمد ہے مخصوص للہ العظیم
دور ہوئے ہمسے شیطان رجیم

حَفِظَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطِّیَرَۃِ وَالشِّرْکِ الْاَکْبَرِ وَالْاَصْغَرِ ؛ وَتَجَاوَزَ عَنْ ذُنُوْبِنَا وَذُنُوْبِکُمْ وَرَحِمَنَا وَرَحِمَکُمْ یَوْمَ الْعَرْضِ الْاَکْبَرِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؛ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ؛ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ؛ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِیْمٌ وَرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہ صفر المظفر کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْجَلِیْلِ ؛ اَلَّذِیْ بَعَثَ عَلَیْنَا رُسُلًا وَّاَنْبِیَآءَ وَاَوْضَحَ لَنَا السَّبِیْلَ ؛ نَحْمَدُہٗ حَمْدًا کَثِیْرًا وَّنَشْکُرُہٗ شُکْرًا جَمِیْلًا عَلٰٓی اَنْ جَعَلْنَا

مِنْ اُمَّتِهِ حَبِيْبِهِ وَصَفِيِّهِ وَخَيْرِ خَلْقِهِ الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ
وَالتَّبْجِيْلِ ؛ اَشْهَدُ اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ تَفَرَّدَ
بِوَحْدَانِيَّتِهِ وَتَنَزَّهَ عَنِ الشَّرِيْكِ وَالْمَثِيْلِ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُخْتَصُّ بِفَصْلِ الْخِطَابِ وَفَضْلِ التَّنْزِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ سَلَكَ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ؛ اَمَّا بَعْدُ يَا ابْنَ
اٰدَمَ يَا غَرِيْبَ الدُّنْيَا يَا عَابِرَ سَبِيْلٍ ؛ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ
كَعَابِرِ سَبِيْلٍ ؛ اِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّوَانِيْ اِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّعْلِيْلُ ؛ مَا يَمْضِيْ
زَمَانٌ اِلَّا وَيَنْقُصُ فِيْهِ عُمْرُكَ وَيَقْرُبُ مِنْكَ اَجَلُكَ وَمَا بَقِيَ مِنَ الْعُمْرِ
اِلَّا قَلِيْلٌ ؛ اَمَا تَعْلَمُ اَنَّ الدُّنْيَا كَاَحْلَامِ نَوْمٍ اَوْ ظِلٍّ زَائِلٍ اَوْ سِنَادٍ
مَائِلٍ ؛ اَوْ سَمٍّ قَاتِلٍ ؛ كَمْ قَتَلَتْ مِنْ قَتِيْلٍ ؛ اَمَا تَعْلَمُ مَا سَيَمُرُّ عَلَيْكَ
مِنَ الْاٰفَاتِ وَالسَّكَرَاتِ عِنْدَ الرَّحِيْلِ ؛ كَيْفَ بِكَ اِذَآ اَحَاطَتْ بِكَ
سَكَرَاتُ الْمَوْتِ ؛ وَوَصَلَتْ اِلَيْكَ شَدَائِدُ الْفَوْتِ ؛ وَحَضَرَتْكَ
الْمَلَآئِكَةُ الْمُنَادُوْنَ بِالرَّحِيْلِ ؛ فَاِذَا ارْتَحَلْتَ عُجِّلَ فِيْ تَكْفِيْنِكَ
وَتَذْلِيْلِكَ كُلُّ حَبِيْبٍ وَخَلِيْلٍ ؛ وَاَنْتَ تُنَادِيْهِمْ اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِيْ اِلٰى
دَارِ الْوَحْشَةِ دَارِ الْغُرْبَةِ ؛ اَيْنَ تَتْرُكُوْنَنِيْ فِيْ بَيْتِ الْحَسْرَةِ وَالظُّلْمَةِ
وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ وَيَهْتَمُّوْنَ بِالتَّعْجِيْلِ ؛ فَاِذَا قَبَرَكَ الْاَصْحَابُ ؛
وَوَلّٰى عَنْكَ الْاَحْبَابُ ؛ اَتَاكَ مَلَكَانِ اَسْوَدَانِ اَزْرَقَانِ فَظَّانِ
غَلِيْظَانِ ؛ فَيَسْئَلَانِكَ عَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ رَبِّكَ الْجَلِيْلِ ؛
فَاِنْ اَجَبْتَهُمْ بِالصَّوَابِ ظَفِرْتَ بِالثَّوَابِ ؛ وَاِنْ زَلَّتْ لِسَانُكَ عُذِّبْتَ

بِالْعَذَابِ الْوَبِيْلِ ؛ فَالْعَجَبُ مِنْكَ كُلَّ الْعَجَبِ يَا مِسْكِيْنُ اَنْتَ مَعَ ذٰلِكَ
مُنْهَمِكٌ فِي اللَّذَّاتِ ؛ وَمُصِرٌّ عَلَى السَّيِّئَاتِ ؛ لَا تُبَالِيْ بِقِلَّةِ الزَّادِ وَالْحَسَنَاتِ
وَلَا تَخْشَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلَ ؛ اَمَا اٰنَ وَرَآءَكَ نَارًا تَنْزِعُ اللَّحْمَ وَتُحْرِقُ
الْجَسَدَ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُ اَهْلِ النَّارِ بُدِّلُوْا جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا
الْعَذَابَ الْوَبِيْلَ ؛ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَكْثُرُ الْبُكَآءُ وَالنَّحِيْبُ ؛ وَتَعُمُّهُمُ
النَّاسُ وَاللَّهِيْبُ ؛ وَيَكُوْنُ الْعَزِيْزُ فِي الدُّنْيَا كَالْعَبْدِ الذَّلِيْلِ ؛ فَحِيْنَئِذٍ
تَتَاَسَّفُ كُلَّ الْاَسَفِ وَلَا يَنْفَعُ مِنْكَ الْاَسَفُ وَدَمْعُكَ عَلَى خَدَّيْكَ يَسِيْلُ
تَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا ؛ اَوْ تَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ حَبًّا ؛ اَوْ تَقُوْلُ
يَا لَيْتَ اُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ فَيُنَادِيْكَ مُنَادٍ هٰذَا مَا وَعَدَ رَبُّكَ فَهَلْ
وَجَدْتَ مَا وَعَدَكَ رَبُّكَ حَقًّا هٰذَا جَزَآءُ مَا اكْتَسَبْتَهُ وَضَيَّعْتَ
الْعُمْرَ الْقَلِيْلَ ؛ فَيَا اَخِي النَّصِيْحَةَ وَالدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ بِتَقْوَى اللّٰهِ خَالِقِ
الْبَرِيَّةِ وَامْتِثَالِ اَوَامِرِهٖ وَالْاِنْتِهَآءِ عَنْ نَوَاهِيْهِ كَمَا يَنْقَادُ الْعَبْدُ
الذَّلِيْلُ لِلْمَوْلَى الْجَلِيْلِ ؛ وَاِيَّاكَ ثُمَّ اِيَّاكَ مِنْ ذُنُوْبٍ مُهْلِكَاتٍ ؛ وَعُيُوْبٍ
مُسْقِطَاتٍ ؛ لَا سِيَّمَا الْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ وَالتَّدَابُرَ وَالتَّبَاغُضَ وَالتَّحَاسُدَ
وَالتَّنَافُسَ وَالسُّخْرِيَةَ بِالْمُسْلِمِيْنَ وَالشَّرِكَةَ فِيْ اِيْذَائِهِمْ وَتَحْقِيْرِهِمْ
وَالتَّذْلِيْلِ ؛ وَحَاسِبْ نَفْسَكَ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبَ فِيْ كُلِّ صَبَاحٍ وَمَسَآءٍ ؛
وَنَاقِشْ نَفْسَكَ عِنْدَ كُلِّ غَدَاةٍ وَعَشَآءٍ ؛ وَابْكِ عَلَيْهَا قَبْلَ اَنْ تَبْكِيَ
بِالْبُكَآءِ وَالْعَوِيْلِ ؛ فَمَنْ نَدِمَ عَلَى مَا اكْتَسَبَهُ وَتَحَسَّرَ عَلَى خَيْرٍ فَاتَهُ وَ
بَكٰى عَلَى نَفْسِهٖ وَتَابَ اِلَى رَبِّهٖ فَازَ بِالثَّوَابِ الْجَمِيْلِ ؛ وَعَلَيْكَ بِالْاِسْتِغْفَارِ

فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَذٰلِكَ وَقْتٌ يَنْزِلُ فِيهِ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
إِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ وَيَقْضِي حَاجَاتِ الْمُحْتَاجِينَ وَ
يَرْحَمُ عَلٰى كُلِّ تَائِبٍ وَذَلِيلٍ ؛ وَعَلَيْكَ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ
وَطَرِيقَةُ الْفَالِحِينَ ؛ فَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ عُمَرَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ ؛ وَعَلَيْكَ بِقِرَاءَةِ
الْقُرْاٰنِ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ بِالتَّرْتِيلِ ؛ لَعَلَّ اللّٰهَ يَسْلُكُ بِكَ خَيْرَ سَبِيلٍ
وَقُولُوا مِنْ خَالِصِ الْفُؤَادِ قَوْلَ الْعَبْدِ بِحَضْرَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ ؛ يَا اَللّٰهُ
يَا سَتَّارُ يَا جَمِيلُ ؛

حمد ہے اللہ برتر کو مدام — جسنے بھیجے انبیاے ذوالکرام
اور ہدایت کو بتاے راستے — حمد ہے اور شکر اوسکے واسطے
فرد ہے وحدت مین ربنا ذوالجلال — ہے نہ اوسکا کوئی ہمسر اور مثال
ہین رسول اسکے محمد مستطاب — جو کہ مختص ہیں بالقاب خطاب
ہو درود انپر خدا کا بالدوام — آل و اصحاب اور توابع پر تمام
بعد ازین اے ابن آدم سن ذرا — تو مسافر ہے یہ دنیا ہے سرا
اسطرح دنیا مین کر اپنی گزر — جیسا ہوتا ہے مسافر راہ پر
کبتلک اب سستی کریگا اے غریب — عمر گذری اور اجل ہے عنقریب
ہے یہ دنیا ہی دل خواب و خیال — یا ہے وہ اک ظل زائل کی مثال
کیا نہین تو جانتا اس بات کو — ملنے والا ہے تو سخت آفات کو
کیا کریگا تو بتا یہ اے غریب — جب تجھے سکرات لاحق ہو قریب

موت کی سختی وہ جب آنے لگے ۔ قابض الارواح دکھلانے لگے
روح تیری کر چکے پرواز جب ۔ لیچلیں مدفن پہ تجھکو یار سب
تب پکارے تو اونہیں وحشت زدہ ۔ تم لئے جاتے ہو مجھکو کس جگہہ
جائے غربت جائے وحشت ہین مگر ۔ کیون لئے جاتے ہو تم مجھکو اودہر
تو کہے اور وہ نہ کچھ تیری سنین ۔ تجھکو لیجاکر وہیں پر گاڑ دین
دو فرشتے آئین پھر وار و گیر ۔ نام جن دونون کا ہے منکر نکیر
دانت اونکے مثل دندان ہائے فیل ۔ لب مثال مشک پر آب وثقیل
سخت دل اور ترش رو صورت سیاہ ۔ نیلی نیلی آنکھیں یا اللہ پناہ
اونکے ہاتھ مین ہون گرز آہنیں ۔ جو خلاف حق کہے ماریں وہیں
پاس آکر جب کہیں تجھسے بتا ۔ کون تیرا رب ہے اور ہے دین کیا
کون ہیں تیرے نبی اور کیا کتاب ۔ جلد ان باتون کا دے ہمکو جواب
کیا کہیگا پھر وہان تو اے میان ۔ ہوش تیرے جبکہ پران ہون وہان
کنج تیرہ اور تو تنہا غریب ۔ اوسکے اوپر سامنے شکل مہیب
فضل اپنا ہی کرے وہ ذو الجلال ۔ دیکھئے اوسوقت کیا ہو اپنا حال
پس اگر تو نے دیا انکو جواب ۔ رب مرا اللہ ہے قرآن کتاب
ہیں نبی میرے محمد مصطفے ۔ دین ہے اسلام ہے شیوہ مرا
خیر ہے پھر تو وہان اے باصفا ۔ ہر طرف سے ہو بشارت کی صدا
وہ بدلکر اپنی صورت بس حسین ۔ دین مبارکباد تجھکو بالیقین
قبر مین کھڑکی کھلے جنت کی پھر ۔ اور ہوا آنے لگے رحمت کی پھر

قبر تیری تجھپہ ہو باغ و بہار
پاس تیرے آئے پہر اک گلعذار
یعنی حور جنت آئے تیرے پاس
غم غلط کرنیکو پہر ہو کیا ہراس
ہے یہ سب فضل خدا پر منحصر
فضل کے اوسکے رہو تم منتظر
حکم پر اوسکے اگر ہو تم چلے
تو وہ بیشک فضل تمپر کرے
اور اگر تم یاں ہوا اوسکے خلاف
تو جواب آئے نہ تمسے اونکا صاف
ہاں اگر تم نے دیا کچھ بدجواب
پہر خدا جانے کہ ہو کتنا عذاب
ماریں وہ گرزوں سے تجھکو سو گنا
جسطرح دہنتا ہے روئی کو دہنا
کالے کالے اژدہا آئیں نظر
بال جنکی ہوں کہڑے جوں نیشتر
دوڑیں منہ پہیلا کے تجھپر اژدہے
منہ سے ہوں شعلے نکلتے آگ کے
پہر وہاں بچہو بہی آئیں فرد فرد
جنکے ڈسنے کا قیامت تک ہو درد
پہر زمیں بہینچے وہاں پر اسقدر
پسلیاں ہو ریزہ ریزہ خرد تر
الغرض ایسے ہی ہوں صدہا عذاب
حق بچائے ہمکو تمکو اے جناب
پس تعجب تم سے ہے اے مومنو
باوجود اسکے بہی تم غافل بنو
منہمک لذات فانی میں رہو
مشتغل دنیائے دانی میں رہو
کچھ نہو تم کو خیال آخرت
مرد آخر بیں ہے اہل معرفت
کیا نہیں تم کو خبر اسبات سے
نار دوزخ ہے تمہارے واسطے
کہونڈالیگی جو جلدوں کو تمام
کہینچ لیگی گوشتوں کو لاکلام
پہر وہ سب جلدیں الگ کیجائینگی
اور نئی کہالیں بدلدیجائینگی
اونپہ بہی ویسا ہی پہر ہوگا عذاب
تیج پہیلاہٹ ہو جیسے جیسا اب

ہوگا جو دنیا میں سرکش پرفساد ہو ذلیل و خوار وان وہ نامراد
اور تاسف وہ کرے اوسوقت پر پھر نہ وہ کچھ فائدہ بخشے مگر
کہتا ہو یا لَیْتَنِی کُنْتُ تُرَاب یا کہے یا لَیْتَنِی کُنْتُ حِجَاب
یا کہے یا در نہ جنتی مجھکو کاش تب منادی یہ ندا دے اوسکو فاش
تیرے رب نے جو کہا وہ سچ ہوا ہے ترے اعمال بد کی یہ سزا
پس نصیحت مان میری اے اخی ڈر خدا سے اور نکر کوئی بدی
گریہ و آہ و بکا کر رات دن نفس کی بدذاتیاں اک یک گن
منکر و فحشا سے ہو بیزار تو اور بھی کرتا رہ استغفار تو
فرض و واجب ادا کر تو سدا ہو سکے تو کر تہجد بھی ادا
پڑھ قیام شب میں قرآن صاف صاف تا کرے حق تیرے جرموں کو معاف
اب کرو اے مومنو دل سے دعا ہاتھ پھیلا کر کہو تم اے خدا
بخش ہمکو اور دے ہمکو نجات صاحب فضل و کرم ہے تیری ذات
حمد زیبا ہے تجھی کو یا الٰہ شر شیطان سے ہمیں دے تو پناہ

اِغْفِرْ لَنَا وَ اعَافِنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَ نَجِّنَا مِنْ كُلِّ كَرْبٍ وَّ تَعَبٍ وَّ هَمٍّ
ثَقِيْلٍ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰؤُلَاءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا
السَّبِيْلَ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَ
اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ

قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ صفر المظفر کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ يَطَّلِعُ
عَلَى الْعُصَاةِ وَهُمْ مَعَاصِيْهِمْ فَيَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَيَسْتُرُ عُيُوْبَهُمْ وَهُوَ كَثِيْرًا
الْغُفْرَانِ ؛ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؛ وَهَدَاهُ بِاِرْسَالِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالرُّسُلِ ذَوِي الْعَزْمِ وَالشَّانِ ؛ اَحْمَدُهٗ عَلٰۤى اَنْ بَعَثَ عَلَيْنَا سَيِّدَ الْاَنْبِيَاءِ
خَاتَمَ الرُّسُلِ وَاَنْزَلَ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ ؛ وَوَعَدَنَا بِالْمُبَشِّرَاتِ وَالْكَرَامَاتِ
وَدُخُوْلِ الْجِنَانِ ؛ وَنَشْكُرُهٗ شُكْرًا عَلٰۤى اَنْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عِمَادٍ وَّ
بَسَطَ الْاَرْضَ وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ؛ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَحْدَهٗ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَهُوَ الْكَرِيْمُ الْمَنَّانُ ؛ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَوْلَاهُ لَمَا كَانَ مَا يَكُوْنُ
وَمَا كَانَ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَارَ الْقَمَرَانِ
اَمَّا بَعْدُ فَيَاۤ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ ؛ مِنْ بَنِي الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ؛ اُنْظُرُوْا
اِلٰى هٰذَا الزَّمَانِ ؛ زَمَانِ شَرٍّ وَّطُغْيَانٍ ؛ نَشْكُو الْغَلَاءَ
وَضِيْقَ الْمَعَاشِ وَالْهَوَانِ ؛ وَلَا نَلْتَفِتُ اِلٰى مَا يَصْدُرُ مِنَّا مِنَ الذُّنُوْبِ
وَالْعِصْيَانِ ؛ قَدِ انْتَهَتْ اَشْرَاطُ السَّاعَةِ اِلٰى نِهَايَتِهَا وَلَمْ تَبْقَ
عَلَامَةٌ مِّنْ عَلَامَاتِ الْقِيَامَةِ اِلَّا بَلَغَتْ اَقْصَاهَا كَمَاۤ اَخْبَرَ بِهَا
سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ؛ اُتُّخِذَتِ الْاَمَانَةُ مَغْنَمًا ؛ وَالزَّكٰوةُ

مغرما ؛ ولبس الحرير ؛ وكثر الشرور ؛ وأطاع الرجل
زوجه ؛ وبر صديقه وجفا أباه وأمه ؛ وقطعت
الأرحام ؛ وظلمت الأيتام ؛ وبلغت الحفاة العراة العالة
رعاء الشاء يتطاولون في البنيان ؛ قلت الديانة ورفعت الأمانة
وقبض العلم بموت العلماء ؛ والتمس العلم عند الأصاغر
والجهلاء ؛ وارتفع الصدق وكثر الكذب وانهمكنا في الذنوب
والطغيان ؛ تدابرنا وتحاسدنا وتباغضنا وتنافسنا وكثر
فينا الرياء ؛ وأكل الربوا وارتكاب الزنا وسمع المزامير والغنا
وشربت الخمور بالسر والإعلان ؛ فوالله لولا حرمة سيد بني
عدنان لغضب علينا الرحمن وخسف بنا المكان ؛ ونزل بنا
القذف والمسخ والخسف والزلازل والهوان ؛ ولولا مشايخ
ركع وصبيان رضع وبهائم رتع لعوقبنا بإحراق النيران
فعليكم بالتوبة بخلوص النية ؛ والتضرع إلى الله بصدق
الطوية ؛ لعل الله يرحمنا ويغفر ذنوبنا ويدخلنا دار الجنان
ولا تغتروا بحلم الله ورحمته فإنه تعالى شديد البطش
قوي الأخذ لا يعجزه شيء دون شيء كل يوم هو في شان
ولا تقنطوا من رحمته إنه يغفر الذنوب جميعا إنه هو الغفور
المنان ؛ وإياكم ثم إياكم أن تقوم الساعة أو تفاجئكم
العلامات الكبرى وأنتم في اللذات منهمكون ؛ فتكونون

كَمَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي حَقِّهِ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي
غَفْلَةٍ مُعْرِضُوْنَ ؛ فَهٰذَا زَمَانٌ قَرُبَ مِنْهُ قِيَامُ يَوْمِ الْقِيَامِ
وَاقْتَرَبَ ظُهُوْرُ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِمَامِ اٰخِرِ الزَّمَانِ
وَمَا اَدْرٰكَ لَعَلَّهُ يَظْهَرُ فِي هٰذِهِ الْمِائَةِ وَيَخْرُجُ فِي عَصْرِنَا هٰذَا
وَخُرُوْجُهُ وَقْعَةٌ دَاهِيَةٌ شَدِيْدُ الْاِمْتِحَانِ ؛ مَا مَضٰى نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ
اِلَّا اَنْذَرَ قَوْمَهُ مِنْ فِتْنَتِهِ وَدَاوَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَتِهِ فِي صَلَاتِهِ ؛ وَاَخْبَرَنَا عَنْ اَحْوَالِهِ وَعَلَامَاتِهِ
وَاَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ نَوَاحِيْ خُرَاسَانَ ؛ يَتْبَعُهُ جَمٌّ غَفِيْرٌ مِنْ يَهُوْدِ اَصْبَهَانَ
عَلَيْهِمُ الْاَرْدِيَةُ وَالطَّيَالِسَانُ ؛ وَيَدَّعِي الرُّبُوْبِيَّةَ وَتَصْدُرُ عَنْهُ
خَوَارِقُ الْعَادَاتِ اِمْتِحَانًا لِلْاِنْسِ وَالْجَانِّ ؛ فَيَاْمُرُ السَّحَابَ اَنْ يُمْطِرَ
فَيُمْطِرُ وَالْاَرْضَ تُزْرَعُ فَيَخْضَرُّ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ مَنْ كَفَرَ بِهٖ اَدْخَلَهُ
نَارَهُ وَهُوَ الْجَنَّةُ وَمَنْ اٰمَنَ بِهٖ اَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ وَهُوَ النِّيْرَانُ ؛ عَنْ
شِمَالِهٖ وَيَمِيْنِهٖ مَلَكَانِ ؛ فَيَقُوْلُ لِلنَّاسِ اَتُؤْمِنُوْنَ اِنْ شَهِدَ
بِرُبُوْبِيَّتِي الْمَلَكَانِ ؛ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ اَلَسْتُ رَبَّكُمْ فَيَقُوْلُ مَلَكُ
الْيَمِيْنِ كَذَبْتَ وَلَا يَسْمَعُهُ النَّاسُ وَيَقُوْلُ مَلَكُ الشِّمَالِ لِمَلَكِ
الْيَمِيْنِ صَدَقْتَ وَيَسْمَعُهُ النَّاسُ فَيَظُنُّوْنَ اَنَّهُ صَدَقَ الدَّجَّالُ
فَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ فَيَا لَهُ مِنْ خُسْرَانٍ ؛ يَسِيْحُ فِي الْاَرْضِ سَيْحًا وَيَسِيْرُ
الْمَشَارِقَ وَالْمَغَارِبَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ
وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَبَاقِي الْاَيَّامِ كَاَيَّامِكُمْ اِلٰى اَنْ يَنْزِلَ سَيِّدُنَا عِيْسٰى

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ فَیَقْتُلُہٗ وَیُنَجِّیْ مِنْ بَلَائِہٖ
اَہْلَ الْاِیْمَانِ ؛ فَبَعْدَ ذٰلِکَ تَکُوْنُ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ وَیَرْفَعُ الْجِزْیَۃَ
وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ وَیَکْسِرُ الصَّلِیْبَ وَلَا یَقْبَلُ اِلَّا الْاِیْمَانَ ؛ وَقَدْ اَوْصَانَا
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی مَا وَرَدَ عَنْہُ بِالسَّنَدِ الْمُحْکَمِ
اَنَّ مَنْ اَدْرَکَہٗ مِنْکُمْ فَلْیُبَلِّغْ سَلَامِیْ عَلَیْہِ ؛ وَکَذٰلِکَ اَوْصٰی
اَبُوْ ہُرَیْرَۃَ رض مِنْ اَجِلَّۃِ الصَّحَابَۃِ اَنْ یُبَلِّغَ سَلَامَہٗ اِلَیْہِ
فَاحْفَظُوْا ہٰذِہِ الْوَصِیَّۃَ وَبَلِّغُوْہَا اِلٰی اَوْلَادِکُمْ وَمَنْ یَّخْلُفُکُمْ
فَمَنْ بَقِیَ اِلٰی زَمَانِہٖ وَاَدْرَکَ اَوَانَہٗ فَلْیُبَلِّغْ سَلَامَ نَبِیِّنَا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِہٖ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اِلٰی سَیِّدِنَا
عِیْسٰی عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ صَلٰوۃُ الرَّحْمٰنِ ؛ وَقُوْلُوْا مِنْ خُشُوْعِ الْقَلْبِ
وَصِدْقِ اللِّسَانِ

حمد ہے اللہ کو جو ہے علیم — اور ہے وہ توّاب ستّار و حلیم
وہ کثیر المغفرت ہے مہربان — کرکے پیدا ہمکو سکھلایا بیان
ایک ہی اللہ بے مثل و نظیر — اور محمدؐ ہیں نبی بدر منیر
وہ نہوتے گر تو کچھ ہوتا نہین — ہو درود اونپر معہ اصحاب دین
بعد ازین اے ہر دو جنس انس و جان — دیکھو آیا ہے یہ کیسا بد زمان
اب نہین کرتا ہے کوئی احتراز — ہر کوئی ہے مبتلائے حرص و آز
ہوگئے ہیں ظاہر اب آثار سب — ہے قیامت کا زمانہ پاس اب
جیسا فرمایا رسول اللہ نے — ہے وہ بیشک اب ہماری سامنے

یہ کہ دنیا سے امانت کھو گئی　　ہر جگہ جاری خیانت ہو گئی
اہل دولت اب نہیں دیتے زکوٰۃ　　اور ادا کرتے نہیں صوم و صلوٰۃ
اور پہنتے ہیں وہ زربفت و حریر　　بڑھ گئے دنیا مین مردانِ شریر
مرد تابع اپنی جورو کا ہوا　　باپ ماں پر ظلم وہ کرنے لگا
ہو گیا دنیا میں قطع رحم بھی　　ظلم کرتے ہیں یتیموں پہ ولی
بیٹھتے ہیں نا اہل وہ ہیں اہل مال　　اونچے اونچے گھر بناتے ہیں کمال
ہو رہی ہے اب دیانت بھی تباہ　　اوٹھ گیا دنیا سے علم دین
راستی اور صدق سب جاتا رہا　　بغض و کینہ ہے حسد ہے اور ریا
سود خواری بڑھ گئی ہے اور زنا　　ہو گئے شائع مزامیر و غنا
سامنے پینے لگے اکثر شراب　　اوٹھ گیا دنیا سے اب شرم و حجاب
ہیں قیامت کے یہی آثار سب　　منتظر مہدی کے تم ہو جاؤ اب
وہ محمد ابن عبد اللہ ہین　　جو کہ ہمنام رسول اللہ ہین
ہونگے وہ ظاہر قیامت کے قرین　　ہین وہ سید اور امام المسلمین
ہے وہ مومن اونکی جو ہمراہ ہو　　جو خلاف اونکے ہو وہ گمراہ ہو
کیا عجب اونکا ہوا ہو گر ظہور　　کیونکہ اب دنیا مین ہی بیحد فتور
نکلے پھر دجال کانا شرق سے　　مومنون کے امتحان کیواسطے
ساتھ ہوا اوسکے یہود اصفہان　　وہ ردائیں پہنے ہون اور طیلسان
بس کرے دعویٰ خدائی وہ شریر　　خرق عادات اوس سے صادر ہو کثیر
ہے وہ مشرک شعبدہ باز اے بشیر　　شعبدے دکھلا کے ڈالے وہ اثر

اور کوئی گر حکم دیگا وہ شقی یہ کہ برسا مینہ تو برسے جبھی
گر کہیگا وہ زمین سے اے زمین تو اوگا سبزہ تو سبزہ ہو زمین
ساتھ ہے اوسکے جنت دوزخ بھی ہان سب یہ چیزیں ہیں مکر و صنعت کی ہان
جو کری تصدیق اوسکی وہ انسے اپنی جنت میں وہیں داخل کرے
ہو گئے انکار اس کا برملا اونکو دوزخ میں کریگا جیسا
جس کو ڈالے آگ میں گلزار ہو جس کو جنت میں کرے وہ نار ہو
مشرق و مغرب میں دوڑیگا وہ خر ڈھونڈ ڈالیگا وہ سب خشک اور تر
اوسکی پیشانی پہ ہو کافر لکھا اوسکو پڑھ لیگا ہر اک مومن صفا
اوسکا فتنہ سب سے بڑا اے مومنو اوسکے تم فتنہ سے غافل مت رہو
اوسکا فتنہ جب کہ حد سے بڑھ چلے حضرت عیسیٰ تب اوتریں چرخ سے
وہ اوتر کر اوسکو مارینگے بالیقین تب چھٹیں اوسکی بلا سے مومنین
اور یہ استغفار بس کرتے رہو فتنۂ دجال سے ڈرتے رہو
اور یہی ہے حکم رسول اے مومنو جو کوئی پائے مسیح اللہ کو
تو وہ پہنچادے مرا اونکو سلام پس رکھو یاد اس وصیت کو مدام
صدق دل سے اب کرو تم یہ دعا تو ہی رحمان اور منان اے خدا
بخش ہمکو اور نہ کر ہمکو ہلاک سب بلاؤں سے نجات اے ذات پاک
حمد ہے اوسکا کہ جسکا ہے قرآن اور سکھایا جس نے انسان کو بیان

اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمٰن یَا مَنَّانُ ؛ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَمِیْمَ الْغُفْرَانِ ؛ اِغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَلَا تُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْخُسْرَانِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ ؛ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ صفر المظفر کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ التَّوَّابِ ؛ مُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ وَمُفَتِّحِ الْاَبْوَابِ ؛ اَلَّذِيْ اصْطَفٰى لِجَنَّتِهٖ عِبَادًا ؛ وَمَهَّدَ مَوَاسِمَ وَاَعْيَادًا ؛ لِيُقَرِّبَهُمْ مِنْ ذٰلِكَ الْجَنَابِ ؛ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا عَلٰى اَنْ جَعَلَ الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ قِبْلَةً لِلْاَنَامِ وَنَادٰى بِلِسَانِ خَلِيْلِهٖ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فَاَجَابُوْهُ مِنْ كُلِّ مَرْمًى سَحِيْقٍ وَّ وَعَدَلَهُمْ جَزِيْلَ النِّعَمِ وَاَحْسَنَ الثَّوَابِ ؛ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ سَهَّلَ لَهُمُ الطَّرِيْقَ فَتَرَكُوا الْاَوْلَادَ وَالْاَحْفَادَ وَ وَصَلُوْا اِلَيْهِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّنَالُوْا حُسْنَ مَاٰبٍ ؛ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُدْخِلُنَا دَارَ الثَّوَابِ ؛ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ تَشَرَّفَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اُولِي الْاَلْبَابِ ؛ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ هَنِيْئًا لِمَنْ وَّفَّقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِحَجِّ بَيْتِهِ الْحَرَامِ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ وَشَرَّفَهٗ بِزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّهٖ وَحُضُوْرِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ ؛ وَسَهَّلَ لَهُ السَّبِيْلَ وَيَسَّرَ عَلَيْهِ السَّفَرَ الطَّوِيْلَ ؛ فَتَرَكَ الْاَمْوَالَ وَالْاَوْلَادَ وَالْاَحْبَابَ ؛

فَوَصَلَ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ وَنُوْدِيَ عِنْدَ طَوَافِهٖ اِنَّكَ مِنَ النَّارِ
عَتِيْقٌ وَاِنَّكَ نَاجٍ مِّنَ الْعَذَابِ ؛ وَاَقَامَ فِي الْحَرَمِ الْمُحْتَرَمِ فَقُبِلَتْ
حَسَنَاتُهٗ وَحُطَّتْ سَيِّئَاتُهٗ وَفَازَ بِلَطَائِفِ النِّعَمِ وَحُسْنِ الثَّوَابِ
وَرَاحَ فِيْ اَيَّامِ الْمَوْسِمِ اِلَى مِنًى ؛ فَظَفِرَ بِالْمُنٰى ؛ ثُمَّ اِلَى عَرَفَاتٍ ؛
فَنُوْدِيَ بِغُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ وَالتَّبِعَاتِ ؛ وَاَدّٰى اَرْكَانَ الْحَجِّ عَلٰى مَا
اَمَرَهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ فَصَارَ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ اٰمِنًا مِنَ الْعِقَابِ
فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ اَدَاءِ الْمَنَاسِكِ حَرَّكَتْ تَوَقَانُ الشَّوْقِ اِلَى الزِّيَارَةِ مَنْ
بِزِيَارَتِهٖ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ وَيَحْصُلُ لِزَائِرِهِ الْعِزُّ وَالْفَخَارُ
وَشَرَفُ الْخِطَابِ ؛ فَوَصَلَ اِلٰى تِلْكَ الْحَضْرَةِ الْمَنِيْعَةِ ؛ وَفَازَ
بِزِيَارَةِ تِلْكَ الْاَمَاكِنِ الشَّرِيْفَةِ بِالدَّرَجَاتِ الرَّفِيْعَةِ ؛ وَعُدَّ
مِمَّنْ طُهِّرَ مِنَ الذُّنُوْبِ ؛ وَصَفَا قَلْبُهٗ مِنَ الْعُيُوْبِ ؛ وَدُعَاؤُهٗ
مُجَابٌ ؛ ثُمَّ يَسَّرَ اللّٰهُ لَهُ الْعَوْدَ اِلٰى مَوْطِنِهٖ وَسَهَّلَ لَهُ الرُّجُوْعَ
اِلٰى مَسْكَنِهٖ وَتَلَاقِي الْاَقْرَانِ وَالْاَحْبَابِ ؛ فَطُوْبٰى لَهٗ وَبُشْرٰى
لَهٗ بِنَيْلِ الثَّوَابِ ؛ فَيَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ تَخَلَّفُوْا عَنِ الْكِتَابِ بِهٰذِهِ الْفَضِيْلَةِ
تَلَقَّوْهُمْ اَحْسَنَ لِقَاءٍ وَحَيُّوْهُمْ اَحْسَنَ تَحِيَّةٍ ؛ وَقُوْمُوْا بِخِدْمَتِهِمْ
لِقُرْبِ عَهْدِهِمْ بِتِلْكَ الْاَمَاكِنِ الْعَظِيْمَةِ ؛ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُكُمْ
وَيُخَفِّفُ عَنْكُمُ الْحِسَابَ ؛ وَاطْلُبُوْا مِنْهُمُ الْاِسْتِغْفَارَ فَاِنَّ دُعَاءَهُمْ
مُسْتَجَابٌ ؛ فَقَدْ وَرَدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ؛ وَيَا اَيُّهَا الْحَاجُّ

اُوْصِیْكَ كُلَّ الْوَصِیَّةِ بِاَنْ لَّا تُدَنِّسَ حَجَّكَ بِالْخَطِیْئَةِ ؛ وَاَنْ لَّا
تُضَیِّعَ عُمْرَكَ فِی اِكْتِسَابِ السَّیِّئَةِ ؛ وَاَلْزِمِ الْجِهَادَ فِی الْعِبَادَةِ وَالتَّوْبَةِ
وَالْاِنَابَةِ ؛ فَهُوَ عَلَامَةُ قَبُوْلِ الْعِبَادِ ؛ وَاِیَّاكَ ثُمَّ اِیَّاكَ اَنْ تَكُوْنَ
الْاٰنَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ الْحَجِّ ؛ وَتَكْسِبَ مَا كُنْتَ تَكْسِبُهُ قَبْلَ الزِّیَارَةِ ؛ فَاِنَّ
اللّٰهَ شَدِیْدُ الْبَطْشِ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ؛ وَاغْتَنِمُوْا اَرْبَعًا قَبْلَ اَرْبَعٍ اَلْحَیٰوةَ
قَبْلَ الْمَوْتِ وَالصِّحَّةَ قَبْلَ الْمَرَضِ وَالْغِنَآءَ قَبْلَ الْفَقْرِ وَقَبْلَ الْمَشِیْبِ الشَّبَابَ
لِئَلَّا تَقُوْلُوْا حِیْنَ الشَّیْبِ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ وَهُوَ لَا یَعُوْدُ اِلٰی اَنْ
یَقُوْمَ یَوْمُ الْحِسَابِ ؛ وَارْفَعُوا الْكَفَّ السُّؤَالِ اِلَی الْحَضْرَةِ الْمُتَعَالِیْ قَائِلِیْنَ

حمد ہے اللہ کو جو ہے رحیم / اور ہے تواب جواد و کریم
وہ مسبب ہی تمام اسباب کا / ہے وہی فتاح سب ابواب کا
اپنی جنت کیلئے اوسنے جناب / خاص بندوں کا کیا ہے انتخاب
حمد و شکر اوسکا کہ اوسنے کعبہ کو / کر دیا قبلہ ہمارا روبرو
ہیں محمد اوسکے پیغمبر حبیب / اصل جنکی پاک اور جوہر نجیب
ہیں وہی کعبہ کے ہمکو رہنما / صل یارب علیہ دائما
ایہا الناس اب سنو تم یہ کلام / فرض اور واجب بجا لاؤ تمام
حج بیت اللہ تم جب کر کرو / بے کئے حج کے نہ دیکھو تم مرو
حج کے کرنے پر ہو قادر جو کوئی / اور نہ وہ پھر حج کرے اے متقی
یہ تو عید آئی ہی اوسکے واسطے / وہ یہودی یا کہ نصرانی مرے
اوس مسلمان کو ہو خوشخبری سوا / حج کیا ہو جس نے بیت اللہ کا

مال اور اولاد سب کو چھوڑ کر
خانۂ کعبہ گیا ہو دوڑ کر

اور کیا ہو شوق سے اوسکا طواف
اور صفا مروہ پہ دوڑا ہو وہ صاف

پھر کیا ہو اوسنے عرفہ کا وقوف
پھر منا کو وہ گیا ہو با وقوف (ای واقف کار دینی حج)

کر کے حج وہ زائر بیت الحرام
پھر مدینہ کو گیا ہو شاد کام

واں ہوا ہو وہ مشرف باادب
روضۂ نبویؐ کی زیارت سے وہ اب

اوسکو مژدہ ہو کہ ہے وہ جنتی
ہے یہی فرمان و ارشادِ نبیؐ

اب اٹھاؤ ہاتھ تم بہرِ دعا
روبروئے حضرت ربّ العلا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا يَا رَبَّنَا
اَنْتَ تَوَّابٌ كَرِيْمٌ هَبْ لَنَا

الغیاث اے مالک ملک اے مجیب
حج بیت اللہ کر ہم کو نصیب

تیرے گھر گھومے حمید بے نوا
شمع پر پروانہ جیسے ہو فدا

جبہہ فرسائی کرے وہ سربسر
اوس مقامِ پاک ابراہیم پر

اور کرے عرفات میں جاکر قیام
روبروئے مالکِ یوم القیام

وہ تلاشِ یار میں دیوانہ وار
ہر طرف لبیک کی ڈالے پکار

یا الٰہی پھر مشرف کر اوسے
روضۂ پاکِ رسول اللہ سے

فضل سے اپنے اوسے تو کر عطا
اتباعِ سنتِ خیر الوریٰ

بھیج یارب سو درود اور سو سلام
روحِ پاکِ مصطفٰے پر صبح و شام

اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ يَا تَوَّابُ ؛ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ؛ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ
قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ صفر المظفر کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ دَلَّتْ كُلُّ ذَرَّةٍ عَلٰى قُدْرَتِهِ الْقَدِيْمَةِ ؛ وَشَهِدَتْ
كُلُّ نَمْلَةٍ بِصَنْعَتِهِ الْحَكِيْمَةِ ؛ اَمَرَ الشَّمْسَ فَتَطْلُعُ وَتَغِيْبُ ؛ وَاَنْبَتَ
فِي الْاَرْضِ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ؛ نَحْمَدُهٗ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مَا اَحْكَمَهٗ كَيْفَ يَقْتَضِيْهِ الْخَلْقُ وَهُوَ لَا يَقْصُرُ فِي
التَّرْتِيْبِ ؛ وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَيْفَ يَطَّلِعُ عَلٰى ذُنُوْبِ الْخَلْقِ وَيَحْكُمُ
وَهُوَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ قَرِيْبٌ ؛ نَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَسْمَعُ دُعَاءَ الدَّاعِ اِذَا دَعَاهُ وَيُجِيْبُ ؛ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَشْفَعُ ذُنُوْبَنَا وَهُوَ فِيْ حَقِّنَا
طَبِيْبٌ ؛ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ يَاْتِيْ عَلَيْكُمْ شَهْرٌ وَّيَذْهَبُ شَهْرٌ
وَّهٰذَا مِنْ عَلَامَاتِ الرَّحِيْلِ وَالسَّفَرِ ؛ وَهَا قَدْ اٰذَنَ مِنْكُمْ فِي الرَّحِيْلِ
الصَّفَرُ ؛ وَاٰذَنَكُمْ بِقُرْبِ الرَّحِيْلِ وَالسَّفَرِ ؛ وَسَيُظِلُّكُمْ شَهْرُ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ
شَهْرٌ وُّلِدَ فِيْهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ نِ الشَّفِيْعُ الْحَبِيْبُ ؛ فَاتْرُكُوا التَّكَاسُلَ
عَنِ الطَّاعَاتِ ؛ وَاقْصُرُوْا عَنِ الْخَطِيْئَاتِ ؛ فَمَنْ تَابَ وَاَنَابَ

فَازَ بِحُسْنِ الْمَآبِ ؛ وَمَنْ غَفَلَ وَنَامَ بُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ مَغْمُومٌ
كَئِيبٌ ؛ عَلَيْكُمْ بِإِقَامَةِ الْأَرْكَانِ ؛ وَاسْتِقَامَةِ اللِّسَانِ ؛ مَا يَلْفِظُ
مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ ؛ عَلَيْكُمْ بِتَرْكِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَالتَّوَجُّهِ
إِلَى خَالِقِ الْبَرِيَّةِ ؛ أَمَا قَرَعَ سَمْعَكُمْ مَا قَالَ نَبِيُّكُمْ وَهُوَ لِمَرْضَاكُمْ
طَبِيبٌ ؛ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ ؛ عَلَيْكُمْ بِجَمْعِ الزَّادِ لِسَفَرِ الْآخِرَةِ
أَمَا سَمِعْتُمْ قَوْلَهُ تَعَالَى مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ
مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ؛ أَيُّهَا الشُّبَّانُ ؛ أَمَا تَنْظُرُونَ
إِلَى تَقَلُّبِ الزَّمَانِ ؛ يَمُوتُ أَحْبَابُكُمْ فَوْجًا بَعْدَ فَوْجٍ ؛ وَتُصِيبُكُمُ
الْمَصَائِبُ وَالْبَلَايَا مَوْجًا بَعْدَ مَوْجٍ ؛ أَفَلَا تَعْتَبِرُونَ إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ
عَجِيبٌ ؛ وَيَا أَيُّهَا الشُّيُوخُ أَمَا تَنْظُرُونَ الْبَيَاضَ بَعْدَ السَّوَادِ قَدْ
أَتَاكُمْ مَا يُؤْذِنُكُمْ بِقُرْبِ زَمَانِ الْمَوْتِ ؛ وَذُكِّرُوا أَنَّ الْمَوْتَ
لَا يَبْيَضُّ شَعْرٌ إِلَّا قَالَ لِقَرِينِهِ اسْتَعِدَّ لِلرَّحِيلِ أَيُّهَا الْغَرِيبُ ؛ وَأَنْتُمْ
فِي الْغَفَلَاتِ لَاعِبُونَ ؛ وَفِي اكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ مُنْهَمِكُونَ ؛ إِنَّ
هٰذَا الْأَمْرَ عَجِيبٌ ؛ تَفَكَّرُوا فِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ إِذَا أَقْبَرَكُمُ الْأَحْبَابُ
وَوَلَّى عَنْكُمُ الْأَصْحَابُ ؛ وَجَاءَكُمُ الْمَلَكَانِ الْأَزْرَقَانِ الْأَسْوَدَانِ
السَّائِلَانِ مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِينُكَ لِتَكَلُّمِ كُلِّ مُجِيبٍ ؛ فَمَنْ مَاتَ تَائِبًا
مِنَ الذُّنُوبِ ؛ نَجَا مِنَ الْكُرُوبِ ؛ وَنَامَ كَنَوْمِ الْعَرُوسِ لَا يَبْعَثُهَا
إِلَّا الْكَرِيمُ الْمُجِيبُ ؛ وَمَنْ مَاتَ مُتَلَطِّخًا بِالرَّذَائِلِ ؛ تَحَيَّرَ عِنْدَ
الْمَسَائِلِ ؛ وَصَارَ كَالْمَهْمُومِ الْمَغْمُومِ الْمَحْزُونِ الْكَئِيبِ ؛ وَبَعْدَ

ذلك اذا نفخ في الصور ؛ وبعث من في القبور ؛ حضر كل عند الملك الحسيب ؛ هو يوم عظيم كربه ؛ شديد هوله ؛ فكم من شاب ينادي وا شباباه ؛ وكم من امرأة تنادي وا فضيحتاه ؛ وكم من وجه صبيح ولسان فصيح يقول وا ويلاه ؛ وكم من شيخ ينادي وا مشيب ؛ فالواجب على العاقل ان لا ينسى هذه الاحوال ؛ و يترك محقرات الافعال ؛ ويتذكر يوما ان الارض فيه تمهيل كثيب ؛ ولا تظنن بعد ذلك اليوم فقد ظهرت العلامات الصغرى ولم يبق الا البطشة العظمى ؛ وهو بطشة الدجال الاعور فما ادراكم لعله يخرج في هذه المائة الحاضرة فياخذكم ويطلب منكم تصديقه فمن امن به دخل النار ومن كفر به نار باهل التعذيب ؛ فهل من مستغفر يستغفر وهل من تائب يتوب وهل من لبيب ؛

حمد اوسکو جو کہ ہے سب کا اِلٰہ ‏ ‏ جس کی قدرت پہ ہے ہر ذرہ گواہ
جسکی حکمت سے رواں ہیں مہر و ماہ ‏ ‏ جسکی رحمت سے زمین ہے لالہ زار
حمد و شکر اس کا کہاں تک ہو ادا ‏ ‏ جانتا ہے اور چھپاتا ہے خطا
وہ مجیب اور وہ بصیر اور وہ سمیع ‏ ‏ اور محمد ہیں نبی اپنے شفیع
ہو درود انپر خدا کا اور سلام ‏ ‏ اے بنی آدم سنو اب تم تمام
ہے تمہارے واسطے یہہ انتباہ ‏ ‏ گشت کرتا ہے جو تم پر مہ بماہ
ہیں یہہ بیشک سب علامات سفر ‏ ‏ دیکھو اب ہے کوچ ہی ماہ صفر

جو جتاتا ہے یہ تمکو وہ غریب
ہے تمہارا کوچ بھی اب عنقریب

چھوڑ دو بس سستی کو تم اب بالیقین
اور بجا لاؤ تمام ارکان دین

روکو بد باتون سے تم اپنی زبان
ہے تمہارے قول کا کاتب نہان

اسکو دنیا سے دلی کو چھوڑ دو
اپنے خالق کی طرف مونہہ موڑ لو

قول پیغمبر سنو جو ہین طبیب
اسطرح دنیا مین رہ جیسے غریب

اور ہے قرآن مین یہ ارشاد رب
جو کوئی کرتا ہے دنیا کو طلب

اوسکو ہم دیتے ہین دنیا بالیقین
آخرت مین پر نصیب اوسکا نہین

کیا نہین تم دیکھتے یہ روز و شب
مرتے ہین روزانہ کتنے لوگ سب

موج کی مانند جاتے ہین چلے
اور بلائین روز اوترتی ہین تلے

پھر بھی تمکو کچھ نہو عبرت ذرا
کیا تعجب خیز ہے یہ ماجرا

کیا نہین تم دیکھتے اک شیخ جی
یہ سفیدی جو کہ منھ پر آگئی

جو خبر دیتی ہے قرب موت سے
اور پھر بھی تم ہو غفلت مین پڑے

کچھ تو سوچو تم ذرا یہ بات اب
قبر مین تمکو رکھین احباب جب

پھر وہان ہیں جبکہ وہ واپس چلین
دو فرشتے آئین اوسدم قبر مین

نیلے پیلے کالے اور مہیب
جب وہ پوچھین آنکر تیرے قریب

کون تیرا رب ہے اور ہے دین کیا
کون ہین تیرے نبی اور رہنما

توبہ کرکے تو مرا ہو پس اگر
اور عقیدہ ہو صحیح تیرا اگر

تب تو تو دیگا جواب انکو صحیح
پھر نہو کچھ تجھکو وان سختی قبیح

اور عذاب قبر سے پائے نجات
سوئے تو جیسے کہ دولہن پہلی رات

اور جو تو بدکار ہو کر ہے مرا
تب تو حیرت تجھکو ہووے سوا

اور نہ پھر کچھ بن پڑے تجھسے جواب
پھر خدا جانے کہ ہو کیا کیا عذاب

بعد اوسکے جبکہ ہو پھر نفخ صور
اور اٹھیں قبروں سے سب یوم النشور

او بلائے جائین حق کے روبرو
تب تو واویلا مچے ہر چار سو

ہائے وائے کا مچے وان سب مین شور
یاد کرکے اپنے اپنے بد امور

بس ہر اک عاقل کو واجب ہے ابھی
ہو نہ غافل ہول محشر سے کبھی

یاد رکھے فتنۂ دجّال کو
کیونکہ اب اوسکا نکلنا جلد ہو

آکے وہ دعوی خدائی کا کرے
سب سے اپنے دعوی کی تصدیق لے

ہے وہ پکّا شعبدے باز اے تقی
شعبدے دکھلاکے بہلاسے وہ شقی

اوسکے دعوی کی کرے تصدیق جو
تو وہ کافر ہوکے بس فی النار ہو

اسکو جو جھٹلائے وہ مومن رہے
جنتی ہو اور ثواب اوسکو ملے

چاہئے توبہ کرین اب لوگ سب
اور استغفار چاہیں روز و شب

اے خدا ہم تیرے بندے ہین ضعیف
بخش ہمکو اور نکر ہمکو خفیف

تو نے یہ قرآن حق نازل کیا
عہد ہے لائق تجھی کو اے خدا

تیرا بندہ ناسزا عبد المجید
تجھسے رکھتا ہے بھروسہ اور امید

اَللّٰهُمَّ اِنَّا عِبَادٌ ضُعَفَاءُ مُجْرِمُونَ لَا تَاخُذْنَا بِذُنُوبِنَا وَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا یَا سَامِعَ الدُّعَا یَا وَهُوَ قَرِیبٌ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی اللُّطْفِ
الْکَبِیرِ ؛ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ ؛ اَللّٰهُ الَّذِیْ اَنْزَلَ
الْکِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِیزَانَ ؛ وَمَا یُدْرِیكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیبٌ

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ
رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ربیع الاول کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْسَلَ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ النُّفُوْسَ الدَّاعِيَةَ وَ
هَدٰى بِهِمُ الْاُمَمَ الطَّاغِيَةَ ؛ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ خَلَقَ الْخَلْقَ
لِيَعْبُدُوْهُ ؛ مَا يُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَا يُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْهُ
وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ رَهَّبُوْهُمْ مِنَ النَّارِ وَ
رَغَّبُوْهُمْ اِلَى الْجَنَّاتِ الْعَالِيَةِ ؛ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَشْكُرُهٗ شُكْرًا
جَمِيْلًا عَلٰى اَنِ اخْتَارَ مِنْ بَيْنِهِمْ سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا ذَا الْحُجَجِ
السَّاطِعَةِ ؛ فَلَوْلَاهُ لَمَا خَلَقَ مَا سِوَاهُ وَلَمَا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ الدَّائِرَةُ
وَلَا طَارَتِ الطُّيُوْرُ الطَّائِرَةُ ؛ نَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ فَضَّلَ نَبِيَّنَا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَفَضَّلَ
اُمَّتَهٗ عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ ؛ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مَا وَلَدَتْ اِمْرَاَةٌ مِّثْلَهٗ وَلَا تَلِدُ نَظِيْرَهٗ
الْوَالِدَةُ ؛ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اشْكُرُوْا عَلٰى نَعْمَائِهٖ اِذْ كُنْتُمْ
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا وَاَوْرَثَكُمُ الْجَنَّةَ
الْعَالِيَةَ ؛ وَجَعَلَكُمْ مِّنْ اُمَّةِ نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَصَّكُمْ بِمَزِيْدِ

بفضله ولطفه لكنتم خير امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف
وتنهون عن المنكر ؛ وصرتم امة وسطا لتكونوا شهداء
على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا يوم الحشر ؛ فما له من
نعم متوالية ومتتالية ؛ والذي نفسي بيده لو كان كل شعرة
لسانا وكل جزء جنانا لما قدرنا على شكره لهذه النعم التامّة
ولقد اظلكم هذا الشهر شهر ربيع الاول شهر وُلد فيه الحبيب
الشفيع الاكمل على اصح الاقوال الراجحة ؛ فاكثروا فيه الصلوة
والسلام على سيد الانام ؛ والزموا طاعته في الحلال
والحرام ؛ فمن اطاعه نجا ومن خالفه واتبع الهوى سلك
الى النار مع الامم الطاغية ؛ فقد قال الله تعالى وما ارسلنا
من رسول الا ليطاع باذن الله وقال تعالى ومن يطع الرسول
فقد اطاع الله وقال تعالى قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني
يحببكم الله وقال تعالى ومن يطع الله والرسول فاولئك مع
الذين انعم الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء
والصالحين وحسن اولئك رفيقا ؛ فهذه نصوص اوجبت
اطاعة الرسول ودلت على وجوب اتباعه بالدلالة
الظاهرة ؛ فالزموا عليكم اتباع شريعة نبيكم ؛ واتركوا ما
مال اليه هواكم وطبعكم ؛ فمن اثر عبادة نفسه وترك
طاعة ربه ورسوله حشر مع الاشقياء ومن اتبعه حشر

بِعَ نَبِيِّهِ وَ دَاكِ الرِّفَاقَةِ الْعَالِيَةِ ؛ وَ اِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا بِالْبِدْعَاتِ فَاِنَّ الْعَمَلَ الْقَلِيْلَ مِنْ سُنَّةٍ خَيْرٌ مِّنْ
عَمَلٍ كَثِيْرٍ فِيْ بِدْعَةٍ وَّاهِيَةٍ ؛ وَاِلَى اللّٰهِ الْمُشْتَكٰى مِنْ هٰذَا
الدَّهْرِ ؛ دَهْرِ الْفَسَادِ وَالشَّرِّ ؛ اَطْبَقَ الْجَهْلُ الْعَالَمَ ؛ وَمَاتَ
بِمَوْتِ الْعُلَمَآءِ الْعَالَمُ ؛ اِتَّخَذَ النَّاسُ جُهَّالَهُمْ فُقَهَآءَ ؛ وَظَنُّوْا
مَنْ لَا فِقْهَ لَهُ مِنَ الْعُلَمَآءِ ؛ تَرَى النَّاسَ يَسْتَفْتُوْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ
الْمُضِلِّيْنَ ؛ مُعْتَقِدِيْنَ اَنَّهُمْ مِنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ؛ وَهُوَ
يُفْتُوْنَهُمْ بِغَيْرِ هَادٍ وَّ دَلِيْلٍ ؛ فَضَلُّوْا وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا عَنْ
سَوَآءِ السَّبِيْلِ ؛ تَرَى النَّاسَ وَقَعُوْا فِي الْوَرْطَةِ الظَّلْمَآءِ ؛
وَالْوَقْعَةِ الصَّمَّآءِ ؛ وَ تَمَسَّكُوْا بِالْبِدْعَاتِ الْفَاشِيَةِ ؛ يَقُوْلُوْنَ
كَيْفَ نَتْرُكُهَا وَكَانَ اٰبَآؤُنَا يَفْعَلُوْنَ ؛ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ؛ تَرَى النَّاسَ زَعَمُوا الْبِدْعَةَ
سُنَّةً فَالْتَزَمُوْهَا ؛ وَالسُّنَّةَ بِدْعَةً فَجَرُّوْهَا ؛ فَالْاٰنَ
قَدْ تَوَالَتْ اَشْرَاطُ السَّاعَةِ الْاٰتِيَةِ ؛ وَ سَيَجِيْءُ كُمْ
حَضَرُ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ الْاَعْوَرِ وَخُرُوْجُهُ وَقْعَةٌ
دَاهِيَةٌ ؛ فَيَا اِخْوَانِيْ تَضَرَّعُوْا اِلَى اللّٰهِ وَقُوْلُوْا
مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ؛

حمد اس اللہ کی اب ہے بیان	جسنے بھیجا پاک نفسون کو یہان
سرکشون کے سر جھکانے کے لئے	گمرہون کے رہ بتانے کے لئے

پاک ہے وہ جس نے پیدا خلق کی | تا کریں اوسکی عبادت وہ سبھی
حمد و شکر اوسکا ہزاروں بار ہے | دوست اوسکا احمد مختار ہے
سید کل ہیں وہ ختم المرسلین | مادر دہر اونسا جن سکتی نہیں
وہ نہ گر ہوتے تو کچھ ہوتا نہیں | اور نہ آتا دور میں چرخ بریں
اور نہ گردش کرتے یہ شمس و قمر | اور نہ اوڑتے یوں ہوا میں جانور
ساری موجودات ہے انکے طفیل | ہیں وہی مقصود اور سب انکے ذیل
بہترین خلق خلقت اونکی ہے | بہترین امت۔ امت اونکی ہے
ہو درود انپر خدا کا اور سلام | آل اور اصحاب پر بھی ہو مدام
بعد حمد و نعت کے اے مومنو | شکر حق کی نعمتوں کا تم کرو
تھے ہلاکت کے کنارے تم تمام | تم کو اوس نے ہی بچایا لاکلام
وارث جنت کیا اوس نے تمہیں | بہتر امت کیا اوس نے تمہیں
یعنی تم پر فضل یہ اوس نے کیا | تم کو امت میں محمد کے کیا
میں قسم کھاتا ہوں ذات پاک کی | جسکے قبضہ میں ہے بس یہ جان ہی
ہو اگر ہر موئے تن میرا زبان | ہو نہ اس نعمت کا شکر یہ بیان
آگیا ماہ ربیع الاول اب | خیر و برکت کا مہینا ہے یہ سب
کیونکہ پیدائش اسی میں تو ہوئی | شافع امت شہ لولاک کی
بس پڑھو کثرت سے تم اسمیں درود | اور سلام انپر ہمیشہ اے ودود
اور اطاعت اونکی تم پوری کرو | امر و نہی حق تعالی پر چلو
کی اطاعت اونکی جس نے لاکلام | بس نجات اوسکو ہوئی حاصل تمام

اور جو اونکے راستے سی پھر گیا — تو وہ قعر نار مین بس گر گیا
ہے مطیع اونکا مطیع حق مدام — سابقہ ہو نبیوں کا اوس کا لا کلام
اتباع اونکا کرے گا جو کوئی — دوست ہو اللہ کا بندہ وہی
اسپہ شاہد آیت قرآن ہی — جو نمانے اسکو وہ شیطان ہی
پس شریعت پر نبی کے تم چلو — خواہشات نفس بالکل چھوڑ دو
اور بچو بدعات سی اے مومنین — بدعتو نمین ہے ضلالت بالیقین
خیر ہے سنت پہ تھوڑا بھی عمل — شر ہے بدعت میں بہت سا بھی عمل
فی زمانہ بدعتون کا ہے رواج — ہو رہی ہیں سنتیں تاراج آج
باپ دادا کے کئے پہ ہین اڑے — گو کہ وہ گمراہ جاہل ہون بڑے
یہ زمانہ ہی بہت بد اے عباد — دہر ہے یہ دہر شر و فساد
جہل نے عالم کو بالکل ڈھک لیا — علم سے بے بہرہ عالم ہو گیا
جاہلوں نے کر لیئے جاہل فقیہ — احمقوں نے سمجھے ہیں عاقل سفیہ
دیکھلو رندوں سے تقوی لیتے ہین — دیو کے بندوں سے فتوی لیتے ہین
ہین یہ سب آثار محشر کے ضرور — بس ہوا اب جال دجال کانے کا ظہور
چند روز اسکا بہت ہوگا عروج — فتنہ اکبر ہے اوس خر کا خروج
اب تضرع تم کرو اے بھائیو — اور دعا اللہ سے تم یہ کرو
ہم نہیں ہیں اونسے راضی اے خدا — جو ہین اہل بدعت اور اہل ہوا
ساتھ ہین اونکے نہ کر ہمپر عقاب — جنتوں میں ہم کو لیجا بے حساب
کر جہنم سے بری تو از کرم — بخش اوسکو فضل سے اپنے ارحم

اللّٰھم انّا لسنا براضین مما یفعلون فلا تاخذنا بذنوبھم وادخلنا الجنات العالیہ ؛ والحمد للہ العلی الرحیم ؛ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ؛ انی ظننت انی ملٰق حسابیہ ؛ فھو فی عیشۃ راضیۃ ؛ فی جنۃ عالیۃ قطوفھا دانیۃ ؛ کلوا واشربوا ھنیئا بما اسلفتم فی الایام الخالیۃ ؛ بارک اللہ لنا ولکم بالقرآن العظیم ؛ ونفعنا وایاکم بالآیات والذکر الحکیم انہ تعالیٰ جواد کریم ملک قدیم بر رؤف رحیم وربّ حلیم

ماہ ربیع الاول کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی بحکمتہ استقرت الارضون واستقلت السموات خلق خلقا لا یعلمہ الا ھو واسکنہ فی الطبقات ؛ سبحانہ و تعالیٰ من ملک لما قال کن ذلت لہ الارضون والسموات نحمدہ علی ان جعل لنا الارض مسکنا ومدفنا منھا خلقنا وفیھا یعیدنا ومنھا یخرجنا وخلق لھا اوتادا تمسکھا وھی الجبال الراسیات ونشکرہ علی ان قدر لعبادہ الموت یصل کل الی جزاء ما اکتسبہ ویعطی کل ذی حق حقہ فیدخل الابرار جنات تجری من تحتھا الانھار فیھا نعم لا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطرت فی المدرکات ؛ ونشھد ان لا الہ الا ھو وحدہ لا شریک لہ بعث علینا نبینا رؤفا رحیما سید ولد آدم واشرف المخلوقات

وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ شَهِدَتْ
بِرِسَالَتِهِ الْاَشْجَارُ وَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ وَاَقَرَّ بِفَضْلِهٖ مَنْ فِي الْاَرْضِ
وَمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ ؛ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ وَخُلَّانِيْ مَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ
وَمَا هٰذِهِ النِّيَامُ ؛ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ ؛ دَارِ الْمِحَنِ وَالْاَكْدَارِ ؛
دَارٌ لَمْ يَاْتِ اَحَدٌ فِيْهَا مِنْ بَابٍ ؛ اِلَّا خَرَجَ مِنْ بَابٍ ؛ دَارٌ لَا يَبْقٰى
فِيْهَا اَحَدٌ بِمُلْكِهٖ ؛ وَلَا يَخْلُدُ فِيْهَا اَحَدٌ بِفَضْلِهٖ ؛ اُنْظُرُوْا اِلَى
الْاُمُوْرِ الْفَانِيَاتِ ؛ اَيْنَ اٰبَاۤؤُكُمْ وَاَبْنَاۤؤُكُمْ اَيْنَ اَحْبَابُكُمْ وَاَقْرَانُكُمْ
اَيْنَ مَنْ كَانَ يُصَاحِبُكُمْ وَيُجَالِسُكُمْ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي الْاَيَّامِ
الْمَاضِيَاتِ ؛ اَيْنَ فِرْعَوْنُ وَهَامَانُ ؛ اَيْنَ شَدَّادٌ وَنُوْشِيْرَوَانُ
اَيْنَ بُخْتُ نَصَّرَ وَاِسْكَنْدَرُ الزَّمَانِ ؛ اَيْنَ الْحَكِيْمُ لُقْمَانُ ؛ وَالنَّبِيُّ
سُلَيْمَانُ ؛ هَلْ مَنَعَ اَحَدٌ مَلَكَ الْمَوْتِ هَلْ دَفَعَتِ الْقُوَّةُ وَالسَّلْطَنَةُ
عَنْهُمُ الْفَوْتَ ؛ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اِسْمٌ وَلَا رَسْمٌ اِلَّا الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ
وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَتْرُكُ مَلَكُ الْمَوْتِ اَحَدًا بَارًّا كَانَ
اَوْ فَاجِرًا ؛ وَعَاشَ اٰدَمُ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ ارْتَحَلَ مِنَ الدُّنْيَا مُهَاجِرًا
وَعَاشَ نُوْحٌ اَزْيَدَ مِنْ اَلْفِ سَنَةٍ فَلَمَّا جَاۤءَهُ الْمَوْتُ لَمْ يَتَاَخَّرْ
زَمَانًا وَلَوْ اَنَّهٗ بَقِيَ اَحَدٌ فِي الدُّنْيَا لَبَقِيَ اللّٰهُ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ
قَدْ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ اَنْ يَّخْتَارَ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ اَنْ يَّخْتَارَ
مَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهٗ وَاٰثَرَ تِلْكَ الْحَيٰوةَ الْمَمَاتَ

وَقَدْ وَرَدَ فِي الْأَخْبَارِ عَنِ الْأَئِمَّةِ الْكِبَارِ: أَنَّهُ أَتَاهُ جِبْرِيلُ
فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ الْجَنَّةُ لَكَ تَزَيَّنَتْ وَأَبْوَابُ النِّيرَانِ غُلِّقَتْ
وَالْحُورُ الْعِينُ لَكَ انْتَظَرَتْ: فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا حَالُ أُمَّتِي بَعْدِي
مِنَ الْعُصَاةِ فَطَارَ الْمَلَكُ الْجَلِيلُ إِلَى الْمَلِكِ الْجَلِيلِ وَعَادَ إِلَيْهِ وَقَالَ
إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ أَغْفِرُ مِنْهُمْ مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ
مَنْ يَعْلَمُ أَنَّ حَيَاتَهُ بَاقٍ فَذَهَبَ جِبْرِيلُ وَعَادَ إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ
يَقُولُ أَتَجَاوَزُ عَنْهُمْ إِنْ تَابُوا قَبْلَ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ فَلَمْ يَرْضَ بِهِ
وَأَعَادَهُ فَعَادَ وَجَاءَ بِأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ أَغْفِرُ إِنْ تَابُوا قَبْلَ الْغَرْغَرَةِ
فَفَرِحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَذِنَ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ
رُوحِهِ فَلَمَّا اشْتَدَّ عَلَيْهِ قَالَ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ خَفِّفْ عَلَى أُمَّتِي
سَكَرَاتِ الْمَوْتِ فَإِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ: فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَفْرَحُ
فَلَا أُشَدِّدُ عَلَى أُمَّتِكَ فَفَرِحَ وَأَذِنَ فَطَارَ رُوحُهُ الْمُعَلَّى إِلَى
الْعَرْشِ الْأَعْلَى: وَاتَّصَلَ الْحَبِيبُ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى: وَكَانَ ذٰلِكَ يَوْمَ
الْاِثْنَيْنِ الثَّالِثَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ عَلَى أَصَحِّ الرِّوَايَاتِ.
فَعِنْدَ ذٰلِكَ أَظْلَمَتِ الدُّنْيَا وَبَكَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمٰوَاتُ: فَوَا
مُصِيبَتَاهُ عَلَى رِحْلَةِ الشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ لَوْ صُبَّتْ عَلَى الْأَيَّامِ
صِرْنَ لَيَالِيَ مُظْلِمَاتٍ: إِخْوَانِي مَنْ أَنَا وَأَنْتَ يَا مِسْكِينُ كَيْفَ
بِكَ إِذَا اشْتَدَّتْ عَلَيْكَ سَكَرَاتُ الْمَوْتِ وَأَحَاطَتْ بِكَ الْحَسَرَاتُ
فَلْيَتَنَبَّهِ الْغَافِلُ وَلْيَتُبْ مِمَّا كَسَبَ مِنَ الْخَطِيئَاتِ:

حمد اوسکی اب مین کرتا ہون بیان — جسنے پھیلائے زمین و آسمان
اوسنے ساری خلق کو پیدا کیا — اوسکو طبقات زمین مین بھر دیا
اوسکی مخلوق کو اوسکے سوا — دوسرا کوئی نہین ہے جانتا
پاک ہے وہ خالق خلق وجہات — کن سے پیدا جسنے کی کل کائنات
اوسنے مٹی سے کیا پیدا ہمین — تاکہ ہم سب خاکساری سے رہین
مسکن و مدفن بھی اپنا مٹی ہو — اور اسی سے ہم اوٹھین پھر حشر کو
اوسنے بیشک موت کو لاحق کیا — تاکہ بعد اوسکے ہر ایک پائے جزا
جنتوں مین جائین نیکوکار ہان — جنکے نیچے صاف نہرین ہون روان
اور ہونگی انمین وہ وہ نعمتین — جو نہ دیکھی ہون کسی نے خواب مین
اور نہ کانون نے تمہارے ہو سنا — اور نہ خطرہ دل مین ہو ایسا پڑا
اور بھی ہون انمین وہ حور عین — جنکو آنکھون نے نہ دیکھا ہو کہین
اونکے چہرے ہونگے مثل آفتاب — اونکی ترکیب بدن ہو لاجواب
اونکی پیشانی پہ ایسا نور ہو — رات جسکو دیکھکر کافور ہو
حسن عالمتاب اونکا دیکھکر — ہو پری قربان اونکے پاؤن پر
عشوہ و ناز و کرشمہ اور ادا — اونکی ہر اکبات پر دل ہو فدا
اونکی آنکھین ہون بڑی اور رسبھری — پتلیون مین جنکے ہو غارتگری
لعل ہون اونکے لبون سے زیر خاک — اونکے خندہ سے جگر ہو گل کا چاک
مشک کی ہو اونکے بالونمین مہک — موتیونکی اونکے دانتونمین چمک
اونکے کپڑونمین ہو خوشبو عطر کی — اونمین یہ سب خوبیان ہون قدرتی

گر جہلک اونکی دکھا جائے یہان ۔ سب کے سب ہو جائین دیوانہ یہان
پاک دامن جو رہے ہون مومنین ۔ واسطے اونکے ہون یہ حوران عین
یون ہی دوزخ مین پڑین بدکار لوگ ۔ جسمین ہون ناگفتہ بہ آزار و روگ
جو کہیگا اپنے دل سے ٹھیک ٹھیک ۔ ایک ہی اللہ واحد لاشریک
اور رسول اوسکے محمد مصطفیٰ ۔ اشرف المخلوق فخر الانبیا
وہ بچیگا نار دوزخ سے ضرور ۔ اور وہی ہو جنتی یوم النشور
اب بتاؤ تم مجھے اے دوستو ۔ نیند مین غفلت کے کیون مدہوش ہو
دار دنیا ہے ذلیل سب بے وفا ۔ اسمین ہے ہر چیز کو بیشک فنا
آفت و رنج و الم کا ہے یہ گھر ۔ آنے او جانیکے دو ہین اسمین در
اسمین آئے ایک در سے جو کوئی ۔ جائے فوراً دوسرے در سے وہی
دیکھو اپنے باپ اور دادا کو تم ۔ ہو گئے ہین کیسے وہ سب لوگ گم
یا تمھارے یار و خویش و اقربا ۔ ہون گدا وہ یا کہ ہون وہ اغنیا
انمین سے روکا کسینے موت کو ۔ شوکت و قوت سے اپنی فوت کو
کچھ بھی اب باقی نہین اونکا نشان ۔ رہتی ہین باقی ولیکن نیکیان
زندہ رہتا کوئی دنیا مین اگر ۔ تو وہ ہوتے بالیقین خیر البشر
بہترین خلق فخر انبیاء ۔ سرور عالم محمد مصطفیٰ
صاحب آیات اہل معجزات ۔ ہون سلام اونپر ہزارون اور صلوٰۃ
ہان اونھین حق نے دیا تھا اختیار ۔ یہ کہ دنیا مین رہین وہ برقرار
یا کہ اپنے رب سے وہ آکر ملین ۔ وصل حق کی لذتین حاصل کرین

پس سنا جو زندگی کو آپ نے　　چاہنے والے کیلئے اپنے سامنے
اور کیا مولا کو اپنے اختیار　　لائے پس جبرئیل یہ پیغام یار
اے حبیب آراستہ ہیں جنتیں　　اور حوروں نے بھی کی ہیں زینتیں
کر رہی ہیں وہ بناؤ اور سنگھار　　آپ کا ہر ایک کو ہے انتظار
بند ہیں دوزخ کے دروازے تمام　　ہے ملائک کا فلک پر اژدحام
سنکے یہ رونے لگے شاہ جہان　　اور فرمایا کہ اچھا بھائی جان
بعد میرے امت عاصی مری　　کیا کرے گی یہ بتاؤ تو سہی
سنکے یہ پرواز کی جبرئیل نے　　عرض کی جا کر خدا کے سامنے
سن لیا ہوگا وہ تو نے یا مجیب　　کہہ رہا ہے تجھ سے جو تیرا حبیب
اسپہ یہ صادر ہوا حکم اله　　ہو جو تائب قبل از مرگ ایکماہ
تو میں اوسکی بخشدونگا سب خطا　　لوٹکر جبرئیل نے یہ ہی کہا
تب یہ فرمایا خدا کے دوست نے　　کون ہو آگاہ حال مرگ سے
جو کرے توبہ وہ یک مہ پیشتر　　امت عاصی پہ یا رب رحم کر
پھر گیا جبرئیل لیکر وہ پیام　　اوسپہ یہ جاری ہوا غیبی کلام
آٹھ دن پہلے بھی جو توبہ کریں　　تو گنہ ہم اونکے سارے بخشدیں
پھر کہا جبرئیل نے آکر وہی　　جو ہوا اسدفعہ حکم ایزدی
پس نہ اوسپر بھی ہوئے راضی نبیل　　تب ہوا ارشاد مولائے جلیل
مرتے دم بھی گر کوئی توبہ کرے　　تو وہ بیشک جنتی ہو کر مرے
جب ہوئے خوش رحمة للعالمین　　اور یہ فرمایا کہ اے روح الامین

کہدے عزرائیل سے اب جاکے تو — وہ کرے اب قبض میری روح کو
جب ہوئی سکرات لاحق آپ سے — تب وہ ملک الموت سے کہنے لگے
اے ملک رکھنا خیال اسبات کا — ہو نہ سختی میری امت پر ذرا
تب یہ عزرائیل نے اونسے کہا — حکم جو ہوگا وہ لاؤں گا بجا
کچھ نہ ہو سکرات کا زائد اثر — آپ کی امت پہ یا خیر البشر
سنکے یہ بیحد ہوکے خرسند آپ — اونپہ قرباں اپنے ہوں ماں اور باپ
پھر کیا پرواز روح پاک نے — عرش اعلیٰ پر خدا کے سامنے
یار سے وہ یار جاکر جب ملا — بیچ سے پردہ دوئی کا اوٹھگیا
تھی اسی ماہِ مبارک میں وفات — جسکو کہتے ہیں یہاں بارہ وفات
لیگئے تشریف جب خیر الانام — چھاگیا اندھیرا دنیا میں تمام
برکتیں دنیا سے زائل ہوگئیں — آفتیں عالم میں نازل ہوگئیں
اب نہیں ہے اتحاد و اتفاق — اب دلوں میں ہوگیا پیدا نفاق
سرورِ عالم کا دنیا سے فراق — ہے ہمارے دل کے اوپر سخت شاق
یہ مصیبت وہ ہے اے اہل ہمات — دن پہ پڑجائے تو وہ ہوجائے رات
جبکہ دنیا سے گئے ایسے فرید — پھر ہو تم کیا چیز اور کیا یہ تمہید
چاہئے تنبیہ عاقل کو بغور — کسب پر اپنے کرے وہ خوض و غور
جو گنہ تیرے کہ ہوں ناگفتہ بہ — اونسے توبہ جلد کر اور دل سے کہہ
اے خدا اے مالکِ ملکِ جہاں — اے نگہدار زمین و آسمان
ہم ہیں تیرے بندے عاصی نابکار — تو نہ دے ہمکو عذاب قبر و نار

داخل جنت ہیں بے حساب | ہمرہ حبیب عالی جناب

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ ؛ نَحْنُ عِبَادُكَ
الْعُصَاةُ فَلَا تُعَذِّبْنَا بِذُنُوْبِنَا فَاَدْخِلْنَا مَعَ حَبِيْبِكَ الرَّوْضَاتِ
الْعَالِيَاتِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْحَلِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ؛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ
بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ربیع الاول کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَدِيْرِ الْاَكْبَرِ ؛ اَلْمَالِكِ الْحَكِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَّقَدَّرَ ؛ وَخَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَحِكْمَتَهُمَا
دَبَّرَ ؛ اَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ قَسَّمَ الْمَخْلُوْقَاتِ عَلٰى طَبَقَاتٍ وَّجَعَلَ
اَفْضَلَهَا الْبَشَرَ ؛ وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ كَرَّمَهُمْ بِشَرِيْفِ الْخِطَابِ
وَسَهَّلَ لَهُمْ طَرِيْقَ الصَّوَابِ وَيَسَّرَ ؛ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا دَافِعَ لِمَا اَرَادَ وَلَا مَانِعَ لِمَا شَاءَ
مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضَرَرٍ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ مَلَكٍ وَّجِنٍّ وَّبَشَرٍ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا اَضَاءَتِ الشَّمْسُ وَنَوَّرَ الْقَمَرُ ؛ اَمَّا بَعْدُ

يا مسكين يا من هو بعمله رهين تنبه من نوم الغفلة
وتذكر واشتغل بما فرض الله عليك وأمر وتجنب ما نهاك
عنه وزجر واعتبر بمن مضى من الأسلاف وتدبر كم
من متنعم تمتع على فراشه ففاجأته المنية وأسكنته
تحت التراب والمدر أين الآباء والأبناء أين الأولاد
والأحفاد أين المعشر أين الأحباب والأصحاب أين الإخوان
والخلان الأكبر والأصغر تفكر في سكرات الموت فمن مات
قامت قيامته وذكر العرض الأكبر تفكر فيما يمضي عليك
في القبر من الضغطة والوحشة وسؤال نكير ومنكر ما
من يوم إلا وينادي فيه القبر أنا بيت الوحشة أنا بيت
المسكنة أنا بيت الغربة أنا المسكن والموطن والمقبر فهل
من مستغفر يستغفر وهل من مستبصر يتبصر كيف بك إذا
وردت هاذم اللذات ومفرق الجماعات فوقعت في الحسرات
وصارت صورتك تتغير وتنفصل المفاصل عن مواضعها
وتنكسر وسالت منك العيون بالدموع وساء المنظر و
ما جسدك بعد الحسن يتغير ثم تحمل بك كل من كان
حبيبك إلى الحفرة الضيقة وألقوا عليك التراب والحجر
تبقى وحيدا متحسرا فريدا متحيرا باكيا على ما فات و
ما صدر ألا يعتبر العاقل من هذه الأهوال والشدائد

الاهوال أفلا يتدبّر؛ أأنت تطمع بالخلود في الدنيا من العزيز
الاكبر؛ كلّا واللّٰه ما من نفسٍ منفوسةٍ الّا وهي مقبوضة
وتدفن وتقبر؛ وإذا جاء اجلها لا تستقدم ولا تتأخّر؛
وتبقى رهينةً بما كسبته وتتأسّف وتتحسّر؛ أما تعلم أنّ الدّنيا
دار فناءٍ وّرحيلٍ لكربات فيها أحدٌ الّا وهو على جناح السّفر
كلّ نفسٍ ذائقة الموت وكلّ شيءٍ له الفوت الّا الخالق
الاكبر؛ ولو بقي أحدٌ في الدّنيا خالدًا لّبقي نبيّنا سيّد الجنّ
والبشر؛ أما تعرف أنّها ليست الحيوة الدّنيا الّا متاع الهمّ والغمّ
الغدر؛ أما سمعت ما يمضي عليك بعد البرزخ يوم الحشر
يوم تحاسب على كلّ صغيرٍ وّكبيرٍ وّكلّ ذلك في الكتاب مستطر
فإذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشّمس والقمر؛ يقول
الانسان يومئذٍ أين المفرّ؛ ينبّؤ الانسان حينئذٍ بما قدّم
وأخّر؛ فيا أيّها الغافل مالك وهذه الشّدائد ستمرّ
عليك وهي أدهى وأمرّ؛ فهل لك عليها مصطبر؛ أم أنت
أقسى من الحجر؛ فانّ الحجر ينشقّ من خشية ربّه ويتفجّر منه
النّهر؛ ويلين حينئذٍ ويتأثّر؛ وأنت تعلم ما تعلم وتسمع
ما تسمع لا يلين قلبك ولا يتأثّر؛ أصمٌّ في أذنك أم عمىً
في البصر؛

	حمد ہے اللہ کو جو ہے قدیر		مالکِ ملک و شہنشاہِ کبیر		

ہے وہ بیشک خالق اکبر حکیم
جسنے کی حکمت سے تدبیر عظیم

اوسنے کی تقسیم مخلوقات کی
جملہ طبقوں مین زمین کے خوب ہی

افضل الخلق اوسنے آدم کو کیا
او خلیفہ کا خطاب اوسکو دیا

بالیقین اسبات کا ہو مین گواہ
ایک ہی معبود اپنا وہ الٰہ

مثل اوسکا دوسرا کوئی نہین
اوسکے حکمون کا کوئی ساتھی نہین

ہین محمد اوسکے بندے اور نبی
اونکو سرداری ہے کل مخلوق کی

ہو درود انپر اور اونکی آل پر
جبتلک روشن رہین شمس و قمر

بعد اسکے سُن تو اے مسکین ذرا
ہے عمل پر اپنے تو گروی دھرا

خواب غفلت سے تو اب ہشیار ہو
کر ادا فرضوں کو اور بیدار ہو

نہی منکر کا نکر تو کار اب
غور کر اور فکر کر اے یار اب

موت کو ہر وقت رکھ پیش نظر
رفتگان کے حال سے عبرت تو کر

کیسے کیسے لوگ اگلے چل بسے
باپ مان بھائی تمہارے چل بسے

چل بسو گے ایسے ہی تم ایک روز
اب کرو تم فکر یہ با رنج و سوز

قبر مین جو حال پیش آئے تمہیں
ضغطہ و وحشت سے اور پھر حشر مین

قبر چلاتی ہے روزانہ بجوش
اسکو وہ سنتے ہین جو ہین اہل ہوش

مین ہون تاریکی کا اور وحشت کا گھر
مین ہون تنہائی کا اور غربت کا گھر

ہے کوئی حق سے تقرب جو کرے
مجھ مین آسائش سے رہنیکے لئے

جب ہے تو دنیا سے رخصت اے غریب
لیچلین تجھکو اوٹھا کر سب حبیب

اور وہ لیجا کر گڈھے مین ڈالدین
تو ہے تنہا وہان اسحال مین

کیون نہین ہوتی ہے پھر عبرت تجھے ۔ کیا سند ہی کوئی تیرے واسطے
یہ کہ دنیا مین رہے گا تو مدام ۔ یہ نہین ہونیکا واللہ اے غلام
ایک دن آئے تجھے بیشک اجل ۔ موت کا جو وقت ہے وہ ہے اٹل
ہے یہ دنیا اک سرائی کوچ کی ۔ ہمین جو آئے وہ جائے لازمی
کل نفس ذائقۃ الموت ۔ آہ ۔ کل شیٔ ہالک الا الالٰہ
زندہ رہتا کوئی دنیا مین اگر ۔ تو وہ ہوتے سید جن و بشر
جب نہ باقی ہے اس دار پر ۔ پھر ہے کیون ہو کہ مین تو ای بیخبر
کچھ خبر ہے حشر کی بھی ای جناب ۔ جبکہ ہو چھوٹے بڑے سب کا حساب
اور پکا چوند آنکھ مین آئے تیرے ۔ اپنے کردار و نہ پہ تب تو رو پڑے
اور وہان پر طلف ہون شمس و قمر ۔ تب کہو انسان کہان ہے اب مفر
ہین یہ ایسے واقعے سخت اور گرم ۔ جنکے سننے سے ہون پتھر بھی تو نرم
پر نہین انسان پہ ہوتا اثر ۔ کسقدر ہے قلب تیرا سخت تر
اے خدا اے خالق ہر خیر و شر ۔ تیرے قبضہ مین قضا ہے اور قدر
ہمکو رکھ محفوظ مکروہات سے ۔ اور بچا دنیا کی سب آفات سے
نامہ اعمال کھولے جائین جب ۔ اگلے پچھلے جرم تو لے جائین جب
سامنا تیرا ہو جب یا ذوالجلال ۔ پھیر اپنا فضل کرنا بیمثال

اللّٰھم یا رحمن یا خالق القوی والقدر ۔ ارحمنا واغفر عنا و وامحنا ونجنا من الفزع الاکبر ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔ کلا لا وزر ۔ الی ربک یومئذ المستقر ۔ ینبؤ الانسان

يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ربیع الاول کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَبِيْرِ الْوَهَّابِ ؛ الْغَفُوْرِ الْعَظِيْمِ التَّوَّابِ ؛ اَشْهَدُ اَنَّهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَالِكُ الْاَمْرِ وَالرِّقَابِ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اُوْتِيَ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ
وَبَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّاٰنٍ ؛ وَاذْكُرُوْهُ
فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ وَّزَمَانٍ ؛ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ؛ وَلَا تَغْتَرُّوْا بِسَعَةِ رَحْمَتِهٖ ؛ وَلَا تَحْسَبُوْهُ غَافِلًا عَمَّا
يَعْمَلُهُ اَهْلُ مُخَالَفَتِهٖ ؛ فَاِنَّهٗ يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ
وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ؛ وَتَنَبَّهُوْا مِنْ نَّوْمِ الْغَفْلَةِ ؛ وَاتْرُكُوا الْاَعْمَالَ
فِي اللَّذَّةِ ؛ فَاِنَّ وَرَآءَكُمُ الْحِسَابَ وَالْكِتَابَ ؛ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ
فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فَقَدْ كَثُرَتْ فِيْنَا الْاَعْمَالُ الرَّدِيَّةُ ؛ فَشَا الرِّبٰوا
وَالزِّنَا وَالْحِقْدُ وَالْحَسَدُ وَالْبُهْتَانُ وَالنَّمِيْمَةُ ؛ وَاَكْلُ الْحَرَامِ
وَاللِّوَاطَةُ وَاَقْبَحُهَا الْغِيْبَةُ ؛ وَقَدِ ارْتَكَبَهَا كُلُّ شَيْخٍ وَّشَابٍّ ؛ اَمَا
سَمِعْتُمْ قَوْلَهٗ تَعَالٰى وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ

أن يأكل لحم أخيه ميتا فكرهتموه ؛ أما قرع سمعكم ما أخبر
به نبيكم درهم من الربوا يأكله الرجل أشد من ثلث وثلثين
زنية أدناها أن يزني الرجل بأمه وإن أربى الربوا استطالة
عرض المسلم ؛ أما علمتم أن الرضى بالغيبة كالغيبة والساكت
شريك المغتاب ؛ فإلى الله المشتكى من زمان كالجيفة وأهله
كالكلاب ؛ أمراؤهم سباع ووزراؤهم ذياب ؛ اغتروا بالدنيا
مع علمهم بأنها سريع الزوال شديد الانقلاب ؛ كم قتلت قتيلا
ودمرت مثيلا ؛ وأهلكت نبيلا وأفسدت عقيلا ؛ كم نقضت
عهدا وهدمت مجدا وجددت الحزن والانتصاب ؛ علماؤهم
يتكلفون بعمارة الظاهر وباطنهم خراب ؛ لا يأمرون بالمعروف
ولا ينهون عن المنكر وهم يتلون الكتاب ؛ فما عذرهم عند العزيز
الوهاب ؛ إذا دفنوا تحت التراب وولى عنهم الأصحاب والأحباب
وحضرتهم ملائكة غلاظ شداد لا يعصون الله ما أمرهم
به من الثواب والعقاب ؛ فعند ذلك تحسروا على ما سبق
منهم وندموا على ما ضيعوا أعمارهم وعند ذلك لا يقبل
عذرهم ودعاؤهم لا يجاب ؛ ووراء ذلك يوم المناقشة و
المحاسبة يوم تحضر فيه كل نفس معها سائق وشهيد وكتاب
يوم توزن فيه الأعمال ؛ وتظهر فيه قبائح الأفعال ؛ ويناقش
فيه كل شيخ وشاب ؛ فالله الله إخواني هذه أهوال عظام

تاب علیکم وانتم الی الایمان غافلون ، وفی بحر اللہ ان غافرون
توبوا الی اللہ جمیعا واستغفروہ صباحا ومساء لعل اللہ یرحمکم
ویسعدکم ویخفف عنکم شدت العذاب

ثنا ہے رب عظیم الشان کو
ایک ہے وہ مالک ملک رقاب
علم و حکمت سب انہیں حق نے دیا
انکو حکمت دی خدا نے بے حجاب
اے بنی آدم ڈرو اللہ سے
وہ اگرچہ ہے نہایت ہی رحیم
کیونکہ ہے اوسکی پکڑ بھی سخت تر
مت سمجھنا تم اوسے غافل کبھی
گو کہ وہ دیتا ہے مہلت چند بار
پس کہو استغفر اللہ ہر گھڑی
پہلے ہیں افعال بد کیا جا بجا
ایک درہم لیکے کھانا سود کا
کھاتے ہیں مردار پیتے ہیں شراب
ہے زنا کا اور لواطت کا رواج
غیبت مومن بہت بد بات ہے
جسنے پیچھے مومنوں کو بد کہا

غافر و وہاب اور رحمن کو
اور محمد اوسکے ہیں فصل الخطاب
برگزیدہ خلق میں انکو کیا
ہو درود اونپر لئے یوم الحساب
ہر گھڑی ہر وقت تم بدراہ سے
پرنہ اسپر بھول جاوے اے ندیم
وہ شدید البطش ہے اے بے خبر
جانتا ہے وہ عمل سب کے سبھی
پھر پکڑتا ہے وہ آخر گوشمال
کیونکہ ہیں کثرت سے اعمال ردی
سود و رشوت شیر مادر ہو گیا
سخت ہے چھتیس کرسے بھی زنا
اوٹھ گیا دنیا سے اب شرم و حجاب
غیبت و بہتان کی کثرت ہے آج
دیکھو یہ مضمون چند آیات سے ہے
اوسنے کھایا گوشت اپنے بھائی کا

جو کرے غیبت کسی کی یا سنے ‌ ‌ لے برا اور کام ہین دو نون برے

ہے یہ دنیا سے دلی مردار بس ‌ ‌ اسکے طالب ہین سگ کلب نجس

ہین امیر اسکے درندے اور وزیر ‌ ‌ جو کہ ہین دنیا مین مفسد و شریر

ایسے بہتیرون کو دنیا کہا گئی ‌ ‌ پر نہ وان انکی امارت کچھ چلی

جب ہوئے وہ دفن جاکر قبر مین ‌ ‌ اور پہنچے جاکر زمین کے جبر مین

اور نکیرین آئے پھر بہر سوال ‌ ‌ تب ہوا معلوم اس غفلت کا حال

دیکھکر وہ نادم اب ہونے لگے ‌ ‌ عمر ضایع گذشتہ پر رونے لگے

حسرت و افسوس اب بیکار ہے ‌ ‌ اب عوض اعمال کا تیار ہے

بعد اسکے پھر ہو جب روز حساب ‌ ‌ اور حاضر ہو ہر اک لیکر کتاب

تولے جائین نیک و بد اعمال سب ‌ ‌ اور ظاہر ہون برے افعال سب

پکڑے جائین جرم پر پیر و جوان ‌ ‌ جب حقیقت انکو ہو معلوم وان

پس ڈرو اللہ سے اے بھائیو ‌ ‌ اور استغفار توبہ اب کرو

تاکہ تم پر رحم فرمائے خدا ‌ ‌ اور کرے تخفیف وہ روز جزا

اور بخشے ہمکو تمکو وہ ثواب ‌ ‌ داخل جنت کرے وہ بیحساب

اور ہمیں انجام بد سے دے نجات ‌ ‌ حمد کے قابل ہے وہ ہی پاکذات

ورد مین اپنے رکھو اے شیخ و شاب ‌ ‌ سورہ حم تنزیل الکتاب

جَعَلَنِیَ اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِمَّنْ تَابَ وَاَنَابَ ؛ وَاَدْخَلَنِیْ وَاِیَّاکُمُ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ؛ وَنَجَّانِیْ وَاِیَّاکُمْ مِنْ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَآبِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؛ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؞ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ
رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ربیع الاول کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَجْرٰی بِحِكْمَتِهٖ مَقَادِيْرَ الْاُمُوْرِ ؞ وَدَبَّرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِيْنَ عَلٰی مَرِّ الدُّهُوْرِ ؞ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا
خَطِيْرًا فِی الْعَشَايَا وَالْبُكُوْرِ ؞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَهُوَ عَدْلٌ فِیْ قَضَائِهٖ لَا يَجُوْرُ ؞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؞ شَفِيْعُ الْعُصَاةِ يَوْمَ النُّشُوْرِ ؞ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا اَضَاءَ النَّهَارُ وَاَظْلَمَ الدَّيْجُوْرُ ؞ اَمَّا بَعْدُ
اِخْوَانِیْ وَخُلَّانِیْ تَفَكَّرُوْا فِیْ خَلْقِ اللّٰهِ وَتَدَبَّرُوْا فِیْ اٰيَاتِ اللّٰهِ
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ
لِاُولِی الْاَلْبَابِ وَالشُّعُوْرِ ؞ اُنْظُرُوْا اِلٰی سُرْعَةِ انْقِضَاءِ الزَّمَانِ وَ
فَنَاءِ الدُّهُوْرِ ؞ مَا مِنْ لَحْظَةٍ تَمْضِیْ اِلَّا وَتَكْثُرُ فِيْهَا ذُنُوْبُكُمْ وَفِیْ عُمُرِكُمْ
قُصُوْرٌ ؞ اِنَّ الدُّنْيَا خُلِقَتْ لَكُمْ وَاَنْتُمْ خُلِقْتُمْ لِلْاٰخِرَةِ كُلُّ شَیْءٍ
هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ؞ اَيْنَ اٰبَاؤُكُمْ
وَاَجْدَادُكُمْ اَيْنَ اَبْنَاؤُكُمْ وَاَحْفَادُكُمْ اَيْنَ اَصْحَابُكُمْ وَاَقْرَانُكُمْ

أَيْنَ أَحْبَابُكُمْ وَأَمْثَالُكُمْ أَيْنَ أَصْحَابُ الدَّوَاوِينِ وَالْأَبْوَابِ أَيْنَ
أَرْبَابُ الْأَمْوَالِ وَالْقُصُورِ ؛ ذَهَبَ بِهِمْ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ
الْجَمَاعَاتِ مِنْ سَعَةِ الدُّنْيَا إِلَى ضِيقِ الْقُبُورِ ؛ أَفْنَاهُمْ مَرُّ الزَّمَانِ
وَكَرُّ الشُّهُورِ ؛ فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا رَسْمُهُمْ أَوِ اسْمُهُمْ وَقِصَصُهُمْ عَلَى الْأَلْسِنَةِ
تَدُورُ ؛ فَطُوبَى لِمَنِ اعْتَبَرَ وَتَفَكَّرَ فِيمَا سَلَفَ وَمَا غَبَرَ ؛ وَاجْتَنَبَ
سَيِّئَاتِ الْأُمُورِ ؛ يَا مِسْكِينُ ؛ يَا مَنْ نَفْسُهُ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ؛ مَا لَكَ
لَا تَخْشَى الْأَهْوَالَ الَّتِي تَرِدُ عَلَيْكَ وَشَدَائِدَ الدُّهُورِ ؛ فَوَا أَسَفَا
عَلَى التَّكَاسُلِ فِي الطَّاعَاتِ وَارْتِكَابِ الْفُجُورِ ؛ أَمَا تَعْتَرِفُ بِالْمَمَاتِ
بَعْدَ الْحَيَاةِ وَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ كَعَابِرِ سَبِيلٍ عَلَى قَنْطَرَةِ الْعُبُورِ ؛ أَمَا
قَرَعَ سَمْعَكَ مَا يَمُرُّ عَلَيْكَ فِي الْقُبُورِ ؛ إِذَا دَفَنَتْكَ الْأَعِزَّةُ وَأَقْبَرَتْكَ
الْأَحِبَّةُ وَبَقِيتَ وَحِيدًا فَرِيدًا مُتَوَحِّشًا مُتَنَغِّصًا تُرِيدُ الرَّجْعَةَ
وَمَا تَنَالُهَا وَأَنْتَ مَحْجُورٌ ؛ اُذْكُرْ ضَغْطَةَ الْقَبْرِ فَإِنَّهَا لَوَقْعَةٌ
شَدِيدَةٌ وَمُصِيبَةٌ عَظِيمَةٌ تَخْتَلِفُ مِنْهَا أَضْلَاعُكَ وَتَتَكَسَّرُ بِهَا
أَعْضَاؤُكَ فَأَنْتَ مَقْهُورٌ وَمَكْسُورٌ ؛ وَالْقَبْرُ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ
مَنَازِلِ الْآخِرَةِ مَنْ نَجَا فِيهِ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَمَنْ هَلَكَ
فِيهِ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ
مِنْ حُفَرِ النَّارِ ذَاتُ الشَّدَائِدِ وَالشُّرُورِ ؛ وَبَعْدَ ذَلِكَ يَوْمٌ عَظِيمٌ
كَرْبُهُ شَدِيدٌ صَوْلُهُ يَوْمُ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ ؛ يَوْمُ الْحِسَابِ
وَالْمُنَاقَشَةِ يَوْمُ الْمُطَالَبَةِ وَالْمُحَاسَبَةِ يَوْمٌ يُبْعَثُ فِيهِ مَنْ

فِي الْقُبُوْرِ ۚ تَذَكَّرْ اِذَا اجْتَمَعَتِ الْخَلَائِقُ صَفًّا صَفًّا ۚ وَدُكَّتِ الْاَرْضُ
دَكًّا دَكًّا ۚ وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ وَجِيْٓءَ بِجَهَنَّمَ ذَاتِ
الزَّفَرَاتِ وَالشُّرُوْرِ ۚ فَتَرٰى عِنْدَ ذٰلِكَ كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ تَرَاهُمْ
سُكَارٰى مِنْ شِدَّةِ الْهَيْبَةِ ۚ وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ
اَوْ تَعْظُمُ فِي الْحَسْرَةِ ۚ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُنَادِيْ كُلُّ نَفْسٍ نَفْسِيْ نَفْسِيْ
اِلَّا مَنْ تَفَضَّلَهُ اللّٰهُ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى يَوْمَ النُّشُوْرِ ۚ فَيَآ
اَيُّهَا الْغَافِلُ اُتْرُكِ الْهَوٰى وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى وَاجْتَنِبِ الْاٰثَامَ
وَالْفُجُوْرَ ۚ فَمَنِ اتَّقٰى رَبَّهٗ وَجَاهَدَ نَفْسَهٗ فَازَ بِالْجَنَّةِ ذَاتِ
الْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ ۚ وَنَالَ السَّعَادَةَ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى وَدَوَامَ السُّرُوْرِ ۚ

ہے ثنا و حمد اوسکے واسطے — جسنے حکمت سے سب اندازے کیے
اور زمانوں کا کیا اوسنے نظام — حمد و شکر اوسکا کرو تمہیں صبح و شام
سچ میں کہتا ہوں کہ ہم سب کا خدا — دوسرا کوئی نہیں اوسکے سوا
بعد اسکے پھر ہے یہ اپنا مقول — ہیں محمد اسکے بندے اور رسول
سید کل ہیں وہ اور خیر الانام — شافع امت ہیں وہ یوم القیام
بھیج اونپر تو درود اب یا الٰہ — جنکا گھر روشن ہے دن اور شب سیاہ
اے عزیزو اے شفیقو دوستو — غور حق کی خلقت میں تم کرو
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — آیت قرآن کی دال اسپہ غرض
ہو اگر تم لوگ کچھ اہل شعور — اسکے معنی میں کرو دلسے عبور
اختلاف روز و شب پر غور کر — اور زمانوں کے تغیر پر نظر

کوئی ساعت ایسی یہ ہوتی نہین ۔ پر تیری جنبش کم ہوتی نہین
ہے فنا سب کو بقا اللہ کو ۔ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ
جتنے آئے یان وہ بے سب گئے ۔ کوئی بھی باقی نہ اونمین سے رہے
ہین قصص تو اونکی بیشک پر زبان ۔ پر نہین باقی ہے کچھ اونکا نشان
پس مبارکباد ہے اوسکے لئے ۔ جو کہ پکڑے عبرت ان حالات سے
اور بری باتون سے رکھے اجتناب ۔ نیکیو نمین وہ کرے سبقت جناب
کچھ نہ وہ سستی کرے طاعات مین ۔ رات دن سوچا کرے حالات مین
قبر مین جو پیش آئینگے امور ۔ اونکو رکھ پیش نظر اے ذی شعور
ضغطہ و ہول لحد کا رکھ خیال ۔ اور اونکا بھی جو پیچھے ہون تا الی
منزل اول ہے قبر اے بیخبر ۔ بعد ازان پھر حشر ہے منزل دگر
منزل اول کٹی آسان سے جسے ۔ دوسری بھی پھر تو آسان ہے اوسے
اور جو پہلی مین خرابی کچھ پڑی ۔ دوسری پھر تو نہایت ہو کڑی
جب اوٹھین سب لوگ یوم النشر مین ۔ پھر تو ہو میزان قائم حشر مین
لائیجائے پھر جہنم بھی وہان ۔ چیختی چلاتی اور شعلہ فشان
لائیجائے گی وہان وہ سب کے پاس ۔ دیکھکر جسکو ہون عاصی بدحواس
ایستادہ ہون ملائک صف بصف ۔ انبیا حاضر ہون باعز و شرف
اور سب خلقت کھڑی ہو پر ملال ۔ سامنے حاکم کے باخوف کمال
پیش ہو ہر شخص وان پھر حساب ۔ نامۂ اعمال کی لیکر کتاب
تولے جائین نیک و بد اعمال سب ۔ اور ظاہر ہون چھپے افعال سب

شدت ہیبت سے جب کم ہوں حواس — نفسی نفسی کہتے ہوں باصد ہراس
ایسا اعمال آپ ہوے کر چھوڑ — بچ بری باتوں سے اور خواہش کو توڑ
اور پڑھا کر رات کو اے باوفا — سورۂ پاک تبارک دائما
جو پڑھے یہ اور ڈرے اللہ سے — وہ عذاب قبر و محشر سے بچے
اسکو جنت میں ملیں حور و قصور — اور حاصل ہوں اسے دائم سرور
ہوں وہ حوریں اور جنت بیگمان — جمعۂ ثانی میں ہے جن کا بیان
اب دعا کرتا ہوں تجھ سے یا غفور — تو ہی ہے اللہ و رحمن و شکور
بخش ہمکو اے خدائے پاکذات — قبر میں اور حشر میں بھی دے نجات
ہم کو جنت اور حوریں کر عطا — حمد ہے زیبا تجھی کو اے خدا
ملک ہے تیرا ہی اے ملک الکبیر — تو ہی ہر شے پہ قادر یا قدیر
تو نے پیدا کی ہے یہ موت اور حیات — تاکرے انسان عمل بہر نجات
ہے قرآن میں سورۂ ملک اچھی چیز — اوسکو میرے ورد میں رکھ یا عزیز

اَللّٰھُمَّ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا شَکُوْرُ ۞ اِغْفِرْ لَنَا وَسَامِحْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَنَجِّنَا مِنَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ یَوْمَ النُّشُوْرِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْحَلِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۞ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۞ نِ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۞ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہ ربیع الثانی کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي يجدد الايام ويجئ بالشهر بعد الشهر لينبه
كل من نوم الغفلة ويهيئ اسباب السفر ۞ خلق ما لا يقدر لعد
كل مخلوقه من الحجر والشجر ۞ وصنع ما لا يصنعه احد من
السحر والسمر ۞ خلقنا من نفس واحدة وخلق منها زوجها
وبث منهما الانثى والذكر ۞ فسبحانه من اله ذي عجائب
القوى والقدر ۞ كيف احمده ۞ وكيف لا احمده ۞ جعلنا من امة
سيد الانبياء الذي نطق برسالته الضب وخاطبه الظبي
بافصح كلام وبكى بفراقه الجذع وسلم عليه الحجر ۞ نشهد
ان لا اله الا هو وحده لا شريك له ولا ضد له ولا
ند له ولو كان لما دار الفلك ولا الطائر تطير ۞ ونشهد
ان سيدنا محمدا عبده ورسوله الذي بعث رحمة للعالمين
خوف المنافقين من النار وبالجنة لاهل الاسلام بشر
صلى الله عليه وعلى آله وصحبه ما دار الفلك المدور ۞ اما
بعد معاشر الحاضرين قد ذهب شهر ربيع الاول وجاء شهر
ربيع الاخر ۞ وما هذه الا علامات الرحيل والسفر ۞ فيا من له
عقل سليم وطبع مستقيم هذا اوان العبرة والنظر فاعتبر
اما قرع سمعك ان الدنيا دار فناء ورحيل ۞ كن في الدنيا كانك

قَرِيبٌ أَوْ لَنَا بِرٍ سَبِيلٍ ؛ أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْحَيْنِ وَالْفِتَنِ
وَالْأَكْدَارِ وَالْحُزْنِ دَارُ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْمَكْرِ وَالْغَرَرِ ؛ أَمَا عَلِمْتَ
أَنَّهُ مَا دَخَلَهَا أَحَدٌ مِنْ بَابٍ إِلَّا وَقَدْ عَزَمَ السَّفَرَ ؛ تَذَكَّرْ
مَبْدَءَ كَ وَانْظُرْ مَا يَمْضِي عَلَيْكَ وَتَفَكَّرْ ؛ كُنْتَ نُطْفَةً قَذِرَةً
فَجَعَلَكَ رَبُّكَ عَلَقَةً ثُمَّ جَعَلَكَ مُضْغَةً فَسَوَّاكَ خَلْقًا كَمَا شَاءَ
وَقَدَّرَ ؛ وَكَتَبَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ فِي كِتَابٍ فَلَا يَقَعُ إِلَّا مَا هُوَ الْمُقَدَّرُ
وَجَعَلَ عَلَيْكَ مَلَكَيْنِ كَاتِبَيْنِ وَمُعَقِّبَاتٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ وَمِنْ
خَلْفِكَ يَحْفَظُونَكَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِذَا أَمْسَى وَبَكَّرَ ؛ وَبَيَّنَ لَكَ طَرِيقَ
الْهِدَايَةِ وَالضَّلَالِ وَهَدَاكَ إِلَى طَرِيقِ النَّجَاةِ وَنَجَّاكَ عَنْ سَبِيلِ
السَّقَرِ ؛ أَيُّهَا الْمِسْكِينُ ؛ أَنْتَ بِمَا كَسَبْتَ رَهِينٌ ؛ مَا تَفْعَلُ يُكْتَبُ فِي
رَقٍّ مَنْشُورٍ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ فِيهِ مُسْتَطَرٌ ؛ أَتَعْصِي الْمَوْلَى وَتَتْرُكُ
مَا هُوَ أَوْلَى أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى كَلَّا وَاللّٰهِ إِنَّ
هٰذَا مَا كَانَ مُنْذُ كَانَ الزَّمَانُ وَلَا يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ ؛ أَلَا
تَتَدَبَّرُ فِي أَحْوَالِ السَّاعَةِ الْوَاقِعَةِ الْحَاقَّةِ ؛ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْحَاقَّةُ ؛ هِيَ أَدْهَى وَأَمَرُّ ؛ تَذَكَّرْ إِذَا جُمِعَتِ الْخَلَائِقُ صَفًّا
صَفًّا ؛ وَدُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ؛ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ وَبُعِثَ مَنْ
فِي الْقُبُورِ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ؛ فَوَقَعْتَ فِي أَنْوَاعِ الْحَسَرَاتِ
فَهَلْ لَكَ عَلَيْهَا مُصْطَبَرٌ ؛ فَإِنْ نَاقَشَكَ رَبُّكَ وَمَنْ نُوقِشَ
عُذِّبَ خَذَلَتْكَ بِضَرَبَاتِ الْإِبْلَاسِ ؛ وَالْمَحْشَرُ مُزْدَحِمٌ بِالْعَوَامِّ

وَالْغَوَّاصُ ؛ فَتَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ؛ وَتَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ حِجَابًا
فَهَلْ أَنْتَ عَلَيْهِ مُصْطَبِرٌ ؛ خَلَقَ اللّٰهُ نَارًا لَهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ
لِلْعُصَاةِ وَالْمُجْرِمِينَ لَهَا طَبَقَاتٌ مُتَرَاكِمَةٌ ؛ وَفِيهَا ظُلُمَاتٌ مُتَطَابِقَةٌ
تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهَا جِمَالَاتٌ صُفْرٌ ؛ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى
وُجُوهِهِمْ وَيُقَالُ لَهُمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ؛ فَمَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ
عَلَى الْمَعَاصِي وَمَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ أَيُّهَا الْعَاصِي ؛ هٰذِهِ أَحْوَالٌ
تَرِدُ عَلَيْكَ وَهٰذِهِ أَهْوَالٌ تَمُرُّ عَلَيْكَ أَلَكَ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ
أَمْ لَكَ عِلْمُ الْيَقِينِ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ الَّتِي تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ ؛
هِيَ لِمَنْ هَجَرَ الْمَعَاصِيَ وَتَرَكَ الْمَنَاهِيَ وَمَوَاضِعَ الشُّبْهَةِ وَاجْتَنَبَ الْخَطَا

حمد اوس اللہ کی لکھتا ہوں اب	جو پلٹتا ہے دنوں کو روز و شب
اور گھٹاتا ہے مہینے وہ تمام	ماہ بعد ماہ لاتا ہے مدام
ایسے ہی برسوں کا بھی ہی انصرام	تا قیامت یہ رہے یونہیں نظام
بس ہے یہ تنبیہ غافل کے لیے	مستعد ہو وہ سفر کے واسطے
اوسنے پیدا کی وہ چیزیں انوکی	جنکو کرسکتا نہیں کوئی کبھی
تم مثالاً سمجھو وہ مثل شجر	یا حجر اور یا کہ مادہ اور نر
ایسے ہی صنعت ہی اوسکی بیشمار	خالق اکبر ہے وہ پروردگار
بے نظیر و مثل ہے ہر بات میں	وہ نرالا ہے صفات و ذات میں
حمد ایسے فرد کی کیونکر کروں	کیونکہ میں اک بندۂ ناچیز ہوں
یعنی میں ہوں بندۂ زار و سقیم	اور وہ ہے صاحب شان عظیم

ایسے عالیقدر و عالیشان کی ۔ حمد کرسکتا ہے کیونکر یہ غبی
اور نہ پھر کیونکر کروں اسکی ثنا ۔ میں ہوں بندہ اور وہ مالک ہے مرا
شکر ہے مولی کا واجب عبد پر ۔ قدر قدرت سے مقدر ہی مگر
پس کروں میں حمد و شکر اوسکا کثیر ۔ خاص کر اس بات پر بس ائے شہیر
یہ کہ اوسنے ہمکو امت میں کیا ۔ اونکی جو ہیں بہترین انبیا
دی رسالت پر گواہی جنکی ہاں ۔ کوہ نے اور سنگریزوں نے میاں
اور ہرن نے کیا اونسے کلام ۔ اور شجر نے کیا اونپر سلام
ہجر میں بس اونکے رویا ہی شجر ۔ اونکی انگلی سے ہوا شق القمر
کاشف حق صاحب وحی و قرآن ۔ علم و حکمت کے ہیں وہ دریا رواں
نام ہے اونکا محمد مصطفے ۔ سرور عالم حبیب کبریا
تا ابد ہو اونپہ صلوات و سلام ۔ آل و ازواج و صحابہ پر تمام
بعد اسکے جان لو تم لوگ سب ۔ دہ گیا اہ ربیع الاول اب
اور ربیع الآخر آیا روبرو ۔ یہ علامات سفر ہیں ہو بہو
پس ہو تم میں کوئی جیسے عقل سلیم ۔ اوسکو عبرت چاہئے کرنا عظیم
کیا نہیں تمنے سنا قول جمیل ۔ ہے یہ دنیا دار فانی و رحیل
ہے یہ دار رنج و تکلیف و محن ۔ دار ہم و غم و مکر و زور و فن
اسمیں جو آتا ہے پہلی راہ سے ۔ وہ چلا جاتا ہے دوسری راہ سے
پس تو کر اسطرح دنیا میں گزر ۔ جیسے ہوتا ہے مسافر راہ پر
دیکھ تو تو کیا حقیقت تیری ہے ۔ نطفۂ ناچیز سے خلقت تیری ہے

تیرے رب نے تجھکو پھر انسان کیا
صورت احسن مین کیا جلوہ دیا

اور مقدر کر دیا تیرے لئے
ما یکون ما کان سب پہلے ہی سے

دو فرشتے بھی کئے تجھپہ معین
نام ہے جنکا کراما کاتبین

وہ لکھا کرتے ہین بس اعمال سب
تو کیا کرتا ہے جو کچھ روز و شب

پھر معین ہین فرشتے اور بھی
حکم حق سے وہ حفاظت کرتے ہی

پھر ہدایت کے بتائے راستے
اور بچایا راہ دوزخ سے تجھے

ایہا المسکین پس تو ہے رہین
اپنے کسب خیر و شر پر بالیقین

کام جو کرتا ہے تو چھوٹے بڑے
وہ لکھے جاتے ہین نامہ مین ترے

پھر عمل کرتا ہے کیون حق کے خلاف
کیا سمجھتا ہے کہ سب کچھ ہے معاف

یہ نہین ہو اللہ حسیب ہے جہان
او نہ ہوگا تا قیامت اے میان

یاد کر تو آخرت کا واقعہ
اور پڑھ الحاقہ ما الحاقہ

ہول محشر کا ہی سخت آفت بلا
جسمین اکثر خلق ہوگی مبتلا

جب خلایق جمع ہو وان صف بصف
ملتے ہون حسرت سے عاصی کف بکف

کوٹی اور پیٹی بھی جائے یہ زمین
اور نفخ صور بھی ہو بالیقین

اور اوٹھائے جائین مردے قبر سے
قادر برحق کے آئین سامنے

اور ہو موجود دوزخ بھی وہان
چیختی چلاتی اور آتش فشان

ہو بھڑکتی آگ اوسکی چار سو
جسکی ہیبت سے ہون عاصی زرد رو

کافرون کو گھیر لیوے آکے نار
مومن عاصی کو بھی پہنچے بخار

اور کہا جائے کہ ذوقوا مس سقر
تب کریگا کیا بتا اے بے خبر

پھر تو نے جھے کچھ نہو لے ناصواب — تو کہے یا لیتنی کنت تراب
پھر ہے کیوں جرات گناہو نپر تجھے — اور یہ غفلت ہی پھر کسواسطے
بے عمل ہے کیوں تجھے ایسا یقین — یہ کہ تو جنت مین جائے اے حزین
وہ تو ہی مخصوص اونکے واسطے — جو بچین شبہات و ممنوعات سے
دے خدا توفیق ہمکو اور تمہین — یہ کہ سنت پر نبی کی سب چلیں
خاتمہ بالخیر وہ سب کا کرے — اور بچائے وہ عذاب نار سے
اوسنے آسان کردیا ہمپر قرآن — جسمین ہی اکثر نصیحت کا بیان

جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ لَزِمَ سُنَّةَ نَبِيِّهٖ وَمَاتَ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ ۞ وَجَنَّبَنِيْ وَاِيَّاكُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَعِقَابَ السَّقَرِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ربیع الثانی کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّبَثَّ مِنْهُمَا النِّسَآءَ وَالرِّجَالَ ۞ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ وَبِهٖ الْوِصَالُ ۞ نَحْمَدُهٗ عَلٰۤى اَنْ كَمَّلَنَا خَلْقًا وَّفَضَّلَنَا عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ قَامَةً وَّهُوَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضَالُ ۞ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰۤى اَنْ نَّضَّلَ اَرْبَابَ الطَّاعَةِ عَلٰى

رَبُّ الْأَرْبَابِ وَهُوَ ذُو الْكَرَمِ وَالْجَلَالِ ۞ وَنَشْهَدُ أَنَّهُ لَا
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَهُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ وَنَشْهَدُ
أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ بَيَّنَ لَنَا الْحَرَامَ
وَأَوْضَحَ لَنَا الْحَلَالَ ۞ أَمَّا بَعْدُ اعْلَمُوْا أَنَّ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِ
الْبَقَاءِ بَلْ هِيَ دَارُ الْفَنَاءِ فَلَا يَغْتَرُّ بِهِ إِلَّا أَهْلُ الضَّلَالِ ۞ أَيْنَ
آبَاؤُكُمْ وَأَجْدَادُكُمْ أَيْنَ أَمْثَالُكُمْ وَأَقْرَانُكُمْ أَيْنَ سَلَاطِيْنُ
الزَّمَانِ وَخَوَاقِيْنُ الدَّوْرَانِ أَيْنَ أَرْبَابُ الْأَمْوَالِ ۞ هَلْ
نَفَعَهُمْ مُلْكُهُمْ أَمْ أَبْقَاهُمْ سُلْطَانُهُمْ أَمْ أَحْيَاهُمْ قَدْرُهُمْ أَوْ نَفَعَهُمُ
الْجَاهُ وَالْمَالُ ۞ كَلَّا وَاللّٰهِ لَمَّا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَمْ يَسْتَأْخِرُوْا سَاعَةً وَلَا
أُمْهِلُوْا بِالْقِيْلِ وَالْقَالِ ۞ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ
وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ
عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۞ فَيَا أَيُّهَا الْخِلَّانُ اسْتَعِدُّوْا لِمَا يَمْضِيْ عَلَيْكُمْ مِنَ
الْأَهْوَالِ وَتُوْبُوْا مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَاسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ غَافِرَ الذُّنُوْبِ
وَلَا تَغْتَرُّوْا بِسَعَةِ رَحْمَتِهِ فَإِنَّهُ شَدِيْدُ الْبَطْشِ شَدِيْدُ الْمِحَالِ
وَإِيَّاكُمْ وَالْمُوْبِقَاتِ الْمُهْلِكَاتِ مِنَ الْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْحِقْدِ وَالْحَسَدِ
وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّنَافُسِ وَالْهَمْزِ وَاللَّمْزِ فَمَنْ أَلْبَسَهُمَا وَقَعَ فِيْ حُفْرَةِ
الضَّلَالِ ۞ وَإِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَالْاِشْتِغَالِ بِالْهَزْلِ وَالْجِدَالِ
وَالْمِرَاءِ وَالرِّيَاءِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ ۞ أَمَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّكُمْ مُحَاسَبُوْنَ

عَلٰى كُلِّ ذَرَّةٍ وَتَتَنَافَسُوْنَ فِيْ كُلِّ خَصْلَةٍ وَتَمُرُّ عَلَيْكُمْ شَدَائِدُ
السُّؤَالِ ؛ يَا اللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ تَيَقَّظُوْا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ
وَمُصَاحَبَةِ الْجُهَّالِ ؛ وَلَا تَظُنُّوْا اَنَّكُمْ تُتْرَكُوْنَ سُدًى اَوْ اَنَّكُمْ
لَا تُسْئَلُوْنَ غَدًا فَهُوَ اَمْرٌ مُحَالٌ ؛ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِجْتِهَادِ فِي السُّنَّةِ
وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ ؛ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ لَا يَرْتَكِبُهَا
اِلَّا الْغُفَّالُ ؛ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْعَمَلَ الْقَلِيْلَ فِيْ سُنَّةٍ خَيْرٌ مِنْ عَمَلٍ
كَثِيْرٍ فِيْ بِدْعَةٍ وَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الْفَلَاحِ وَالنَّجَاةِ وَالْبِدْعَةَ
تَهْوِيْ بِصَاحِبِهَا اِلٰى اَسْفَلِ الدَّرَكَاتِ وَتُذْهِبُ بِنُوْرِ
الْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْحَالِ ؛

حمد ہے اللہ کو ہر بات سے ۔ جسنے پیدا خلق کی اکذات سے
پھر بنائے اوسنے مادہ اور نر ۔ ہے وہی ملجا و ماوا بسر
حمد و شکر اوسکا کہا تک ہو ادا ۔ اوسنے ہمکو خلق مین کامل کیا
دی فضیلت ہمکو سب مخلوق پر ۔ منت و احسان ہوا اوسکا بیشتر
ایک ہی وہ صاحب عز و جلال ۔ اوسکی قدرت کا ہے اندازہ محال
ہین محمد اوسکے بندے اور نبی ۔ جسنے حلت اور حرمت کھولدی
جان لو دنیا نہین دار بقا ۔ اسپہ ہوکے مغرور تو دہوکا نکہا
رکھ خیال اس بات کا پیش نظر ۔ اب کہان ہین اگلے سارے نامور
کیا ہوا وہ انکا سب مال و منال ۔ شان و شوکت جاہ و اقبال و جلال
ملگیا وہ سبکا سب ہی خاک مین ۔ لگرہی تہی موت اونکی تاک مین

وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاعْبُدُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَإِنَّ
التَّوْحِيدَ رَأْسُ الْإِيمَانِ ؛ وَعَلَيْكُمْ بِالْتِزَامِ أَدَاءِ الْأَرْكَانِ وَالصَّلٰوةِ
وَالصَّوْمِ وَالزَّكٰوةِ وَحَجِّ بَيْتِ الرَّحْمٰنِ ؛ وَأَدَاءِ جَمِيعِ مَا فَرَضَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ وَاجْتِنَابِ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَكُمْ بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ؛ وَ
إِيَّاكُمْ أَنْ تُضَيِّعُوا عِبَادَتَكُمْ بِقَصْدِ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ فَمَنْ
فَعَلَ ذٰلِكَ وَقَعَ فِي الْخُسْرَانِ ؛ وَلَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ
وَالْأَذٰى فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ صَارَتْ صَدَقَتُهُ هَبَاءً مَنْثُورًا وَحَصَلَ
لَهُ الْحِرْمَانُ ؛ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ثَلَاثَةٌ لَا
يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمِنْهُمُ الْمُسْبِلُ
إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ سِلْعَتَهُ وَالْمَنَّانُ ؛ وَاعْلَمُوا أَنَّ
ارْتِكَابَ الْمَنْهِيَّاتِ يُسْخِطُ الرَّحْمٰنَ وَيُرْضِي الشَّيْطَانَ وَيُذْهِبُ الْجَمَالَ
وَالْكَمَالَ وَأَنْوَارَ الْإِيمَانِ ؛ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ؛ إِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْغَفْلَةُ
إِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْقَسْوَةُ ؛ إِلٰى مَتٰى هٰذَا الْاِنْهِمَاكُ فِي الْعِصْيَانِ
أَلَكُمْ بَرَاءَةٌ مِنَ الْعَذَابِ ؛ أَمْ لَكُمْ عِلْمُ الْيَقِينِ بِحُصُولِ الثَّوَابِ
أَمْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللّٰهَ لَا يُؤَاخِذُكُمْ وَلَا يُحَاسِبُكُمْ أَمْ عَلِمْتُمْ بِالنَّجَاةِ
مِنَ النِّيرَانِ ؛ فَمَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ عَلَى الْمَعَاصِي وَمَا هٰذِهِ الْمُبَالَغَةُ
فِي الطُّغْيَانِ ؛ تَفَكَّرُوا فِي مَا سَيَمُرُّ عَلَيْكُمْ فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنَ
الشَّدَائِدِ وَالْأَهْوَالِ الْعَظِيمَةِ الشَّأْنِ ؛ إِذَا تَوَلَّى وَتَنَكَّرَ أَحْبَابُكُمْ
وَتَرَخَّصَ مِنْكُمْ أَقْرِبَاؤُكُمْ وَبَقِيتُمْ بِلَا أَنْصَارٍ وَلَا أَعْوَانٍ ؛

وَأَحَاطَتْ بِكُمُ الظُّلْمَةُ مِنْ كُلِّ نَاحِيَةٍ وَضَمَّتْكُمُ الْقَبْرُ ضَمَّةً تَخْتَلِفُ مِنْهَا أَضْلَاعُكُمْ وَحَضَرَكُمُ النَّكِيرَانِ ؛ يَسْأَلَانِكُمْ عَنْ دِينِكُمْ وَعَنْ رَبِّكُمْ وَعَنْ نَبِيِّكُمْ سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ ؛ فَانْظُرُوا مَا تُجِيبُونَهُمَا بِهِ ؛ وَتَفَكَّرُوا فِيمَا تُخَاطِبُونَهُمَا بِهِ ؛ فَإِنْ أَجَبْتُمُوهُمَا بِالصَّوَابِ فُزْتُمْ بِدَرَجَاتِ الثَّوَابِ وَغُرُفَاتِ الْجِنَانِ ؛ وَإِنْ تَكَلَّمْتُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ وَقَعْتُمْ فِي الْمَهْلَكَةِ وَالْخُسْرَانِ ؛ وَوَرَاءَ ذٰلِكَ يَوْمٌ يُحْشَرُ فِيهِ مَنْ فِي الْقُبُورِ ؛ وَيُبْتَلَى بِشَدَائِدِ النُّشُورِ فَيَقُولُ الْكَافِرُونَ يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا فَيُقَالُ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ ؛ يَوْمٌ يُنْشَرُ فِيهِ الْكِتَابُ وَيُكْشَفُ الدِّيوَانُ ؛ وَيُحَاطُ بِالنَّارِ مِنْ كُلِّ الْجَوَانِبِ وَيُبْعَثُ إِلَيْهَا بَعْثٌ كَأَمْثَالِ الْكَتَائِبِ مِنْ أَهْلِ الْعِصْيَانِ ؛ فَتَنَبَّهُوا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ ؛ تُوبُوا إِلَى اللهِ جَمِيعًا وَاسْتَغْفِرُوهُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ ؛ لَعَلَّ اللهَ يَغْفِرُ ذُنُوبَكُمْ وَيَمْحُو عَنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُنْجِيكُمْ مِنْ دَرَكَاتِ النِّيرَانِ ؛ وَتُوبُوا بِصَمِيمِ الْجَنَانِ وَخُلُوصِ اللِّسَانِ ؛

اب بیان کرتا ہوں میں حمد خدا ‏ جسنے حکمت سے ہمیں گویا کیا
اوسنے بھیجے انبیاء و مرسلین ‏ اور عطا ہمکو کیا ایمان و دین
شکر اوسکا ہے کہ امت میں کیا ‏ ہمکو اونکی جو ہیں فخر انبیا
ہے نبوت اونکی جملہ خلق پر ‏ نام ہے جنکا محمدؐ [illegible]
صاحب فرقان حکمت ہیں وہی ‏ اونکے اوپر ہو درود اللہ کی

اے محبو تم کرو توحید اب — ایک ہے اللہ ہم تم سب کا رب
اور نہ کرنا شرک کچھ للہ ان — شرک سے بیزار ہے رب جہان
سب گناہونکی ہے بخشش بالیقین — لیک بخشش شرک کی ہرگز نہین
تم رہو توحید پر قائم مدام — ایک ہی اللہ سب کا لاکلام
اصل ہے ایمان کی توحید ذات — اوس سے تم حاصل کرو اپنی نجات
پیروی اپنے نبی کی تم کرو — تاکہ مومن ہوکے دنیا سے مرو
تم ادا کرتے رہو صوم و صلوٰۃ — خالصاً للہ ہو حج و زکوٰۃ
سب فرایض کی نگہبانی کرو — اور نہیات سے بچتے رہو
ہو نہ اسمین لیک کچھ دخل ریا — اور نہ صدقہ دیکے کچھ احسان جتا
جو کوئی دیکرکے کچھ احسان دہرین — پس وہ ملجاتا ہے صدقہ خاک مین
دیکھو فرماتے ہین یہ خیر البشر — پائنچے ٹخنون سے نیچے تو نکر
اور تجارت پر نہ کہا جھوٹی قسم — اور نہ رکھ احسان کچھ کرکے کرم
کیونکہ ایسا کرنیوالے پر مگر — حق نہین کرتا ہے رحمت کی نظر
مرتکب ہو جو کہ منہیات کا — سخت ناخوش اوس سے ہوتا ہی خدا
نور ایمان ہو گناہون سے ضعیف — اور شیطان اوس سے خوش ہوا شریف
پھر گناہو نہین ہو کیون تم مبتلا — کیون نہین تمکو خیال اسباب کا
بعد مرنیکے جو پیش آئے تمہین — ضغطہ و ظلمات بد سے قبر مین
ہو فرشتون کا بھی جب اوسمین سوال — بعد ازان پھر حشر کا اوٹھے وبال
قبر سے مردے نکالیجائین جب — حشر کے میدان مین لائے جائین جب

کھولا جائے دفتر دیوان رب | منتشر ہون نامہ اعمال سب
نار دوزخ کافرون کو گھیر لے | ہر طرف سے اونکو لا کر پھیر لے
پس کرو تنبیہ تم اس بات سے | اور کرو توبہ خدا کی ذات سے
تاکہ وہ بخشے تمہارے سب گناہ | اور دے نار جہنم سے پناہ
اب خلوص دل سے تم مانگو دعا | تو ہی ہے منان و رحمن اے خدا
بخشدے ہمکو کہ تو غفار ہے | پردہ پوشی کر کہ تو ستار ہے
تیرے بندے جو کہ ہین اہل یقین | ساتھ اونکے بخش فردوس برین
دعوۃ الداع کا دعوا ہے ترا | تو قریب اور ہے مجیب الدعا

اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ ؛ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ ؛ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاَدْخِلْنَا جَنَّتَكَ مَعَ اَهْلِ الْاِيْقَانِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ ربیع الثانی کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِغَيْرِ عِمَادٍ ؛ وَقَوّٰى اَطْرَافَ الْاَرْضِ بِالْجِبَالِ وَالْاَوْتَادِ ؛ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى اَنْ بَسَطَ لِعِبَادِهِ الْمِهَادَ ؛

وَنَشْكُرُهٗ شُكْرًا جَمِيْلًا عَلٰى اَنْ زَيَّنَ الْبِسَاطَ بِالْاَشْجَارِ وَالْاَنْهَارِ
نَفْعًا لِلْعِبَادِ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
قَسَّمَ الْاَرْضَ عَلٰى اَقَالِيْمَ وَفِيْ كُلِّ اِقْلِيْمٍ كَثَّرَ الْبِلَادَ ۞ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ اَهْلِ الْاَعْبَادِ ۞ اَمَّا
بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اُشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى نَعْمَائِهٖ كَمَا اَنْعَمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَوْلَادِ
وَالْاَحْفَادِ ۞ وَاَحْرِقُوْا بِنَارِ عِشْقِ الْمَوْلَى الْاَكْبَادَ ۞ وَلَا تُوَافِقُوا الْاَقْرَانَ
فِيْ كُلِّ شَانٍ فَاِنَّهٗ لَيْسَ فِيْهِ سَفَادٌ ۞ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَاسْلُكُوْا سُبُلَ السَّدَادِ ۞ وَاجْتَهِدُوْا فِي التَّجَنُّبِ عَنِ السُّخْرِيَةِ
بِالْمُسْلِمِيْنَ وَاِيْذَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ غَايَةَ الْاِجْتِهَادِ ۞ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ عِرْضُهٗ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَّخْرِقَهٗ
وَلَحْمُهٗ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَّاْكُلَهٗ وَيَغْتَابَهٗ وَوَجْهُهٗ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ
يَّلْطِمَهٗ وَاعْلَمُوْا اَنَّ مَنْ سَخِرَ مِنْ مُّؤْمِنٍ اَوْ مُؤْمِنَةٍ اَوِ اغْتَابَهٗ اَوْ
اٰذَاهُ خَاصَمَهٗ يَوْمَ التَّنَادِ ۞ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ التَّنَادِ ۞ يَوْمٌ يُحَاسَبُ
فِيْهِ عَلٰى كُلِّ كَثِيْرٍ وَّقَلِيْلٍ ۞ وَيُنَاقَشُ بِكُلِّ حَقِيْرٍ وَّجَلِيْلٍ ۞ وَلَوْ فِيْ
فِيْهِ حُقُوْقُ الْعِبَادِ ۞ كَيْفَ حَالُكُمْ اِذَا اَحَاطَتْ بِكُمْ خُصَمَآؤُكُمْ
وَخَاصَمَكُمْ اَحْبَابُكُمْ فَمِنْ قَائِلٍ اِنَّهٗ اغْتَابَنِيْ وَمِنْ قَائِلٍ اِنَّهٗ
سَخِرَ مِنِّيْ وَمِنْ قَائِلٍ اِنَّهٗ ضَحِكَ مِنِّيْ وَمِنْ قَائِلٍ اِنَّهٗ دَعَا عَلَيَّ

وَمِنْ قَائِلٍ اِنَّهُ قَصَّرَ فِي حُقُوقِ الْوِدَادِ ؛ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ
اِتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تَكُونُوا مِنْ اَرْبَابِ الْفَسَادِ ؛ وَانْظُرُوا سِيَرَ مَنْ
مَضٰى مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْاَجْدَادِ ؛ كَانُوا لَا يَخَافُونَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَآئِمٍ
وَيَجْتَهِدُونَ فِي طَاعَةِ الْمَلِكِ السَّلَامِ ؛ فَخَلَفْتُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ
اَضَعْتُمُ الصَّلَوٰاتِ ؛ وَاتَّبَعْتُمُ الشَّهَوَاتِ ؛ وَرَبَطْتُمْ بَيْنَ نُفُوسِكُمْ
وَبَيْنَ عَدُوِّكُمْ رَابِطَةَ الْوِدَادِ ؛ فَتَنَبَّهُوا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَدَاوِمُوا
عَلٰى تَطْهِيرِ الْاَنْفُسِ وَالتَّزْكِيَةِ ؛ وَرَابِطُوا نُفُوسَكُمْ عَلَى الْاُخُوَّةِ
بِجَمِيعِ الْعِبَادِ ؛ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُدَاوَمَةِ عَلٰى تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَعَلَى الْاَذْكَارِ
وَالْاَوْرَادِ ؛ فَاِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ دَوَآءٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَمُنَقٍّ مِنَ الْفَسَادِ ؛

حمد مین اللہ برتر کی کرون جسنے پھیلایا فلک کو بے ستون
اور پہاڑون سے زمین کس دیا ایک ہے وہ خالق ارض و سما
شکر اوس کا جسنے یہ فرش زمین اپنے بندون کو بچھایا کیا حسین
کی زمین تقسیم ہفت اقلیم پر اوسمین کیے ملک شہر و بحر و بر
اوسنے پیدا خلق کی ہر ایک مین اور نبی بھیجے ہدایت کو انہین
آخر اونکے ہین محمد مصطفےٰ ہین وہ سید اور ہمارے پیشوا
ابعد ازین اے صاحبو شکر خدا نعمتون پر اسکی تم لاؤ بجا
مال یا اولاد یا باغ و زمین کیسی کیسی نعمتین ہین تمکو دین
پس کرو تم حمد و شکر اسکا مدام اور کبھی کاہلی مین کچھ رکھو نہ کام
جسمین ہو حکم خدا حکم رسول تم کرو اسبات کو دل سے قبول

اور سمجھو تم مسخراپن سے ضرور — مسخرے ہوتے ہین از حد بے شعور
ہے نہی حکم خدا قرآن مین — کچھ تمسخر دہ نہ آپس مین کرین
مومنون کو تم نہ دو ایذا کبھی — اور نہ اونکی آبرو لینا کبھی
یاد رکھو خوب تم اسبات کو — حشر کے دن کچھ نہ پوچھین ذات کو
پوچھے جاوینگے وہان اعمال و کار — اور جھگڑین گے وہان مظلوم زار
پیش ہوگا حشر مین سب کا حساب — ذرہ ذرہ درج ہو اندر کتاب
پوچھے جاوین پیشتر حق العباد — اور ہر اک چاہے خدا سے اپنی داد
پس کہے جس وقت آکر مدعی — اسنے کی تھی میری غیبت اور بدی
یا کہے کوئی کہ اے رب العلا — مسخراپن اسنے تھا مجھسے کیا
یا کہے کوئی کہ یہ مجھپر ہنسا — یا کہے کی اسنے مجھکو بد دعا
دوست تھا یہ کہے آکر کوئی — اسنے حق مین دوستی کے کی کمی
یا کہے کوئی کہ اے میرے خدا — اسنے مارا پیٹا مجھکو بے خطا
جب یہ دعوے تجھپہ دائر ہون اخی — اور گریبان تیرا پکڑین مدعی
لے تو اب اسوقت تجھسے کبریا — ہان بتا تو ایسا تونے کیون کیا
ہے ہمارے پاس ہر ذرہ لکھا — نامہ اعمال پڑھ اپنا ذرا
جابجا ہے تجھسے تجھپر یہ خطاب — پھر بتا تو یہ کہ کیا دیگا جواب
سامنے ہو نامہ اعمال جب — درج ہون جسمین کہ یہ کردار سب
دیکھکر پس تو کہے وا حسرتا — ہان نہ تھا یہ بات ہرگز جانتا
کیا ہوا ایسا نامہ اعمال کو — سنے تو چھوڑا نہین اک بال کو

پھر نہ حسرت تجھے سے فائدہ — فکر بعد از وقت ہے بے فائدہ

اپنی کرنی کا وہان تو پائیے پھل — اور ملے ہر کام کا تجھکو بدل

بس عبادت تم کرو رحمان کی — اور تلاوت تم کرو قرآن کی

تزکیہ نفسون کا تم سب اپنے کرو — راہِ مولیٰ مین قدم بڑھکر دھرو

ذکر اوسکا تم کرو ذکرِ کثیر — وہ دوا ہر درد کی ہے اے فقیر

عشق مولیٰ مین کرو تم دل کباب — لو لگاؤ اس سے ہر دم ایجناب

عشق ہے اوسکا بڑی چیز اے عزیز — عشق کر اللہ کا چھوڑ اور چیز

عشق آن جانان گزین کو باقیست — وز شراب جانفزایت ساقیست

سب ہے فانی اور باقی اوسکی ذات — عشق کر باقی کا اے عالیصفات

دار فانی مین ہے سب ہر شئے کو زوال — ہان ۔ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ

ایخدا اپنی محبت سے ہمین — غیر کی الفت سے نفرت دے ہمین

بخش ہمکو اور عطا کر ہم کو نصیب — محو کر دل سے ہمارے نقش غیر

شرع پر اپنی ہمین رکھ مستقیم — ہمکو بہکاوے نہ شیطانِ رجیم

تو حمید سب ہے ثنا کو ایخدا — اپنے حب عشق کا ساغر پلا

عشق دے اپنا اسے یا ذوالجلال — ڈال اوسپر پرتو حسن و جمال

معرفت اپنی اوسے کر تو عطا — محو کرے اوسکے دل سے ماسوا

اور نکرنا وہ ہمارے واسطے — جو کیا تھا تو نے قوم عاد سے

اَللّٰهُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَنَّانُ یَا کَرِیْمُ یَا خَالِقَ الْعِبَادِ وَ مُدَبِّرَ الْبِلَادِ

اِغْفِرْ لَنَا وَ سَامِحْنَا وَ لْطُفْ عَنَّا وَ اَعْطِنَا خَیْرَ مَا یُرَادُ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْعَظِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ
ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّ حَلِيْمٌ

ماہ ربیع الثانی کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ فِي الْقُدْرَةِ ۞ وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ
عَجَائِبِ الصَّنْعَةِ ۞ خَلَقَ الْوَابِلَ وَالطَّلَّ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَخَصَّهٗ بِمَزِيْدِ
الْاِمْتِنَانِ وَجَعَلَ النَّمْلَ وَالْبَقَّ وَالْقُمَّلَ ۞ فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مِنْ اِلٰهٍ لَّا
تُدْرَكُ عَجَائِبُ قُدْرَتِهٖ وَلَا تُحَاطُ بِلَطَائِفِ صُنْعَتِهٖ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ عَجَلٍ ۞ وَزَيَّنَ السَّمَآءَ بِمَصَابِيْحَ وَخَلَقَ لِنَفْعِ الْخَلَائِقِ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالْمِرِّيْخَ وَالزُّحَلَ ۞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْاَجَلُّ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ وَالْقَوْلِ الْفَيْصَلِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ مَادَارَ الْكَوْكَبُ وَاَفَلَ ۞ اَمَّا بَعْدُ يَا مِسْكِيْنُ ۞ يَا مَنْ نَّفْسُهٗ
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۞ اِنَّ مَوْلَاكَ رَبَّاكَ وَرَزَقَكَ وَاَنْتَ جَنِيْنٌ مُّهْمَلٌ
ثُمَّ اَخْرَجَكَ مِنْ دَارِ الْعَدَمِ اِلٰى دَارِ الْوُجُوْدِ وَبِاِيْصَالِ الرِّزْقِ
تَكَفَّلَ ۞ وَتَحَتَّمَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَالتَّرْبِيَةِ وَتَجَمَّلَ ۞ فَمَا لَكَ
تَطْلُبُ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةَ وَتَصْرِفُ عُمْرَكَ فِيْ اِكْتِسَابِ الْاَمْوَالِ

الردية ولا تتوكل، ألا تعتمد على وعد الله بقوله في كتابه المبين: وما من دآبة في الأرض إلا على الله رزقها ويعلم مستقرها ومستودعها كل في كتاب مبين: أتظن أنه كذب أو فيه ريب وخلل: ما خلقت الجن والإنس إلا ليعبدوه ما يريد منهم من رزق وما يريد أن يطعموه فما أغفل الخلق وما أجهل: أما تشكر أن الله قد أحسن إليك بحيث لم يمنعك الرزق مع عصيانك ولو بطشك وأخذك من يفككك فإليه تبتل: أوصيك بتقوى الله واجتناب المعاصي وإقامة الصلوة فمن اتقى وأقام الصلوة أخذ بالحظ الوافر وكمل ولا تؤخر الصلوة عن أوقاتها فقد سئل إبليس عن ضجيعه قال السكران وعن أعز الناس إليه قال من يسب أبا بكر وعمر وعن أنيسه قال الشاعر وعن رسوله قال الساحر وعن قرة عينيه قال الذي يحلف بالطلاق وإن كان صادقا وعن حبيبه قال تارك الصلوة وعن جليسه قال الذي أخر الصلوة وبأمور الدنيا اشتغل: وعليكم باهتمام حضور الجمعة والجماعة فمن شذ عن الجماعة شذ في الضلالة ووقع في الزلل: وعليكم بالتمسك بالسنة واجتناب البدعة فمن ابتدع فقد ضل وأضل

میں کروں حمد الٰہ العالمین — مثل جسکا کوئی قدرت میں نہیں
اور عجائب صنعتوں میں اوسکی بھی — ہے نہیں کوئی شریک اوسکا کبھی

اوسنے پیدا خوب ہی انسان کیا ۔ ہر طرح پر اوسپہ پھر احسان کیا
اوسکی صنعت کا احاطہ کچھ نہین ۔ صانع کامل ہے ربّ العالمین
اوسنے زینت دی فلک کو تارون سے ۔ اور زمین آباد کی جاندارون سے
ایک ہے وہ خالق شمس و قمر ۔ اور پیمبر اوسکے ہین خیر البشر
نام ہے جن کا محمد مصطفیٰ ۔ صلّ یاربّ علیہ دائما
ایہا المسکین سُن ۔ تو ہی رہین ۔ اپنے کسب خیر و شر پہ کر یقین
تیرے ربّ نے پیٹ مین پالا تجھے ۔ اور وہان پر رزق پہنچایا تجھے
پھر تجھے اس دار مین پیدا کیا ۔ اور تیرے رزق کا ذمہ لیا
پرورش پھر رحمت شفقت سے کی ۔ تربیت کیا خوب اوسنے کی تری
پھر بتا تو یہ کہ تجھکو کیا ہوا ۔ جو کہ اپنے ربّ سے بے پروا ہوا
اور طلب کرتا ہے دنیای ذلیل ۔ عمر کھوتا ہے پئے کسب قلیل
کیا نہین ہے تیرا حق پر اعتماد ۔ کیون نہین کرتا ہے اس آیت کو یاد
ہو ۔ وما من دابۃ فی الارض ہے ۔ رزق تیرا تیرے رب پر فرض ہے
ہین یہ سب باتین کلام اللہ مین ۔ کھانا پینا چلنا پھرنا راہ مین
پھر ہے تو کیون ایسا غافل العزیز ۔ نیک و بد مین کیون نہین کرتا تمیز
پس خدا کے واسطے تقوی کرو ۔ سب گناہون سے یہان توبہ کرو
اور نماز فرض تم پڑھتے رہو ۔ با جماعت نیک او اسکو کرو
اور جمعہ کا دیکھو تم اہتمام ۔ سست کرو تاخیر اوسمین لاکلام
دیکھلو قرآن مین تم یہ انتباہ ۔ آیت فاسعوا الی ذکر الالٰہ

جو اداے جمعہ مین غفلت کرے | ایجماعت سے علیحدہ وہ رہین
وہ گرین قعر ذلت مین مدام | ہمنشین ابلیس کے ہین وہ تمام
تم کرو احیاے سنت کا ثواب | اور رکھو تم بدعتون سے اجتناب
ہمکو اور تمکو خدا توفیق دے | تاکہ ہم بچتے رہین بدعات سے
اور برکت دے ہمین قرآن مین | نفع بخشے ذکر مین احسان مین
قول فیصل پر ہمارا ہو عمل | ہمکو شیطان سے بچائے عزوجل

وَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ مِنْ اِحْدَاثِ شَيْئٍ فِي الدِّيْنِ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ حُبِطَ عَنْهُ ثَوَابُ صَالِحِ الْعَمَلِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ اِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْكَلَامِ الْاَكْمَلِ، وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْاَفْضَلِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْرٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ جمادی الاول کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَسَطَ بِسَاطَ الْاَرْضِ وَاَدَارَ الْفَلَكَ ۞ نَفْعًا لِلْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّمَلَكٍ ۞ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ عَلِيْمٍ بِمَا فِيْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ ۞ خَبِيْرٍ بِمَا فِيْ جُيُوْبِ الطَّبَقَاتِ ۞ حَكِيْمٍ بِصُنْعِهٖ مُتَصَرِّفٍ فِيْ مُلْكِهٖ مِنَ الْاَرْضِ اِلَى الْفَلَكِ ۞ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

قَائِلِيْنَ أَنْتَ رَبُّنَا لَا شَرِيْكَ لَكَ ۞ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ نُوْدِيَ فِي الْأَزَلِ كَرَّمَكَ اللّٰهُ
وَبَجَّلَكَ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مَا طَارَ الطَّائِرُ وَسَارَ السَّائِرُ
وَدَارَ الدَّائِرُ فِي الْأَرْضِ وَالْفَلَكِ ۞ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۞ فِيْ أَيِّ صُوْرَةٍ
مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۞ خَلَقَكَ مِنْ مَنِيٍّ يُمْنٰى ثُمَّ جَعَلَكَ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً
ثُمَّ عِظَامًا وَلَحْمًا وَصَوَّرَكَ ۞ أَيُّهَا الْمُغْتَرُّ بِحُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ وَالْمُتَفَخِّرُ
بِمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ هٰذَا الْهَلَاكُ فَتَذَكَّرْ وَهٰذَا مَبْدَؤُكَ فَمَا أَجْهَلَكَ
تُخَالِفُ الْمَوْلَى الَّذِيْ جَلَّتْ قُدْرَتُهُ وَعَمَّتْ نِعْمَتُهُ الْمُهْتَدِيَ وَ
مَنْ هَلَكَ ۞ وَتَعْصِيْ خَالِقَكَ الَّذِيْ عَزَّتْ حِكْمَتُهُ وَشَمِلَتْ رَحْمَتُهُ
الْفَاجِرَ وَمَنْ عَلٰى سَبِيْلِ السَّوَاءِ سَلَكَ ۞ أَخْرَجَكَ مِنَ الْعَدَمِ إِلَى الْوُجُوْدِ
وَهُوَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَفِيْ دَارِ الْبَلَاءِ أَمْهَلَكَ ۞ لِيَعْلَمَ الْمُطِيْعَ
مِنَ الْعَاصِيْ وَالسَّعِيْدَ مِنَ الشَّقِيِّ وَيُمَيِّزَ بَيْنَ مَنْ أَحَاطَ بِهِ النُّوْرُ
وَبَيْنَ مَنْ هَوَاهُ أَهْلَكَ ۞ مَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْهُ ۞ مَا
يُرِيْدُ مِنْهُمْ رِزْقًا وَمَا يُرِيْدُ أَنْ يُطْعِمُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الرَّزَّاقُ.
لِكُلِّ مَنْ دَارَ عَلَيْهِ الْفَلَكُ ۞ أَيُّهَا الْغَافِلُ أَمَا تَتَفَكَّرُ فِيْ أَحْوَالِ
مَا بَعْدَكَ إِذَا قَبَضَ مَلَكُ الْمَوْتِ رُوْحَكَ تَعَجَّلَ مَنْ هُوَ حَبِيْبُكَ
فِيْ تَدْفِيْنِكَ وَكَفَنِكَ وَمَنْ هُوَ قَرِيْنُكَ فِي الْحَيٰوةِ أَقْبَرَكَ ۞ فَإِذَا
دَخَلْتَ بَيْتَ الْوَحْشَةِ وَدَارَ الْغُرْبَةِ جَاءَكَ الْمَلَكُ وَسَأَلَ عَنْ رَبِّكَ

وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ رَسُوْلِكَ وَاَجَلَسْتَكَ ؛ فَاِنْ اَجَبْتَهُ بِالصَّوَابِ
تَبَشَّرِيْ لَكَ ؛ وَاِنْ كُنْتَ تَرَدَّدْتَ بَطَشَكَ بَطْشَةً وَعَذَّبَكَ
ثُمَّ بَعَثَكَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامِ وَبِحَضْرَتِهِ اَحْضَرَكَ فَسَاَلَ عَنْ
ذُنُوْبِكَ وَحَاسَبَكَ ؛ وَعَرَضَ عَلَيْكَ عُيُوْبَكَ وَنَاقَشَكَ ؛ فَاللّٰهَ اللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ يَوْمَ الْقِيَامِ يَوْمٌ شَدِيْدٌ مَنْ نَجَا مِنْ
شَدَائِدِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنِ ابْتُلِيَ بِهَا فَاِلٰى قَعْرِ الْجَحِيْمِ تَسَلَّكَ وَيْحًا
لَكَ يَا مِسْكِيْنُ تَغْتَرُّ بِالْمَمَاتِ ؛ وَتَتَيَقَّنُ بِزَوَالِ الْحَيَاتِ ؛ وَلَا
تَتَزَوَّدُ لِدَارِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَتَيَقَّظُ مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ مَا اَغْفَلَكَ ؛
صَرَفْتَ الْاَيَّامَ الْقَدِيْمَةَ فِيْ مُخَالَفَةِ مَوْلَاكَ الَّذِيْ رَبَّاكَ
نَسْاَلُكَ اَنْ لَا تُضَيِّعَ الْاَيَّامَ الْجَدِيْدَةَ وَتُبْ اِلَيْهِ مِمَّا فَعَلْتَ
وَمُتَنَبِّهًا بِمَا هُوَ لَكَ ؛

حمد اوس اللہ کو ہے بالیقین — جسنے کیا اچھا کیا فرش زمین
آسمانوں کو عجب جسنے کر دیا — اور یہ تاروں کو مزین کر دیا
سب ہیں یہ نفع خلایق کیلئے — جن و انسان و ملک کیو اسطے
پاک ہے ہر عیب سے وہ پاکذات — یعلم ما فی بطون الامہات
ہے زمین کے بیچ میں جو شی خفی — جانتا ہے وہ خبیر اوس شئے کو بھی
صانع و خلاق کل ہے بے مدد — خود مدبر ملک کا ہے وہ احد
ہم گواہی دیتے ہیں یہ برملا — تو ہی معبود سب کا اے خدا
ربنا کوئی نہیں تیرا شریک — ذات تیری ہے الٰہی لاشریک

اور محمد تیرے ہین سچے نبی | ہین ہمارے سید و آقا وہی
وہی خدا جنکو ازل مین بالیقین | ہو مکرم اور معظم بس تمہین
ہو درود انپر اور انکی آل پر | سیر مین جبتک کہ ہین شمس و قمر
بعد حمد و نعت کے سُن اے پسر | تجھکو بہکایا ہے کس شے نے مگر
کس نے تجھکو رب سے بے پروا کیا | ہان وہ رب جسنے تجھے پیدا کیا
تسویہ تعدیل تیری اوس نے کی | جیسی صورت اوسنے چاہی تجھکو دی
گندہ نطفہ سے تجھے پیدا کیا | دیکھ تیری اصل یہ ہے اے فتا
پھر ہے کیون اس حسن پر اتنا غرور | ال پر ہی فخر کیون اے بے شعور
کام کرتا ہی جو ہوے اسکے خلاف | راہ چلتا ہی جو تیڑہی غیر صاف
کرتا ہے خالق کی نافرمانیان | جسکی حکمت اور رحمت ہے بیان
اوسنے تجھکو نیست سے پیدا کیا | ہے وہ بیشک صاحب جود و سخا
اوسنے پھر دنیا مین مہلت دی تجھے | نیک بد کے امتحان کیواسطے
جن و انسان انکو سب پیدا کیے | اپنی طاعت اور عبادت کیلیے
ایہا الغافل ذرا تو غور کر | اپنے تو ابعد کے احوال پر
قبض ہو جب روح تیری اے غریب | جلد تجھکو لیچلین تیرے حبیب
دفن کرنیکو وہ گورستان مین | تجھکو لیجا کر گڑہے مین ڈالدین
جب وہ لوٹین تجھکو اوسمین گاڑ کر | دو فرشتے آئین پھر اے بیخبر
تجھکو بٹھلا کر کرین وہ یہ سوال | کون تیرا رب ہی اور کیا دین کا حال
کون ہین تیرے رسول اور راہبر | دے جواب اسکا ہمین تو سوچکر

پس اگر تو نے جواب انکو دیا   بیشک جب تو ہے بشارت آگیا
اور اگر کی تو نے لغزش کچھ کہین   پھر تو اے غافل ٹھکانہ کچھ نہین
تجھپر بس سختی کرین وہ اور عذاب   پھر اوٹھایا جائے تو روز حساب
اور ہو تو حاضر خدا کے روبرو   تجھسے وہ پوچھیگا پھر سب ہو بہو
جسقدر ہون تیرے کسب عیب صفات   اون سبہون کا تجھسے وہ لیگا حساب
پس ڈرو اللہ سے تم اے عباد   اور قیامت کو ہمیشہ رکھو یاد
کیونکہ وہ دن سخت ہے اے نیکذات   جسنے پائی اسکی سختی سے نجات
تو وہ داخل ہوگا جنت مین ضرور   جسمین حاصل ہو اوسے عیش و سرور
اور اگر وہ مبتلا اوسمین ہوا   تو جہنم مین وہ ڈالا جائیگا
پھر تو غافل ہے کیون اے پر گزاف   عمر کھوتا ہے جو مولے کے خلاف
ابتو غفلت چھوڑ دے تو اے بیخبر   ابتو باقی عمر کو ضائع نکر
ابتو دنیا دنی کو چھوڑ دے   ابتو مولی کیطرف مونہہ موڑ دے
ابتو نادم ہو خدا را اے پسر   توبہ استغفار کر مافات پر
ہے یہ تمپہ فضل وہ فاضل کرے   اپنے اچھے بندونمین شامل کرے
ایہا الانسان کیون مغرور ہے   کسلئے تو اپنے رب سے دور ہے

وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ وَسُتِرَتْ عُيُوْبُهٗ وَاَدْخِلْنَا وَاِيَّاكُمْ
فِيْ زُمْرَةِ مَنِ اخْتَارَ الطَّرِيْقَ السَّوِيَّ وَعَلَيْهِ سَلَكَ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۞ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ۞ فِيْ اَيِّ

سُورَةٍ مِّثْلِنَا رَبُّكَ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ جمادی الاول کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ شَرَّفَ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهٖ بَنِيْ اٰدَمَ وَزَيَّنَهُمْ بِحُلِيِّ الْجَمَالِ ؛ وَبَعَثَ مِنْهُمْ رُسُلًا وَّ اَنْبِيَاءَ وَاجْتَبٰى مِنْهُمُ الْاَوْلِيَاءَ وَ وَالْاَصْفِيَاءَ وَخَصَّهُمْ بِمَزِيْدِ الْاَفْضَالِ ، اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّ اَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَبِيْرًا فِيْ لَمَحَاتِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِ ؛ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَهُوَ ذُو الْكَرَمِ وَالْجَلَالِ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْاِقْبَالِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ خَيْرِ صَحْبٍ وَّخَيْرِ اٰلٍ ؛ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا اجْتَرَحْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ ؛ وَحَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا فِي الْاَيَّامِ الْبَاقِيَةِ ؛ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُكُمْ وَيُنْجِيْكُمْ مِنْ اَصْحَابِ الشِّمَالِ ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ وَلَا اِلٰى اَمْوَالِكُمْ وَاِنَّمَا الْعِبْرَةُ عِنْدَهٗ لِحُسْنِ الْاَعْمَالِ ؛ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْتِيَاطِ فِيْ كَسْبِ الْاَمْوَالِ ؛ فَلَا تَزُوْلُ قَدَمُ عَبْدٍ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْ مَا

أَنْفَقَهُ فِي الْحَرَامِ أَوِ الْحَلَالِ، وَمَنْ جَمَعَ مَالًا وَجَمَالًا وَلَمْ يُمَيِّزْ بَيْنَ مَا
كَانَ حَرَامًا وَبَيْنَ مَا كَانَ حَلَالًا؛ لَمْ يَنْفَعْهُ جَمَالٌ وَلَا مَالٌ
وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ أَنَّ مَنْ أَكَلَ لُقْمَةً مِنْ
حَرَامٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَوَقَعَ فِي النَّكَالِ
وَعَلَيْكُمْ بِتَصْفِيَةِ الْبَالِ مِنَ الْحَسَدِ وَالْحِقْدِ وَالْبُغْضِ وَالْحِرْصِ
وَسَائِرِ الْمُهْلِكَاتِ الْمُوْرِثَةِ إِلَى الضَّلَالِ؛ فَقَدْ وَرَدَ أَنَّ
فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ
فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَخَبُثَتْ مِنْهُ الْأَفْعَالُ؛ وَعَلَيْكُمْ بِحِفْظِ
اللِّسَانِ مِنَ الْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالسَّبِّ وَالْفُحْشِ وَالْخُصُومَةِ وَالْمِرَاءِ
وَالْجِدَالِ؛ وَسَائِرِ الْمُوبِقَاتِ الْمُهْلِكَةِ الْمُوقِعَةِ إِلَى السَّلَاسِلِ وَالْأَغْلَالِ
فَمَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَنَجَا مِنَ النَّكَالِ؛ وَإِيَّاكُمْ ثُمَّ
إِيَّاكُمْ مِنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْأَمْوَالِ؛ وَالْاشْتِغَالِ بِمَا قِيلَ وَمَا يُقَالُ فَقَدْ وَرَدَ النَّهْيُ
عَنْهَا فِي صِحَاحِ الْأَقْوَالِ؛ وَعَلَيْكُمْ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِنَابَةِ إِلَى خَالِقِ الْبَرِيَّةِ
فِي الْبُكُورِ وَالْآصَالِ؛ فَطُوبَى لِمَنْ وُجِدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا
كَثِيرًا وَخُفِّفَتْ عَنْهُ الْأَثْقَالُ؛ وَدَاوِمُوا عَلَى ذِكْرِ اللّٰهِ فِي كُلِّ
صَبَاحٍ وَمَسَاءٍ وَعَلَى كُلِّ الْأَحْوَالِ؛ فَإِنَّ ذِكْرَهُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ
شِفَاءٌ مِنْ جَمِيعِ الْأَمْرَاضِ وَالْأَعْلَالِ؛ وَهُوَ حِصْنٌ حَصِينٌ مِنَ الشَّيَاطِينِ
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خُرْطُومَهُ عَلَى قُلُوبِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ؛ فَإِذَا
غَفَلُوا وَسْوَسَ وَإِذَا ذَكَرُوا اللّٰهَ خَنَسَ وَرَجَعَ بِشَرِّ حَالٍ؛ وَأَكْثِرُوا

السناء الى قاضى الحاجات المنجى من السؤال العضال ، فانّ الله
ثمّ العبادات ورأس الطاعات وهو المنجى من مهلكات الضلال ،
وقولوا من عميم البال ؛

ہے خدا کے واسطے حمد و ثنا / جسنے اشرف یہ بنی آدم کیا
اور دیئے اسکو کمالات و ہنر / اور بھیجے انبیا سے نامور
معجزے جنکو عطا اوسنے کئے / ہے ثنا و حمد اوسکے واسطے
ایک ہی وہ صاحب عز و جلال / اور محمد ہین رسول باکمال
ہین وہ سید اور ختم الانبیا / ہو درود اونپر معہ آل عبا
سو سنو اب تم کرو تقوی ضرور / چھوڑ دو وہ جو کئے پہلے قصور
اور لو تم اپنے نفسون کا جواب / تاکہ ہو آسان تمپر وہ حساب
اور کرو تم عزم کسب مال مین / اس سے برکت ہوتی ہی اعمال مین
تم کرو ہرگز نہ کچھ کسب حرام / کیونکہ ایک لقمہ بھی اوسکا لاکلام
سیٹ دیتا ہے چہل روزہ نماز / ہے یہ مضمون حدیث اے بانیاز
صاف کر دل کو خدا کے واسطے / کینہ و بغض و حسد اور حرص سے
کیونکہ وارد ہی خبر مین اے عزیز / دل کا ٹکڑا ہے بدن مین ایسی چیز
وہ اگر ہے پاک تو سب تن ہی پاک / وہ جو میلا ہی تو پھر سب تن ہی خاک
اور ہمیشہ بچا رکھہ اپنی زبان / جھوٹ سی غیبت سی او گالی سے ہان
ہو محافظ تو زبان اور قلب کا / او اپنے ہاتھ پاؤن کا سدا
پھر تو ہی تو ہی جوانمرد اے جوان / داخل جنت ہو تو بس بیگمان

توبہ استغفار بھی کر روز و شب — اس سے حاصل ہون فتوح غیب سب
واہ جسکے نامۂ اعمال مین — درج استغفار ہو ہر حال مین
تو ہمیشہ ذکر کر اللہ کا — عیش و غم مین روز و شب صبح و مسا
کر زبان مشغول ذکر اللہ مین — دل کو کر مصروف فکر اللہ مین
کیونکہ ذکر اللہ کا بے خوف و بیم — ہے شفا وہ ہر مرض کی اے سقیم
اور ہے ذکر خدا حصن حصین — بھاگتا ہے جس سے شیطان لعین
اور دعا بھی حق سے تم کرتے رہو — کیونکہ وہ مغز عبادت ہے سنو
قاضی حاجات ہے حق اے مجول — وہ دعائے خیر کرتا ہے قبول
پس کرو اللہ سے اب تم دعا — ہاتھ اوٹھا کر صدق دل سے باصفا
اللّٰھم ربنا انت الکبید — یا حمید و یا قدیر و یا مجید
دو گناہون کو ہمارے بخشدے — پردہ پوشی کر ہمارے عیب سے
یا الٰہی دے ہمین صدق مقال — دل ہمارا پاک کر یا ذوالجلال
ہے سیہ دل تیرا بندہ یہ حمید — اوسکے دل کو پاک کر دے ای رشید
وسوسونکو اوسکے دل سے دور کر — نور سے اپنے اوسے معمور کر
ہر بن مو اوسکا ہو تسبیح خوان — نام تیرا اوسکے ہو ورد زبان
معرفت اپنی اوسے کر تو عطا — کر غذا اوسکی تو ذکر اللہ کا
تجھسے تجھکو چاہتا ہے یہ حمید — مدعا کر اسکا پورا اے وحید

اللّٰھم یا حنان یا رحمٰن یا کبیر یا متعال ۞ اغفر ذنوبنا واستر عیوبنا و وفقنا لتزکیۃ القلب وصدق المقال ۞ والحمد للہ رب العالمین ۞ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ اجمعین ۞ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم ان اصحاب الجنۃ الیوم فی شغل فاکہون ہم وازواجہم فی ظلال ۞ بارک اللہ لنا ولکم بالقرآن العظیم ۞ ونفعنا و ایاکم

بالآيات والذكر الحكيم ۞ إنه تعالى جواد كريم ملك قديم
بر رءوف رحيم وهو بنا عليم ۞

ماہ جمادی الاول کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ظهرت حكمته البالغة في كل موجود ۞
وخضع له كل شيء حتى الوحوش والطيور والدود ۞ نحمده
على أنه يرزق بغير الأسباب الطفل المولود ۞ ونشكره
على أنه ألقى محبته في قلوب الآباء والجدود ۞ ونشهد
أن لا إله إلا هو الملك المعبود ۞ ونشهد أن سيدنا محمدا عبده ورسوله صاحب
الحوض المورود والمقام المحمود ۞ أما بعد يا عباد الله اتقوا يوم القيامة و
تذكروا أحوالها فإنه يوم عظيم كربه كثيرة غمه شديد
زلزالها أقسم الله به عبرة بقوله والسماء ذات البروج
واليوم الموعود وشاهد ومشهود ۞ وورد عن صاحب
اللقاء المحمود ۞ أنه قال لجبريل ما لي لم أر ميكائيل
يضحك فقال لم يضحك منذ خلقت النار ذات الوقود ۞ تدبروا
في عظمة الله تخشى الملائكة مع تقربهم وتتقين من أن
تكون كالشيطان المردود ۞ خلق الله ملائكة لا يحصي عدد
هم إلا هو فمنهم قيام إلى يوم القيام ومنهم ركع وسجود ۞
ترعد فرائصهم وتقشعر أجسادهم خوفا من المالك الودود ۞

وَخَلَقَ النَّارَ ذَاتَ الْوَقُودِ ؛ لَهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ أُعِدَّتْ لِلْعُصَاةِ
مَاكِثِينَ فِيهَا وَلِلْكُفَّارِ عَلَى طَرِيقِ الْخُلُودِ ؛ وَبَسَطَ عَلَى مَتْنِ جَهَنَّمَ
صِرَاطًا فَهُوَ عَلَيْهِ مَمْدُودٌ ؛ أَدَقُّ مِنَ الشَّعْرِ وَأَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ يُؤْمَرُ
النَّاسُ بِالْمُرُورِ عَلَيْهِ وَهُمْ حَامِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ خَائِفُونَ
زَلَّةَ أَقْدَامِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَمِنْهُمْ كَالْفَرَسِ
السَّابِحِ وَمِنْهُمْ كَالنَّمْلَةِ الْبَطِيئَةِ فَيَدْخُلُونَ دَارَ النَّعِيمِ وَلَهُمْ
فِيهَا خُلُودٌ ؛ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَقْدِرُ عَلَى الْعُبُورِ فَيَسْقُطُ فِي أَثْنَاءِ الْمُرُورِ
وَيَصِيرُ فِي النَّارِ كَالْمَفْقُودِ ؛ تَحْرِقُ النَّارُ جُلُودَهُمْ وَأَجْسَادَهُمْ وَ
يَلْبَسُونَ نِعَالَ النَّارِ يَتَقَطَّعُ بِهَا مِنَ الْأَقْدَامِ إِلَى الْخُدُودِ ؛ وَلَهُمْ
فِيهَا مُكْثٌ دَائِمٌ لَا يَخْرُجُونَ وَلَا يَمُوتُونَ يَتَمَنَّوْنَ يَا لَيْتَهُمْ كَانُوا مِنَ
الْحَيَوَانَاتِ وَالدُّودِ ؛ فَيَا إِخْوَانِي وَخُلَّانِي إِنَّ اللّٰهَ بَسَطَ عَلَيْكُمْ
بِسَاطَ الْإِحْسَانِ ؛ وَفَرَشَ لَكُمْ فِرَاشَ الْإِيمَانِ ؛ وَوَهَبَ لَكُمُ الْمُرَادَ
وَالْمَقْصُودَ ؛ وَرَزَقَكُمْ وَأَنْتُمْ أَجِنَّةٌ وَكُنْتُمْ نُطْفَةً قَذِرَةً
فَجَعَلَكُمْ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ عِظَامًا ثُمَّ كَسَاهَا لَحْمًا وَأَنْعَمَ
نِعَمًا مَا غَيْرَ مَحْدُودٍ ؛ فَاشْكُرُوا عَلَى نَعْمَائِهِ ؛ وَاحْمَدُوهُ عَلَى
آلَائِهِ ؛ وَتَدَبَّرُوا فِيمَا سَيَمْضِي عَلَيْكُمْ مِنْ أَهْوَالِ الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ
وَارْفَعُوا أَكُفَّ السُّؤَالِ إِلَى حَضْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُودِ ؛ قَائِلِينَ

حمد میں لکھتا ہوں اب اللہ کی	جسکی قدرت سے یہ سب ہستی ہوئی
اوسکی حکمت کا ہی ہر شی مین ظہور	اوسکی تابع ہین وحوش اور سب طیور

رزق دیتا ہی وہ سب کو مہربان ‏ دودہ پیتے بچہ تک کو بیگمان
ہے وہی معبود مالک ملک کا ‏ دوسرا کوئی نہین اوسکے سوا
ہین محمدؐ اوسکے بندے اور نبی ‏ اور نبیون مین بہی افضل ہین ہی
جنکو بخشا حق نے ہے عالیمقام ‏ جنت الفردوس مین محمود نام
حوض کوثر بہی عطا اونکو کیا ‏ ہو سلام اونپر ہمارا بیحدا
بعد اسکے اب سنو تم اے عباد ‏ دن قیامت کا ہمیشہ رکہو یاد
سخت ہے وہ روز ہول اوسکا بڑا ‏ زلزلہ اوس روز ہو سب مین پڑا
اوسکی وارد ہی قسم قرآن مین ‏ تاکہ عبرت اوسکی ہو انسان مین
لیک پہر بہی کچہ نہین عبرت اوسے ‏ دیکہو حضرت سے کہتے ہین جبریل ہی
کیا سبب ہی اوسکا اے روح الامین ‏ یہ کہ میکائیل کچہ ہنستا نہین
تب کہا اوسنے کہ اے سچے نبی ‏ جب سی پیدا آتش دوزخ ہوئی
بعد اوسکے وہ نہ پہر اتبک ہنسے ‏ کچہ تو سوچو اے عباد اللہ کے
یہ کہ ہو قدوسیون کا تو یہ حال ‏ اور نہ ہو تمکو ذرا اوسکا خیال
نار دوزخ ہے نہایت سخت تر ‏ جسکے ہیزم جن و انسان ہین مگر
چیخ چلاہٹ بہی ہے اوسمین کمال ‏ جنکو سنکر شیر ہوجائین شغال
پیٹہ پر اوسکے بہی ہے پلصراط ‏ تیغ پر ہو دہار کی جیسے بساط
بلکہ اس سے بہی بہت ہے تیز تر ‏ بال سے باریک زائد ہے مگر
اوسپہ سے گذرینگے نیک و بد سبہی ‏ پس عمل ہون جنکے اچہے اتقی
بعض گذرین اوسکے اوپر برق سان ‏ بعض ہون مانند گہوڑے کے دوان

بعض امت چلین بجلی کی چال
جیسے ہون اعمال ہو ویسا ہی حال

پار ہوکر داخل جنت ہون سب
وہ رہین اوسمین ہمیشہ باطرب

اور جو ہون مبتلا بدکار مین
وہ گرین اوس پر سے کٹکر نار مین

بھون ڈالے نار دوزخ لا کلام
اونکی کہالون اور جسمون کو تمام

اور گلے مین اونکے ڈالا جائے ہار
جو تیونکا آگ کی اے وائے یار

اور بھی ہون سخت سخت اوسمین عذاب
حق بچائے ہمکو تمکو اے جناب

پس ڈرو اے دوستو اب تم تمام
ہول محشر آگ دوزخ سے مدام

اور کرو تم روز و شب شکر خدا
نعمتون پر جو تمہین کی ہین عطا

ہول محشر سے سدا ڈرتے رہو
ہاتھ اوٹھا کر اب دعا اوس سے کرو

یا رحیم یا ودود و یا الٰہ
نامۂ اعمال ہین اپنے سیاہ

تو کرم سے اپنے کر اونکو سفید
تیری رحمت سے نہین ہم نا امید

بخش ہمکو اور ہمپر رحم کر
بطش سے اپنے ہمین دیکے تو عذر

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا وَدُوْدُ ، اِنَّ صَحَائِفَ اَعْمَالِنَا بِذُنُوْبِنَا سُوْدٌ ،
فَاعْفُ عَنَّا وَسَامِحْنَا وَارْحَمْنَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الْوَالِدُ وَلَا الْمَوْلُوْدُ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، اِنَّ
بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ، اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ، وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الْوَدُوْدُ ، بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنَا
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ
مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ،

ماہ جمادی الاول کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ ۞ اَلَّذِيْ بَدَأَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ مُعِيْنٍ
وَّنَصِيْرٍ ۞ وَدَبَّرَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ عَوْنٍ وَّظَهِيْرٍ ۞ وَهُوَ الْمُبْدِئُ
الْمُعِيْدُ ۞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا مَثِيْلَ لَهٗ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْوَحِيْدُ ۞ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْمُعْجِزَاتِ
الْبَاهِرَةِ وَالْاٰيَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْفُرْقَانِ الْمَجِيْدِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الثَّوَابِ وَالْمَزِيْدِ ۞ اَمَّا
بَعْدُ فَيَا مَعَاشِرَ الْحُضَّارِ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ
وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ وَّتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَالْاَسْبَاطِ
وَالْحَفِيْدِ ۞ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ وَالْكِتَابِ مَا لَا يُغْنِيْ وَلَا يُفِيْدُ ۞ فَاِيَّاكُمْ
ثُمَّ اِيَّاكُمْ اَنْ تَغْتَرُّوْا بِمَا تَتَمَتَّعُوْا فِي الضَّلَالِ الْبَعِيْدِ
اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الدُّنْيَا لَيْسَ لَهَا قَرَارٌ ۞ وَلَا لِزِيْنَتِهَا اعْتِبَارٌ
فَمَا هٰذَا التَّغَافُلُ ۞ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الدُّنْيَا غَدَّارَةٌ مَّكَّارَةٌ
كَمْ قَتَلَتْ مِنْ قَتِيْلٍ ۞ وَاَهْلَكَتْ مِنْ نَبِيْلٍ ۞ فَمَا هٰذَا التَّكَاسُلُ
اَلَكُمْ عِلْمُ الْيَقِيْنِ بِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ اَمْ عِنْدَكُمْ بَرَآءَةٌ مِّنَ

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۞ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّهُ قَدْ وُكِّلَ بِكُمْ عَنْ
شِمَالِكُمْ وَيَمِيْنِكُمْ مَلَكٌ كَاتِبٌ وَّشَهِيْدٌ ۞ مَا تَفْعَلُوْنَ
مِنْ فِعْلٍ وَّلَا تَتَلَفَّظُوْنَ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ وَّعَتِيْدٌ
أَمَا قَرَعَ سَمْعَكُمْ مَا يَأْتِيْ عَلَيْكُمْ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۞ وَمَا أَدْرَاكُمْ
مَا يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۞ يَوْمٌ هَمُّهُ شَدِيْدٌ ۞ يَوْمٌ يُحْضَرُ فِيْهِ جَهَنَّمُ
لَهَا سَبْعُوْنَ أَلْفَ زِمَامٍ كُلُّ زِمَامٍ يَجُرُّهُ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ
ثُمَّ تُدَارُ عَلَيْكُمْ فِيْ كُلِّ الْجَوَانِبِ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۞ فَحِيْنَ ذٰلِكَ
تَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ
شَدِيْدٌ ۞ يَوْمٌ يُحَاسَبُ فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَقِيْرٍ وَّجَلِيْلٍ وَّيُنَاقَشُ
فِيْهِ كُلُّ شَقِيٍّ وَّسَعِيْدٍ ۞ يَوْمٌ تَقْشَعِرُّ فِيْهِ جُلُوْدُ الْأَنْبِيَاءِ ۞ وَ
تَتَزَلْزَلُ فِيْهَا أَقْدَامُ الْأَصْفِيَاءِ الْأَتْقِيَاءِ ۞ وَيُنَادِيْ كُلٌّ نَفْسِيْ نَفْسِيْ
نَفْسِيْ وَتَذْهَلُ الْمُرْضِعَةُ عَنِ الرَّضِيْعِ وَالْوَلِيْدِ ۞ فَاللّٰهَ اللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ فَإِنَّهُ أَقْرَبُ إِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَمَنْ شَذَّ عَنِ الْجَمَاعَةِ
شَذَّ فِي السَّعِيْرِ الْبَعِيْدِ ۞ وَحَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ
وَحُضُوْرِ الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَاتِ ۞ وَانْتَهُوْا عَنِ الْمُهْلِكَاتِ وَالْمُوْبِقَاتِ ۞ وَلَا
تُضَيِّعُوا الْعُمْرَ الْمَدِيْدَ ۞ وَإِيَّاكُمْ ثُمَّ إِيَّاكُمْ مِنَ الْاِغْتِرَارِ
بِالدُّنْيَا وَمِنْ نِسْيَانِ الْعُقْبٰى فَمَنْ طَغٰى وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
الْعُقْبٰى فَلَيْسَ لَهُ مَأْوٰى إِلَّا السَّعِيْرُ ذَاتُ الْحَرِّ وَالْقَرِّ الشَّدِيْدِ

وَاسْتَعِیْنُوا اللّٰہَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّاٰنٍ ۔ وَاطْلُبُوْا رِضَاءَہٗ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ وَّزَمَانٍ ۔ وَاطْلُبُوْا مِنْہُ الْمَزِیْدَ ۔ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِیْمِ الْبَالِ وَاللِّسَانِ السَّدِیْدِ

حمد اس اللہ کو جو ہے حمید | اور وہی ہے سب کا مبدی او معید
فرد ہے واحد ہے اور یکتا ہے وہ | صنعت و حکمت مین بے ہمتا ہے وہ
ہین محمدؐ اسکے بندے اور رسولؐ | صاحب اعجاز و آیات قبول
ہو درود انپر الی یوم القیام | آل و اتباع و صحابہ پر تمام
حاضر و ہستی یہ سب بیہودہ ہے | زندگی دنیا کی کہیل اور کود ہے
فخر کرنا مال یا اولاد پر | ہے حماقت کچھ نہین جس کا ثمر
کچھ نہ اتراؤ تم انپر مطلقا | پائداری کچھ نہین ان کو ذرا
ہے یہ دنیا سخت مکار و ذلیل | اسنے لاکھون کو کیا ناحق قتیل
چھوڑ دو اسکو اور رکھو اس سے کام | آخرت کا اب کرو تم انتظام
تمکو رہنا ہے ہمیشہ جس جگہ | پس درست اوسکا کرو تم زادِ راہ
کیا نہین اسبات کی تم کو خبر | ہول محشر ہے نہایت سخت تر
لائی جائے جب جہنم بہی وہان | چیختی چلاتی اور آتش فشان
وہ جہنم جسمین باگین ہون پڑی | ہون وہ باگین جملہ لوہے کی کڑی
ہے شمار اون کڑیونکی ستر ہزار | جنکو پکڑے ہین فرشتے بیشمار
ہے ہر اک زنجیر پر یک یک ملک | کہینچ لائین وہ اوسے محشر تلک
وہ پہرائی جائے گی ہر چار سو | دیکہ جسکو مست ہون اور زرد رو

مست کیا ہو ورنہ ایسی ہوں جدید ہے عذاب اللہ کا بیشک شدید
پیش ہو ہر ایک کا واں پر حساب سارے کاموں کا لیا جائے جواب
اچھے اچھے نکلے وہاں پھسلیں قدم نفسی نفسی کہتے ہیں ہوں دم بدم
دیکھکر یہ چھوڑتے بچہ کو ماں اس سے بڑھکر اور کیا آفت ہو وہاں
پس کرو تقویٰ خدا کا اے اناس وہ تمہاری شہرگوں سے بھی ہے پاس
اور عقیدہ اپنا تم ثابت رکھو اہل سنت والجماعت میں رہو
ہاں جو کوئی اس جماعت سے پھرا تو وہ قعر نار میں جاکر گرا
کر حفاظت تو نماز و نیکی مدام اور ہمیشہ جمعہ کا رکھ اہتمام
جو جو باتیں ہوں تباہی کی تری کر نہ اون باتوں سے تو ایک بھی
عمر کو اپنی نہ ضائع کر عزیز کہ شنیاں ہیں کہ ہے بیکار چیز
تو رضائے حق تعالیٰ کر طلب اور پڑھ استغفر اللہ روز و شب
نیکیوں میں حرص کرنا تو سدا اب زبان و دل سے تو کر یہ دعا
اے خدا اے مالک ملک اے مجید تو ہی ہے رحمٰن و منان و حمید
بخش ہمکو اور سب کچھ کر معاف تو گناہوں سے ہمیں کر پاک صاف
تو ہی ہے بیشبہ خلاق بشر تجھکو دل کے وسوسوں کی ہے خبر
تو ہماری شہرگوں سے ہے قریب اور ہم غافل ہیں تجھسے اے حبیب
دے ہمیں اے بصیر یا مجیب بس کہ دیکھیں ہم تجھے اپنے قریب

اَللّٰهُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا مَجِیْد ٭ یَا مَنَّانُ یَا حَمِیْد ٭ اِغْفِرْ لَنَا وَاعْفُ عَنَّا وَتَجَاوَزْ عَنْ خَطَایَانَا یَوْمَ الْوَعِیْد ٭ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ
مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ
قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ جمادی الاول کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْمَلَائِكَةِ وَالْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ ، وَعَالِمِ مَا هُمَا فِي
الْاَرْحَامِ مِنَ الْاَجِنَّةِ ، اَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا اَفَاضَ عَلَيْنَا مِنْ بِحَارِ
اللُّطْفِ وَالْمِنَّةِ ، وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى مَا كَرَّمَنَا عَلٰى جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِهٖ
حَتّٰى الْمَلَائِكَةِ وَالْجِنَّةِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَكُوْنُ لَنَا مِنَ النَّارِ جُنَّةً ، وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ
الْاٰيَاتِ وَالسُّنَّةِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
مَنْ تَبِعَهُمْ صَلٰوةً تَجْعَلُ النُّفُوْسَ مُطْمَئِنَّةً ، اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ
الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مِنْ
اَهْلِ التَّوْبَةِ ، وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْحَةٍ ، وَادْعُوْهُ
صَبَاحًا وَّمَسَاءً فَاِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ ، وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْعَبْدَ
اِذَا اَذْنَبَ ذَنْبًا اِنْ اسْوَدَّتِ الْمُضْغَةُ الَّتِيْ هِيَ اَشْرَفُ الْاَعْضَاءِ

وترتيبهما و اوّلهما في الخلقه ، و وقعت فيهما من السّواد نكته
فان تاب تاب الله عليه وازال النكته ، وان اصرّ على
اجتراح الخطيئه ، وكسب سيّئة بعد سيّئه ، ازداد سواد
قلبه الى ان تحيط من جوانبه الظّلمه ، فعند ذلك يطبع
الله على قلبه وسمعه وبصره ، ويختم له بسوء الموته
فالله الله عباد الله راقبوا قلوبكم وحاسبوا نفوسكم
من قبل ان تقعوا في الشدّه ، واياكم ان تضيّعوا اعماركم
في انقياد الشهوه ، ما حالكم اذا جاءكم الاجل وانقطع العمل
و قعدتم في حفرة بعد عمره ، وحضرتكم ملائكة اولو البطش
والقوّة تنزعوا ارواحكم بسكرة بعد سكره ، فعند ذلك
تتحسّرون وما تفيدكم الحسره ، وتتضرّعون وما تنفعكم
الاوبه ، و وراء ذلك في القبر اهوال شديدة ومصائب
عديدة ذات الوحشة والدهشه ، كيف حالكم اذا
احاطت بكم ظلمات متراكمة وفتنة بعد فتنه ، و
ضغط بكم القبر ضغطة تختلف بها الاضلاع وتتوحّش
منها الارواح وتعرضها الرزية كلّ الرزيّه ، وقد ورد
في صحاح الاخبار ، برواية الاخيار ، انه لمّا توفيت سيّدتنا
زينب بنت النبي صلى الله عليه وعلى اله وسلم حضر
رسول الله دفنها وكفنها ولمّا فرغ من ذلك والقى التراب

فبما هنالك تغير لونه واضطرب وجهه فسألوه عنه فقال لقد رحمتها ضعفها ولقد ضغطها القبر ضغطة صاحت بها فسمع صوتها كل خلق إلا الثقلان من الإنس والجنة فدعوت الله أن يخفف عليها الضغطة إخواني تفكروا في هذه المصيبة هذا حال بنت النبي صلى الله عليه وسلم صاحب الآيات والمعجزات العلية فمن أنا وأنتم أيها العصبة وراء ذلك في القبر عذاب شديد وضيق شديد وظلمة فوق ظلمة فنوروا قبوركم بكثرة الأعمال على طبق السنة وباجتناب سيئات الأفعال وقبائح البدعة وقولوا باسطين أكف السؤال إلى من إليه الرجعة

حمد ہے اللہ عالی شان کو ۔ خالق جن و ملک انسان کو
ہو رحم مین ان کو مخفی جو نہین ۔ جانتا ہے اوسکو بھی وہ بالیقین
شکر اور احسان ہے اوسکا خاصکر ۔ دی فضیلت ہمکو سب مخلوق پر
بالیقین اسبات کے ہین ہم گواہ ۔ ایک ہے وہ سب کا خالق اور الٰہ
اور محمد اوسکے ہین پیغامبر ۔ سید و مولےٰ ہین وہ خیر البشر
صاحب الآیات والسنن الہدیٰ ۔ صلِّ یا ربّ علیہ و آلہٖ
آل اور اصحاب جملہ تابعین ۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
اب سنو تم اے گروہ حاضران ۔ تم کرو تقویٰ خدا کا خوب ہان

توبہ استغفار سے پھر اللہ کرو ۔ اور دعائے خیر بھی کرتے رہو
جبکہ کرتا ہے کوئی بندہ گناہ ۔ دلمین اوسکے اوس سے ہو نکتہ سیاہ
بعد اوسکے اوسنے توبہ کی اگر ۔ تو وہ مٹ جاتا ہے نکتہ جلد تر
کرکے توبہ نیکیان بھی اوسنے کین ۔ اور کیا ذکر خدا کو دلنشین
پھر تو ہو دل مظہر نور الہ ۔ اوسمین ہون انوار تابان مثل ماہ
اور اگر اصرار کچھ اوسنے کیا ۔ اور مکرر وہ گنہ کرتا رہا
تو وہ بڑھتی ہے سیاہی قلب پر ۔ اوسکے چارون سمت کرلیتی ہے گھر
مہر لگجاتی ہے پھر دل پر مگر ۔ پردہ پڑجاتا ہے چشم و گوش پر
پھر نہین کچھ دیکھتا سنتا ذری ۔ موت آتی ہے تو آتی ہے بری
اب جو جاے قبر مین وہ بدعمل ۔ تو ہانپے اوسکو ہو جیسے خلل
قبر بھینچے اوسکو اور تنگی کرے ۔ اور تاریکی بھی اوسکو گھیر لے
ہون ہزارون آفتین وان او بلا ۔ جنمین ہو وہ شخص اوسمین مبتلا
دیکھو وارد ہے حدیث پاک مین ۔ جبکہ زینب کو دھرا ہے خاک مین
تو رسول اللہ وہان موجود تھے ۔ جب وہ مٹی دیکے فارغ ہوچکے
اوڑ گیا تب آپکے چہرہ کا رنگ ۔ مضطرب ہوکر دعا کی بیدرنگ
جب یہ دیکھا ماجرا اصحاب نے ۔ تو سبب اس غم کا پوچھا آپ سے
آپ نے پس یہ جواب اونکو دیا ۔ قبر کی تنگی نے تنگ اسکو کیا
جس سے چلائی تھی یہ اسوقت ہان ۔ اوسکو سنکر ہوگیا مین ناتوان
اوسکے چلانیکو تھا سب نے سنا ۔ دونون جنسون جن و انسان کے سوا

اس سبب سے بیٹی کی اوسپر دعا
جس سے اوسپر فضل اوسکا ہوگیا

اے عزیزو غور تم اسپر کرو
دیکھ لو بنت رسول اللہ کو

سیدہ پر جبکہ یہ سختی ہوئی
پھر ہماری اور تمھاری کیا رہی

پس کرو تم دل مین پیدا آب تاب
اور لو نفسون سے اپنے تم حساب

مت بناؤ اونچے اونچے اپنے کاخ
تم کرو قبرون کو روشن او فراخ

ہاتھ اوٹھا کر اب کرو حق سے دعا
تو ہی ہے رحمان و منان اے خدا

بخش ہمکو اور خطا سے در گذر
دین و دنیا کی بلاؤن سے حذر

کر زیادہ تو ہماری نیکیان
دور رکھ تو ہم سے شیطان کا زیان

تو نے پیدا ہمکو نطفے سے کیا
راہ دین کو ہمپر آسان کر دیا

ہمکو مارے اور گاڑیگا بھی تو
اور جب چاہے اوٹھائیگا ہی تو

حق ہے یا رب تیرا قرآن مجید
اوسپہ ہے ایمان لایا یہ حمید

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنَّانُ اغْفِرْ لَنَا وَسَامِحْنَا وَنَجِّنَا مِنْ شَدَائِدِ الدُّنْيَا
وَمَصَائِبِ الْعُقْبٰى وَمَكَارِهِ الْبَرْزَخِ الْكُبْرٰى وَاجْعَلْ صَالِحَ
أَعْمَالِنَا لَنَا عُدَّةً ۞ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۞ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۞ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۞ مِنْ
نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۞ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۞ ثُمَّ أَمَاتَهُ
فَأَقْبَرَهُ ۞ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ
الْعَظِيمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ
إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيمٌ

وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ جمادی الاخری کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَلِيْلِ الصِّفَاتِ رَفِيْعِ الذَّاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ ؛
الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ عَلٰى اَصْنَافٍ شَتّٰى وَجَعَلَ اَشْرَفَهَا الْاِنْسَانَ
فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ عَجَزَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِهٖ وَ
تَحَيَّرَتِ النُّفُوْسُ فِيْ دَرْكِ سِرِّهٖ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ ؛
اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَفَرَّدَ
بِتَدْبِيْرِ الْخَلْقِ عَوْدًا وَّبَدْءًا مِّنْ غَيْرِ اَنْصَارٍ وَّاَعْوَانٍ ؛
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَاحِبُ الْاٰيَاتِ وَالْفُرْقَانِ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَمَنْ سَلَكَ سَبِيْلَهُمْ بِهَادِي الْقُرْاٰنِ ؛ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا
الْاِخْوَانُ وَالْخِلَّانُ ؛ وَمَعَاشِرَ الْحُضَّارِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ تَدَبَّرُوْا
فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَعَظَمَتِهٖ ؛ وَتَفَكَّرُوْا فِيْ صِفَاتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ
وَلَا تَفَكَّرُوْا فِي اللّٰهِ كَذَا اَمَرَنَا خَاتَمُ اَنْبِيَاءِ الزَّمَانِ ؛
فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ خَلْقِهٖ وَصِفَاتِهٖ ظَهَرَتْ لَهٗ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ
وَفَاضَتْ عَلَيْهِ بِحَارُ اللُّطْفِ وَالْاِمْتِنَانِ ؛ وَمَنْ قَصَدَ دُخُوْلَ
لُجَّةِ اَسْرَارِ ذَاتِهٖ غَرِقَ فِي الطُّغْيَانِ ؛ اُنْظُرُوْا اِلٰى
مَبْدَئِكُمْ وَاَصْلِكُمْ كَيْفَ خَلَقَكُمْ مِّنْ قَطْرَةٍ نَّجِسَةٍ ؛ وَغَيَّرَ

فِيْ اَطْوَارِكُمْ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ ؛ اِلٰى اَنْ اَلْبَسَ خِلْعَةَ الْوُجُوْدِ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْمَنَّانُ ؛ خَلَقَكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى ؛ وَجَعَلَكُمْ
شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ شَتّٰى ؛ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰكُمْ ؛ وَاِنَّ كُلَّ مَا عَلَى الْاَرْضِ فَانٍ ؛ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ؛ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ وَالْاِتْقَانِ ؛ فَعَلَيْكُمْ اَنْ
تَذْكُرُوْهُ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّتَشْكُرُوْهُ شُكْرًا كَبِيْرًا بِالسِّرِّ وَ
الْاِعْلَانِ ؛ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فَاذْكُرُوْنِيْ
اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ؛ وَقَالَ تَعَالٰى لَئِنْ
شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ؛ وَوَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ رَّبِّهِ الْمَلِكِ
الدَّيَّانِ ؛ مَنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَمَنْ
ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُ وَهُوَ مَلَاُ الْمَلَآئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ ؛ وَاعْلَمُوْا اَنَّ فِي الذِّكْرِ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّحِرْزًا
مِّنْ وَّسَاوِسِ الشَّيْطَانِ ؛ فَمَنْ ذَكَرَ رَبَّهٗ فَرَّ مِنْهُ عَدُوُّهٗ
وَمَنْ غَفَلَ عَنْ رَّبِّهٖ تَقَرَّبَ اِلَيْهِ عَدُوُّهٗ بِالطُّغْيَانِ ؛
وَعَلَيْكُمْ بِالْاِكْثَارِ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ؛ وَالصَّلٰوةِ عَلَى الْحَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ
فَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّمَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِائَةً

صلى الله عليه ألفا ومن صلى عليه ألفا صلى الله عليه
مائة ألف ومن صلى عليه مائة ألف كتب الله له براءة
وأعتق رقبته من النيران ، وتذكروا يوم تشقق السماء
وتصير كالدهان ، وتنكدر النجوم وتكور القمران ، وتحشر
الوحوش والطيور وسائر أنواع الحيوان ، وتجمع الخلائق
في صعيد واحد وتخشع الأصوات للرحمن ، وترى كل أمة
جاثية خائفة من الخيبة والحرمان ، وينادي فيه المقربون
نفسي نفسي لا أطلب غيري خشية من غضب الرحمن ، يوم
تدك الأرض والآكام ، ويجيء الرب في ظلل من الغمام ،
وتصف الملائكة حول الإنس والجان ، ويحاط بالنار حولهم
وينادي مناد يا معشر الجن والإنس إن استطعتم أن
تنفذوا من أقطار السموات والأرض فانفذوا لا تنفذون
إلا بسلطان ، فبأي آلاء ربكما تكذبان ، فالله الله إخواني
استعدوا لمثل هذا اليوم ، وتيقظوا من النوم ، فمن نام
في الدنيا لم يجد إلا الحسرة والخسران ، وتوبوا من صميم
الفؤاد وخشوع الجنان ،

حمد کے قابل تو حق سبحان ہے — جو رفیع الذات عالیشان ہے
ہیں صفات اوسکے جلیل اور بس کبیر — وہ احد ہے خالق خلق کثیر
اوسمیں اشرف اوسنے انسان کو کیا — پاک ہے وہ اور ہے تنہا ایک سا

اوسکے درک کنہ سے عاجز عقول | اوسکے فہم سر سے حیران ہین عقول

غرق ہے وہ حکمت و تدبیر ہین | اوسنے بخشے ہین رسول احمد ہمین

صاحب آیات و فرقان حمید | ہون درود اون اور سلام اونپر مزید

بعد ازین اے دوستان حاضران | اے گروہ بہرہ ور قوم انس و جان

تم کرو کچھ غور اب اسبات ہین | عظمت اللہ کی آیات ہین

یہ بھی سوچو ہین صفات اوس حق کی کیا | قدرت اوسکی کیسی ہے بے انتہا

اور یہ سوچو خاص اوسکی ذات مین | ہے یہی حکم نبی اسبات مین

کیونکہ غور و فکر جو بندے کرین | اوسکی قدرت او صفت کے باب مین

چشمہ ہائے حکمت اونپر کہلتے ہین | غنچہ ہائے راز کے گل کہلتے ہین

اور جو فکر ذات مین کوئی کہنسا | تو وہ گمراہی کے پہندے مین پہنسا

اصل کی جانب اپنی دیکھو تم | قطرۂ ناپاک سے پیدا ہو تم

اوس سے پیدا کرکے تمکو کیا کیا | خلعت پاک نبی آدم دیا

کیا کیا یہ خوب حکمت کا عمل | ہے وہ منان و حکیم بے بدل

تم مین سے اشرف ہی پس وہ آدمی | جو کہ ہو سب مین زیادہ متقی

پس کرو تقوی ضرور اے مومنین | کیونکہ ہے ہر چیز فانی بر زمین

دیکھو تم یہ اختلاف روز و شب | اور زمین و آسمان کا حال سب

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | آیت قرآن ہی پڑھنا تم پہ فرض

اسمین آیت ہی اولی الالباب کو | اسمین عبرت ہے فہیم اصحاب کو

پس کرو تم حمد و شکر اللہ کا | اور کرو ذکر کثیر اوس شاہ کا

ظاہر و باطن کرو ذکر خدا — جہر اور سر رنج و راحت مین سدا
ذکر حق جسوقت پر تم کرتے ہو — یاد وہ بھی تمکو کرتا ہے سنو
اسطرح فرماتے ہین خیر الانام — حق تعالےٰ کا ہے تمسے یہ پیام
ذکر میرا جو کرے گا برملا — مین کرونگا ذکر اوسکا برملا
دل مین میری یاد جو کوئی کرے — مین بھی اوسکو یاد رکھون بیشکے
جان لو ذکر خدا کو تم شفا — بالیقین ہر درد کی ہے وہ دوا
ذکر حق ہے قلعۂ حرز عظیم — بھاگتا ہے اوس سے شیطان رجیم
ذکر حق سے جو کوئی غافل ہوا — اوسپہ شیطان لعین داخل ہوا
تم پڑھو اکثر کلام اللہ کو — اور درودین دو رسول اللہ کو
جو درود انپر پڑھیگا ایک بار — اوسپہ ہو دس بار رحمت کا نثار
جو پڑھے دس بار سو بار اوسپہ ہو — دس گنا ہر بار یونہین جان لو
جو پڑھے انپر درودین سو ہزار — اوسکی گردن ہوگی آزاد نار
کام آئین یہ درود اوسدن میان — جبکہ پھٹ جائین زمین و آسمان
اور ستارے ٹوٹ کر گرنے لگین — چاند سورج نور سے پھرنے لگین
جمع ہون جب اکجا وحش و طیور — سب خلائق بیشعور و ذی شعور
ڈر کے مارے واحد قہار کے — سر بزانو بیٹھتے ہون سب جھکے
نفسی نفسی کی ہر اک مین ہو پکار — ہو نہ کچھ اپنے سوا اون سے کار
ہو زمین کوئی گئی ہو ریش ریش — اور ملائک ہون کھڑے سب گرد و پیش
ہو احاطہ کا کافرون کو نار کا — سامنا ہو واحد قہار کا

اور منادی آسکے جب یہ ندا — اے گروہ جن وانس پر خطا
بھاگ سکتے ہو یہان سے تم اگر — بھاگ تو جاؤ بھلا دیکھین کدہر
بھاگ تو جاؤ کہین دیکھین تمہین — تمنے جھٹلائین ہین حق کی نعمتین
اے محبو پس ڈرو اللہ سے — مستعد ہو جاؤ اسدن کے لئے
اور پڑہو حضرت پہ صلوات وسلام — تا نہو حسرت تمہین یوم القیام
سامنے مالک کو اب کر کے رکوع — یون کہو تم باخشوع و باخضوع
اے مرے حنّان و رحمٰن و رحیم — بخش ہمکو اور دے دار النعیم
صالحون کے ساتھ لانا تو ہمین — نار دوزخ سے بچانا تو ہمین
حشر مین تیرا جہان ہوگا مقام — ہمکو اوسکا خوف ہے ازبس مدام
ہمکو دینا اے خدا دو جنتین — ہم نہین جھٹلاتے تیری نعمتین
زیب قرآن سورۂ رحمٰن ہے — اوسپہ میرا دین اور ایمان ہے
سُورَةُ الرَّحْمٰنِ عَرُوسُ الْقُرْآنِ — اوسپہ ہے ایمان میرا بیگمان

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَنَجِّنَا مِنَ النِّيْرَانِ وَاَدْخِلْنَا مَعَ الصَّالِحِيْنَ غُرُفَاتِ الْجِنَانِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ؛ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ جمادی الآخر کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الرَّبِّ الْكَبِيْرِ ، غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ الْاَلِيْمِ ، اَلَّذِيْ بَعَثَ لِهِدَايَةِ خَلْقِهٖ
رُسُلًا وَّاَنْبِيَآءَ وَخَصَّهُمْ بِمَزِيْدِ التَّكْرِيْمِ ، وَجَعَلَ الْعُلَمَآءَ
وَالْفُقَهَآءَ وَرَثَةً لَّهُمْ لَمْ يَرِثُوْا دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّاِنَّمَا
وَرِثُوْا طُرُقَ التَّعَلُّمِ وَالتَّعْلِيْمِ ، فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ لَمْ يُعَذِّبْ
اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ اِلَّا بَعْدَ اَنْ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ مَنْ يَّهْدِيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمْ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالسَّبِيْلَ الْقَوِيْمَ ، وَلَمْ يَاْخُذْ عِبَادَهٗ عَلَى الْغَفْلَةِ
بَلْ رَفَعَ عَنْهُمُ الْخَطَآءَ وَالنِّسْيَانَ وَهُوَ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ، اَشْهَدُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هُمْ كَالسَّفِيْنَةِ وَالنُّجُوْمِ مَنْ تَمَسَّكَ
بِهِمُ اسْتَحَقَّ الثَّوَابَ الْمُقِيْمَ ، اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ تَنَبَّهُوْا
مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَاجْتَهِدُوْا فِي التَّنَبُّهِ وَالْيَقْظَةِ تَدْخُلُوْا دَارَ النَّعِيْمِ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ
تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَيْهِمَا وَلَا تَعْتَمِدُوْا عَلَى
الرَّاْيِ السَّقِيْمِ ، وَاطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ فَاِنَّ
طَلَبَ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ ، كَذَا

ثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم بسند حسن سليم
وأدبوا أولادكم وعلموا آثار واجبكم وعما تركتم ما ينفعهم
وما يضرهم ويدخلهم في العذاب الأليم ؛ ومروا أولاد
كم بالشرائع لا سيما الصلوة التي هي عماد التسليم ؛ مروهم
بها عند بلوغهم سبعا ؛ واضربوهم عليها عند بلوغهم
عشرا ؛ كذا ثبت عن نبينا صاحب الآيات والفخر الجسيم
وعليكم بالأمر بالمعروفات ؛ والنهي عن المنكرات ؛ فمن ترك الأمر
بالمعروف والنهي عن المنكر فهو معتد أثيم ؛ وإياكم والمدا
هنة في أمر الدين وابتداع ما ليس منه فإن كل بدعة
ضلالة وكل ضلالة تجر صاحبها إلى قعر الجحيم ؛ و
إن طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فأصلحوا بينهما فإن بغت
إحديهما على الأخرى فقاتلوا التي تبغي حتى تفيء إلى الطريق
المستقيم ؛ ولا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تنافروا و
لا تدابروا وكونوا عباد الله إخوانا بصادق اللسان
والقلب الصميم ؛ وأفشوا السلام بينكم لإدامة التودد
بينكم وأطعموا الطعام وصلوا الأرحام ؛ وصلوا بالليل
والناس نيام ؛ فإن صلوة الليل دأب الصالحين و
طريقة الفائزين يرضى بها الرب الكريم ؛ وإياكم أن
تفسدوا في الأرض وتقطعوا الأرحام ؛ فقد ورد عن

سَيِّدِ الْبَشَرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مَا دَارَ الْقَمَرُ
إِنَّ الرَّحْمَةَ لَا تَنْزِلُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ الرَّحِمِ مُقِيمٌ
وَاعْلَمُوا أَنَّ الْوَاصِلَ لَيْسَ بِالْمُكَافِي إِنَّمَا الْوَاصِلُ مَنْ إِذَا
قُطِعَ رَحِمُهُ وَصَلَهُ وَتَشَاغَلَ بِالْإِصْلَاحِ وَالتَّرْمِيمِ
وَحَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا وَأَسِيلُوا الدُّمُوعَ
فِي الْخَلَوَاتِ حَسْرَةً عَلَى مَا فَاتَ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَنَدَامَةً
عَلَى مَا صَدَرَ مِنَ السَّيِّئَاتِ لَعَلَّ اللهَ يَرْحَمُكُمْ وَيُظِلُّكُمْ
يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ الْعَظِيمِ وَادْعُوا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً وَاسْتَغْفِرُوهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْحَةٍ
عَلَى أَنْ يَغْفِرَ اللهُ ذُنُوبَكُمْ وَيُنَجِّيَكُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ
وَقُولُوا مِنَ الْقَلْبِ الصَّمِيمِ

ہے ثنا و حمد اللہ الحکیم — غافر الذنب و رؤف است و رحیم
اوسنے بھیجے ہین نبی سب کے لیے — اور عالم اونکے وارث ہین سبھی
علم و حکمت کی ہمین تعلیم دی — اور بتائی راہ سیدھی دین کی
پاک ہے اور ایک وہ عالیجناب — بیگنہ کرتا نہین ہے جو عذاب
عفو ہم سے کرے سہو و خطا — مہربان ہی ہے بیشک وہ خدا
اور بھیجا ہین رسول اوسکے کریم — جو کہ ہین وہ صاحب خلق عظیم
آل اونکی اور صحابہ بالعموم — ہین ہدایت کی وہ کشتی اور نجوم
اونپہ اور پھر اونکے ان اتباع پر — ہو درود خالق جن و بشر

بعد ازین اے بندگان مبتلا — نیند سے غفلت کی اب جاگو ذرا
اور کرو کوشش خدا کی راہ میز — تاکہ وہ جنت مین گھر بخشے تمہین
خوب طاعت تم کرو اللہ کی — اور رسول اللہ کی پہر شاہ کی
تم مین جھگڑا ہو کوئی اے اناس — اوسکو تم لیجاؤ اہل علم پاس
اپنی رائے پر کرو مت اعتماد — مسئلہ حاصل کرو از اوستاد
علم دین کی فرض ہے تم پر طلب — اہل اور اولاد سب کو دو ادب
اور غریبون کو بھی سکھلاؤ تمیز — سب بتاؤ نفع اور نقصان کی چیز
کیونکہ خَیرُ النَّاسِ مَنْ یَنْفَعُ لَہُم — ہر طرح پر نفع پس پہنچاؤ تم
خاصکر لوگون کو تنبیہ نماز — تم سدا کرتے رہو اے اہل راز
ہفت سالہ ہون تمہارے جب پسر — اونسے پڑہواؤ نمازین حکم کر
دس برس کے ہون تو پھر مارو انہین — ترک گر فرضی نمازین وہ کرین
امر بالمعروف تم کرتے رہو — نہی منکر سے اونہین آگہ کرو
دین مین رخنہ نہ ڈالو تم ذرا — بدعتون کو چھوڑ دو بہر خدا
کیونکہ ہر بدعت ضلالت ہی بڑی — اور ضلالت راہبر ہے آگ کی
مومنون مین ہو اگر باہم فساد — صلح اونمین تم کرا دو اے عباد
صلح کا اونمین نمانے جو پیام — تم بھی سرکش سے لڑو پھر لا کلام
بس کرو کوشش یہانتک سربسر — تاکہ وہ آجائین راہ راست پر
خوب آپس مین رکھو تم اتفاق — دور کر دو اپنے دل سے سب نفاق
دل مین کچھ بغض و حسد تم مت رکھو — پیٹھ پیچھے بد کسی کو مت کہو

ایک دل اور قول سب ہو جاؤ تم بھائی بھائی ایک اب ہو جاؤ تم

خندہ پیشانی سے آپسمین ملو اور محبت سے سلام اول کرو

اے عزیزو دعوتین باہم کرو رنج و راحت مین شریک اوسکے رہو

مفسدہ کوئی نہ تم برپا کرو اور تم قطع رحم سے بھی بچو

رشتہ دارون سے کرو اچھا سلوک ہے یہی حکم شہ حجابہ ملوک (لقب فخر الانبیا ۱۲)

اپنے نفسون کی محاسب تم رہو خلوتون مین بیٹھکر رویا کرو

جو گنہ تم سے کہ ہون سرزد ہوے یاد کرکے ہو و نادم بیشکے

اور پڑھو شب کو تہجد کی نماز ہے وہ دابِ صالحان پاکباز

تاکہ تمپر رحم فرمائے خدا عرش کے نیچے رکھے روزِ جزا

سامنے حق کے اوٹھاکر دونون ہاتھ تم دعا دلسے کرو زاری کے ساتھ

اور استغفار بھی اوس سے کرو سچے دل سے اوسکے آگے یون کہو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَحْمٰنُ الرَّحِیْم فَاعْفُ عَنَّا یَا غَفُوْرُ یَا کَرِیْم

حمد ہے تجھکو کہ تو نے اے علی ہمکو بخشا ہے جہان مین سے نبی

جو کہ ہے ہمپر رحیم اور مہربان شافع ہو اوسپر ہمارا سب زبان

کی کفایت تو نے جسکی یا الٰہ تجھسے تھا جس کا توکل اور پناہ

تو ہے بیشک مالکِ عرشِ عظیم ذات بابرکات ہے تیری قدیم

ہے بھروسہ تجھپہ میرا بھی مجیب ورد مین ہے حسبی اللّٰہ الحسیب

اَللّٰهُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۞ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ ۞ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ
عَنَّا یَا كَرِیْمُ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ لَقَدْ جَاۤءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۞

ماہ جمادی الاخریٰ کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ خَالِقِ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَكِيْنٍ ۞ مُدَبِّرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۞ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا كَحَمْدِ الشَّاكِرِيْنَ ۞ وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَثِيْرًا فِيْ كُلِّ حِيْنٍ ۞ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا مُعِيْنَ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ ۞ اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۞ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى

وَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ؛ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَيَجْعَلُهٗ
مِنَ الْفَالِحِيْنَ ؛ وَاِيَّاكُمْ وَالشِّرْكَ الْاَكْبَرَ وَالْاَصْغَرَ
فَمَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ فِيْ ذَاتِهٖ اَوْ صِفَاتِهٖ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهٗ وَصَارَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ؛ وَاشْكُرُوا اللّٰهَ
عَلٰى نَعْمَائِهٖ ؛ وَاحْمَدُوْهُ عَلٰى اٰلَائِهٖ ؛ فَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ؛ وَتَذَكَّرُوا الْيَوْمَ يَتَذَكَّرُ
الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى يَوْمَ
يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؛ ذَالِكَ يَوْمٌ تُفْتَضَحُ
فِيْهِ الْخَلَائِقُ وَتُكْشَفُ فِيْهِ اَسْتَارُ السَّاتِرِيْنَ ؛ وَيُسْاَلُ
فِيْهِ كُلُّ عَبْدٍ عَنْ كُلِّ فِعْلٍ وَّقَوْلٍ ؛ وَيُحَاسَبُ عَلٰى
كُلِّ طَوْلٍ وَّحَوْلٍ ؛ وَيُخَاصِمُ فِيْهِ الرَّجُلُ مَعَ زَوْجَتِهٖ
وَالْاَخُ مَعَ اَخِيْهِ وَالْوَلَدُ مَعَ وَالِدَيْهِ وَالْوَالِدَانِ
مَعَ الْبَنَاتِ وَالْبَنِيْنَ ؛ وَيُعْطٰى فِيْهِ كُلُّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ
وَيُوَفّٰى كُلُّ مُسْتَحِقٍّ مَا اسْتَحَقَّهٗ ؛ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ
اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ ؛ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ
اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ ؛ وَاسْتَغْفِرُوْا
يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ؛ وَلَازِمُوْا اَدَاءَ الصَّلَوَاتِ
الْخَمْسِ مَعَ الْجَمَاعَاتِ فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ نُوْرًا

وَبُرْهَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ
حُشِرَ مَعَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُوْنَ وَاُبَيِّ بْنِ
خَلَفٍ وَسَائِرِ الشَّيَاطِيْنِ ۞ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَ
اَدُّوْا زَكوٰةَ اَمْوَالِكُمْ وَحُجُّوْا قَبْلَ اَنْ لَا يُحَجَّ الْبَيْتَ
وَأْتَمِرُوْا بِمَآ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِهٖ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَاكُمْ
عَنْهُ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْغَافِلِيْنَ ۞ وَتَوَكَّلُوْا
عَلَى اللّٰهِ فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ ۞ وَاصْبِرُوْا عَلٰى
نَوَائِبِ الدُّهُوْرِ ۞ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
وَهَوِّنُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ هُمُوْمَ الدُّنْيَا فَمَنْ كَانَ
اَكْبَرُ هَمِّهِ الدُّنْيَا اسْتَحَقَّ الْعَذَابَ الْمُهِيْنَ ۞ اَمَا
سَمِعْتُمْ قَوْلَهٗ تَعَالٰى وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا
كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۞

حمد ہے اللہ رب العالمین — خالق کون و مکان و ہر مکین
حمد و شکر اوسکا کریں ہم ہر زمان — ایک ہے وہ مالک ہر دو جہان
دوسرا کوئی نہیں اوسکا شریک — ہے وہی اللہ واحد لا شریک
اور محمد ہیں رسول اوسکے امین — سید کل اولین و آخرین
ہو درود اونپر خدا کا بیشتر — پھر ہو آل و اصحاب و اتباع پر
بعد ازاں اے حاضرین عصر ما — تم کرو تقوی خدا کا خوب سا

جب مرو تو ہو کے مومن تم مرو | زاد تقوی ساتھ لیکر تم چلو
جو کوئی تقوی کرے پورا ادا | غیب سے رزق اسکو پہنچائے خدا
متقی کے ہین کشادہ راستے | ہو قیامت مین فلاحیت اسکے
اور بچو تم شرک سے اخاص و عام | شرک اکبر شرک اصغر سے مدام
شرک ہو فی الذات یا ہو فی الصفات | دونون ہین مردود سنلو میری بات
جو شریک اللہ کا مانے کوئی | نیکیان برباد ہون اوسکی سبھی
سب گناہونکی ہے بخشش بالیقین | شرک کی بخشش ولے ہرگز نہین
شرک سے اے صاحبو توبہ کرو | اور استغفار تم کرتے رہو
شکر اسکی نعمتون کا تم کرو | بندۂ ناشکر ہرگز مت بنو
یاد رکھو دن قیامت کا مدام | جبکہ دوزخ سامنے آئے تمام
جبکہ ظاہر ہون عیوب جملہ کس | اور فضیحت ہو بڑے زورکی بس
ہو گرفت ہر اک کے قول و فعل پر | اور کمی بیشی پہ جھگڑا ہو مگر
ہو میان۔ بی بی پہ جب فریاد خواہ | یا کہ ہو بی بی۔ میان پر داد خواہ
یا کہ بھائی بھائی کا شکوہ کرے | یا کہ بیٹا باپ اور مان سے لڑے
یا کرین مان باپ بیٹون کا گلہ | یار اپنے یار سے چاہے صلہ
ہو وہان حقدار کا حق سب ادا | مستحق کا ہو عوض پورا وفا
ظالمون پر سخت ہو لعن و عتاب | اور ہو مظلوم پر رحم و ثواب
پس ڈرو اللہ سے ای مومنین | اور نہ مارو حق کسی کا بالیقین
پنجگانہ تم نمازون کو پڑھو | اور حفاظت اونکی تم پوری کرو

جو نہین پڑہتا نمازِ فرض کو / حشر مین فرعون کے وہ ساتھ ہو
اور رکھو رمضان کو روزے تمام / دو زکوۃ مال پوری لا کلام
حج بیت اللہ بھی جا کر کرو / اور امر و نہی کے پابند ہو
اور توکل تم کرو ہر کام مین / صبر کو چھوڑو نہ تم آلام مین
جو توکل کرتا ہے اللہ پر / اوسپہ وہ کرتا ہے رحمت کی نظر
کار دنیا کو کرو تم اختصار / کچہ نرکھو اپنے دل پر اوسکا بار
جو کوئی دنیا کو دلمین دے جگہ / مستحقِ نار ہو وہ غمزدہ
چھوڑ دنیائے دنی مردار کو / اور کہو دل سے تم اوس غفار کو
تو ہی ہے رحمٰن و ارحم یا غفور / اور ہم ہین بندگانِ پُر قصور
بحرِ عصیان مین ہین ہم غرق ابتدا / ہکو اوس طوفان سے ابتو کر جدا
جنتو مین اپنی داخل کر ہمین / انبیاؤ اولیا کے ساتھ مین
حفظ ہے مخصوص تجھکو یا الٰہ / دے ہمین شیطانِ ملعون سے پناہ
اور دکھو او صدق اے ذو الجلال / حق ہے سب تیرا کلام بیمثال

وَقَوْلُنَا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ مَعَ التَّضَرُّعِ وَالْاَنِيْنِ ۞ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ نَحْنُ غَرْقَى فِيْ بِحَارِ الْعِصْيَانِ فَاَخْرِجْنَا مِنْهَا وَاَدْخِلْنَا جَنَّتَكَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۞ وَسَامِحْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاسْتُرْ زَلَّاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا وَاَعْطِ اُمْنِيَّاتِنَا فَاِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ جمادی الاخریٰ کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَجَزَتْ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِهِ الْعُقُوْلُ وَالْاَوْهَامُ ؛ وَتَحَيَّرَتْ فِيْ دَرْكِ سِرِّهِ الْمَدَارِكُ وَالْاَفْهَامُ ؛ جَلَّتْ قُدْرَتُهٗ وَعَظُمَتْ سَطْوَتُهٗ يُقَلِّبُ اللَّيَالِيَ وَالْاَيَّامَ ؛ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ تَفَرَّدَ بِخَلْقِ الْخَلْقِ وَحُسْنِ الْاِنْتِظَامِ ؛ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي النَّظْمِ وَالْاَحْكَامِ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ وَالْمَقَامِ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ ؛ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ وَالْخِلَّانُ اِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّمَادِيْ فِي الْغَفْلَةِ ؛ اِلٰى مَتٰى

هٰذا الانهماك في قضاء الشهوه ؛ الى متى هٰذه
الجراءة في اكتساب الحرام ؛ اما تعتبرون بانقلاب
الليالي والايام ؛ اما تتفكرون في سير من مضى
من الكرام ؛ كانوا يجتهدون في العبادة غاية
الاجتهاد ويجتنبون الشرور والفساد والاثام
كانوا لا يخافون في الله لومة لائم ولا يداهنون
في اوامر الملك الدائم القيام ؛ صرفوا اعمارهم
في اتباع الشرائع ونقّوا ارواحهم وابدانهم
من القبائح العظام ؛ وتقربوا الى الله بكثرة
الاوراد والاذكار ولازموا كثرة النوافل التي
تقربا الى العزيز العلام ؛ وامسكوا السنتهم عن
الغيبة والنميمة والكذب والخصومة وسائر
المهلكات الجسام ؛ وبالغوا في تصفية قلوبهم
من البغض والحسد والحرص والحقد والعجب والكبر
وحب الجاه والفخر وسائر الموبقات العظام ؛ ففازوا
بالمراتب العليا ونالوا الفضائل القصوى واستحقوا
دار السلام ؛ فطوبى لهم وبشرى لمن تبعهم بالسلامة
من الالام ؛ فيا عجبا منكم تنتسبون اليهم وتدعون
انكم منهم ولا تمشون طرقهم ولا تسلكون هديهم

وَتُخَالِفُوهُمْ سَائِرَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ ۞ أَمَا سَمِعْتُمْ قَوْلَ
نَبِيِّنَا صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبُّهُ ۞ مَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ
يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ ۞ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ مُجَرَّدَ الْانْتِسَابِ إِلَى
أَصْحَابِ الْمَرَاتِبِ الْعَلِيَّةِ لَا يُفِيدُ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالْآلَامِ
فَتَنَبَّهُوا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَاخْشَوْا يَوْمَ الْمُحَاسَبَةِ
وَالْانْتِقَامِ ۞ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ فِي خَلَوَاتِكُمْ وَجَلَوَاتِكُمْ مِنَ الذُّنُوبِ
وَالْآثَامِ ۞ وَقُولُوا بَاسِطِي أَكُفِّ السُّؤَالِ إِلَى الْعَزِيزِ الْعَلَّامِ

حمد ہے اللہ برتر کو سدا ۔ ہے وہ ساری خلق کا فرمان روا
اوسکی قدرت ہی بڑی سطوت عظیم ۔ رات دن کو وہ پلٹتا ہے حکیم
مینہہ برساتا ہے جگ مین وہ تعال ۔ جانتا ہی ماؤن کے پیٹون کا حال
پاک ہی وہ فرد خلاق انام ۔ اوسنے کیا اچھا کیا یہ انتظام
ایک ہی وہ حکم و نظم دہر مین ۔ اور پیمبر اوسکے برتر سب مین
ہین ہمارے شافع روز جزا ۔ ہون درود ان اور سلام اونپر سدا
بعد ازین اے دوستان نیک پے ۔ غفلتون مین تم رہوگے تا بکے
روز و شب اس انقلاب دہر کو ۔ کیون نہین تم دیکھتے اے دوستو
کیون نہین لیتے سبق تم بیشکے ۔ صالحین سابقین کے حال سے
صالحین گذرے ہین پہلے جتنے سب ۔ ہان چلو نقش قدم پر اونکے اب
کرتے کوشش وہ عبادتمین بڑی ۔ اور فساد و شر سے رہتے تھے بری
بچتے تھے وہ خواہشات نفس سے ۔ کام کرتے تھے خدا کے واسطے

امرِ حق میں وہ نہ ڈرتے تھے کبھی / کچھ ملامت کی اونہیں پروا نہ تھی
شرع کے احکام پر وہ تھے مقیم / راہ چلتے تھے ہمیشہ مستقیم
غیبت و بغض و حسد سے دور تھے / کذب و عجب و حرص سے نفور تھے
رات دن ذکرِ خدا تھا اونکا کام / جب ہوئے وہ قابلِ دار السلام
پس مبارکباد ہے اونکے لئے / اور اوسکو راہ اونکی جو چلے
ہے تعجب اون سے جو اپنا نسب / کرتے ہیں منسوب اون سے با طرب
چال چلتے ہیں وہ پر اونکے خلاف / پس ہے باطل اونکا سب لاف و گزاف
حشر کے دن یہ نہ کچھ کام آئیگا / وان عمل ہر اک سے پوچھا جائیگا
دیکھو فرماتے تھے یہ احمد نبی / مومنوں سے اور بنی ہاشم سے بھی
ہو عمل جس شخص کا سست اور خراب / کچھ نہ لیجائے نسب اوسکو شتاب
کچھ نہ کام آئے نسب محشر کے دن / تم نہو عالی نسب پر مطمئن
ہوں عمل اچھے تمہارے گر یہاں / جب تو بخشے جاؤگے بیشک وہاں
اور عمل ہوں گر تمہارے سست برے / تو نسب عالی نہ تمکو کام دے
کچھ تو سوچو اب ذرا اے غافلو / جب نسب کی بھی ہاں پرسش نہو
پھر ہماری اور تمہاری کیا شمار / کیا کرینگے پیش ہم اعمال زار
نامۂ اعمال ہیں اپنے سیاہ / کیا دکھائینگے عمل ہم آہ آہ
ہائے ہم سے کچھ نہ کام اچھا بنا / ربنا انا ظلمنا انفسنا
یا وکیل و یا کفیل و یا الٰہ / کچھ نہیں ہے پاس اپنے زاد راہ
ہم تہیدست اور مفلس ہیں تمام / تیرے لطف و فضل پر ہے اپنا کام

ہم گنہ مین غرق ہین سر تا بپا — اور نسب بھی ہو نہ کچھ اپنا بڑا
ہم کرینگے عذر کیا تیرے حضور — ہم کسی قابل نہین ہین اے غیور
پھر کرین ہم فخر اب کس بات کا — ہے بھروسہ صرف تیری ذات کا
پاس اپنے کچھ نہین اے داو گر — ہان وسیلہ ایک ہے اپنا مگر
پیش کرتے ہین وہ ہم آگے ترے — ہم ہین امت مین تری محبوب کے
فخر آدم بہترین انبیا — شافع امت حبیب کبریا
ہادی دین رحمۃ للعالمین — ساقی کوثر شفیع المذنبین
سرور عالم محمد مصطفےٰ — صل یا رب علیہ دائما
اونکے صدقے مین خداوندا مجھے — چھوڑ دنیا پرسش اعمال سے
ساتھ اونکا مجھکو دنیا اے وحید — تجھ پہ رکھتا ہے بھروسہ یہ حمید
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا۔ اَنْتَ السَّلَامْ — اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ لَنَا دَارَ السَّلَامْ
تو نہین وعدہ خلاف اے ذوالجلال — تیرے وعدے حق ہین اور حق تیرا قال

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ
حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ ؛ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ؛ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ

رحیم و رب حلیم

ماہ ربیع الآخر کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رافع السماء بغير عماد ؞ باسط الأرض
للعباد ؞ أحمده حمدا كثيرا على أن زين السموات
بمصابيح وجعلها رجوما للشياطين وذريعة
لاهتداء العباد ؞ وأشكره على أن جعل ما على
الأرض زينة لها وسكنها بالجبال الأوتاد ؞ أشهد
أن لا إله إلا هو وحده لا شريك له وهو الكريم
الجواد ؞ وأشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله سيد كل حاضر وباد ؞ أما بعد أيها الناس
تفكروا في تقلب الدهور وتصرف العصور أين
الآباء والأبناء والأحفاد ؞ أين الأحباب والأقران
والأجداد ؞ أين فرعون وهامان أين قارون ونمرود وشداد ؞
أين الذين جابوا الصخر بالواد ؞ أين الذين عذبوا عباد الله
بالأوتاد ؞ أين الذين طغوا في البلاد ؞ فأكثروا
فيها الفساد ؞ أفناهم كر الليالي والأيام وأهلكهم
دور السبع الشداد ؞ هل تجدون منهم سوى قصصهم
وأخبارهم هل بقي شيء من آثارهم والأجساد ؞ فتنبهوا

مِنْ سِنَةِ الْغَفْلَةِ وَاخْشَوْا يَوْمَ تَقُومُ قِيَامَتُكُمُ الصُّغْرٰى
وَالْكُبْرٰى وَيُحَاسَبُ فِيهِ جَمِيعُ الْعِبَادِ ؞ وَلَا تَغْتَرُّوا بِبَقَاءِ
الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا كَمَا اغْتَرَّ بِهَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَهَلَكُوا وَأَهْلَكُوا
وَاسْتَحَقُّوا الْبِعَادَ ؞ أَتَظُنُّونَ أَنَّكُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ؞
أَمَا قَرَعَ سَمْعَكُمْ مَا قَالَ رَبُّكُمْ لِنَبِيِّكُمْ إِنَّكَ مَيِّتٌ
وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ؞ أَمَا عَلِمْتُمْ إِنَّ رَبَّكُمْ لَبِالْمِرْصَادِ
فَعَلَيْكُمْ بِامْتِثَالِ أَوَامِرِ اللّٰهِ وَالْانْزِجَارِ عَمَّا نَهَى
اللّٰهُ عَنْهُ وَبِالْتِزَامِ كَثْرَةِ الْأَذْكَارِ وَالْأَوْرَادِ
فَمَنْ دَامَتْ لِسَانُهُ رَطْبَةً بِذِكْرِ اللّٰهِ فَازَ بِالدَّرَجَاتِ
الْعَلِيَّةِ يَوْمَ التَّنَادِ ؞ وَادْعُوا اللّٰهَ فِي كُلِّ بُكْرَةٍ وَعَشِيَّةٍ
فَإِنَّهُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ؞ وَاسْتَغْفِرُوهُ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ ؞ فَإِنَّ
مَوْلَاكُمْ كَرِيمٌ لَطِيفٌ عَفُوٌّ جَوَادٌ ؞ وَاغْتَنِمُوا صِحَّتَكُمْ
قَبْلَ سُقْمِكُمْ وَشَبَابَكُمْ قَبْلَ هَرَمِكُمْ وَغِنَاءَكُمْ قَبْلَ فَقْرِكُمْ وَعَافِيَتَكُمْ قَبْلَ
ابْتِلَائِكُمْ وَحَيَاتَكُمْ قَبْلَ مَوْتِكُمْ لِئَلَّا تَقُولُوا لَيْتَنَا نَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا فَنَعْمَلَ فِيهَا
أَحْسَنَ مِمَّا عَمِلْنَا فَيُقَالُ لَكُمُ الْآنَ وَقَدْ عَصَيْتُمْ
قَبْلُ وَكُنْتُمْ مِنْ أَرْبَابِ الْفَسَادِ ؞ وَاجْتَهِدُوا فِي ابْتِغَاءِ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ حَقَّ الْاجْتِهَادِ ؞ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ مَنْ سَلِمَ
الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرَ مَنْ هَاجَرَ مَا نَهَى
اللّٰهُ عَنْهُ وَالْمُجَاهِدَ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ حَقَّ الْجِهَادِ

وَتَجَنَّبُوا التَّدَابُرَ وَالتَّنَافُرَ وَالتَّنَافُسَ وَالتَّبَاغُضَ
وَحُبَّ الْجَاهِ وَالْمَالِ وَانْقِيَادَ أَرْبَابِ الضَّلَالِ وَالْجَدَلَ
وَالْحَذَلَ وَالْخَطَلَ وَالزَّلَلَ وَالْعِنَادَ ۞ وَعَلَيْكُمْ بِتَصْفِيَةِ
النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ مِنَ الشَّوَائِبِ الرَّدِيَّةِ وَإِزَالَةِ الْأَوْصَافِ
الذَّمِيمَةِ وَاخْتِيَارِ الْاِقْتِصَادِ ۞ فَطُوبٰى لِمَنْ تَوَجَّهَ
بِقَلْبِهِ إِلٰى رَبِّهِ وَانْقَادَ صَدْرُهُ لِشَرْعِهِ وَتَرَكَ
مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ الْعِبَادَ ۞ هٰذَا تَذْكِرَةٌ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ
يَتَذَكَّرَ ۞ وَتَبْصِرَةٌ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَتَبَصَّرَ ۞ وَهِدَايَةٌ لِمَنْ
سَلَكَ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۞

شکر اللہ کا ہے اے ذو فنون — آسمان جس نے اوٹھایا بے ستون
اور زمین کا فرش یہ جس نے کیا — آسمانون پر چراغان کر دیا
ایک ہے اللہ جواد و کریم — ہے وہی معبود خلاق حکیم
ہیں محمد اوسکے بندے اور رسول — سید کل۔ ہادی اہل عقول
ہو درود انپر خدا کا اور سلام — آل و ازواج صحابہ پر تمام
بعد ازین اے بندۂ صاحب نظر — انقلاب دہر پر کچھ غور کر
باپ اور دادا تمھارے ہین کہان — یا کہ بیٹے پوتے اور پیر و جوان
جتنے تھے گردنکشان سابقین — کچھ اونکا کچھ پتا بھی ہے کہین
ہین کہان فرعون ہامان کہ جنے — وہ جنھون نے ظلم بنا و نہر کیے
اور کہان وہ سرکشان نامراد — جو کہ شہرون شہرون کرتے تھے فسا[د]

سب فنا ہو کر گئے زیر زمین　　پھر نہ کچھ گردن کشی اونکی چلی
کچھ نہین اب اونکے آثار و نشان　　صرف قصے رہگئے ہین بر زبان
چھوڑ دو بس غفلت کو تم اے غافلو　　اور خدا کے نیک بندون سے ملو
خوف رکھو دلمین اوس دن کا جناب　　جب بلائیجاؤ تم بہر حساب
تم نہ دہوکا کھاؤ دنیا پر کبھی　　جیسے دہوکے مین ہین وہ سب غبی
تم نہین دنیا مین رہنیکے سدا　　کیا نہین یہ قول حق تمنے سنا
ہر کہ دنیا مین ہین وہ میت ہین سب　　دیکھتا ہے بس تمہین وہ پاک رب
پس خدا کے حکم تم لاؤ بجا　　اور بچو تم منع جس سے ہے کیا
تم پڑھو اوراد اور اذکار نیک　　تر رکھو اپنی زبانین تم ہر ایک
ہو زبان تر جسکی ذکر اللہ مین　　بس وہی زندہ ہے خلق اللہ مین
ذکر حق سے خشک ہو جسکی زبان　　وہ ہی مردہ ۔ وہ ہی مردہ بیگمان
ہان دعا و ذکر تم اکثر کرو　　اور استغفار بھی ہر دم پڑھو
قدر صحت اور جوانی کی کرو　　وقت و دولت رائگان جانے نہ دو
فقر سے پہلے غنیمت ہے غنا　　عافیت نعمت ہے بس قبل از بلا
موت سے پہلے غنیمت ہے حیات　　تاکہ پچتاؤ نہ تم بعد از وفات
پس کرو کوشش خدارا مومنو　　اور مسلمانون کی ایذا سے بچو
نفس پر اپنے کرو تم سب جہاد　　اور نہ آپس مین رکھو بغض و عناد
حب ملک و مال حب عز و جاہ　　جز خطاؤنکی یہی ہے ۔ آہ آہ
تصفیہ نفسون کا اپنے تم کرو　　چھوڑ دو بد راہی کو چال اچھی چلو

ہے مبارک وہ کہ دل ہو جسکا صاف / ہو توجہ جسکی حق پر بے خلاف

اوسکے سینہ مین نہو کینہ ذرا / ہو شریعت او محبت سے بھرا

واسطے سامع کے ہے یہ تذکرہ / اور بینا کے لیئے ہے تبصرہ

اور ہدایت ہے یہ مہدی کے لیئے / وعظ ہے یہ خاص و عامی کے لیئے

مین یہ کہتا اور کرتا ہون دعا / مجھکو تمکو سبکو بخشے وہ خدا

ہین سپرد اللہ کے سب اپنے کام / ہے وہی دانا و بینا لا کلام

اور رسول اوسکے محمد ہین نذیر / ہادی ہر قوم ہین وہ بے نظیر

ہو درودین اونپہ لاکھون اور سلام / رحمت و برکات و نعمتہا تمام

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللهِ إِنَّ اللهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ❊ أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ ❊ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ❊ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ❊ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ❊ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ❊ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيمٌ وَرَبٌّ حَلِيمٌ

ماہ رجب کے اخیر جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَسَطَ بِسَاطَ الْفَضْلِ فَخَلَقَ الْأَفْهَامَ

وَخَلَقَ مَا فِيْهِ مَنَافِعُ وَمَصَالِحُ لِعِبَادِهٖ مِنَ الْاَحْجَارِ
وَالْاَشْجَارِ ۞ هُوَ الَّذِيْ دَارَ بِحُكْمِهِ الدَّوَّارُ ۞ وَالطَّيْرُ
بِصَنْعَتِهٖ طَارَ ۞ فَنَحْمَدُهٗ عَلٰى هٰذِهِ النِّعَمِ الْجَلِيْلَةِ
السَّابِلَةِ عَلَيْنَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُدْخِلُ
فِيْ دَارِ الْقَرَارِ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ ۞ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ
وَخِلَّانِيْ وَاحَسْرَتَاهْ عَلٰى مَا اكْتَسَبْنَا وَعَلٰى مَا تَسَاهَلْنَا
وَلَمْ نَخْشَ عَذَابَ الْمَلِكِ الْقَهَّارِ ۞ مَضَتِ الْاَيَّامُ
الْخَالِيَةُ ۞ وَاللَّيَالِي الْمَاضِيَةُ ۞ بِذُنُوْبِنَا تَكَاسَلْنَا
عَنِ الطَّاعَاتِ ۞ وَهَجَمْنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ۞ فَلَوْلَا
عِبَادٌ رُكَّعٌ وَصِبْيَانٌ رُضَّعٌ وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَغَضِبَ
عَلَيْنَا رَبُّنَا الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ۞ وَلَوْلَا حُرْمَةُ سَيِّدِ
مُضَرَ وَنِزَارٍ ۞ لَمَا خَرَجْنَا مِنْ حُفْرَةِ النَّارِ ۞ هٰذَا
شَهْرٌ مُّبَارَكٌ ۞ اِسْمُهٗ مُبَارَكٌ وَلَقَبُهٗ مُبَارَكٌ ۞
تَتَفَاضُ فِيْهِ عَلَيْنَا الْاَنْوَارُ ۞ فَاِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ
شَهْرُ اللّٰهِ فَفَضْلُهٗ عَلٰى سَائِرِ الشُّهُوْرِ كَفَضْلِهٖ عَلٰى مَا
سِوَاهُ وَشَهْرُ شَعْبَانَ شَهْرُ نَبِيِّهٖ فَفَضْلُهٗ عَلٰى سَائِرِ
الشُّهُوْرِ كَفَضْلِهٖ عَلٰى غَيْرِهٖ ۞ وَشَهْرُ رَجَبٍ شَهْرُ

هٰذِهِ الْأُمَّةِ فَتَفْضُلُ عَلٰى بَاقِي الشُّهُوْرِ كَفَضْلِ
هٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلٰى أُمَمِ الْأَنْبِيَاءِ الْكِبَارِ ، يَا أَيُّهَا
الْغَرِيْبُ الْمِسْكِيْنُ ، اَلْكَئِيْبُ الْحَزِيْنُ ، تُبْ إِلَى اللّٰهِ
مِمَّا فَعَلْتَ وَتَحَسَّرْ عَلٰى مَا فَاتَكَ وَاجْتَهِدْ فِي الْعِبَادَةِ
وَفَرَّطْتَ فِي الضَّلَالَةِ ، لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْحَمُكَ
وَيَتَجَاوَزُ عَمَّا فَعَلْتَ إِنَّهُ تَعَالٰى حَلِيْمٌ غَفَّارٌ ، وَعَلَيْكَ
بِالضَّرْبِ بِالسَّيْفِ ، وَإِطْعَامِ الضَّيْفِ ، وَالصَّوْمِ
فِي الصَّيْفِ ، وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ
النَّهَارِ ، أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ لَيْسَ
لَهَا بَقَاءٌ لَيْسَتْ بِدَارِ الْقَرَارِ ، كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ
غَرِيْبٌ أَوْ كَعَابِرِ سَبِيْلٍ فَإِنَّهَا سَكَّارَةٌ غَدَّارَةٌ لَيْسَ
لَهَا الْإِعْتِبَارُ ، أَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكَ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ
أَيْنَ مَنْ كَانَ مَلَكَ الْأَرَضِيْنَ فِي الْأَدْوَارِ الْخَالِيَةِ
أَفْنَاهُمْ مُرُوْرُ الزَّمَانِ وَدَوْرُ الدَّوَّارِ ، فَلَمَّا جَاءَ
أَجَلُهُمْ لَمْ يَسْتَأْخِرُوْهُ سَاعَةً وَلَمْ يَسْتَقْدِمُوْا
جُزْءًا بَيْنَ الْأَعْصَارِ ، فَقَصِّرِ الْأَمَلَ ، وَاسْتَعِدَّ لِلْأَجَلِ
وَأَصْلِحِ الْعَمَلَ الْأَقْبَحَ ، وَاتَّبِعِ النَّبِيَّ الْأَكْمَلَ ، وَاعْمَلْ
بِمَا فِي الْقَوْلِ الْفَيْصَلِ ، وَاطْلُبِ الْوِقَايَةَ مِنْ عَذَابِ
النَّارِ ، فَقَدْ قَرُبَ يَوْمُ الْحَشْرِ ، يَوْمَ تَرْتَفِعُ فِيْهِ

الاصوات بالویل والثبور ۝ یوم ینشر فیه دیوان
المعاصی ۝ ویجهل فیه العاصی ۝ یوم یفر فیه المرء
من اخیه وامه وابیه ۝ وصاحبته وبنیه ۝ لکل
امرئ منهم یومئذ شان یغنیه ۝ یوم لا انساب بینهم فیه
ولا یتساءلون ۝ فمن ثقلت موازینه فاولئك
هم المفلحون ۝ ومن خفت موازینه فاولئك الذین
خسروا فی جهنم خالدون ۝ یوم تظهر فیه القبائح
کظهور الشمس علی رابعة النهار ۝

حمد ہے اللہ کو اے مومنین	فضل سے جسنے کیا فرش زمین
اوسمین اوسنے اپنے بندونکے لئے	نہرین جاری کی ہین اپنے فضل سے
اوسنے پیدا کی ہین چیزین اور بھی	یہ جمادات اور نباتات اے فلکی
آسمان پھرتا ہے اوسکے حکم سے	جانور اوڑتا ہے اوسکے واسطے
حمد ہم کرتے ہین پس اوسکی مدام	ایسی اچھی صنعتون پر لاکلام
اور شہادت دیتے ہین ہم بالیقین	ایک ہے اللہ رب العالمین
دوسرا کوئی نہین اوسکا شریک	یہ شہادت باعث بخشش ہی نیک
پھر شہادت دیتے ہین ہم اور بھی	ہین محمد اوسکے بندے اور نبی
بعد ازین اے بھائیو اے دوستو	تم ہمارے حال پر حسرت کرو
ہمنے غفلت اور سستی کی سدا	کچھ نہ ہائے ڈر کیا قہار کا
کتنی راتین اور دن خالی گئے	جنمین ہمنے کچھ نہ کام اچھے کئے

بلکہ کام اکثر کئے حق کے خلاف　حق تعالیٰ اونکو فرمائے معاف
بس نہوتے . فرض کردم آپسپر　بندگانِ عابد و زاہد اگر
اور نہوتے اونمین نچے شیر خوار　اور نہوتے بیزبان گر روح دار
تو غضب کرتا خدا ہمپر ضرور　ہم ہین بیشک بندگانِ پر قصور
اور نہوتی حرمتِ حضرت اگر　تو نکلتے ہم نہ دوزخ سے مگر
آگیا اب تم پہ یہ ماہِ رجب　ہے مبارک نام اوسکا اور لقب
ماہ رمضان ماہ ہے اللہ کا　ماہ شعبان ہے رسول اللہ کا
اور رجب کا یہ مہینہ لا کلام　ہے یہ ماہِ امتِ خیر الانام
پس ہوا اِن تینون مہینونکا شرف　اسطرح باقی کی اوپر اے خلف
جیسے اِن کے مالکونکا غیر پر　بس کرو انمین عبادت بیشتر
اَیُّہَا المسکین حزین و مبتلا　اب تو باز آ اوس سے جو ابتک کیا
کچھ تو اب نادم ہو تو مافات پر　کچھ تو کوشش اب ذرا طاعت مین کر
تا کہ تجھپر رحم فرمائے رحیم　بخشدے تیری خطائین وہ کریم
اور لڑائی ہو اگر کفار سے　تو بچا اسلام کو تلوار سے
معترض ہون دین پر یا دشمنان　اونکو شمشیرِ قلم سے مار ہان
کھانا مہمان کو تو اچھا کھلا　گرمیون کے روزے رکھ بہرِ خدا
کر ادا تو فرض اور واجب سبھی　کر تلاوت رات دن قرآن کی
کیا نہین اس بات کو تو جانتا　دارِ دنیا ہے فنا اور بے بقا
اسطرح پر آئین رہ تو اے غریب　ہو مسافر جیسے منزل کے قریب

انقلاب دہر پہ تو غور کر ‏ — ‏ گردش دوران سے اوپر کر نظر
دیکھ تو تو اب کہاں ہیں وہ شفیق ‏ — ‏ جو گذشتہ سال تھے تیرے رفیق
وہ کہاں ہیں جو کہ تھے صاحبقران ‏ — ‏ وہ کہاں ہیں جو کہ تھے شاہ جہان
موت کی جس وقت ساعت آگئی ‏ — ‏ پھر نہ اونکو دیر دم بھر کی لگی
پس نکر تو اے ذکی طول امل ‏ — ‏ مستعد اور منتظر ہو للاجل
اور اطاعت کر خدائے پاک کی ‏ — ‏ پیروی کر حضرت لولاک کی
اور عمل کر قول فیصل فقہ پر ‏ — ‏ اور عذاب آتش دوزخ سے ڈر
کیونکہ اب ان سے قیامت کا قریب ‏ — ‏ جس میں واویلا بہت ہو اور نحیب
اوسمیں کھولا جائیگا دیوان حساب ‏ — ‏ اوسمیں محشر شدہ ہو عاصی اپنا تب
بھاگیگے اوسدن بھائی اپنے بھائی سے ‏ — ‏ اور ماں سے باپ سے اور بی بی سے
بھاگے وہ اولاد سے بھی اے اخی ‏ — ‏ کچھ عجب حالت ہو واں ہر ایک کی
کچھ نہ پوچھا جائیگا اوسدن نسب ‏ — ‏ ہو سوال اعمال نیک و بد سے جب
پس عمل ہوں نیک جنکو وزن دار ‏ — ‏ اونکو ہو اوسدن فلاح بیشمار
جنکے ہوں اعمال ہلکے اور خراب ‏ — ‏ وہ پڑیں گھاٹے میں اور دیکھیں عذاب
ہوں برائی جملہ اوسدن آشکار ‏ — ‏ مثل تجری الشمس فی ریح الہبا
اب دعا اللہ سے کرتا ہوں میں ‏ — ‏ یا الٰہی بخشدے ہم اب ہمیں
کر خطاؤں سے ہماری درگزر ‏ — ‏ تو ہے غفار و حلیم و دادگر
آسمانوں اور زمیں کا تو ہی رب ‏ — ‏ تو ہے غالب اور ہیں مغلوب سب

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَامْحُهَا وَعَنْ سَيِّئَاتِنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْحَلِيمُ الْغَفَّارُ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

الرَّبِّ الْحَكِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰـهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ٭ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہِ رجب کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ؛ اَلْوَاهِبِ الْوَالِي الصَّمَدِ
نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَدَبَّرَهٗ مِنْ غَيْرِ مُعِيْنٍ
وَّمَدَدٍ ؛ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِنْ اَشْرَفِ مَخْلُوْقَاتِهٖ
وَاَفَاضَ عَلَيْنَا نِعَمًا لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ ؛ اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ؛ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَآفَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْاَحْمَرِ وَالْاَبْيَضِ
وَالْاَسْوَدِ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلَى
الْاَبَدِ ؛ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْاِخْوَانِ وَالْخُلَّانِ اُشْكُرُوا اللّٰهَ
عَلٰى نَعْمَآئِهٖ ؛ وَاحْمَدُوْهُ عَلٰى اٰلَآئِهٖ ؛ حَيْثُ جَعَلَ لَكُمْ
اَيَّامًا مُّتَشَرِّفَةً وَّاَزْمَانًا مُّتَبَرِّكَةً لِتَفُوْزُوْا بِالرُّشْدِ

وَقَسَّمَ الزَّمَانَ عَلَى اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ
اَلثَّلَاثَةُ الْمُتَوَالِيَةُ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ
وَرَجَبُ الْفَرْدُ ؛ وَوَعَدَ لِمَنْ عَمِلَ فِيهَا بِالصَّالِحَاتِ بِالْأَجْرِ
الْجَزِيلِ وَحُسْنِ الْمَدَدِ ؛ فَعَلَيْكُمْ أَنْ لَا تُضَيِّعُوا هٰذِهِ
الْأَشْهُرَ الْمُحْتَرَمَةَ وَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ بِارْتِكَابِ
الْأَفْعَالِ الْخَبِيثَةِ فَمَنْ حَفِظَ نَفْسَهُ فِيهَا فَهُوَ الْمُهْتَدِ ؛ وَ
تَذَكَّرُوا يَوْمَ قِيَامِ الْقِيَامَةِ الصُّغْرٰى وَانْقِضَاءِ الْآجَالِ
وَالْمُدَدِ ؛ وَمَا يَمْضِي عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَهْوَالِ وَالشَّدَائِدِ
فِي الْمَدْفَنِ وَالْمَرْقَدِ ؛ وَوَرَاءَ ذٰلِكَ يَوْمُ الْعَرْضِ الْأَكْبَرِ
يَوْمٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ مَالٌ وَلَا وَالِدٌ وَلَا وَلَدٌ ؛ يَفِرُّ فِيهِ
الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ
وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ ؛ يَوْمَ تَرٰى فِيهِ كُلَّ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ
وَمَلَكٍ مُقَرَّبٍ يَقُولُ نَفْسِي نَفْسِي سِوٰى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ
شَفِيعِنَا صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَمْجَدِ ؛ أَيُّهَا الْغَافِلُونَ تَنَبَّهُوا
مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَلَا تَسْلُكُوا سُبُلَ مَنْ تَمَرَّدَ وَتَشَرَّدَ ؛
فَمَنْ تَمَرَّدَ عَنْ إِطَاعَةِ رَبِّهِ هَلَكَ وَأَهْلَكَ وَضَلَّ وَأَضَلَّ
وَفَسَدَ وَأَفْسَدَ ؛ وَطَهِّرُوا نُفُوسَكُمْ مِنَ الْخِصَالِ الْمُهْلِكَةِ
وَالْأَفْعَالِ الْمُقْبِحَةِ مِنَ الْكِبْرِ وَالْبُغْضِ وَالْعُجْبِ وَالْفَخْرِ
وَالشُّحِّ وَالْحَسَدِ ؛ فَمَنْ طَهَّرَ قَلْبَهُ مِنَ الْأَمْرَاضِ النَّفْسَانِيَّةِ

حلت عليه نسيم الانوار الربانية ؛ و بلغ اعلى
ما يطلب و ما يقصد ؛ و قد ورد في الخبر بالسند
المسند ؛ عن النبي صلى الله عليه وعلى اله وصحبه
الى الابد ؛ ان القلب مضغة اذا صلحت صلحت
الاعضاء كلها و تفسد اذا فسد ؛ ولا تزكوا انفسكم
ان ربكم اعلم بمن اتقى و من هو متهتك و متهجد
ولا تغتروا بسعة رحمة الله وحلمه فمن اغتر و
جرأ على الذنوب سلك في القعر الابعد ؛ و لا
تظنوا انكم خلقتم سدى او جعلتم عبثا او انكم
لا تموتون و ان لكم البقاء و الدوام الى الابد
كلا و الله ما من نفس منفوسة الا و قد قدر لها
اجلها فاذا جاء اجلها لا تستقدم ساعة ولا تستاخر
لمحة فان ملك الموت بالرصد ؛ ما يمضي يوم الا و
هو يتصفح الوجوه فمن جاء اجله قبض روحه
و فرق و بدد ؛ فطوبى لمن تزود لاخرته من دنياه
و قصد خيرية عقباه ؛ و ظن نفسه ممن لا يمسي
اذا اصبح و ممن لا يصبح اذا اظلم عليه الليل الاسود ؛
و ندم على ما اقترف في عمره الماضي من السيئات
ما اخطاء منها و ما تعمد ؛

ایک ہے اللہ واحد اور احد حمد زیبا ہے اوسیکو تا ابد
بے مدد سب خلق پیدا اوسنے کی آپ ہی کی غور اور پرداخت بھی
شکر اوسکے فضل اور احسان کا ہے کہ ہمکو خلق مین اشرف کیا
یا اخی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ لَمْ یَلِدْ۔ لَمْ یُوْلَدْ اَللّٰہُ الصَّمَدْ
کوئی اُسکا کُفُو نہین ہمسر نہین ہے نرالی ذات اُسکی بالیقین
اور محمد اسکے ہین پیغامبر جو کہ ہین مبعوث ساری خلق پر
ہو درود اُن پر الیٰ یوم النشور آل اور اصحاب پہ بھی ہو ضرور
اے عزیزان اے محبان صفا شکر تم اللہ کا لاؤ بجا
اوسنے یہ دن تمکو کیا اچھے دئیے برکتون سے ہے رجب پر جسکے
جو کوئی اسمین عمل اچھے کرے اجر اُسکو بالیقین زیادہ ملے
پس نہ تم ضایع کرو اس ماہ کو ارتکاب جرم سے اے دوستو
یاد رکھو تم قیامت کو ضرور بعد مردن پیش آئین جو امور
جب نہ دے کچھ فائدہ بیٹے کو باپ اور نہ بیٹا باپ ماں کو اپنا آپ
اور نہ کچھ بھائی کو بھائی کام دے اور نہ کوئی یار غار آرام دے
جسقدر ہون انبیائے مرسلین اور ملائک جتنے ہون اور کاملین
نفسی نفسی کہتے ہون اوس روز سب اسقدر ہول قیامت ہو غضب
ہان مگر وہ شافع امت تمام بالیقین محمود ہے جن کا مقام
کہتے ہون گے امتی و امتی اونپہ رحمت اور درود اللہ کی
ہان ذرا ہوشیار ہو اے غافلو ابتو بد راہونکی رہ تم مت چلو

جو کوئی کج راہ کا ہو راہ گیر | وہ تو ہو قعر ضلالت مین اسیر
تم رکھو نفسونکو اپنے پاک اب | کبر و بخل و فخر اور عیبون سے سب
جسقدر بھی ہین خصائل مہلکات | چھوڑ دو گین گین کہ تم ایک ایک بات
دل کو تم روشن کرو مثل چراغ | خانۂ تن جس سے ہو بس باغ باغ
دل کو تو نفسانیت سے پاک کر | تا کہ ہون انوار غیبی جلوہ گر
دیکھ وارد ہے خبر مین ایعزیز | دل کا ٹکڑہ ہے بدن مین ایسی چیز
وہ جو صالح ہو تو سب اعضا ہون چست | اور وہ فاسد ہو تو سب ہون نادرست
مولوی نے سچ کہا ہے اے مضمل | نیست بیماری چو بیماری دل
اور نہ تم اتراؤ نفسون پر ذرا | ہے خدا آگہ کہ اچھا کونسا
اور نہ چھوڑو اوسکی رحمت پر عمل | اوسکی رحمت حق ہے لیکن کر عمل
تم نہین پیدا ہوئے بیکار ہان | تم نہین زندہ رہوگے جاودان
جو کوئی دنیا مین ہے پیدا ہوا | ذائقہ چکھے وہ بیشک موت کا
موت کا آتا ہے جب وقت اوسپر | پر نہین ٹلتا ہے وہ اک لحظہ بہر
پس مبارک ہے وہ بندہ دائما | آخرت کا جسنے توشہ دھر لیا
اور جو نادم ہوا مافات پر | بالخطا و بالعمد ہر بات پر
تو ہے حنان اور رحمان اے خدا | تو ہے واحد اور احد یکتا سدا
بخش ہمکو سب خطائین کر معاف | اور دلونکو کر ہمارے پاک صاف
میل سے جسطرح کپڑا پاک ہو | آب رحمت سے ہمارے دل کو دھو
تو نے انسان کو کیا محنت زدہ | اوسپہ بیشک تو ہے قابو یافتہ

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ ؛ اِغْفِرْ لَنَا جَمِيْعَ خَطَايَانَا وَاعْفُ عَنَّا وَطَهِّرْ قُلُوْبَنَا وَاَجْسَادَنَا مِنَ الذُّنُوْبِ بِرَحْمَتِكَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؛ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ؛ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ؛ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؛ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ عَلِيْمٌ

ماہ رجب کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّبْعَ الشِّدَادَ وَجَعَلَهَا سُقُوْفًا مَّحْفُوْظَةً ؛ وَزَيَّنَهَا بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ وَالْبُرُوْجِ الْمَشْهُوْرَةِ ؛ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ عَجَزَتِ الْاَلْسِنَةُ عَنْ مَدْحِهٖ وَثَنَائِهٖ وَتَحَيَّرَتِ الْمَدَارِكُ فِيْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاُمُوْرِ الْمَقْدُوْرَةِ ؛ خَلَقَ سَبْعَ اَرَضِيْنَ وَجَعَلَهَا فُرُشًا مَّبْسُوْطَةً ؛ وَقَوَّاهَا بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ الْمَضْبُوْطَةِ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا جَمِيْلًا عَلٰى مِنَنِهٖ وَنَعْمَائِهٖ

المبثوثه ، واشهد ان لا اله الا هو وحده لا
شريك له كل الاشياء تحت قدرته مقهوره ،
واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله صاحب
الآيات والمعجزات المرصوصه ، صلى الله عليه وعلى
آله وصحبه صلوة دائمة كاملة موفوره ، اما
بعد فيا ايها الناس اتقوا الله حق تقاته فان التقوى
هي الشافعة المشفوعه ، واحذروا من بطش الله
فان بطشه لشديدة موعوده ، واتقوا النار ولو
بشق تمرة موهوبه ، واعلموا ان الله ما خلق النفوس
والارواح الا ليعبده فتكون شاكرة مشكوره ، ووهب
لها من البقاء اياما معدوده ، وهداها النجدين
وعلمها السبيلين فاما ناجية واما مطروده ، الا تعتبرون
بسرعة انقلاب الليالي والايام المعهوده ، الا تنظرون
الى فناء المخلوقات المنشوره ، اانكم مخلدون في الدنيا
ام لكم امان من عذاب النار المعهوده ، ام تغترون
بسعة رحمة الله تعالى ولا تتفكرون في ما يأتيكم
في القبر ويوم الحشر من الاهوال المكروهه ، كيف بكم
اذا اجتمع بكم ارض المحشر وجاءكم ربكم مع عرشه الاكبر
فيما يسئلكم على الاعمال المقبوحه ، وتوضع لكم موازين القسط

فَلَا تُظْلَمُونَ شَيْئًا وَتُعْرَضُ عَلَيْكُمْ كُتُبُ اَعْمَالِكُمْ وَلَا
تَنْقُصُونَ مِنْهَا شَيْئًا فَتَدْهَشُ كُلُّ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ
وَلَوْ جَاءَتْ بِاَعْمَالِ سَبْعِيْنَ نَبِيًّا لَظَنَّتْ اَنَّهَا هَالِكَةٌ
مُخَلَّدٌ وَّلَهٗ ؛ فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ نَجَتْ مِنْ شَدَائِدِ ذٰلِكَ
الْيَوْمِ وَكُتِبَتْ مِنَ النُّفُوْسِ الْمَرْحُوْمَةِ وَالْمَغْفُوْرَةِ
تَنَبَّهُوْا اَيُّهَا الْغَافِلُوْنَ ؛ وَتَذَكَّرُوْا اَيُّهَا الْعَاقِلُوْنَ
وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ بِالتَّوْبَةِ الْمَبْرُوْرَةِ ؛ وَحَاسِبُوْا
نُفُوْسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا كَيْ لَا تَصِيْرَ مَمْقُوْتَةً
وَّمَبْغُوْضَةً ؛ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ السَّنِيَّةِ وَاجْتِنَابِ
الْبِدْعَاتِ الْقَبِيْحَةِ الْمَذْمُوْمَةِ ؛ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ
ضَلَالَةٌ وَّكُلَّ ضَلَالَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْئُوْلَةٌ
وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ
بِهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ
وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا اِلٰى يَوْمِ الْمَصَائِبِ الْمَاثُوْرَةِ
وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَاتِ الْجَارِيَةِ الَّتِيْ لَا يَنْفَدُ ثَوَابُهَا
وَلَا تَنْقَطِعُ مَنَافِعُهَا الْمَنْشُوْرَةُ ؛ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ اِذَا مَاتَ
انْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا الصَّدَقَاتِ الْمَذْكُوْرَةَ ؛ فَاِنَّهَا لَا تَزَالُ
مَقْبُوْلَةً وَّمَسْطُوْرَةً ؛ فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ تَزَوَّدَتْ مِنْ
دُنْيَاهَا لِاٰخِرَتِهَا وَمِنْ حَيَاتِهَا لِمَوْتِهَا وَمِنْ صِحَّتِهَا

لِسقیہا ومن شبابہا الحسن مما و ادخلت الغرفات المزوقہ

حمد کے قابل ہے اوسکی پاک ذات — آسمان پیدا کئے ہین جسنے سات
اوسنے زینت بخشی اونکو لاکلام — چاند سورج تارون برجون سے تمام
کر دیا ہے سپہر اونکا سائبان — پاک ہے وہ اور بڑی ہے اوسکی شان
ہین زبانین عاجز اوسکی مدح مین — عقلین ہین حیران اوسکی شرح مین
ایسی ہی پیدا زمینین سات کین — کر دیا فرش اونکا بہر عالمین
حمد و شکر اوسکا کہانتک ہم کرین — بیحد و پایان ہین اوسکی نعمتین
ایک ہے اللہ واحد لاشریک — زیر قدرت اوسکی کل اشیا ہین ٹہیک
ہین محمد اسکے بندے اور رسول — صاحب آیات و معجزہاے طول
ہو درود کامل اونپر تا دوام — آل اور اصحاب پر بہی ہو تمام
بعد ازین یا ایہا الناس اتقوا — حق تقوے ہے لیک ادا کر یاد لو
اور بچو اسکی پکڑ سے تم مگر — ہے پکڑ اوسکی نہایت سخت تر
اور بچاؤ آگ سے تم آپ کو — گرچہ خرما نصف ہی لِلّٰہ دو
جانو حق نے کیا پیدا تمھین — تاکہ تم اور ہم عبادت سب کرین
شکر اوسکی نعمتون کا بہی کرین — اسکی نافرمانیون سے ہم بچین
کیا نہین تمکو خبر کچہ اے جناب — ہے زمانہ کا بسرعت انقلاب
رات اور دن کا ہے چکر کسقدر — اسمین ہوتے ہین فنا کتنے بشر
کیا تمہین دنیا مین رہنا ہے دوام — یہ نہین ہرگز تمہارا ظن ہے خام
کیون نہین ہے تمکو فکر اس بات کی — قبر مین اور حشر مین جو آئیگی

رکھی جائے حشر مین میزان جب ‏ تولے جائین نیک و بد اعمال سب
ہو نہ اوسمین کچھ کمی اور زیادتی ‏ نامہ اعمال مین ہو جو لکھی
نیکیان ہونگی سبے حد و شمار ‏ وہ بھی روتے ہونگے ڈر سے زار زار
ہوگا اوسدن وہ مبارک نفس ذات ‏ ہول محشر سے جو پا جائے نجات
اب تو تم ہشیار ہو اے غافلو ‏ یاد رکھو پند یہ سب اے عاقلو
تم کرو توبہ و استغفار اب ‏ لو حساب اب نیک و بد نفسون سے سب
اتباع سنت نبوی کرو ‏ بدعت مذموم سے بچتے رہو
کیونکہ ہر بدعت ضلالت ہی خراب ‏ ہو ضلالت پر قیامت مین عتاب
سنت نبوی کو جو رائج کرے ‏ عاملون کے ہو عمل کا اجر اوسے
جو کرے احیائے سنت ایجاب ‏ سو شہیدونکا ملے اوسکو ثواب
جو کرے بدعت بری جاری کوئی ‏ ہو گنہ اوسپر بھی عاملون کا سبھی
صدقہ ہائے جاریہ جاری کرو ‏ اجر اونکا منقطع ہوگا سہے نہو
وہ مبارک نفس ہے بین العباد ‏ ایسے صدقون سے لیا ہو جسنے زاد
جیتے جی مرنے کا سامان ہو کیا ‏ تندرستی مین مرض کی لے دوا
جنتون کی کھڑکیان اونپر کہلین ‏ ساتھ مین حوران عین کے وہ رہین
دے خدا توفیق تمکو اور ہمین ‏ تاکہ صدقے جاریہ ہم لے چلین
اور بخشے فضل سے اپنے الہ ‏ وہ ہمارے اور تمہارے سب گناہ
سب نصیحت ہین کلام اللہ مین ‏ جو بھو چاہین وہ نصیحت اوس سے لین

جعلنا اللہ وایاکم ممن تاب وانا ب وغفر اللہ لنا ولکم الاعمال المقبوحة ؛ ولله

لِلّٰہِ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؕ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ بَارَكَ اللّٰہُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ؕ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہِ رجب کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَرْسَلَ اِلَیْنَا النَّبِیَّ الْمُخْتَارَ الْمُصْطَفٰی ؕ وَنَزَّلَ عَلَیْهِمَا الْفُرْقَانَ لِیَخْشٰی سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَاَوْصَلَهٗ اِلَی الْعَرْشِ الْمُعَلّٰی ؕ نَحْمَدُهٗ عَلٰی هٰذِهِ النِّعَمِ الَّتِیْ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی ؕ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰی مَا فَضَّلَ عَبْدَهٗ بِاِسْرَآئِهٖ لَیْلَةَ الْمِعْرَاجِ فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ؕ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ تَشَرَّفَ بِرُؤْیَةِ رَبِّهٖ وَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ؕ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِیْ وَخِلَّانِیْ قَدْ شَوَّقْتُكُمْ وَخَوَّفْتُكُمْ وَاَنْذَرْتُكُمْ مِّنَ الدَّرَكَاتِ السُّفْلٰی ؕ وَاَسْمَعْتُكُمْ قُرْبَ تَرَحُّلِ الشَّهْرِ الْمُرَجَّبِ اَلَا قَدْ دَنَا ؕ وَلَمْ یَبْقَ مِنْهُ اِلَّا الْاَدْنٰی ؕ فَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ یُّوَدِّعُهٗ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَیَبْكِیْ عَلٰی سَیِّئَاتِ الْاَفْعَالِ ؕ وَیَنْظُرُ قُرْبَ الْاٰجَالِ وَیَتْرُكُ الْهَوٰی ؕ وَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ یَّجْتَنِبُ الطُّغْیَانَ وَیَجْمَعُ الْبِرَّ وَالتُّقٰی ؕ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ یَّسْتَغْفِرُ حَضْرَةَ رَبِّهٖ وَیَنْدَمُ عَلٰی مَا كَسَبَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَیُطِیْعُ الْعَلِیَّ الْاَعْلٰی ؕ هَلْ مِنْكُمْ مَّنْ یَّتَوَاضَعُ فِیْ خِدْمَةِ مَوْلَاهُ وَیَتْرُكُ مَا قَدْ مَضٰی

وَهَا سَتُظِلُّكُمْ لَيْلَةُ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ
وَهِيَ لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ قَدْ عَرَجَ اللّٰهُ فِيهَا بِعَبْدِهِ إِلَى
السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى ؛ وَالْتَقٰى بِهِ الْأَنْبِيَاءُ السَّابِقُونَ وَالْمَلَائِكَةُ
الْمُقَرَّبُونَ وَأَمَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى ؛ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ أَحْكَامٌ
وَاضِحَاتٌ ؛ وَآيَاتٌ مُبَيِّنَاتٌ ؛ وَحَصَلَتْ لَهُ رُؤْيَةُ رَبِّهِ
رَأْيَ الْعَيْنِ لَا كَالرُّؤْيَا ؛ فَيَا لَهَا مِنْ فَضْلٍ مَنْ قَامَ فِيهَا
وَصَامَ نَهَارَهَا حُطَّتْ عَنْهُ أَوْزَارُهُ وَغُفِرَتْ سَيِّئَاتُهُ
وَوَصَلَ إِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى ؛ فَطُوبٰى لِمَنْ تَزَوَّدَ مِنْ
صِحَّتِهِ لِسُقْمِهِ وَمِنْ حَيَاتِهِ لِمَوْتِهِ وَمِنْ شَبَابِهِ لِهَرَمِهِ
وَمِنْ دُنْيَاهُ لِلْعُقْبٰى ؛ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا
بِالْحُسْنٰى ؛ طُوبٰى لِمَنْ زَهِدَ فِي دَارِ الْفَنَاءِ لِدَارِ الْبَقَاءِ وَ
تَرَكَ الْكَسْبَ الْحَرَامَ وَاجْتَنَبَ الْآثَامَ وَجَاهَدَ نَفْسَهُ
فَتَزَكّٰى ؛ فَإِنَّهُ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ؛ وَأَنَّ سَعْيَهُ
سَوْفَ يُرٰى ؛ طُوبٰى لِمَنْ كَسَرَ نَفْسَهُ عَنِ الشَّهَوَاتِ ؛
وَاعْتَادَ تَحْصِيلَ الْحَسَنَاتِ ؛ وَتَأَهَّبَ لِصِيَامِ رَمَضَانَ
بِتَرْكِ الْهَوٰى ؛ طُوبٰى لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَالنَّمِيمَةَ
وَالْغِيبَةَ وَنَقّٰى نَفْسَهُ مِنَ الْبُغْضِ وَسُوءِ الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِينَ
وَالْحَسَدِ عَلٰى مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَخَافَ الْبَطْشَ

رَبِّهٖ فَاِنَّهٗ شَدِيْدُ الْبَطْشِ شَدِيْدُ الْقُوٰى ؛ وَوَيْلٌ
ثُمَّ وَيْلٌ لِّمَنْ مَّاتَ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ ؛ وَفَاتَ قَبْلَ اَنْ
يَّفُوْتَ ؛ وَنَامَ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ وَانْهَمَكَ فِى اكْتِسَابِ
الْاٰثَامِ وَوَدَّعَهٗ رَبُّهٗ وَقَلٰى ؛ فَهُوَ الشَّقِىُّ الَّذِىْ
شَقِىَ فِىْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَطَغٰى ؛ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى
النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ خَالِدِيْنَ فِيْهَا دَائِمًا
اَبَدًا ؛ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ يَتَّكِـُٔوْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ وَيَتَنَعَّمُوْنَ فِيْهَا اَبَدًا اَبَدًا

حمد ہے اللہ کو بے انتہا ۔ ہیں نبی مختار جس کے مصطفیٰ
پاک ہے وہ ذات جس نے ایک شب ۔ اپنے بندے کو کرائی سیر سب
وہ اوٹھا کر اوسکو از بالائے فرش ۔ لے گیا قدرت سے اپنی تا بعرش
ہیں اوسی معبود کو یہ قدرتیں ۔ ہیں اوسی محبوب کو یہ رفعتیں
ایک ہی بے شبہہ رب پاک ذات ۔ اوسکے ہیں اسمائے حسنیٰ با صفات
اور محمد ہیں رسول اللہ کے ۔ جو مشرف اوسکی رویت سے ہوئے
شب کو اوٹھکر خانۂ کعبہ سے جو ۔ آسمانوں پہ گئے معراج کو
گھر سے لیکر مسجد اقصیٰ تلک ۔ مسجد اقصیٰ سے تا ہفتم فلک
پھر وہاں سے عرش اور کرسی پہ سب ۔ لے گئے تشریف وہ نزدیک رب
لامکاں پر جا ہوا اونکا مقام ۔ حق تعالیٰ سے ہوئے وہ ہمکلام
رویت اللہ کی دولت ملی ۔ دین و دنیا کی اونہیں نعمت ملی

مرحبا کیا قرب حق حاصل ہوا ‏ دو کمان سے فرق کم باقی رہا
اسجگہہ احکام دین نازل ہوئے ‏ ہر طرح جیسے آپ وان کامل ہوئے
وحی سے ممتاز اونھین حقنے کیا ‏ جو کہا حق نے وہ حضرت نے سنا
اسقدر وان نعمتین بخشین اونھین ‏ جنکا احصا غیر ممکن ہے ہمین
آسمانون پر ملے خیر الانام ‏ انبیا سے اور فرشتون سے تمام
اور امامت مسجد اقصےٰ مین کی ‏ انبیا کی اور سب ارواح کی
کیا شرف ہے واہ سبحان الالٰہ ‏ دشمنون کی آنکھ مین خاک سیاہ
واپس آئے شاد اور خوشحال وہ ‏ نعمتون سے ہو گئے مالا مال وہ
لوٹکر آئے تو بستر گرم تھا ‏ سر تلے کا اونکے تکیہ نرم تھا
معجزہ بھی ہے یہ اور معراج بھی ‏ جسنے کی تصدیق اس معراج کی
ہو گیا اللہ کا صدیق وہ ‏ جو ہوا منکر ہوا زندیق وہ
خواب مین معراج اونکی یہ نہ تھی ‏ بلکہ بیداری مین تھی اے متقی
صاحب معراج پہ یارب مدام ‏ ہو درودین لاکھ تیری اور سلام
ہان ہوئی جس شب کو معراج نبی ‏ تھی وہ ستائیسوین اس ماہ کی
بس کرے اس شب مین جو کوئی قیام ‏ اور پھر روزہ رکھے دنمین تمام
اوسکے ہلکے ہونگے سب بار گناہ ‏ اور خطائین بخشدیگا سب الٰہ
اور پھر جنت مین ہون درجے بلند ‏ پس ہو خوشخبری اوسے اے ہوشمند
قدر کرنا چاہئے اس رات کی ‏ اسمین تو غفلت نکرنا اے ذکی
جو کرے صحت مین شکر ذو الجلال ‏ زندگی مین موت کا رکھے خیال

اور جوانی مین بڑھاپے کا گمان
اور رکھے دنیا مین عقبی کا دھیان

زہد و تقوی اوسکا اکثر کام ہو
محترز از جملہ آثام ہو

تزکیہ وہ نفس کا اپنے کرے
راہ مولے مین قدم بڑھکر دھرے

رات اور دن یاد وہ رب کی کرے
اتباع سنت نبوی کرے

چھوڑدے وہ غیبت و بغض و حسد
جھوٹ بکنا اور گمان سوء بد

اور گرفت رب سے ڈرتا ہر گھڑی
کیونکہ ہے اوسکی گرفت از حد کڑی

اور ابھی سے مستعد وہ ہو رہے
ماہ رمضان المبارک کیلئے

پس وہ بندہ دوست ہو اللہ کا
لیس للانسان الا ما سعے

اور جو محروم نیکی سے رہا
اور گناہون غفلتون مین وہ پھنسا

پس وہ مادر زاد ہے بندہ شقی
غیر توبہ کر مرے تو دوزخی

اے خدا کے بندو اب نیکی کرو
اور خدائے پاک سے ڈرتے رہو

اے وہ ذات پاک سبحان الذی
جسنے بھیجا مصطفی احمد نبی

سیر اونھین جسنے کرائی رات مین
مسجد اقصے تلک اک بات مین

سب ہمارے بخشدے جرم و خطا
واسطے سے صاحب معراج کا

اور اونھین کے صدقہ مین کر یا سلام
اپنے شہر پاک مین میرا قیام

پھر تشید خستہ کو اے پاکذات
دے مدینہ طیبہ مین تو وفات

پھر قیامت تک اوسے رکھنا وہین
در جوار رحمۃ للعالمین

یا الہی اسکا مدفن ہو بقیع
ہوت قیامت مین رسول اسکی شفیع

جنکا ہر ارشاد تھا وحی خفی
اونکے صدقے مین مجھے کر جنتی

حشر میں دینا ہمیں دارِ نعیم	حمد ہے تجھکو ہی اے ربِّ رحیم

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ بَعَثَ عَلَیْنَا النَّبِیَّ الْمُصْطَفٰی ؛ وَ اَسْرٰی بِہٖ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ؛ نَسْاَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ مَنْ نَّصَرَنَا وَتَخْذُلَ مَنْ خَذَلَنَا وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا جَمِیْعَ خَطَایَانَا وَ ذُنُوْبَنَا وَاَنْ تُیَسِّرَ لَنَا الْاِقَامَةَ بِبَلَدِكَ اِلٰی اَنْ نُّتَوَفّٰی بِجِوَارِ شَفِیْعِنَا الْمُجْتَبٰی ؛ وَاَنْ تُدْخِلَنَا دَارَ التَّاْبِیْدِ وَ تُنَجِّیَنَا مِنَ الدَّرَكَاتِ السُّفْلٰی ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؛ وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰی ؛ وَ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ؛ بَارَكَ اللّٰہُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ؛ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہِ رجب کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلِیِّ التَّوْفِیْقِ وَالْھِدَایَةِ ؛ اَلَّذِیْ بَعَثَ عَلَیْنَا لِھِدَایَتِنَا رُسُلًا وَّ اَنْبِیَاءَ وَ اَوْلِیَاءَ وَعُلَمَاءَ ذَوِی الْفَطَانَةِ وَالدِّرَایَةِ ؛ اَحْمَدُہٗ حَمْدًا كَثِیْرًا عَلٰی اَنْ بَیَّنَ لَنَا الْاَحْكَامَ وَ اَوْضَحَ لَنَا الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَحَفِظَنَا مِنَ الْغَوَایَةِ ؛ وَاَشْكُرُہٗ شُكْرًا كَبِیْرًا عَلٰی اَنْ مَّنَّ

علينا بتضاعف الحسنات في الأزمنة المتبركات
وجعلها لنا حمايه، أشهد أن لا إله إلا هو وحده
لا شريك له في البداية والنهايه، وأن سيدنا
محمدا عبده ورسوله المبعوث بشرف السعايه
أما بعد فيا أهل الفهم والدرايه، انظروا إلى
انقلاب الزمان، وتقلب الدوران، كلما مضت
لمحة نقص عمركم وقرب أجلكم فما هذا الانهماك
في الجنايه، تفكروا فيما إذا لحق بكم الموت، وضرب
عليكم طبل الفوت، فوقعتم في الوصايه، تدبروا
فيما إذا تعجل أحبابكم في تدفينكم وأصحابكم في
تكفينكم كأن لم تكن بينكم وبينهم مودة ولا
رعايه، يذهب معكم إلى مضجعكم ثلاثة الأموال
والأولاد والأعمال فيرجع اثنان ويبقى الثالث قرينا
بكم ناصبا للرايه، فإن كانت حسنة فطوبى لكم
وإن كانت سيئة وقعتم في الكنايه، كيف بكم
إذا سألكم الملكان عن ربكم وعن دينكم وعن
نبيكم فتفكروا فيما تجيبونهما به فإن أجبتم بالصواب
فنعما هو وإن زل لسانكم وقعتم في حضرة الهلاكه
كيف بكم إذا ضغط بكم القبر ضغطة تختلف منها

أَضْلَاعُكُمْ وَأَظْلَمَتْ عَلَيْكُمْ قُبُورُكُمْ فَوَقَعْتُمْ فِي
الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَه ؛ اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ
أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ وَالشَّرَارَه ؛ فَمَنْ
صَلُحَتْ أَعْمَالُهُ فُتِحَتْ لَهُ فِيهِمَا أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَوُسِّعَ
لَهُ مَضْجَعُهُ إِلَى أَقْصَى الْغَايَه ؛ وَمَنْ خَبُثَتْ أَعْمَالُهُ
وَقَعَ فِي الْعَذَابِ وَالنِّكَايَه ؛ تُحِيطُ بِهِ الْعَقَارِبُ
وَالْحَيَّاتُ ؛ وَتُفْتَحُ لَهُ أَبْوَابُ النَّارِ ذَاتِ الطَّبَقَاتِ
وَيُمَزَّقُ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؛ وَيُفَرَّقُ كُلَّ مُفَرَّقٍ ؛ فَعِنْدَ ذَلِكَ
يَتَحَسَّرُ وَلَا تَنْفَعُهُ الْحَسْرَه ؛ وَيَتُوبُ وَلَا تُفِيدُهُ الْإِنَابَه
وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ
مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَه ؛ فَمَنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ
أَيْسَرُ مِنْهُ وَمَنْ هَلَكَ فِيهِ وَقَعَ فِي الْغَوَايَه ؛ وَوَرَاءَ
ذَلِكَ يَوْمٌ هَوْلُهُ شَدِيدٌ وَهَمُّهُ مَدِيدٌ لَا
تَنْفَعُ فِيهِ قَرَابَةُ الْأُخُوَّةِ وَلَا رَابِطَةُ الْوِلَادَه ؛ يَوْمَ
يَفِرُّ الْمَرْءُ فِيهِ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ
وَبَنِيهِ وَعَنْ كُلِّ مَنْ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ
وَرِعَايَه ؛ فَاللهَ اللهَ عِبَادَ اللهِ اتَّقُوا اللهَ وَقُولُوا
قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
وَتُفَاضُ عَلَيْكُمْ بِحَارُ الْعِنَايَه ؛ وَيَصِلُكُمْ بِآلَاءِ الْأَرْكَانِيَّ

مِنَ الصَّلٰوةِ وَالْحَجِّ وَالزَّكٰوةِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ فَمَنْ اَضَاعَهَا ضَاعَ نَصِيْبُهُ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ وِقَايَةٌ ۞ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِجْتِنَابِ الْمُنْكَرَاتِ ۞ وَالْاِجْتِهَادِ فِي الطَّاعَاتِ ۞ لَاسِيَّمَا فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ ذَوِي الْعِزِّ وَالشَّرَافَةِ فَقَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِاَنْ جَعَلَ لَكُمْ شُهُوْرًا مُتَبَرِّكَةً وَاَيَّامًا لَّهَا عَظَمَةٌ وَكَرَامَةٌ ۞ فَلَا تَنْتَهِكُوْا حُرُمَاتِ اللّٰهِ فِيْهَا وَلَا تُضَيِّعُوْا اَوْقَاتَكُمْ فِيْهَا وَاغْتَنِمُوْا هٰذِهِ الْاَوْقَاتَ فَعَسٰى اَنْ تُفَارِقَكُمْ فَتَلْحَقَكُمْ حَسْرَةٌ وَنَدَامَةٌ ۞ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ

حمد کر اللہ کی اے با خدا	جسکی جانب سے ہے توفیق اور ہدا
جسنے بھیجے انبیاء و اولیا	اور عالم صاحب فہم و ذکا
جسنے سکھلائے ہمین احکام تام	جتنی باتین ہین حلال اور یا حرام
اور بچایا ہے ہمین بد راہ سے	حمد ہے اور شکر اوسکے واسطے
ہے وہ واحد لاشریک لہ سدا	کچھ نہ اوسکی ابتدا نے انتہا
ہین محمد اوسکے پیغمبر بڑے	سعی حق کو جو کہ ہین بھیجے گئے
بعد ازین اے اہل فہم و عقل و ہوش	انقلاب دہر پر تم رکھو گوش
ساعتین جاتی ہین جتنی دمبدم	عمر ہوتی جاتی ہے اوتنی ہی کم
موت ہوتی جاتی ہے نزدیک تر	پھر ہو تم کیون منہمک ہان اسقدر
کیون نہین کرتے ہو پھر تم فکر موت	جبکہ آپہنچا ہے تمپر لیل فوت

غوران باتون پہ تم اکثر کرو — پہلین جب یار تمکو دفن کو
ساتھ جائین وان تمہارے العزیز — مال و اولاد و عمل یہ تین چیز
لوٹکر آجائین بعد دفن دو — مال اور اولاد بس اے صاحبو
باقی رہجائین وہان اعمال یک — ساتھ دین جو وہ تمھارا حشر تک
پس اگر اچھے ہون وہ آذیشان — تو وہ مدفن تمپہ ہو باغ و بہار
قبر مین رہنا مبارک تمکو ہو — بعد اوسکے حشر مین بھی خیر ہو
اور وہ پسماندہ عمل ہون گر خراب — تب تو تم پڑ جاؤ آفت مین شتاب
تم سے پوچھین آنکر منکر نکیر — رب ہے دین ہے اور نبی ہے ناگزیر
بد عمل سے کچھ نہ بن آئے جواب — ہو پریشان سنکے یہ وہ ناصواب
دے وہ بیہودہ جواب ہر سوال — پھر تو ہوجائین وہ دو زن لال قال
اور کرین وہ زجر گرزون سے اوسے — قبر بھینچے اور دابے زور سے
ہڈی اور پسلی پچک جائین تمام — گھیرے ظلمت ہر طرف سے لا کلام
قبر ہے یا تو ہے جنت کا گھر — اور یا ہے قعر نار پر شرر
نیک ہون جسکے عمل اوسکو ہے باغ — بد عمل کے واسطے آتش کا داغ
سانپ اور بچھو بھی ہون اوسمین بھر — اوسمین پھر دوزخ کی کھڑکی بھی کھلے
دیکھو فرماتے ہین یہ خیر البشر — منزل اول ہے قبر اے بے خبر
دوسری منزل ہو یا کہ حشر مین — ہو تردد جس مین تمہین
منزل اول کٹی آسان جسے — دوسری بھی پھر تو آسان ہو اوسے
اور جو پہلی مین خرابی کچھ پڑی — دوسری پھر تو نہایت ہو کڑی

ہول محشر ہے نہایت سخت بس
مبتلا جسمین کہ ہو ہر ایک کس

کچھ نہ جسمین کام آئے دوستی
اور نہ کام آئے قرابت بھی ذری

چھوڑے بھائی کو بھائی لاکلام
باپ ماں اور بال بچون کو تمام

پس ڈرو تم حق سے اے اہل دین
اور نکالو مونھ سے تم اچھے سخن

ہون درست اعمال جسسے وہ کہو
قول و فعل اپنا پسندیدہ رکھو

اور فرائض جتنے ہین اسکی ذات
سب نماز و روزہ و حج و زکواۃ

تم ادا وہ سب کرو دل سے ضرور
کچھ نہ پیدا اونمین ہو تمسے قصور

جو کوئی ضائع کرے ارکان کو
واسطے اوسکے بچاؤ پھر نہو

طاعتون مین تم کرو کوشش مدام
کیونکہ بابرکت ہین یہ دن لاکلام

غیر طاعت یہ گزر جائینگے گر
تب تو ہو تمکو ندامت بیشتر

یا رحیم اب تو ہمپر رحم کر
تیری رحمت کو ہے سبقت قہر پہ

مہربانی سب پہ تیری عام ہے
اور تو ذوالفضل والاکرام ہے

نیک اور بد تیرے بندے ہین سبھی
دور کر دے ہمسے تو اب یہ بدی

ہمکو شیطان لعین سے دے پناہ
اور ہمارے بخشدے یارب گناہ

ظلم ہمنے اپنے نفسون پر کیا
ہے مگر لاتقنطوا پہ آسرا

گو کہ ہم ہین نفس کے ہاتھون تباہ
تیری رحمت سے نہین ہین ناامید

بخشدیتا ہے تو بیشک سب گناہ
تو غفور ہے - اور تو رحیم - اور تو الٰہ

حق ہے تیری آیۂ لاتقنطوا
سب ترا ارشاد حق ہے ہو بہو

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ عَلٰى غَضَبِهٖ
يَا مَنْ عَمَّتْ عِنَايَتُهٗ وَمِنَّتُهٗ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَوَفِّقْنَا
لِاَعْمَالٍ حَسَنَةٍ تَكُوْنُ لَنَا مِنَ النَّارِ جُنَّةً وَّ وِقَايَةً ؞
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؞ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ؞ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ
رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ شعبان المعظم کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ؞ اَلْحَلِيْمِ الْغَفُوْرِ لِاَهْلِ
الْعِصْيَانِ ؞ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى اَنْ اَرْسَلَ اِلَيْنَا شَهْرَ
شَعْبَانَ ؞ وَنَشْكُرُهٗ شُكْرًا جَمِيْلًا عَلٰى اَنْ بَشَّرَنَا بِقُرْبِ
رَمَضَانَ ؞ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً تُدْخِلُ بِهَا الْجِنَانَ
اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ وَخُلَّانِيْ قَدْ مَضَتِ الْاَيَّامُ الْمَاضِيَةُ

وَغَفَلْتُمْ اللَّيَالِي الْخَالِيَه ۞ وَاَنْتُمْ مُنْهَمِكُوْنَ فِي الْغَفَلَاتِ
مُتَدَنِّسُوْنَ بِالْعِصْيَانِ ۞ فَيَالَهُ مِنْ حَسْرَةٍ وَنُقْصَانٍ ۞
وَهَا قَدْ جَاءَكُمْ شَهْرٌ مُبَارَكٌ قَدْ اَحَبَّهُ حَبِيْبُ الرَّبِّ
تَعَالٰى وَتَبَارَكَ يُدْعٰى بِشَعْبَانَ ۞ شَهْرٌ تُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ
وَتُسْتَرُ فِيْهِ الْعُيُوْبُ لِاَصْحَابِ النِّيْرَانِ ۞ شَهْرٌ عَظِيْمٌ فَضْلُهُ
يَلِيْحُ مَدْحُهُ بِتَبْشِيْرِ مَجِيْءِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرُ الصَّدَقَةِ
وَالْمَغْفِرَةِ وَتَكْثِيْرِ الْخَيْرَاتِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ۞ وَقَدْ وَرَدَ
فِي الْحَدِيْثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ شَهْرُ رَجَبٍ شَهْرُ اُمَّتِيْ فَفَضْلُهُ عَلٰى
سَائِرِ الشُّهُوْرِ كَفَضْلِ اُمَّتِيْ عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ ۞ وَشَهْرُ رَمَضَانَ
شَهْرُ اللّٰهِ فَفَضْلُهُ عَلٰى سَائِرِ الشُّهُوْرِ كَفَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
سِوَاهُ ۞ وَشَهْرُ شَعْبَانَ شَهْرِيْ فَفَضْلُهُ عَلٰى سَائِرِ الشُّهُوْرِ
كَفَضْلِيْ عَلٰى مَنْ سِوَايَ مِنَ الْمَلَكِ وَالْبَشَرِ وَالْجَانِّ ۞ فَيَا
اَيُّهَا الْغَرِيْبُ الْمِسْكِيْنُ ۞ اَلْكَئِيْبُ الْحَزِيْنُ ۞ اِغْتَنِمْ هٰذَا
الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ وَتُبْ فِيْهِ مِنَ الْمَعَاصِيْ فَكَمْ قُبِلَتْ فِيْهِ
تَوْبَةُ الْعَاصِيْ وَطَيِّبْ نَفْسَكَ لِصَوْمِ رَمَضَانَ ۞ اَمَا تَعْلَمُ
اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ لَيْسَ لَهَا بَقَاءٌ فَاِنْ كُنْتَ تَظُنُّ اَنَّ
لَهَا بَقَاءً فَمَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ ۞ وَاِنْ كُنْتَ تَظُنُّ اَنَّ لَهَا
فَنَاءً فَمَا هٰذِهِ الْجُرْاَةُ ۞ اَلَكَ بَرَاءَةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ۞ اَيْنَ

مَن كَانَ مَعَكَ فِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ مِنَ السَّنَةِ الْمَاضِيَة
أَيْنَ مَنْ كَانَ مُصَاحِبَكَ وَمُجَالِسَكَ فِي السَّنَةِ الْخَالِيَة
أَفْنَاهُمْ دَوْرُ الدَّوَّارِ وَمُرُورُ الزَّمَانِ ، عَجَبًا لَكَ
يَا مِسْكِينُ تُلَاحِظُ انْقِلَابَ الدُّنْيَا وَلَا تَعْتَبِرُ ، وَتُعَايِنُ
زَوَالَ الدُّنْيَا وَلَا تَقْتَصِرُ ، أَغِشَاوَةٌ عَلَى قَلْبِكَ أَمْ
عَمًى فِي عَيْنَيْكَ أَمْ صَمَمٌ فِي الْآذَانِ ، فَاقْصِرِ الْأَمَلَ ؛
وَاسْتَعِدَّ لِلْأَجَلِ ، وَأَطِعِ الْعَلِيَّ الْأَجَلَّ ، وَالنَّبِيَّ الْأَكْمَلَ
وَاعْمَلْ بِمَا فِي الْقَوْلِ الْفَيْصَلِ ، وَاطْلُبِ الْوِقَايَةَ مِنْ عَذَابِ
النِّيرَانِ ، فَقَدْ قَرُبَ يَوْمُ الْحَشْرِ ، يَوْمٌ تَرْتَفِعُ فِيهِ
الْأَصْوَاتُ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ ، يَوْمٌ يَخْجَلُ فِيهِ الْعَاصِي
وَيُنْشَرُ دِيوَانُ الْمَعَاصِي يَوْمٌ يَنْصِبُ فِيهِ الْمَلِكُ الدَّيَّانُ
يَوْمَئِذٍ لَا وَلَدٌ يَنْفَعُ وَلَا مَالٌ يَنْفَعُ يَوْمٌ يَفِرُّ الْمَرْءُ فِيهِ
مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ، لِكُلِّ
امْرِئٍ مِنْهُمْ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ، تَتَزَلْزَلُ أَقْدَامُ أَصْحَابِ الْجِنَانِ
فَمَنْ أَنَا وَأَنْتَ يَا مِسْكِينُ ، كُلٌّ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ، فَلَوْلَا
حُرْمَةُ سَيِّدِ بَنِي عَدْنَانَ ، لَغَضِبَ عَلَيْنَا الرَّحْمٰنُ وَخَسَفَ
بِنَا الْمَكَانَ ، فَشَتْ فِينَا الْكَبَائِرُ ، فَضْلًا عَنِ الصَّغَائِرِ
أَكْثَرُ شُرْبِ الْخُمُورِ وَالزِّنَا وَأَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ وَالرِّبٰوا
وَاشْتَدَّ الْعُدْوَانُ ،

حمد ہے اللہ کو با عز و شان / ایک ہے وہ خالق انس و جان
وہ خطا پر حلم سے لیتا ہے کام / بخشتا ہے وہ گناہوں کو تمام
اور ہم کرتے ہیں شکر اس بات کا / ماہ شعبان خیر سے ہمکو ملا
دی بشارت جس نے رمضان کی ہمیں / جو مبارک تر ہے سارے سال میں
ہیں محمد ہادی سبکے اور نبی / کرتے ہیں اقرار اسکا ہم سبھی
بعد حمد و نعت کے اے دوستان / عمر تمنے حیف کھوئی رائگان
کتنی راتیں اور دن خالی گئے / جنمیں تمنے کچھ نہ کام اچھے کئے
بلکہ اون میں تم رہے ہو مبتلا / غفلت و عصیان میں با حرص و ہوا
ہے بڑی یہ حیرت و حسرت کی بات / آئے اب شعبان کے دن اور رات
اس مہ شعبان کو بیشک دائما / دوست رکھتے تھے حبیب کبریا
اسمیں بخشے جاتے ہیں اکثر گناہ / اسمیں ملتی ہے جہنم سے پناہ
ہے فضیلت اس مہینے کی بڑی / اور بشارت اسمیں ہے رمضان کی
اسطرح فرماتے ہیں خیر الانام / ماہ شعبان ہے ہمارا لا کلام
جو شرف ہمکو ہے اہل دہر پر / وہ شرف شعبان کو ہے ہر شہر پر
پس تو اے مسکین غنیمت جان اسے / اور توبہ کر برے افعال سے
پاک کر نفس اپنا رمضان کیلئے / کر عبادت خاص رحمان کیلئے
ہاں یہ دنیا ہے فنا و بے بقا / اور تو بھی خوب ہے یہ جانتا
پھر ہے کیوں جرأت گناہوں پر تجھے / اور یہ غفلت ہے پھر کسواسطے
مل گئی کیا تجھکو دوزخ سے نجات / ہوش میں آ یہ نہیں ہونیکی بات

سب عمل پر اسکا ہے دارومدار　　کر عمل اچھے کہ بچا کے تجھے نار
اب کہان ہین وہ مصاحب ستر کے　　اس مہینے مین جو پچھلی سال تھے
ہے تعجب تم سے یہ اے دوستو　　دیکھتے ہو انقلاب دہر کو
اور نہین عبرت پکڑتے کچھ ذرا　　کیا تمہارے دل پہ ہے پردہ پڑا
یا تمہاری آنکھو نہین ہے کچھ سبیل　　یا سماعت مین تمہاری ہے خلل
یہ نہین ہے گر تو پھر کم کر امل　　قول فیصل فقہہ پہ کر تو عمل
اور اطاعت کر خدائے پاک کی　　پیروی کر سنت لولاک کی
کیونکہ اب دن ہے قیامت کا قریب　　ہمین او بلا کرے عاصی غریب
ہین اچھی اچھون کی پھسلین قدم　　پھر بتاؤ کیا ہو تم اور کیا ہین ہم
کام آئے کچھ نہ بیٹا باپ کے　　اور نہ مال اسدن ہین کچھ نفع دے
تم رکھو اسبات کا پورا یقین　　ہے ہر اک کسب پر اپنے رہین
ہے زمانہ کا عجب رنگ انجاب　　دن بدن بدتر ہی حال شیخ و شاب
پھیلی ہے مے نوشی اکثر اور غنا　　بڑھگئی ہے سود خواری اور زنا
کھاتے ہین ناحق ولی مال یتیم　　دشمنی آپسمین رکھتے ہین لئیم
اے خدا ہم ہین ترے بندے اثیم　　اور تو حنان و منان و رحیم
ہم ہین بیشک بندگان پر خطا　　ظلم ہمنے اپنے نفسون پر کیا
رحم فرما تو ہمارے حال پر　　کر گناہون سے ہمارے درگزر
غیر سے تو کر دے بے پروا ہمین　　اور دے دوزخ سے چھٹکارا ہمین
حق ہے تیرا قول سب کو ہے زوال　　ہان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ
فَارْحَمْنَا رَحْمَةً تُغْنِيْنَا عَمَّا سِوَاكَ وَنَجِّنَا مِنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ، مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ، وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ، فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ، بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ
مَلِكٌ قُدُّوْسٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ شعبان کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا سَوَاءَ السَّبِيْلِ ، وَجَعَلَ لَنَا
التَّوْفِيْقَ خَيْرَ دَلِيْلٍ ، نَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى مَا اَنْعَمَ
عَلَيْنَا بِاِنْزَالِ التَّنْزِيْلِ ، اَنْزَلَهٗ فِىْ لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ
وَفَضَّلَهٗ عَلٰى سَائِرِ الْكُتُبِ اَكْبَرَ تَفْضِيْلٍ ، وَنَشْكُرُهٗ شُكْرًا
عَلٰى اَنْ اَرْسَلَ اِلَيْنَا النَّبِىَّ الْجَلِيْلَ ، نَبِىٌّ عَظِيْمٌ قَدْرُهٗ
فَخِيْمٌ لُطْفُهٗ خَصَّهُ اللّٰهُ بِلُطْفِهِ الْعَمِيْمِ وَفَضْلِهِ
الْجَلِيْلِ ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ
التَّعْظِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ ، اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ تَنَبَّهُوْا مِنْ سِنَةِ

اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، وَأَنْتُمْ مُنْهَمِكُونَ فِي الْآثَامِ، وَصَائِرُ
إِلَى الْعَذَابِ الْوَبِيلِ، فَيَا حَسْرَتَاهُ عَلَى مَا فَرَّطْتُمْ
وَوَاوَيْلَاهُ عَلَى مَا ارْتَكَبْتُمْ، أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ
رَحِيلٍ، أَيْنَ الْمُلُوكُ الْأَكَاسِرَةُ، أَيْنَ السَّلَاطِينُ
الْجَبَابِرَةُ، أَفْنَاهُمْ دَوْرُ الدَّوَّارِ، وَكَذَلِكَ يَهْلِكُ
كُلُّ كَثِيرٍ وَقَلِيلٍ، مَا نَفَعَتْهُمُ السَّطْوَةُ، وَمَا أَبْقَتْهُمُ
السَّلْطَنَةُ، فَمَنْ أَنَا وَأَنْتُمْ إِذَا فَاجَأَنَا مَلَكُ الْمَوْتِ
عَزْرَائِيلُ، أَلَا قَدْ جَاءَتْكُمْ لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ فَضْلُهَا
مَشْهُودٌ، وَقَدْرُهَا مَأْثُورٌ، هِيَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ
شَعْبَانَ فَتَلَقَّوْهَا بِالْقِيَامِ وَالصِّيَامِ، وَأَكْثِرُوا فِيهَا
زِيَارَةَ الْقُبُورِ وَالدُّعَاءَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ مِنَ الْآثَامِ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُنَا وَيُعْطِينَا الثَّوَابَ الْجَزِيلَ، وَقَدْ
أَخْرَجَ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ
لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا
نَهَارَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى
السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا
مِنْ مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مِنْ مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ أَلَا
مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهٗ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيْعِ رَافِعًا رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَخَافِيْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ بَنِيْ كَلْبٍ وَّوَرَدَ فِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَسَاكِرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ صِيَامًا مِّنْهُ فِيْ شَعْبَانَ لِاَنَّهٗ تُنْسَخُ فِيْهِ اَرْوَاحُ الْاَحْيَاءِ فِي الْاَمْوَاتِ اِخْوَانِيْ وَخُلَّانِيْ هٰذِهٖ لَيْلَةٌ يُّخْرَجُ فِيْهَا اِسْمُ مَنْ يَّمُوْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ ؛ فَمَا اَدْرَاكُمْ وَمَا اَدْرَانَا لَعَلَّ اَسْمَاءَنَا تُخْرَجُ فِي الْمَوْتِ وَنَحْنُ فِيْ غَفْلَةٍ عَظِيْمَةٍ كَالْفَسِيْلِ وَالْعَجِيْلِ ؛ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَكُوْنُوْا كَعَابِرِ سَبِيْلٍ وَاقْصِرُوا الْاَمَلَ وَانْتَظِرُوا الْاَجَلَ وَاجْتَهِدُوْا فِي الْعِبَادَةِ لِتَكُوْنَ زَادًا لِلرَّحِيْلِ ؛ وَتَذَكَّرُوْا مَا حَالُكُمْ اِذَا تَرَكَكُمْ اَحْبَابُكُمْ وَهَجَرَكُمْ اَصْحَابُكُمْ وَدَفَنَكُمُ الْاَغْيَارُ وَالْاَجَانِبُ وَحَضَرَكُمُ الْاَعِزَّةُ وَالْاَقَارِبُ ؛ وَسَارَعُوْا اِلٰى تَغْيِيْبِكُمْ فِي اللَّحْدِ كَاَنَّهٗ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مَوَدَّةٌ ؛ وَاَلْقَوْا عَلَيْكُمُ التُّرَابَ كَاَنَّهٗ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ اُلْفَةٌ ؛ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَتَحَسَّرُوْنَ وَمَا يَنْفَعُكُمُ الْحَسْرَةُ وَتَتَذَكَّرُوْنَ

وَمَا يُفِيدُكُمُ التَّذَكُّرُ ، فَإِنْ كُنْتُمْ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَطُوبَى لَكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ قَدْ أَسَأْتُمْ فَيَا أَسَفِي عَلَى أَنْفُسِكُمْ مِنْ حِرْمَانِ الْعَطَاءِ الْجَزِيلِ ؛

شکر اللہ کی سب بے کم وکاست	جسنے دکھلائی ہے ہمکو راہ راست
جن و انسان کو ہدایت اوسنے کی	خیر کی جانب دلالت اوسنے کی
اوسنے بخشی نعمت قرآن ہمین	اور اتارا اوسکو لیل القدر مین
شکر کن کن نعمتونکا ہم کرین	اوسنے فخر الانبیا بخشا ہمین
خاص ہی جسپر خدا کا فضل اب	وہ عظیم القدر ہی محبوب رب
اے خدا کے بندو تم غافل رہے	اور یہ راتین اور دن گزرا کئے
تم گناہونکی طرف مائل ہو سب	کسقدر افسوس کی ہی بات اب
کیا نہین اسبات کی تم کو خبر	ہے یہ دنیا دار فانی و سفر
ہان کہان ہین وہ کیانی شہریار	اور کہان سلطان و خاقان و یار
گردش دوران سے وہ سب مٹ گئے	ایسے ہی ہم تم بھی سب مٹجائینگے
پس رکھو انجام پہ تم سب نظر	اور کرو تم نیکیان شام و سحر
اور سنلو صاحبو یہ بات نیک	ماہ شعبان مین مبارک شب ہے ایک
نام ہی اوس رات کا بس شب برات	نصف شعبان مین ہی وہ ای نیکذات
خیر و برکت اوسمین ہی ازبس تمام	اسطرح فرماتے ہین خیر الانام
نصف شعبان مین ہی اک شب یا ثقات	اوسمین مستغفر کو ملتی ہے نجات
رحمت حق اوسمین کرتی ہی نزول	حق دعائے خیر کرتا ہے قبول

اور وہ فرماتا ہے با صد عاطفت　　کون ہے جو تم میں مانگے عافیت
کون طالب رزق کا ہے آج شب　　کون بخشش چاہتا ہے ہے اب
تاکہ ہم سب کریں اون کو عطا　　فجر تک کہتا ہے یونہی کبریا
پس کرو اس رات میں تم سب قیام　　دن میں اوسکے تم کرو روزہ تمام
ہے یہ صدیقہ سے مروی لا کلام　　اور نبی فرماتے ہیں یہ خیر الانام
دل سے سن یہ بات تو اے عائشہ　　آج کی ہے رات لیل العافیہ
یعنی پندرہوین شب شعبان ہے　　خاص اسمین رحمت رحمن ہے
آسمان اولین پر تا سحر　　ہوتی ہے حق کی تجلی جلوہ گر
اور وہ بخشش چاہنے والونکو کیا　　بخشتا ہے نعمتیں بے انتہا
تھے نبی جبتک کہ اس دوران میں　　روزے رکھتے تھے بہت شعبان میں
کیونکہ اکثر اسمین جان زندگان　　لکھی جاتی ہیں بحال مردگان
جتنے شخص اس سال ہوں اموات میں　　نام خارج اونکا ہو اس رات میں
سال میں پیدا ہوں بچے جتنے سب　　وہ بھی سب لکھے جائیں با نام و نسب
ہمکو اور تمکو یہی پس معلوم کیا　　نام خارج ہوگیا یا رہ گیا
پھر بھی ہم غفلت میں ہیں اتنک پڑے　　کچھ سمجھتے ہم نہیں اور سوچتے
اے برادر کم کر اب طول امل　　مستعد ہو جا کہ آ پہنچی اجل
کچھ تو کر اب فکر زاد راہ کی　　تو عبادت خوب کر اللہ کی
یاد کر کیا حال ہو اوس روز جب　　تجھکو قبرستان میں لیجائیں سب
ہوں ترے یار و اقارب جتنے جمع　　قبر میں ڈالیں تجھے بے خوف و ڈر

چھوڑ آئیں تجھکو تنہا اسطرح ۔ اجنبی ہوتا ہے کوئی جسطرح
تھی نہ گویا تجھمیں اونہیں کچھ ذرا ۔ نام کو مہر و محبت اور وفا
پس ترے اعمال ہوں اچھے اگر ۔ جب تو تجھکو ہو نہ وحشت کا اثر
قبر تیری تجھپہ ہو جائے فراغ ۔ بلکہ وہ بنجائے اک جنت کا باغ
ہر طرح کی اوسمیں راحت ہو تجھے ۔ کچھ نہ دقت اور کلفت ہو تجھے
حور عین بھی اوسمیں آئیں تیرے پاس ۔ غم غلط کرنیکو پھر ہو کیا ہراس
اور اگر اعمال ہوں تیرے خراب ۔ تو خدا جانے کہ ہو کیا کیا عقاب
ہم ہیں تیرے بندے مجرم یا الٰہ ۔ پاس اپنے ہے بہت کم زاد راہ
اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلٰی عَبْدِ الْحَمِیْد ۔ رَحْمَۃً فِی الْقَبْرِ وَالْحَشْرِ اَیْ مَجِیْد
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدٌ ذَلِیْل ۔ فَاعْفُ عَنِّیْ وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْل
ہے قسم مجھکو کتاب اللہ کی ۔ وہ مبارک رات میں نازل ہوئی
اوسمیں کی ہے تو نے تفریق امور ۔ حکمت و قدرت سے اپنے بالضرور
گر زیارت مجھکو اوس شب کی نصیب ۔ ہو تجلی جسمیں تیری اے حبیب

اَللّٰھُمَّ اِنَّا عِبَادُکَ الْمُجْرِمُوْنَ زَادُ طَاعَاتِنَا قَلِیْلٌ ۔ فَارْحَمْنَا رَحْمَۃً فِی الْقَبْرِ وَبَعْدَ الْحَشْرِ وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ حٰمٓ وَالْکِتَابِ الْمُبِیْنِ ۔ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبَارَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۔ فِیْھَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ۔ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۔ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ

بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ
مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہ شعبان المعظم کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ ۞ وَمُفَتِّحِ الْاَبْوَابِ ۞ خَالِقِ الْاِنْسَانِ مِنَ التُّرَابِ ۞ وَمُشَرِّفِہٖ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ اُولِی الْاَلْبَابِ ۞ اَحْمَدُہٗ حَمْدًا مُّتَوَالِیًا عَلٰی مَا اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ ۞ وَاَشْکُرُہٗ شُکْرًا مُّتَتَالِیًا وَّھُوَ الْکَرِیْمُ التَّوَّابُ ۞ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَا مُعِیْنَ لَہٗ وَھُوَ رَبُّ الْاَرْبَابِ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ شَفِیْعُ الْعُصَاةِ یَوْمَ الْحِسَابِ ۞ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ خَیْرِ اٰلٍ وَّاَصْحَابٍ ۞ اَمَّا بَعْدُ اَیُّھَا الْخِلَّانُ وَالْاَحْبَابُ ۞ اِغْتَنِمُوْا اَرْبَعًا قَبْلَ اَرْبَعٍ اَلصِّحَّةَ قَبْلَ الْمَرَضِ وَالْفَرَاغَ قَبْلَ الشُّغْلِ وَالْحَیٰوةَ قَبْلَ الْمَوْتِ وَقَبْلَ الْمَشِیْبِ الشَّبَابَ ۞ وَاجْتَھِدُوْا فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ وَتَجَنَّبُوْا تَرْکَ اَوَامِرِہٖ وَارْتِکَابَ مَنْھِیَّاتِہٖ کَیْلَا تُحِیْطَ بِکُمُ الْاَتْعَابُ ۞

واطلبوا رضاء الله في كل وقت ولمحة ؛ واخشوا
عذابه كل ساعة ، فإنه شديد البطش
قوي العقاب ؛ واعبدوا الله ولا تشركوا به
شيئا فمن أشرك به جعلت أعماله واستحق
العذاب ؛ ووحدوه فإن التوحيد رأس
الطاعات وملاك الحسنات وهو المنجي في المآب
فإنه لا ينفع عمل صالح عند فساد الاعتقاد و
سوء الانتساب ؛ ولازموا تزكية القلوب
من الخصال الردية ؛ ولا تعتمدوا على خصالها
العلية ، فإن القلب شديد الانقلاب ؛ وادعوا
الله بثبات القلوب على دينه وتوكلوا عليه
في حسن المآب ؛ واغتنموا هذه الأشهر المشرفة
والأيام المتبركة ؛ ولا تظلموا فيهن أنفسكم
النفيسة بارتكاب المعاصي وأعمال العقاب ؛
واشكروا الله على منته وألطافه حيث أبقاكم
إلى هذه الأزمنة وأمهلكم في هذه الدار
ذات الهلاك والفناء والذهاب ؛ واعتبروا بمن
مضى من الآباء والأبناء والأولاد والأحفاد
والإخوان والأصحاب ؛ كم من غافل كان يتكل

فِي مِثْلِ هَذِهِ الْأَوْقَاتِ ؛ كَمْ مِنْ مُتَنَعِّمٍ كَانَ يَتَنَعَّمُ
مُتَمَكِّنًا فِي اللَّذَّاتِ ؛ فَسَرَّعَ بِهِمْ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ
وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ ؛ تَفَرَّقَ شَمْلُكُمْ وَمُزِّقَ جَمْعُكُمْ
وَأَسْكَنَهُمْ دَارَ التُّرَابِ ؛ تَفَرَّقَتْ أَوْصَالُهُمْ وَتَقَطَّعَتْ
أَعْضَاؤُهُمْ وَتَمَزَّقَتْ شُعُورُهُمْ وَتَعَفَّنَتْ بُطُونُهُمْ
وَسَالَتِ الدُّمُوعُ مِنْ عُيُونِهِمْ وَأَكَلَتِ الدِّيدَانُ
خُدُودَهُمْ وَذَهَبَ مَا كَانُوا يَغْتَرُّونَ بِهِ مِنْ
حُسْنِ الشَّبَابِ ؛ وَنَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنْ زُوَّارِ الْقُبُورِ
أَيُّهَا الْمُقِيمُونَ بِالدِّيَارِ الْغَرْبَةِ وَالْمُعْتَكِفُونَ
بِبُيُوتِ الْغُرْبَةِ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ وَمَا مَضَى عَلَيْكُمْ
أَخْبَارُ مَا عِنْدَنَا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَتْ نِسَاؤُكُمْ
وَهُدِمَتْ دِيَارُكُمْ وَقُسِمَتْ أَمْوَالُكُمْ بَيْنَ الْأَعِزَّةِ
وَالْأَحْبَابِ ؛ فَأَخْبِرُونَا أَيُّهَا الصَّامِتُونَ بِأَخْبَارِ مَا
عِنْدَكُمْ مَاذَا مَضَى عَلَيْكُمْ فِي هَذِهِ الشِّعَابِ ؛ فَأَجَابُوا
مِنْ دَاخِلِ الْقُبُورِ يَا حَسْرَتَاهُ عَلَى مَا فَرَّطْنَا وَاوَيْلَاهُ
عَلَى مَا كَسَبْنَا وَوَا أَسَفَا عَلَى مَا اجْتَرَحْنَا ؛ وَوَا مُصِيبَتَاهُ
عَلَى مَا اقْتَرَفْنَا ؛ لَيْتَنَا نَعُودُ إِلَى دَارِ الدُّنْيَا فَنَعْمَلَ
غَيْرَ مَا كُنَّا عَمِلْنَا فَنَفُوزَ بِالثَّوَابِ ؛ أَخْبَارُ مَا عِنْدَنَا
أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا عَمِلْنَا حَاضِرًا وَخَسِرْنَا عَلَى مَا فَاتَنَا

تأبّينا وبكينا على الغفلة في الشيب والشباب ، أحاطت
بنا الظلمة وأهلكتنا الضغطة وأكلنا التراب فإن
ترآيتمونا فررتم منّا كما تفرّون من الأسود والكلاب
أيّها السائلون عن أحوالنا والمتجسّسون عن أخبارنا
ننصحكم والدين النصيحة ، أن لا تهلكوا أعماركم
الشريفة ، ولا تضيّعوا أنفاسكم اللطيفة ، في كسب
المعاصي والسيّئات الواجبة الاجتناب ، فليس
الخبر كالمعاينة وعند المعاينة لا تنفع حجّة
ولا كتاب ، فيا أولي الألباب ، نوّروا قبوركم
بمداومة الصيام والقيام ، وبالصلوة بالليل
والناس نيام ، وبكثرة الذكر وتلاوة القرآن
والصلوة والسلام على من بالصلوة عليه ترحم
الصغار والكبار ويخفّف عنهم الحساب ،

ہے خدا کے واسطے حمد و ثنا	جسنے سب مخلوق کو پیدا کیا
وہ مسبب ہے تمام اسباب کا	وہ مفتح ہے تمام ابواب کا
ہے وہی وہاب تواب و عزیز	اوسنے انسان کو دیا عقل و تمیز
ایک ہے وہ اور شریک اوسکا نہیں	نہ کوئی اوسکا پدر اور بنین
مالکوں کا ہے وہی مالک رفیع	اور رسول اوسکے محمد ہیں شفیع
ہو صلوٰۃ اوسپر خدا کی اور سلام	آل اور اصحاب پر بھی ہو مدام

بعدہ اے بھائیو یہ جانو تم
تندرستی کو مرض سے پیشتر
پہلے پیری کے جوانی سے بھلی
طاعتِ حق تمکو کرنا چاہیئے
تم رضائے حق کرو اکثر طلب
اور نکرنا شرک ہرگز تم ذرا
ہر گنہ کا عفو ممکن ہے بلے
اے تقی توحید دل سے پکڑ
کیونکہ جب بد ہو کسی کا اعتقاد
بد عقائد سے کرو تم دل کو پاک
قلب ہوتا ہے شدید الانقلاب
پاک ہو سب تن اگر ہو صاف دل
پس دعا مانگا کرو اللہ سے
ظلم نفسون پر نہ تم اتنا کرو
یہ کہ تمکو اوسنے مہلت اتنی دی
اب کرو عبرت ذرا اس بات سے
جو کہ اہل [illegible] اور یارون کے سب
کچھ تمہارے جو شریک [illegible] و [illegible]
[illegible] تم [illegible] اور [illegible] گیا

چار چیزون کو غنیمت جانو تم
زندگی کو موت سے پہلے مگر
اور فرصت قبل شغلِ دنیوی
پاک ہوکر تم کو مرنا چاہیئے
اور ڈرو اوسکے غضب سے روز و شب
شرک سوزا نندہ ہے خیرات کا
شرک کا ہی عفو ناممکن و لے
ہے وہی نیکی کی او طاعت کی جڑ
تو عمل ہو جاتے ہین جملہ برباد
تاکہ یہ دل ہو تمہارا تابناک
صاف و سکو تم کرو حسن المآب
دل جو میلا ہو تو پھر سب تن ہے کل
دل تمہارا دین پر ثابت رہے
شکر اوسکے لطف و احسان کا کرو
پس کرو تم نیکی اور چھوڑو بدی
رحلتِ اجداد اور جدات سے
جو تمہارے سامنے گذرے ہین ابھی
اور اوسکے پاس حسرت و [illegible]
ایسے ہی تم بھی [illegible]

اور پڑو گے پھر جا کے تنہا قبر مین ۔ اور پھنسو تم بھی زمین کی جبر مین
وہ زمین پھر تمکو بھینچے اسقدر ۔ ہڈیان ہون ریزہ ریزہ خرد تر
جوڑ ہو جائین بدن کے سب الگ ۔ بال گر جائین پھٹے ہر ایک رگ
پھول جائے پیٹ بو آنے لگے ۔ آنسوؤنکو آنکھ ٹپکانے لگے
فق ہو رنگ اڑ جائے سب حسن شباب ۔ کیڑے سب کھا جائین رخسارونکی آب
کیا نہین تمکو خبر اے دوستان ۔ اک منادی نے ندا دی جب یہان
اچھا اسکنا ہے جائے تراب ۔ وے مقیمان سراہائے خراب (اے اہل قبرستانین)
کیا تمہین کچھ ہے خبر اس بات کی ۔ وارثون نے شے تمہاری بانٹ لی
بیویون نے عقد ثانی کر لیا ۔ منہدم سب گھر تمہارا ہو گیا
اب تمہارا اسجگہ کیا حال ہے ۔ کیا بیان قصہ ہے اور کیا قال ہے
اہل قبرستان نے سنکر یہ ندا ۔ سر اوٹھا کر یہ جواب اوسکو دیا
آہ واویلائے اے واحسرتا ۔ حیف ہے اوسپر کہ جو ہمنے کیا
جو کمایا وہ گمایا ہمنے ہائے ۔ جو بنایا وہ بگاڑا ہمنے وائے
کاش ہم دنیا مین پھر آئین اگر ۔ تو عمل اچھے کرین ہم عمر بھر
قَدْ وَجَدْنَا مَا عَمِلْنَا حَاضِرًا ۔ قَدْ رَأَيْنَا مَا فَعَلْنَا ظَاهِرًا
قَدْ تَحَسَّرْنَا عَلٰى مَا فَاتَنَا ۔ قَدْ بَكَيْنَا وَهْ عَلٰى غَفَلَاتِنَا
جو کیا تھا ہمنے دنیا مین عمل ۔ وہ یہان موجود پایا ہے وہ عمل
پھر تو حسرت ہمنے کی مافات پر ۔ اور کی غفلت پہ زاری بیشتر
ہمیہ تاریکی نے غلبہ کر لیا ۔ قبر کی تنگی نے تنگ از بس کیا

کھا لیا ہمی نے ہم کو چور چور — تم اگر دیکھو تو بھاگو ہم سے دور
اے خبرگیران ہمارے حالین — یہ نصیحت کرتے ہین اب ہم تمہین
اپنی عمرون کو نہ تم ضائع کرو — کسب کر نیکین گناہون سے ڈرو
ہے خطاؤن سے تمہین واجب حذر — دیکھنے کو مثل ہان کب ہے خبر
ہمنے دیکھا ہے جو خود وہ یہ کہا — دیکھنے کے بعد پھر حجت ہے کیا
اے سمجھدارو تمہین لازم ہے پس — تم کرو روشن لحد کو اپنی بس
ہر گھڑی ذکر خدا کرتے رہو — فرض و واجب سب ادا کرتے رہو
دور قرآن رات دن کرتے رہو — حق تعالیٰ سے سدا ڈرتے رہو
تم کرو اکثر تہجد کا قیام — اور پڑھو حضرت پہ صلوات و سلام
اوسکی برکت سے خدای ذوالجلال — رحم فرماتا ہے تم سب پر کمال
اور کم کرتا ہے وہ تم سے حساب — قبر کر دیتا ہے روشن اے جناب
ہمسے اور تمسے خدا توبہ کرائے — اور بے پوچھے ہو جنت مین لائے
اَللّٰهُمَّ آتِنِي حُسْنَ الْمَآبِ — سُورَةُ حٰمٓ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ

جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَابَ وَاَنَابَ ۞ وَاَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۞ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۞ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ

قديم بر رءوف رحيم ورب حليم

ماہ شعبان المعظم کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي تحيرت في ادراك عجائب قدرته
الافهام، وعجزت عن الوصول الى حقائق سطوته
العقول والاوهام، فسبحانه من اله خلق الخلق
ودبره على احسن النظام، واودع فيه اسرارا
ولطائف تدل على الاحكام، اشهد ان لا اله الا
هو وحده لا شريك له شهادة دائمة بدوام
الليالي والايام، واشهد ان سيدنا ومولانا
محمدا عبده ورسوله شفيع العصاة يوم القيام
صلى الله عليه وعلى اله وصحبه ومن تبعهم
باحسان وسلام، اما بعد معاشر الحاضرين
تنبهوا من نوم الغفلة ولا تكونوا من الغافلين
النيام، فان لكم نوما طويلا بعد الموت
مع الحسرات والالام، وتيقظوا من نوم الشقاوة
فمن نام في الدنيا من دون اليقظة وقع في المهلكات
العظام، واغتنموا هذا الشهر الذي اظلكم
واجتهدوا فيه بالصيام والقيام، فان شهر شعبان

شهر زرع الحبوب وشهر شعبان شهر سقيه
والنماء وشهر رمضان شهر الاستحصاد والصرام
فمن زرع في رجب حبوب الخيرات وسقاه
في شعبان بأمطار الحسنات فاز في رمضان
باللذات الباقية على الدوام ومن غفل
في رجب عن زراعة او زرع فيه ولم يسقه
في شعبان نقص نصيبه في رمضان ووقع في
الظلام فالله الله عباد الله اتقوا الله وتجنبوا
المشتبهات وواضحات الحرام ولا تضيعوا انفاسكم
اللطيفة ولا تدنسوا ارواحكم النفيسة بارتكاب
القبائح الجسام واياكم ثم اياكم من كثرة السؤال
والاشتغال بقيل وقال واضاعة المال وارتكاب
الجدال والخصام فمن ارتكب هذه الامور هلكت
بشدة الانتقام وتذكروا يوم يجمع الاولون
والآخرون ويحضر الخواص والعوام ويحاسبون
على كل فعل وقول ويناقشون على كل طول
وحول وتعرض عليهم صحائف اعمالهم مما كتبت
الملائكة الكرام فاذا وقع نظرهم عليها وقعوا
في حسرة لا دافع لها وقالوا ما لهذا الكتاب لا يغادر

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصَاهَا وَنَدِمُوْا عَلٰى مَا كَسَبُوْا فِي اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ۞ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوْا اِلَّا اَنْ يَّرْحَمَهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ الْحَلِيْمُ الْعَلَّامُ ۞ فَطُوْبٰى لِمَنْ بُشِّرَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ بِنَيْلِ السَّعَادَةِ وَنَادٰى مُنَادٍ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ سَعِدَ سَعَادَةً لَّا يَشْقٰى بَعْدَهَا اَبَدًا ۞ وَوَاحَسْرَتَاهُ لِمَنْ خُذِلَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَنَادٰى مُنَادٍ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ شَقِيَ شَقَاوَةً لَّا يَسْعَدُ بَعْدَهَا اَبَدًا ۞ وَاَحَاطَتْ بِهٖ غَبَرَةٌ وَّقَتَرَةٌ وَّالظَّلَامُ ۞

شکر اللہ کی ہے اے ذی شعور — جلوہ گر کونین میں ہے جس کا نور
اوسکی قدرت کے تماشے ہیں عجیب — فہم سے جسکے کہ حیران ہیں لبیب
عقل و فہم اوس پاس جا سکتے نہیں — کنہہ ذات اوسکی کو پا سکتے نہیں
ایک ہے بے مثل وہ معبود ہے — اوسکی قدرت ہر جگہ موجود ہے
پاک ہے وہ خالق کل کائنات — منتظم عالم کی ہے صرف اوسکی ذات
ہیں محمد اوسکے بندے اور رسول — ہیں گنہگاروں کے شافع وہ قبول
ہو درود اونپر اور اونکی آل پر — اونکے یارونپر بھی وہ ہوں جو قدر
بعد ازیں اے حاضران انس و جان — چھوڑ دو اس غفلت کو تم سب بیگمان
تمکو سونا ہے بہت انجام کار — اب نہ سوؤ ورنہ ہوگے شرمسار
اب جو سوؤگے تو ہوگے ہلاک — ہے یہ شعبان المعظم ماہ پاک

انہون تم زیادہ کرو صوم و صلوٰۃ — اور راتوں مین کرو سب واجبات

تخم ریزی کا مہینا ہے رجب — آبپاشی کا ہے شعبان بسبب

ماہ رمضان کا مبارک بیشکے — ہے مہینا کاٹنے کا کہیت کے

جسنے بویا بیج پس خیرات کا — اوس مہینے مین رجب کے بیچ کا

اور شعبان مین اوسے پانی دیا — کثرت حسنات اور طاعات کا

تو وہ بیشک ماہ رمضان مین اوسی — لذتین حاصل کریگا دائمی

اور جو غافل رہا اس کام سے — تو اوسے رمضان مین پہر کیا ملے

اے خدا کے بندو اب اوس سے ڈرو — اور حرام و مشتبہ سے تم بچو

اپنی سانسون کو کرو مت رائیگان — ذکر حق ہر دم کرو دل مین نہان

اپنی روحون کو کرو صاف و لطیف — ذکر سے ہو پاس انفاس شریف

اور نہ کثرت سے کرنیے سوال — مت کرو بیکار زائد قیل و قال

اپنے مالون کو نہ تم ضائع کرو — اور لڑائی جہگڑہ سے بچتے رہو

جو لڑیگا وہ کسی سے لاکلام — دوسرا بہی اوس سے لیگا انتقام

دل میں ہوگا اسکا آخر مین ضرور — چہوڑ دینگے دونون وہ حق الامور

چہوڑ دینے حق کہ ہون دونون ہلاک — پس بچان سب تم اے اہل خاک

اور کرو تم یاد اوس دن کو تمام — جبکہ اوسمین جمع ہون سب خاص و عام

اوسمین دو آنکہین ہونگی آنکہین دہلات — نامہ اعمال لکہو لیا جائینگے ان

پہر پڑہین ہر ایک اپنا نامۂ اعمال — جب وہاں حیرت زدہ ہوکر سبہی

کیا ہوا اللہ نامۂ اعمال کو — تکرو اپنا اسنے تو سارے حال کو

پھر تو نادم کب پہون انکو سب ۔ اور سہیں وہ ہلاکت اپنی اب
ہان مگر جب رحم وہ ارحم کرے ۔ تب خطا کارون کو چھٹکارا ملے
وہ مبارک ہی جسے ان دن اذان ۔ نام لیکر یہ سعید ابن فلان
اسپہ حسرت ہی کہ جسکو ہو ندا ۔ کہ شقی ابن فلان اپنا ہوا
بھائیو توبہ کرو للہ اب ۔ اور چنگل مار دو حبل حق پہ سب
تاکہ تمپر لطف فرمائے خدا ۔ بارش رحمت کرے وہ بر ملا
اپنے الطاف کرم سے وہ حبیب ۔ ہمکو اور تمکو کرے اپنے قریب
اور کرے وہ داخل دار السلام ۔ نام ہے اللہ پر برکت مدام
برکتون سے پُر اوسکا نام ہے ۔ ذو الجلال اور وہی ذو الاکرام ہے

اِخْوَانِیْ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ طُرًّا وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا
بِلُطْفِ الْاِعْتِصَامِ ، عَسٰی اَنْ یَّرْحَمَکُمْ رَبُّکُمْ وَیُنْزِلَ
عَلَیْکُمْ مَطَرَ السَّلَامِ ، جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِمَّنْ تَابَ
مِنَ الْاٰثَامِ ، وَامْتَثَلَ بِاَوَامِرِ الْمَلِکِ الْعَلَّامِ ، وَاَدْ
خَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمُ الْجَنَّۃَ دَارَ السَّلَامِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ
بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ، وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ
بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ، اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ

قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّهَّابٌ حَلِيْمٌ ؛

ماہِ شعبان المعظم کی اخیر جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَفُوْرِ لِاَهْلِ الْعِصْيَانِ ؛ اَلْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ الْمَنَّانِ ؛ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَنْقَذَنَا مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَخْرَجَنَا مِنْ حُفْرَةِ النِّيْرَانِ ؛ اَمَّا بَعْدُ خِلَّانِيْ وَاِخْوَانِيْ هٰذَا شَهْرُ شَعْبَانَ ؛ قَدْ اٰذَنَ بِالرَّحِيْلِ ؛ وَمَا بَقِيَ مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ ؛ فَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ يُّوَدِّعُهٗ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ؛ وَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ يَّجْتَنِبُ فِيْهِ سَيِّئَاتِ الْاَعْمَالِ ؛ فَطُوْبٰى لِمَنِ اكْتَسَبَ فِيْهِ الْحَسَنَاتِ وَتَرَكَ السَّيِّئَاتِ وَبُشْرٰى لَهٗ بِالْجِنَانِ ؛ وَوَيْلٌ لِّمَنْ صَرَفَهٗ بِالْغَفْلَةِ وَلَمْ يَكْتَسِبِ النَّدَامَةَ وَالتَّوْبَةَ وَاسْتَحَقَّ عَذَابَ النِّيْرَانِ ؛ اٰهٍ عَلٰى عُمُرٍ ضَيَّعْنَاهُ ؛ اٰهٍ عَلٰى عُمُرٍ اَتْلَفْنَاهُ ؛ اٰهٍ عَلَى ارْتِكَابِ الْعِصْيَانِ ؛ تَحَاسَدْنَا وَتَدَابَرْنَا وَتَبَاغَضْنَا وَتَنَافَسْنَا وَكَثُرَتْ فِيْنَا الْكَبَائِرُ وَفَشَتِ الصَّغَائِرُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ؛ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ ؛ لَوْلَا حُرْمَةُ سَيِّدِ بَنِيْ عَدْنَانَ ؛ لَغَضِبَ عَلَيْنَا

الرّحمٰن ❊ وخسف بنا المكان ❊ أيّها النّاس مضى ما
مضى فتنبّهوا في ما أتى وهذا شهر رمضان ❊ قد
قرب ظلّه ودنا حلّه شهر مبارك فضّله الله
تعالى على سائر الشّهور ❊ لم يوجد له نظير في
مرّ الدّهور ❊ كم تستجاب فيه الدّعوات ❊ وتزاد
فيه الحسنات ❊ كم يحطّ فيه عن السّيّئات ❊ و
تضاعف في الدّرجات ❊ لله فيه عتقاء من
النّيران ❊ فتلقّوه بالحسن والكمال ❊ واستقبلوه
بالإكرام وصالح الأعمال ❊ لعلّ الله يرحمكم ويجيركم
من النّيران ❊ وقد ورد في الخبر عن سيّد البشر
صلّى الله عليه وعلى آله وسلّم أنّه كان إذا
دخل رجب قال اللّهمّ بارك لنا في رجب وشعبان
وبلّغنا شهر رمضان ووَرَد عنه صلى الله عليه و
على آله وسلّم أنّه قال شهر رمضان شهر مبارك
تفتح فيه أبواب الجنّة وتغلق فيه أبواب السّعير
وتصفد فيه الشّياطين وينادي منادٍ كلّ ليلة يا
باغي الشّرّ أقصر حتّى ينقضي رمضان ❊ وورد عنه
صلّى الله عليه وعلى آله وسلّم أنّه خطب في
يوم آخر من شعبان فقال يا أيّها النّاس قد أظلّكم

شهر عظيم شهر مبارك فيه ليلة خير من ألف
شهر جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا
من تقرب فيه بخصلة من الخير كان كمن أدى فريضة
فيما سواه ومن أدى فريضة كان كمن أدى سبعين فريضة فيما سواه وهو شهر
الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر يزاد في رزق
المؤمن من فطر فيه صائما كان له مغفرة لذنوبه
وعتق رقبته من النار وكان له مثل أجره من
غير أن ينقص من أجره شيء وورد عنه صلى الله
عليه وعلى آله وسلم أنه قال إن الجنة
لتزخرف لرمضان من رأس الحول إلى رأس حول
قابل فإذا كان أول يوم من رمضان هبت ريح
من تحت العرش من ورق الجنة على الحور العين
فيقلن يا رب اجعل لنا من عبادك أزواجا تقر بهم
أعيننا وتقر أعينهم بنا ۞ إخواني هذه بشارة
لمن صام وقام وترك الآثام ۞ وأفطر على
الحلال وتجنب الحرام ۞ وهذه نعمة أنعم الله
عليكم وهو المنعم المنان ۞ فاشكروا نعماءه وإن
تعدوا نعمة الله لا تحصوها ومن كفر فإن الله
غني عن الكفران ۞

حمد کر اللہ کی اے متقی ۔ بخشتا ہے وہ گنہگاروں کو بھی
ہے وہ منّان و کریم و بردبار ۔ ایک ہے ہم سب کا وہ پروردگار
اوسنے پیدا کرکے سکھلایا بیان ۔ اور دیا ہمکو پیمبر اور قرآن
وہ پیمبر ہین محمد مصطفےٰ ۔ بہترین خلق و ختم انبیا
ہمکو دوزخ سے اونھون نے دی نجات ۔ ہو سلام اونپر خدا کا اور صلوٰة
بعد ازین اے دوستان بانصیب ۔ ماہ شعبان اب ہے رخصت کے قریب
اوسمین دن باقی رہے ہین اب قلیل ۔ پھر سے رخصت کر اسکو اے خلیل
نیکیان حاصل کرو اوسمین شتاب ۔ چھوڑ دو افعال ناقص اور خراب
جو کرے ایسا مبارک ہو اوسے ۔ حشر کے دن بس اوسے جنت ملے
اور کرے غفلت مین جو دن بسر ۔ اوسکو حاصل ہو ندامت بیشتر
آہ ہمنے عمر ضائع کی سدا ۔ آہ عصیان مین رہے ہم مبتلا
ہم نے آپس مین رکھا بغض و حسد ۔ اپنے نفسون پر کیا ظلم اشد
ان کبیرہ اور صغیرہ سب گناہ ۔ ظاہر و باطن سے کیے ہین آہ آہ
گر نہوتی رحمت خیر الورا ۔ تو خدا کرتا غضب ہمپر بڑا
ہم مین ہوتا مسخ بھی اور خسف بھی ۔ جیسے اگلی امتون مین تھا کبھی
خیر اب جو کچھ ہوا سو وہ ہوا ۔ ماہ رمضان اب تو نزدیک آگیا
ہے فضیلت جسکو جملہ ماہ پر ۔ اوسکا سایہ اب ہوا نزدیک تر
خیر مقدم تم کرو اوسکا بجان ۔ اور ملو اوس سے خوشی سے اے میان
نیکیان تم اوسمین کرنا بیشتر ۔ اور بری باتون سے تم رکھنا حذر

مستعد ہوجاؤ اب اوسکے لئے — تاکہ تمپر رحم وہ ارحم کرے
بس خدا توفیق یہ بخشے ہمین — تاکہ ہم رمضان کے روزے رکہین
اوسکی راتون مین جو کرتے ہین قیام — اونمین ہمکو بہی کرے داخل تمام
اپنی طاعت مین گزارے عمر سب — غفلتون سے باز رکہے ہمکو اب
اور ہمکو تمکو وہ مامون رکہے — اتباع خواہشات نفس سے
آتش دوزخ سے ہمکو دے پناہ — حمد کے قابل وہی ہے اک الٰہ
ماہ رمضان مین ہوا نازل قرآن — ہے ہدایت جسمین بندونکو عیان

جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِمَّنْ صَامَ رَمَضَانَ ؛ وَقَامَ لَیَالِیَہٗ
وَصَرَفَ بَقِیَّۃَ عُمْرِہٖ فِی الطَّاعَاتِ ؛ وَتَیَقَّظَ مِنْ نَوْمِ
الْغَفَلَاتِ ؛ وَجَنَّبَنَا وَاِیَّاکُمُ الْاِنْھِمَاکَ فِی اللَّذَّاتِ وَاتِّبَاعِ الشَّھَوَاتِ
وَاَجَارَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنْ عَذَابِ النِّیْرَانِ ؛ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ ؛ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ
ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ
بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ؛ وَنَفَعَنَا
وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ؛ اِنَّہٗ تَعَالٰی
جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْرٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہ رمضان المبارک کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله الذي هدانا إلى سبيل الهداية والعرفان
وجعلنا من أهل الإسلام والإيقان ۞ نحمده سبحانه
وتعالى على أن أظلنا بشهر عظيم ونشكره على
أنه دنا منا شهر جسيم يدعى برمضان ۞ ترمض
فيه الذنوب وتكشف فيه الكروب ولله فيه
عتقاء من النيران ۞ أشهد أن لا إله إلا هو
وحده لا شريك له شهادة بالقلب واللسان
ونشهد أن سيدنا محمدا عبده ورسوله
شهادة تدخلنا الجنان ۞ أما بعد أيها الناس
هذا شهر مبارك قد أتاكم من صام فيه إيمانا
واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام
فيه إيمانا واحتسابا عتقت رقبته من النيران
فلا تضيعوه بسيئات الأعمال ۞ ولا تنجسوه بقبائح
الأفعال ۞ ولا تصرفوا أيامه الفاضلة ولياليه
المباركة في اللهو والعصيان ۞ وامسكوا ألسنتكم
عن الكذب والغيبة ونقوا قلوبكم من الحسد
والبغضة واتركوا البهتان ۞ ولا تظنوا أن الصوم
هو الإمساك عن المفطرات الثلثة فمن أمسك عنها
نال الدرجات العلى في الجنان ۞ كلا هي لمن صامه

عَنِ الشَّهَوَاتِ وَتَرْكَ اللَّذَّاتِ ، وَسَلِمَ صَوْمُهُ مِنَ
الْمُهْلِكَاتِ ، وَلَمْ يَزَلْ لِسَانُهُ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ الْمَلِكِ
الدَّيَّانِ ، أَلَا وَقَدْ وَرَدَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ
فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ ، وَوَرَدَ فِي الْخَبَرِ
عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ
أَنَّهُ قَالَ فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ يُدْعٰى لَهُ
الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ
لَا يَظْمَأُ أَبَدًا ، وَوَرَدَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
آلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ ،
لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ
عَلَيْكُمْ فِي هٰذَا الشَّهْرِ صِيَامَهُ ، وَسَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ قِيَامَهُ ، فَصُومُوا
نَهَارَهُ وَقُومُوا لَيْلَهُ ، فَطُوبٰى لِمَنِ اجْتَهَدَ فِيهِ
فِي الْعِبَادَةِ ، وَاسْتَحَقَّ مَرَاتِبَ الزِّيَادَةِ وَالْإِحْسَانِ
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ لِمَنْ أَدْرَكَهُ هٰذَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ
فَلَمْ يَصُمْ أَوْ صَامَ وَلَمْ يَقُمْ أَوْ قَامَ وَكَأَنَّهُ لَمْ يَقُمْ فَكَمْ
مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صَوْمِهِ إِلَّا الْعَطَشُ وَكَمْ مِنْ
قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ وَالطُّغْيَانُ ، وَتَذَكَّرُوا

يَوْمَ انْشَقَّتْ فِيْهِ السَّمَاءُ فَصَارَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ
وَحُشِرَ كُلُّ مَنْ عَلَى الْأَرْضِ وَالثَّقَلَانِ ، وَجَاءَ
كُلُّ نَفْسٍ مَعَهُ شَاهِدَانِ ، وَنُشِرَ دَفْتَرُ الْأَعْمَالِ
وَالدِّيْوَانِ ، وَغَضِبَ الرَّبُّ تَعَالٰى غَضَبًا تَرْجُفُ
مِنْهُ الْفُؤَادُ وَتَضْطَرِبُ بِهِ الْأَكْبَادُ لَمْ يَغْضَبْ مِثْلَهُ
فِيْ حِيْنٍ مِنَ الْأَحْيَانِ ، وَحَاسَبَ عَلٰى كُلِّ صَغِيْرَةٍ
وَكَبِيْرَةٍ وَبَسَطَ بَيْنَ أَيْدِيْكُمْ كِتَابَكُمْ لَا يُغَادِرُ
صَغِيْرَةً وَلَا كَبِيْرَةً وَنَاقَشَكُمْ بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ
فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَخْجَلُ الْعَاصِيْ وَيَنْدَمُ عَلَى الْمَعَاصِيْ وَ
يَتَحَسَّرُ عَلٰى مَا اكْتَسَبَهُ مِنَ الضَّلَالِ وَالطُّغْيَانِ ؛
فَكَمْ مِنْ شَابٍّ يُنَادِيْ وَاشَبَابَاهُ ؛ وَكَمْ مِنِ امْرَأَةٍ
تُنَادِيْ وَافَضِيْحَتَاهُ ، وَكَمْ مِنْ شَيْخٍ يُنَادِيْ وَاشَيْبَتَاهُ
وَكَمْ مِنْ قَائِلٍ وَاوَيْلَاهُ ، عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِيْ طَاعَةِ
الْحَلِيْمِ الْمَنَّانِ ؛ أَللّٰهَ أَللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ
تَعَالٰى وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ؛ وَاتْرُكُوا
اتِّبَاعَ الْهَوٰى فَمَنْ طَغٰى وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَإِنَّ
الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَأْوٰى ؛ وَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ذَاتُ
الْخَيْرَاتِ الْحِسَانِ ؛ وَزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ بِالصَّوْمِ ؛

وَرَوِّحُوا اَرْوَاحَكُمْ بِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِي التَّرَاوِيحِ وَاَيْقِظُوا النُّوَّمَ ؛ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ غَفَلُوا عَنِ الْبَعْثِ وَالْحَشْرِ ؛ وَهَجَرُوا الْمُخَالَفَةَ الْهَوٰى وَالصَّنَمِ وَتَعَيَّشُوا فِي نَعِيمِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ ؛ وَفَاتَهُمْ فَضْلُ الْاٰخِرَةِ وَالدَّرَجَاتُ الْعَلِيَّةُ ؛ وَاسْتَحَقُّوا دَرَكَاتِ النِّيرَانِ ؛

حمد ہم کرتے ہین اوس اللہ کی — کی ہدایت جس نے اچھی راہ کی
دین اور ایمان کیا ہم کو عطا — اپنا عرفان بھی ہمین اوسنے دیا
حمد و شکر اوسکا کرین ہم کیا بیان — دونون شاہد ہین مگر دل اور زبان
یہ کہ ہے اللہ واحد لاشریک — اور محمد اوسکے پیغمبر ہین ٹھیک
بعد حمد و نعت کے اے مومنو — گوش دل سے سبھی سب تم یہ سنو
ماہ رمضان المبارک آگیا — تم سبھون پر ابر رحمت چھا گیا
اسمین ہوتی ہین دعائین مستجاب — نیکیان بڑھتی ہین اسمین بے حساب
اسمین درجے مومنون کے ہون بلند — کچھ نہ پہنچے اونکو آتش سے گزند
یہ روایت ہے رسول اللہ سے — دیکھکر ماہ رجب کو کہتے تھے
اے خدا اے مالک ہر ماہ و سال — اس رجب مین دے ہمین برکت کمال
اور دے برکت مہ شعبان مین — اور پہنچاوے ہمین رمضان مین
یعنی اس ماہ مبارک کے لیئے — منتظر رہتے تھے وہ دو ماہ سے
یہ بھی فرماتے تھے حضرت لاکلام — ماہ رمضان المبارک مین تمام

جنت الماوی کے کھلجاتی ہین در — بند ہوجاتے ہین ابواب سقر

قید ہوجاتے ہین سب شیطان سدا — دے منادی اسکی ہر شب مین خدا

یہ بھی فرماتے تھے سے اے عبد خدا — سایہ افگن تمپہ اب رمضان ہوا

یہ مبارک ماہ جو موجود ہے — ایک شب اسمین بہت مسعود ہے

ہے وہ شب بہتر مہینون سے ہزار — ہے یہ حکم خالق لیل و نہار

روزۂ رمضان ہی فرض اے مومنو — اور قیام شب کو تم سنت گنو

کوئی خیر اسمین کرے جو اجتناب — فرض کا ہے شبہ وہ پائے ثواب

اور جو کوئی فرض ادا اوسمین کرے — اجر ستر فرض کا اوسکو ملے

یہ مہینہ صبر کا ہے بیگمان — صبر کے بدلے ملے جنت وہان

رزق مین مومن کے برکت اسمین ہو — اور کرائے روزہ کا افطار جو

اوسکے حق مین مغفرت کی ہے نوید — اور آزادی دوزخ کی امید

اوسکے روزے کا بھی ہو اسکو ثواب — لیک اوسمین سے نہ کچھ کم ہو حساب

اور فرماتے ہین یہ خیر البشر — ہو درود اونپر اور اونکی آل پر

ماہ رمضان المبارک کے لئے — سال بھر تک جنت آرایش کرے

جبکہ اول روز ہو رمضان کا — عرش کے نیچے سے نکلے اک ہوا

پتون مین جنت کے ہو کر آئے بس — وہ دماغ حور عین مین جائے بس

مست ہو کر بس دعا وہ یہ کرین — الٰہا تو بخش وہ دولہے ہمین

نیک بندون مین سے اپنے روزہ دار — روزۂ رمضان ہو جن کا شعار

اون کے آنکھون کو ہماری بخش نور — اور حاصل کر اونہین ہمسے سرور

اور بھی تم قول پیغمبر سنو ۔ روزہ دار کے لئے فرحت ہین دو
ایک فرحت وقت ہو افطار کے ۔ پھر بوقت اللہ کے دیدار کے
اے خدا دیدار اپنا کر عطا ۔ از طفیل روح پاک مصطفےٰ
اور فرماتے ہین یہ خیر الانامؐ ۔ باب جنت ایک ہے ریان نام
روزہ دار اوسین بلائے جائینگے ۔ پس جو صائم اوسین ہوکر آئینگے
وہ کبھی پیاسے نہونگے دائما ۔ اور فرماتے ہین پیغمبر خیر الورا
وقت افطار اپنے صائم جو دعا ۔ مانگتا ہے وہ نہین جاتی خطا
اے مسلمانو ذرا تو دیکھو یہ ۔ کیسی کیسی ہین بشارت تمکو یہ
کیسی غفلت مین پھر تم ہو پڑے ۔ اور ہوا اونین ہو تم پھر کیون کھڑے
کیون نہین کرتے ہو پھر صوم و صلوٰۃ ۔ کیون ادا کرتے نہین حج و زکوٰۃ
رائگان کرتے ہو کیون رمضان کو ۔ کیون نہین پڑھتے ہو تم قرآن کو
کیون نہین پڑھتے تراویح و سنن ۔ کیون نہین کرتے ہو ذکر ذوالمنن
ہے نہین روزہ یہی بس اے اناس ۔ چھوڑ دینا کھانا پینا اور مساس
بلکہ روزہ چاہئے پھر بات کا ۔ ترک کرنا خواہش و لذات کا
کچھ نہ سننا راگ مالا کان سے ۔ کچھ نہ بکنا فحش و بد طغیان سے
اب دعا کرتا ہون مین اللہ سے ۔ اے خدا ہے حمد تیرے ہی لئے
یہ کہ بخشا تو نے یہ ماہ صیام ۔ اور روزے اوسکے رکھوائے تمام
ہم کسی قابل نہین ہین اے کریم ۔ ہے یہ تیرا فضل اور لطف عمیم
ہم ہین تیرے بندے مجرم روسیاہ ۔ عفو کردے تو ہمارے سب گناہ

تو نہ بخشیگا تو پھر بخشیگا کون | یا معین ہے تجھی سے اپنی عون
کر بری ہم سب کو تو نیران سے | داخل گلزار کر ریان سے
بخشدے یارب مرے ماں باپ کو | بھائیوں کو مؤمنین احباب کو

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اَنْ قَرَّبْتَ اِلَيْنَا شَهْرَ
رَمَضَانَ ۞ وَقَوَّيْتَنَا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ۞ فَصُمْنَا نَهَارَهٗ
وَقُمْنَا لَيْلَهٗ وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ اِنْ لَمْ تَرْحَمْنَا
فَمَنْ يَرْحَمُنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا فَمَنْ يَغْفِرُ لَنَا فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا
وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا مِنَ النِّيْرَانِ ۞ وَاخْصُصْنَا بِمَزِيْدِ
فَضْلِكَ وَلَطِيْفِ نِعْمَتِكَ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مِنَ الرَّيَّانِ ۞
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۞ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قُدُّوْسٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ۞
رَبٌّ حَلِيْمٌ ۞

ماہ رمضان المبارک کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَجَعَلَهٗ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۞ وَهَدَاهُ
الطَّرِيْقَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۞ مُحَمَّدٌ ؐ سُلْطَانُ جَعَلْنَا

مِمَّنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَشْرَبُ كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا
وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اٰلَائِهٖ اَدَارَ عَلَيْنَا شَهْرًا هُوَ سَيِّدُ الشُّهُوْرِ
لَمْ يُوْجَدْ لَهٗ نَظِيْرٌ فِيْ مَمَرِّ الدُّهُوْرِ ؛ وَكَانَ شَهْرًا
كَبِيْرًا ؛ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ؛ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ قَدْ ضَيَّعْتُمْ عُمْرَكُمْ وَصَرَفْتُمُ الْاَنْفَاسَ
الْمَعْدُوْدَةَ فِي اللَّغْوِ وَمَا خِفْتُمْ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا
وَقَدْ جَاءَكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ ؛ شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ
شَهْرُ الصَّدَقَةِ وَالْخَيْرَاتِ ؛ وَالصَّبْرِ عَنِ اللَّذَّاتِ ؛ شَهْرُ
التَّوْبَةِ مِنَ الْعِصْيَانِ ؛ اَفَاَنْتُمْ مُضَيِّعُوْنَ فِيْهِ اَوْقَاتِكُمْ
اَفَاَنْتُمْ لَاعِبُوْنَ فِيْهِ بِاَنْفَاسِكُمْ لَوْلَا تَتُوْبُوْنَ مِنَ
الذُّنُوْبِ وَهَلَّا تَخَافُوْنَ يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا
تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَاعْزِمُوْا اَنْ لَّا تَعُوْدُوْا
اِلٰى مَا ارْتَكَبْتُمْ لَعَلَّ رَبَّكُمْ يُلَقِّيْكُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا
وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْاَكْدَارِ وَالْمِحَنِ ؛ دَارُ الْبَلِيَّاتِ
وَالْفِتَنِ ؛ لَمْ يُخَلَّدْ فِيْهِ خَالِدٌ ؛ وَلَمْ يَبْقَ وَلَدٌ وَّلَا
وَالِدٌ ؛ وَكَانَ ذٰلِكَ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ؛ اَلَا تَنْظُرُوْنَ
كَيْفَ يَرْحَلُ الرَّاحِلُوْنَ ؛ وَيُسَافِرُ الْمُسَافِرُوْنَ ؛ كَمْ مِّنْ

غَافِلٍ يَتَنَعَّمُ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَيَظُنُّ بَقَاءَهُ إِلَى الْأَبَدِ فَأَدْرَكَهُ
الْمَوْتُ وَجَعَلَهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ❁ أَتَظُنُّونَ أَنَّ الدُّنْيَا
دَارُ الْخُلُوْدِ ❁ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنْ عَذَابِ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ❁ أَوْ يُرْسِلُ الْمَوْتُ إِلَيْكُمْ مُخْبِرًا وَّ نَذِيْرًا ❁ كَلَّا
وَاللّٰهِ إِنَّ الْمَوْتَ لَيُفَاجِئُكُمْ فَيُفَرِّقُ جَمْعَكُمْ وَيُشَتِّتُ
شَمْلَكُمْ فَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَطُوْبٰى لَكُمْ وَ
إِنْ كُنْتُمْ أَهْلَ الشَّقَاوَةِ فَعَسٰى أَنْ يَّرْحَمَكُمْ رَبُّكُمْ وَكَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ❁ تَذَكَّرُوْا مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِيْ رَمَضَانَ الْمَاضِيْ
مُجْتَهِدًا فِي الْعِبَادَةِ مُجْتَنِبًا عَنِ الْمَعَاصِيْ ❁ فَفَاجَأَهُ هَادِمُ
اللَّذَّاتِ ❁ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ ❁ فَحُبِسَ فِيْ سَلَاسِلِ الْهُمُوْمِ
وَقُيِّدَ فِيْ أَطْوَاقِ الْغُمُوْمِ ❁ وَجَعَلَهُ لَا يَتَكَلَّمُ وَلَا يُخْبِرُ
صَغِيْرًا وَّلَا كَبِيْرًا ❁ وَاشْكُرُوْا عَلَى النِّعَمِ الْمُتَتَالِيَةِ ❁
وَالْآلَاءِ الْمُتَوَالِيَةِ ❁ حَيْثُ أَبْقَاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذِهِ السَّنَةَ
وَأَنْعَمَ عَلَيْكُمْ بِشَهْرِ الْفَضْلِ وَالْقَدْرِ وَالْعِزِّ ❁ وَوَفَّقَكُمْ
عَلٰى صِيَامِ أَيَّامِهٖ وَقِيَامِ لَيَالِيْهِ ❁ وَحَطَّ عَنْكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيْئَاتِكُمْ وَكَانَ رَبُّكُمْ رَحِيْمًا غَفُوْرًا ❁
فَاعْرِفُوْا قَدْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَعِزَّتَهُ فَاجْتَهِدُوْا فِي
الْعِبَادَةِ وَالدُّعَاءِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ وَأَطْعِمُوْا
فَقِيْرًا وَّأَسِيْرًا ❁ وَتَزَيَّدُوْا فِي الْحَسَنَاتِ وَاتْرُكُوا السَّيِّئَاتِ

وَاتَّقُوا عَذَابًا وَسَعِيرًا اِذَا رَأَتْهُمُ النَّارُ مِنْ مَكَانٍ
بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ؛ وَاِذَا اُلْقِيتُمْ فِيهَا
دَعَوْتُمْ هُنَالِكَ ثُبُورًا ؛ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ؛ وَقَدْ
وَرَدَ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ
وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَعِدَ يَوْمًا عَلَى الدَّرَجَةِ الْاُولَى مِنْ دَرَجَاتِ
مِنْبَرِهِ فَقَالَ اٰمِينَ ؛ ثُمَّ صَعِدَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ
فَقَالَ كَذٰلِكَ فَسَأَلَهُ اَصْحَابُهُ عَنْ هٰذَا فَقَالَ اِنَّ
جِبْرَئِيلَ عَرَضَ لِي فَقَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ
فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَقُلْتُ اٰمِينَ ؛ فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّانِيَةَ قَالَ
بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِينَ
فَرَقِيتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ كِبَرَ اَبَوَيْهِ
اَوْ اَحَدِهِمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ اٰمِينَ ؛ وَوَرَدَ
عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ ذَاكِرُ
اللّٰهِ رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ وَسَائِلُ اللّٰهِ فِيهِ لَا يَخِيبُ
وَوَرَدَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ
قَالَ هٰذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَ تُفَتَّحُ فِيهِ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغَلَّقُ
فِيهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ بُعْدًا لِمَنْ
اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ ؛ اِذَا لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِيهِ فَمَتَى

فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ انْظُرُوْا فِيْ هٰذِهِ الْاَخْبَارِ كَيْفَ دَعَاءُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْبُعْدِ لِمَنْ لَمْ يُغْفَرْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ اَنْ تُقَصِّرُوْا فِي الطَّاعَاتِ، وَتُضَيِّعُوْا هٰذَا الشَّهْرَ فِي اللَّذَّاتِ، وَاَنْ لَّا تَتُوْبُوْا مِنَ الْمَعَاصِيْ وَلَا تَخْرُجُوْا مِنْ دَائِرَةِ الْعَاصِيْنَ فَتَكُوْنُوْا مِمَّنْ بَعُدَ بُعْدًا كَبِيْرًا، فَاِنْ لَمْ يُغْفَرْ لَكُمْ فِيْهِ فَفِيْ اَيِّ شَهْرٍ يُغْفَرُ لَكُمْ، وَاِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا فِيْهِ تَائِبِيْنَ فَفِيْ اَيِّ شَهْرٍ تَكُوْنُوْنَ تَائِبِيْنَ وَاِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا فِيْهِ مُتَيَقِّظِيْنَ فَفِيْ اَيِّ شَهْرٍ تَكُوْنُوْنَ مُتَيَقِّظِيْنَ، اَعِنْدَكُمْ شَهْرٌ اَعْظَمُ مُمَاثِلُهٗ فِي الْفَضْلِ وَالشَّرَفِ كَلَّا هُوَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُكَرَّمُ لَمْ يَكُنِ الْاٰخَرُ لَهٗ مَثِيْلًا وَّنَظِيْرًا،

حمد ہے اللہ برتر کو مدام	خلق کو پیدا کیا جسنے تمام
اوسکو دی اوسنے سماعت اور بصر	اور دکھادی اوسکو راہ خیر و شر
حمد ہے اور شکر اوسکا دائما	اوسنے ہمکو اہل جنت سے کیا
ہم پئینگے اونمین شربت ہائے پاک	جن پیالونکی کہ کافوری ہو خاک
اور ہی شکر اوسکا اسپر ہی ضرور	ہمکو بخشا ماہ سردار شہور
بارھون مہ مین ہی جو سبسے بہترین	مثل جسکا دور عالم مین نہین
ایک ہے وہ خالق خلق و جہان	اور محمد اوسکے پیغمبر ہین بالعیان

ساتھ حق کے آئے وہ ہو کر بشیر
عاصیوں کے واسطے وہ ہیں نذیر

بعد اسکے اب سنو تم یہ کلام
عمر اپنی تم نے ضائع کی تمام

اور نہ تم نے ذکر کیا اوس روز کا
جسکا ہول اور شر کہ ہے لکھا ہوا

آگیا اب تم پہ رمضان بھی گواہ
مغفرت اور رحمت و برکت کا ماہ

ماہ ہے یہ صدقہ و خیرات کا
صبر و شکر و ترک کل لذات کا

توبہ استغفار کا یہ ماہ ہے
ذکر اور اذکار کا یہ ماہ ہے

جان لو۔ دنیا ہے یہ دار بلا
اسمین کوئی بھی نہیں باقی رہا

رات دن اسمین چلے جاتے ہین سب
غافلون کو کچھ نہیں عبرت عجب

موت جب آجائے اونکو فرش پہ
تب وہ سمجھین اور کرین حسرت مگر

پس خدا کے واسطے روزے رکھو
قدر رمضان المبارک کی کرو

ماہ رمضان ماہ ہے اللہ کا
خیر و برکت اسمین ہے بے انتہا

توبہ استغفار تم اسمین کرو
اور دعائے خیر کے طالب رہو

اور مسکینون کو کھلاؤ طعام
قیدیون پر رحم فرماؤ مدام

نیکیان اسمین کرو تم بیشتر
اور گناہون سے بچو تم۔ خاصکر

تم کرو خیرات رمضان مین سدا
سے ہے مخبر تو حبیب اللہ کا

کیونکہ رمضان مین گناہونکا عذاب
سخت تر ہے اور روزون سے حجاب

اس خبر کو گوش دل سے سن ذرا
ایکدن ممبر پہ آئے مصطفٰی

پہلے درجہ پر قدم جبدم دھرا
تو اوسی وقت آپ نے آمین کہا

دوسرے اور تیسرے درجون پہ بھی
پہلے یہ جیسے ہر مرتبہ آمین کہی

پس صحابہ نے یہ پوچھا آپ سے
تین بار آمین کہی کیون آپ نے

تب دیا حضرت نے اونکو یہ جواب
تھا مرا روح الامین سے یہ خطاب

درجۂ اول پہ میرے پاس ابھی
آئے جبرائیل اور یہ عرض کی

رحمت حق سے وہ بندہ دور ہو
پائے رمضان اور نہ بخشا جائے جو

مین نے اونکے قول پر آمین کہی
دوسرے پر اونسے پھر یہ عرض کی

دور ہو رحمت سے ہان وہ بھی بخیل
روبرو جسکے ہو ذکر خلیل

اور نہ بھیجے آپ پر پھر وہ درود
اور بھی آمین کہی تھی مین نے زود

تیسرے درجہ پہ ... پھر چڑھا
تو سہ بارہ اونسے مجھسے یہ کہا

جسنے پایا اپنے مان یا باپ کو
اور نہ اون سے بخشوایا آپ کو

رحمت حق سے ہو وہ بھی دور تر
مین نے پھر آمین کہی اوس وقت پر

ذاکر اللہ جو رمضان مین ہے
اوسکی بخشش حشر کے میدان مین ہے

سائل اللہ جو رمضان مین ہو
وہ نہو محروم ہرگز

اسپہ بھی اس سے نہون جو مستفید
دور ہین رحمت سے بیشک وہ عبید

کچھ تو سوچو اب ذرا اے دوستان
ماہ مین نعمت کیسی ہین یہان

کی دعا اسکے ضرر کے واسطے
ماہ رمضان کا نہ بخشا جائے جسے

اوسکی بخشش الہی ہے صاحبو
خواہشات بد سے تم اسمین بچو

ہو گناہون کا نہ اسمین ارتکاب
بدکلامی سے ہو بالکل اجتناب

تیسون روزے اوسکے تم پوری رکھو
ذکر و تسبیح و تلاوت مین پڑھو

ورنہ رکھنا یاد یہ اے دردناک
وہ دعا کر جا چکے تم کو ہلاک

کیا نہ تم توبہ کروگے اب بھی سب — اب نہیں تو پھر کروگے اور کب
کونسا ایسا مہینہ اور ہے — جسمیں تم طاعت کرو پھر بے بہا
کیا خبر ہے تمکو ہو جائے بخیر — اسکو پھر تم پاؤ آئندہ مگر
اے خدا ہم ہیں تیرے بندے عصات — دے عذاب نار سے ہم کو نجات
طاعتیں ناقص ہماری کر قبول — ہم ہیں بیکس پُر گنہ بندے بوالفضول
تو بڑا ہے بابرکت و سبحان رب — آسمانوں میں بنائے برج سب
اور برجوں میں رکھے شمس و قمر — جو سدا رہتے ہیں ہاں جلوہ گر

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَتَرَحَّمُ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ ۞ وَیُجِیْبُ دُعَاءَ الدَّاعِیْنَ ۞ وَیَا مَنْ یُعْتِقُ رِقَابَ النَّادِمِیْنَ ۞ وَھُوَ اَغْفَرُ الْغَافِرِیْنَ ۞ نَحْنُ عِبَادُکَ الْعَاصُوْنَ فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنْ عَذَابِکَ وَتَقَبَّلْ مِنَّا مَا حَصَّلْنَا مِنْ طَاعَتِکَ وَکُنْتَ اَنْتَ لِلْعِبَادِ شَکُوْرًا ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّبِّ الْعَلِیْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۞ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ۞ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہ رمضان المبارک کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَقّٰى قُلُوْبَ الصَّائِمِيْنَ وَرَوَّحَ اَرْوَاحَ
الْقَائِمِيْنَ وَهَدَانَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ ؛ نَحْمَدُهٗ عَلٰى
نِعَمِهِ الْمُتَكَاثِرَةِ وَاٰلَائِهِ الْمُتَوَافِرَةِ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ
الْجَمِيْلِ ؛ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَ لَنَا اَوَّلَهٗ مَغْفِرَةً
وَّاَوْسَطَهٗ رَحْمَةً وَّاٰخِرَهٗ عِتْقًا مِّنَ الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ
اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهُ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ اللَّائِقُ بِالتَّعْظِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ
اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ
الَّذِيْ خَلَقَكَ وَسَوَّاكَ بِكَ سَوَاءَ السَّبِيْلِ ؛ مَا
هٰذِهِ الْغَفْلَةُ ؛ وَمَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ ؛ اَمَا تَعْلَمُ
اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ رَحِيْلٍ ؛ دَارُ الْبَلِيَّاتِ وَالنَّكَبَاتِ
دَارُ الْبَلَايَا وَالْمُصِيْبَاتِ ؛ كَمْ قَتَلَتْ مِنْ قَتِيْلٍ دَارٌ
لَيْسَ لِمَنْ فِيْهَا قَرَارٌ ؛ وَلَا لِمَنْ عَاشَ فِيْهَا اعْتِبَارٌ
مَنِ افْتَتَنَ بِهَا وَقَعَ فِي الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ ؛ كُنْ
فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ كَعَابِرِ سَبِيْلٍ وَعَلَيْكَ
بِهٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ شَهْرِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ؛ شَهْرِ
التَّرَاوِيْحِ وَالتَّرْتِيْلِ ؛ فَاغْتَنِمْهُ وَلَا تُضَيِّعْهُ فَاِنَّهٗ

قد انتصف وطلب منك الرحيل ؛ قد ذهب أكثره
وما بقي منه إلا قليل ؛ فهل منكم من اجتهد فيه
بالحسنات ؛ وهل منكم من هاجر الخطيئات ؛ ونال
العطاء الجزيل ؛ وها ستظلكم ليلة مباركة
ليلة الشرف والعزة ليلة القدر ؛ هي خير
من ألف شهر ؛ تنزل الملائكة والروح فيها بإذن
ربهم ويصافحون من هو مشغول بالعبادة والتسبيح
والتهليل ؛ فالله الله لا تناموا فيها فإن
نومكم بعد الموت طويل ؛ وأكثروا فيها
ذكر الله وتلاوة القرآن بالترتيل ؛ واطلبوها
في العشر الأواخر من هذا الشهر فعسى أن
تجدوها ويرحمكم ربكم فيها ويغفر لكم
كل كثير وقليل ؛ وقد ورد في الخبر الصحيح
عن صاحب اللسان الفصيح ؛ صلى الله عليه
وعلى آله وسلم أنه قال من قام ليلة القدر
إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه
وورد عن عائشة أنها قالت كان رسول
الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم إذا
دخل العشر الأواخر شد مئزره ؛ وأيقظ

أهله وأحيى الليل كله ، إخواني هذه الليلة
قد تكررت عليكم وأظلتكم في كل سنة و
أنتم ضيعتموها وما علمتم قدرها وفضلها
وهذه سنة قد تفضل الله عليكم بها
فاستقبلوها بالخلوص والفضل الجميل ، ولا
تعتمدوا على السنين الآتية فما أدراكم أنكم
واجدون وما أدراكم أنكم تحيون أو تموتون
وما أدراكم أن عمركم قصيرا ام طويل ، اعتبروا
بالسنين الماضية ، كم من قائم كان معكم
في السنة الماضية ، وكم من صائم كان مصاحبكم
في الليالي الخالية ، فجاءه الموت ، ونودي
عليه بنداء الفوت ، فلم يجد إلا الحسرة
والندامة على الزاد القليل ، فلا تكونوا
مثلهم ولا تغفلوا كغفلتهم ولا تناموا كنيامهم
كيلا تحسروا كحسرتهم واخشوا يوما
عبوسا وهو على المجرمين ثقيل ، يوم تنشر
فيه الدفاتر ، وتحشر فيه الأكابر والأصاغر
ويحاسب على النقير والقطمير وكل كثير وقليل
فأما من خاف مقام ربه واجتهد في عمره

دخل دار النعيم و وجد الثواب الجميل؛ و اما من طغى و آثر الحيوة الدنيا و صرف عمره في المخالفات و انهمك في اللذات اخذ بالاخذ الوبيل؛

حمد کر اللہ کی اے مشت خاک — صائموں کو دل کئے ہیں جسنے پاک
اور کیا روح تمہاری کو سلیم — اور دکھائی ہمکو راہ مستقیم
شکر او احسان ہے اوسکا مدام — اوسنے بخشا ہمکو یہ ماہ صیام
مغفرت ہے جسکے اول میں بھرو — اور ہے اوسط میں رحمت کا ظہور
اوسکے آخر میں ہے آزادی نار — تینوں حصوں میں ہے برکت بیشمار
ایک ہے وہ رب شہنشاہ جلیل — اور محمد ہیں رسول اوسکے خلیل
لائق تعظیم ہیں وہ شاہ دین — ہو درود اونپر خدا کی بعد ازین
اے بشر جسنے تجھے پیدا کیا — اوسی نے تجھکو کتنے بہرہ دیا
خوف ہے تو خدا سے کسلئے — کیوں نہ ہو تجھپر غفلت جرأت تجھکو
ہے یہ دنیا کیچ کا گھر لاکلام — اور بلاؤں سختیوں کا ہے مقام
وار دنیا ہے نہیں دار القرار — زیست کا اسکی نہیں کچھ اعتبار
ہے حیات اک ظل زائل کی مثال — بلکہ خود دنیا ہے اک خواب و خیال
یہ تماشا اسکا ہے سب جسقدر — کم سمجھنا اسکو اک لمح بصر
پھر بیانکی کیسی شادی کیسا غم — سب گذر جائیگا و بیش و کم
کیوں نہیں کرتے ہو پھر طاعات حق — تاکہ ہو دیدار کے تم مستحق

کیون نہین غفلت سی باز آتے ابھی
قدر کیون کرتے نہین رمضان کی

نصف سی زاید تو گزرا اب تو ماہ
اور باقی کم رہا ہے آہ آہ

اب تو اس باقی کو ضائع مت کرو
اب تو تم اس ماہ کی عزت کرو

لیلۃ القدر اسمین ہی ایک ایسی رات
قدر جسکی ہے بڑی اے نیکذات

ہے ثواب اسمین عبادت کا بڑا
مستحب ہی جاگنا اس رات کا

مثل اسکا لا نہین سکتا ہے دہر
خیر ہے اسمین بہت من الف شہر

ہے شرف اور عزت اسکو بیشتر
ہو دعا مقبول اسمین اے پسر

اوسمین پہلے آسمان پر تا سحر
ہوتی ہی حق کی تجلی جلوہ گر

وہ دعائے خیر کرتا ہے قبول
اور ملائک اسمین کرتے ہین نزول

یعنی آتے ہین فرشتے بر زمین
ساتھ اونکے آتے ہین روح الامین

اپنے ربکے حکم سے آتے ہین وہ
عابدون سی ہاتھ ملواتے ہین وہ

جو نہین ہوتے عبادت مین بشر
اونپہ وہ افسوس کرتے ہین مگر

پہر خدا سی جا کے کہتے ہین وہ سب
باوجود اسکے کہ دانا ہی وہ رب

اوسکو ہی ہر بات کی پوری خبر
اوس سی مخفی کچھ نہین اک ذرہ بہر

پر فرشتے کہتے ہین سب واقعات
دیکھکر جاتے ہین جو جو آج رات

ہے عبادت مین ترا بندہ فلان
او فلان غافل ہے اے رب جہان

پس وہ خوش ہوتا ہی شب بیدار سی
اوسکو دیتا ہی خلاصی نار سے

اور خطائین بخش دیتا ہے تمام
ہوون صغیرہ یا کبیرہ لاکلام

اور غافل سی وہ خوش ہوتا نہین
پس تو ڈر اللہ سے ای غافلین

اور نہ سو کر تم کرو یہ وقت فوت | کیونکہ سوؤگے بہت تم بعد موت
تم کرو اس رات میں ذکر خدا | اور پڑھو قرآن اور مانگو دعا
تم کرو اس رات میں شب بھر قیام | اعلیٰ صَلّوا باللیل وَالنّاسُ نیام
عشرۂ آخر میں تم ڈھونڈو یہ شب | شرط ہے اسکے لئے اول طلب
گر طلب دل سے کروگے پاؤگے | سوؤگے تو ہاتھ خالی جاؤگے
طالب صادق اگر بندہ بود | آخرش جوینده یابنده بود
پس طلب ابھی کرو تم اے عباد | اگلی سالونپر کرو مت اعتماد
کیا خبر ہے تمکو اگلی سال کی | یہ کہ تم پاؤ نہ پاؤ اے اخی
سالہای ماضیہ کو دیکھو تم | کتنے ساتھی ہوگئی ہیں تمسے گم
آگئی اکدم اچانک جنکو موت | ہوگئی بس تم سے وہ سب یار فوت
پھر بجز حسرت نہ کچھ قابو چلا | پس کرو کوشش ابھی سے اے مبتلا
اور رکھو پیش نظر یوم الکبیر | مجرمون کو جسمین ہو حیرت کثیر
جسمین دفتر کھولے جائین سامنے | جسمین حاضر آئین سب چھوٹے بڑے
ہو حساب ذرہ ذرہ جسمین سب | اور پکڑ ہر بات پر ہووے جب
جسنے بس روزے رکھے اس ماہ کے | اور کوشش کی بہ حق کے واسطے
اوسکو حاصل ہو عجب راحت وہان | داخل فردوس ہو وہ بیگمان
اور جو رمضان سے بے بہرہ رہا | وہ تو اوسدن سخت پکڑا جائیگا
الٰہیا اب ہم سبھون پر رحم کر | گر گناہون سے ہمارے درگزر
تو گرفت اپنی نکر ہم سے شدید | سخت عاجز ہے ترا بندہ حمید

تو ہی حق کہتا ہے راست گو | تو ہی دکھلاتا ہے راہ راست کو

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَنْتَ رَبُّنَا وَارْحَمْنَا وَنَحْنُ عِبَادُكَ
الْعَاصُوْنَ الْمُجْرِمُوْنَ فَارْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَتَجَاوَزْ عَنْ
خَطَايَانَا وَلَا تَبْطِشْنَا فَاِنَّ بَطْشَكَ لَشَدِيْدٌ لَا يَمْلِكُ
اَحَدٌ كَشْفَ الضُّرِّ عَمَّنْ اَخَذْتَهٗ وَلَا التَّحْوِيْلَ ۞ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الرَّبِّ الْحَكِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۞ بَارَكَ
اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَ
اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ رمضان المبارک کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَزَيَّنَهَا
بِالنُّجُوْمِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِحُسْبَانٍ ۞ وَبَسَطَ الْاَرْضَ فِرَاشًا
وَّمِهَادًا وَّزَيَّنَهَا بِالزَّرْعِ وَالزَّيْتُوْنِ وَالْاَعْنَابِ وَالرَّيْحَانِ
نَحْمَدُهٗ عَلٰۤى اَنْ خَلَقَنَا فَحَسَّنَ صُوَرَنَا وَجَعَلَ بِسَيْرِنَا
وَجَعَلَنَا مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ۞ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰۤى اَنْ
اَبْقَانَا اِلٰى شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا اَدْرٰكَ مَا شَهْرُ رَمَضَانَ

شهرٌ تُفتح فيه ابواب الجنة للصائمين وتُغلق
ابواب النار على اهل العصيان ؛ نشهد ان لا
اله الا الله وحده لا شريك له ولا ضد له
ولا نِدّ له في السلطان ؛ ونشهد ان سيدنا
محمدا عبده ورسوله شفيع العصاة يوم المحشر
سيد الانس والجان ؛ اما بعد فيا ايها الثقلان
ويا ايها الاخوان والخلان ؛ هذا شهر عظيم قدره
فخيم فخره ؛ قد اظلكم ثم اذن لكم بقرب الرحيل
وما بقي منه الا قليل من الزمان ؛ وقد ذهب
منكم اوله واوسطه وجاءكم اخره ؛ اوله
مغفرة واوسطه رحمة واخره عتق من النيران
فيه ليلة الشرف والقدر ؛ والله هي خير
من الف شهر ؛ من قامها ايمانا واحتسابا غفر له ما
تقدم من العصيان ؛ فيه يوفى الصائمون اجورهم
ويغفر القائمون ذنوبهم وتكتب لهم براءة من
النيران ؛ فهل منكم من صام عن الحرام وافطر
على الحلال وهل منكم من جاهد في الطاعات واحترز
من المعاصي والطغيان ؛ وهل منكم من طهر قلبه
من الحسد والبغض والعداوة ؛ ونقى صدره ؛

مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّيَاءِ وَالْكِبْرِ وَالْفَسَادِ ٭ وَهَلْ مِنْكُمْ
مَنْ أَمْسَكَ فِي صَوْمِهِ عَنِ الْكِذْبِ وَالْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ
وَغَضَّ بَصَرَهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ٭ وَهَلْ مِنْكُمْ
مَنِ اسْتَغْفَرَ بِالْأَسْحَارِ ٭ وَاجْتَهَدَ فِي تِلَاوَةِ كِتَابِ
اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ ٭ وَهَلْ مِنْكُمْ مَنْ
قَامَ فِي لَيَالِي رَمَضَانَ ٭ هَنِيئًا لِمَنْ غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ
وَسُتِرَتْ عُيُوبُهُ ٭ وَقُضِيَتْ حَاجَاتُهُ ٭ وَأُجِيبَتْ
دَعَوَاتُهُ ٭ وَكُتِبَ لَهُ لِقَاءُ الرَّحْمٰنِ ٭ وَطُوبٰى ثُمَّ
طُوبٰى لِمَنْ صَرَفَ الْأَيَّامَ الْخَالِيَةَ وَاللَّيَالِيَ
الْمَاضِيَةَ فِي الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ٭ وَاجْتَهَدَ فِي تَرْكِ
الْآثَامِ ٭ وَجَاهَدَ فِي إِرْضَاءِ رَبِّهِ الْمَنَّانِ ٭ فَهُمُ
الَّذِينَ يَرْضٰى عَنْهُمْ رَبُّهُمْ وَيَغْفِرُ لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ وَيُدْ
خِلُهُمُ الْغُرُفَاتِ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْجِنَانِ ٭ وَأَمَّا مَنْ
كَلَّ الْعُمُرِ وَمَنْ سَوّٰى بَيْنَ الشُّهُورِ الْمَاضِيَةِ
وَشَهْرِ رَمَضَانَ ٭ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ الطَّاعَاتِ وَالْعِصْيَانِ
وَغَلَبَ عَلَيْهِ هَوَاهُ وَعَصٰى رَبَّهُ وَأَطَاعَ مَرَدَةَ
الْجَانِّ ٭ فَاللّٰهُ يَرْحَمُهُ وَيَغْفِرُ ذُنُوبَهُ وَيَهْدِيهِ
إِلٰى سَوَاءِ السَّبِيلِ سَبِيلِ الْجِنَانِ ٭ اَللّٰهَ اَللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى مَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ

فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ الْكَرِيمَةِ ۞ وَمَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ فِي هٰذِهِ اللَّيَالِي الْعَظِيمَةِ ۞ إِلَىٰ مَتَىٰ هٰذَا النَّوْمُ وَالرُّقَادُ إِلَىٰ مَتَىٰ هٰذَا الْبِعَادُ وَالْحِرْمَانُ ۞ اِغْتَنِمُوا مَا بَقِيَ مِنَ الشَّهْرِ ۞ وَتُوبُوا مِمَّا مَضَىٰ فِي مَا مَضَىٰ مِنَ الشَّهْرِ ۞ عَسَىٰ أَنْ يَرْحَمَكُمْ رَبُّكُمْ وَيُعْتِقَ رِقَابَكُمْ مِنَ النِّيرَانِ ۞ وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ إِلَّا أَهْلُ الْكُفْرَانِ ۞ وَلَا تَتَّكِلُوا عَلَىٰ سَعَةِ رَحْمَتِهِ فَإِنَّ بَطْشَهُ لَشَدِيدٌ ۞ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۞ وَيُحَاسِبُكُمْ عَلَىٰ مَا اكْتَسَبَتْهُ الْجَوَارِحُ وَمَا حَدَّثَتْ بِهِ الْجَنَانُ ۞ وَتُوَلُّوا فِي أَكُفِّ السُّؤَالِ ۞ إِلَىٰ حَضْرَةِ الرَّبِّ الْمُتَعَالِ ۞

حمد کر اللہ کی اے ہوشمند
آسمان اوسنے کئے جسنے بلند

اوسکو پھر کیا خوب زینت اوسنے دی
چاند سی سورج سے تارون کی سبھی

اور کیا آراستہ فرش زمین
زرع و زیتون و گلون سی بالیقین

ہمکو بخشین صورتین اونے حسین
اور سیرت خوب اور ایمان دین

شکر ہے اوسکا کہ رمضان بھی دیا
برکتین جسمین کہ ہین بے انتہا

ایک ہے اللہ بے مثل و نظیر
اور محمد ہین نبی بدر منیر

شافع امت حبیب جن و بشر
اونپہ ہون صلوات حق شام و سحر

بعد ازین ای جن و انس ہر تن　　ای عزیزان ئے مہمان وطن
جانتے ہو تم کہ یہ رمضان ہو گیا　　ہے یہ وہ ماہ مبارک مہ لقا
جسمین کھلجاتے ہین در جنت کے سب　　بند ہو جاتے ہین در دوزخ کے اب
قید ہو جاتا ہے شیطان لعین　　ہوتے ہین برکت سے مملو صائمین
قدر و عزت اسکی ہے ازبس عظیم　　اوسمین اوترا ہے یہ قرآن کریم
عشرۂ اول ہی اسکا مغفرت　　عشرۂ ثانی ہے اسکا رحمت
عشرۂ آخر ہے دوزخ سے نجات　　تینون عشرے ہین تمہین آب حیات
اسمین ہی اک شب شب قدر و شرف　　خیر اور برکت ہے جسمین ہر طرف
ہے وہ شب افضل بنام کردگار　　اور مہینے جو ہون وہ یک ہزار
جو کوئی اس رات کو جاگے ضرور　　اور پڑھے اوسمین نماز با حضور
اگلے پچھلے عفو ہون اوسکے گناہ　　صائمون کو اجر دیوے ئے الہ
اوسکی سب راتون مین جو رکھے قیام　　اوسپہ ہوگی آتش دوزخ حرام
پس ہے اب تم مین سے کون ایسا نکو　　مال طیب پر کرے افطار جو
نیکیان وہ خالصا للہ کرے　　اور بچے وہ جملہ مکروہات سے
غیبت و بغض و حسد کو چھوڑ دے　　کذب و عجب و کبر سے مونہہ موڑ لے
آنکھ نامحرم سے وہ رکھے معاف　　دلکو رکھے وسوسون سے پاک صاف
اور حرام و مشتبہ مکروہ سب　　چھوڑ دے وہ خالصا للہ اب
پاک اپنے نفس روزون سی کرے　　راہ مولی مین قدم بڑھکر دہرے
ذکر مولی سی رکھے ہر وقت کام　　سوئے کم اور کھائی بھی کم وہ طعام

ورد استغفار رکھے صبح وشام ۔ اور پڑھے قرآن روز و شب مدام

کیونکہ اس سے بڑھکے پھر اے مومنین ۔ دوسری کوئی عبادت ہی نہین

مرد ہی وہ جو کرے ایسا کوئی ۔ اوسکو مژدہ ہے کہ ہی وہ جنتی

ہے وہی بس مستحق دیدار کا ۔ عاشق صادق وہی ہے یار کا

اوس سے راضی ہوگیا پروردگار ۔ اور وہ راضی ہو حق سے یم بار

اور مسلمان جو نہ پھر روزے رکھے ۔ ویل ہی اور ویلے اوسکو واسطے

سخت ہی بدبخت وہ انسان ہی ۔ اوسپہ غالب نفس اور شیطان ہی

اوس غوی پر رحم فرمائے خدا ۔ دے ہدایت اوسکو روزونکی سدا

اے خدا کے بندو باز آؤ تم اب ۔ اتنی جرأت مت کرو تم پیش رب

چھوڑو غفلت اور ڈرو اللہ سے ۔ اور توبہ تم کرو بد راہ سے

روزے اب ماہ مبارک کے رکھو ۔ اوسکی رحمت پر بھروسہ پھر کرو

اوسکی رحمت تو بلاشک ہی وسیع ۔ چاہیے ہم سب کو پر شکر سمیع

باب رحمت درحقیقت باز ہے ۔ اوسکی رحمت پر ہمین بھی ناز ہے

مخلصو اب آگیا وقت دعا ۔ اور اجابت کا ہی دروازہ کھلا

دونون ہاتھون کو اوٹھا کر باادب ۔ دل لگا کر تم دعا مانگو یہ اب

اے ہمارے محسن و رحمن خدا ۔ ہمنے تیرے حکم پر سر رکھدیا

تیرے امر و نہی پر قائم رہے ۔ اور اس رمضان کو روزے رکھے

اپنی طاقت کے مطابق یا سلام ۔ راتون کو اوٹھکر کیا ہم نے قیام

بس قبول اسکو تو فرمائے مجیب ۔ تیرے بندے ہم ہین مفلس اور غریب

ہم بلاشک مجرم و بدکار ہین ۔ تیرے بندے سخت ناہنجار ہین
نیکیون پر ہین بہت غالب بدی ۔ حالت اپنی ہے خداوندا ردی
تو نہ بخشیگا اگر اے رب پاک ۔ پھر تو ہم ہوجاینگے بیشک ہلاک
ہین ہمارے جسقدر جرم و خطا ۔ فضل سے اپنے اونہین بخش اے خدا
ظاہر باطن کئے ہون جسقدر ۔ یا الٰہی اون سبھون سے درگذر
کر حمید زار پر آسان حساب ۔ یا مجیب یہ دعا کر مستجاب

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ ؛ يَا دَيَّانُ يَا مَنَّانُ ؛ اِنَّا
قَدِ امْتَثَلْنَا اَمْرَكَ وَتَجَنَّبْنَا نَهْيَكَ وَصُمْنَا الْاَيَّامَ
وَقُمْنَا لَيَالِيَ رَمَضَانَ ؛ وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ
قَدْ غَلَبَتْ ذُنُوْبُنَا عَلٰى حَسَنَاتِنَا وَعَلَتْ سَيِّاٰتُنَا عَلٰى
طَاعَاتِنَا وَاَنْتَ رَبُّنَا وَغَافِرُنَا وَارْحَمْنَا فَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
فَمَنْ يَّغْفِرُنَا وَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنَا فَمَنْ يَّرْحَمُنَا وَاِنْ تَطْرُدْنَا
فَمَنْ يُّقَرِّبُنَا وَاِنْ تُبْعِدْنَا فَمَنْ يُّؤْوِيْنَا فَلَا تُهْلِكْنَا
بِذُنُوْبِنَا وَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا
وَمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَظْهَرْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا وَاكْتُبْ لَنَا بَرَاءَةً
مِّنَ النِّيْرَانِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ؛ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؛ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا

وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ إِنَّهُ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

وداع رمضان کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِهٖ نَوْعَ
الْاِنْسَانِ ۔ وَخَصَّ مِنْهُمْ بِمَزِيْدِ فَضْلِهٖ اُمَّةَ حَبِيْبِهٖ
سَيِّدِ بَنِيْ عَدْنَانَ ۔ نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِنْهُمْ وَ
نَزَّلَ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ ۔ وَوَهَبَ لَنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَهِيَ
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّاَفْضَلُ اَجْزَآءِ الزَّمَانِ ۔ مَنْ
قَامَهَا اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا نَالَ الْفَرَحَ وَالرِّضْوَانَ ۔ وَنَشْكُرُهٗ
عَلٰى اَنَّهٗ جَعَلَ اَفْضَلَ الشُّهُوْرِ شَهْرَ رَمَضَانَ ۔ اَلَّذِيْ
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۔ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ اَهْلِ الْبَوَادِيْ وَالْعُمْرَانِ ۔ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ
وَيَا اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ۔ قَدْ مَضٰى
اَكْثَرُ شَهْرِ رَمَضَانَ ۔ وَسَتَمُرُّ بَقِيَّتُهٗ كَمُضِيِّ الْاٰنِ ۔
فَطُوْبٰى لِلسَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ صَامُوْا فَقَارَهٗ عَنْ

الشَّهَوَاتِ وَقَامُوْا لَيَالِيَهُ بِالْاِحْتِسَابِ وَالْاِيْمَانِ ؞ وَ
وَيْلٌ لِلْمُتَخَلِّفِيْنَ الْبَاعِدِيْنَ ضَيَّعُوْهُ وَلَمْ يَعْرِفُوْا قَدْرَهُ
وَلَمْ يُخَلِّصُوْا نُفُوْسَهُمْ مِنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ؞ فَعَلَيْكُمْ
اَنْ تَغْتَنِمُوْا مَا بَقِيَ مِنْهُ وَوَدِّعُوْهُ بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ
فَهَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ؞ وَمَا اَدْرَاكُمْ
مَا هٰذَا الشَّهْرُ ذُو الْعِزَّةِ وَالْقَدْرِ وَعُلُوِّ الشَّانِ ؞
شَهْرٌ مُبَارَكٌ تُفَتَّحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ؞ فَالْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؞ شَهْرٌ تُغَلَّقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ؞
اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؞ شَهْرٌ صَوْمُ نَهَارِهِ
جُنَّةٌ مِنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ؞ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ
رَمَضَانَ ؞ شَهْرٌ قِيَامُ لَيْلِهِ رَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ؞ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؞ شَهْرٌ لِلصَّائِمِ فِيْهِ فَرْحَتَانِ
فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ ؞
اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؞ شَهْرٌ تُصَفَّدُ فِيْهِ
الشَّيَاطِيْنُ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الْجَانِّ ؞ اَلْفِرَاقُ
اَلْفِرَاقُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؞ شَهْرٌ مَنْ صَامَ فِيْهِ اِيْمَانًا
وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْعِصْيَانِ ؞ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؞ شَهْرٌ مَنْ قَامَ فِيْهِ اِيْمَانًا
وَّاحْتِسَابًا فَازَ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ ؞ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ

لِشَهْرِ رَمَضَانَ ، شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِيهَا مُضَاعَفٌ
مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَنَجَاةٌ مِنَ النِّيرَانِ ، اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَا
لِشَهْرِ رَمَضَانَ ، شَهْرٌ مَنْ أَدَّى فِيهِ النَّفْلَ وَجَدَ
ثَوَابَ الْفَرْضِ وَمَنْ أَدَّى فِيهِ الْفَرْضَ وَجَدَ ثَوَابَ
سَبْعِينَ فَرِيضَةً وَبُشِّرَ بِالْجِنَانِ ، اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
لِشَهْرِ رَمَضَانَ ، شَهْرٌ لِلّٰهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهُ سِتُّمِائَةِ
أَلْفِ عَتِيقٍ مِنَ النِّيرَانِ ، فَإِذَا كَانَ آخِرُ لَيْلَةٍ
مِنْهُ أَعْتَقَ اللّٰهُ بِعَدَدِ مَا مَضَى وَأَفَاضَ الرَّحْمَةَ
اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ، شَهْرُ الصَّبْرِ وَالْمُوَاسَاةِ
وَشَهْرُ الْفَرَحِ وَالْمُوَافَاةِ وَشَهْرُ الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ ،
اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ، شَهْرُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ
مَنْ عَرَفَ قَدْرَهُ عَزَّ قَدْرُهُ فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُودِ ،
وَدَخَلَ دَارَ الرِّضْوَانِ ، اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ
شَهْرٌ يُنَادِي فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهُ مُنَادٍ بِإِذْنِ رَبِّهِ
هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأُجِيبَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ
هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَهُ وَأُفِيضَ عَلَيْهِ سِجَالَ الْإِمْتِنَانِ
اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ، شَهْرٌ كَمْ تُقْضَى فِيهِ
حَوَائِجُ الْمُحْتَاجِينَ ، وَتُجَابُ دَعْوَةُ الدَّاعِينَ ، وَ
تُعْتَقُ الرِّقَابُ مِنَ النِّيرَانِ ، اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ

لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرِ التَّسَابِيحِ وَالتَّرَاوِيحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ
اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ وَالْخِلَّانُ
اُشْكُرُوا اللّٰهَ بِصَمِيمِ الْقَلْبِ وَخُلُوصِ اللِّسَانِ ۞ عَلٰى
اَنَّهٗ قَدْ اَحْسَنَ اِلَيْكُمْ بِهٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيفِ جَلِيلِ
الشَّانِ ۞ يَا عَجَبَاهُ لِلْمِسْكِينِ كَيْفَ يَعْصِي فِي هٰذَا الشَّهْرِ
وَلَا يَكْتَسِبُ الْمَغْفِرَةَ ۞ وَيَا اَسَفَاهُ عَلٰى مَنْ تَفُوتُ مِنْ
هٰذَا الشَّهْرِ نَصِيبُهٗ ۞ وَيَا حَسْرَتَاهُ عَلٰى مَنْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ
فِي هٰذِهِ الْاَيَّامِ بِتَرْكِ التَّوْبَةِ ۞ وَيَا خَيْبَتَاهُ لِمَنْ
لَمْ يَتَيَقَّظْ فِي هٰذِهِ الْاَيَّامِ مِنَ الْغَفْلَةِ ۞ وَلَمْ يَدَعِ
الزُّوْرَ وَاللَّغْوَ وَالرَّفَثَ وَالْعِصْيَانَ ۞ اَيَثِقُ الْمَغْرُوْرُ
اَنْ يَحْدُثَ مِثْلُ هٰذَا الْحَالِ ۞ اَمَا يَخَافُ اَنْ
يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ فِي هٰذَا الْحَالِ ۞ اَمَا يَعْلَمُ اَنَّ
الْمَوْتَ يُفَاجِئُ ۞ لَا يُرْسِلُ خَبَرًا وَلَا يُنَاجِي ۞ اَمَا
يَعْلَمُ اَنَّ كَاْسَ الْمَوْتِ دَائِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ
مَوْجُوْدٍ فَانٍ ۞ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَنْ تَغْتَنِمُوْا مَا
بَقِيَ مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ وَلَا تُضَيِّعُوْهُ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَرْحَمَكُمْ وَيُجِيْرَكُمْ مِنَ الْخُسْرَانِ ۞ اٰهٍ عَلٰى عُمْرٍ ضَيَّعْنَاهُ
اٰهٍ عَلٰى عُمْرٍ اَتْلَفْنَاهُ ۞ اٰهٍ عَلٰى ذَهَابِ شَهْرِ رَمَضَانَ ۞
اِشْعَارُ سَلَامٍ مِنَ الرَّحْمٰنِ كُلَّ اٰوَانٍ ۞ عَلٰى خَيْرِ

شَهْرٌ قَدْ مَضَى وَزَمَانٌ ❊ سَلَامٌ عَلَى شَهْرِ الصِّيَامِ
فَإِنَّهُ ❊ أَمَانٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ أَيُّ أَمَانٍ ❊ لَئِنْ فَنِيَتْ
أَيَّامُكَ الْغُرُّ بَغْتَةً ❊ فَمَا الْحُزْنُ عَنْ قَلْبِيْ عَلَيْكَ
بِفَانٍ ❊ كَيْفَ لَا تَجْرِيْ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى فِرَاقِهِ دُمُوْعٌ
وَهُوَ لَا يَدْرِيْ هَلْ بَقِيَ فِيْ عُمْرِهِ إِلَيْهِ رُجُوْعٌ
اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ   اشعار
وَقَالَ الْفِرَاقُ فَمَا تَصْنَعُ ❊ أَتَصْبِرُ لِلْبَيْنِ أَمْ تَجْزَعُ
إِذَا كُنْتَ تَبْكِيْ وَهُمْ جِيْرَةٌ ❊ فَكَيْفَ يَكُوْنُ إِذَا
وَدَّعُوْا ❊ اشعار تَذَكَّرْتُ أَيَّامًا مَضَتْ
وَلَيَالِيَا ❊ خَلَتْ فَجَرَتْ مِنْ ذِكْرِهِنَّ دُمُوْعٌ ❊ أَلَا
هَلْ لَنَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ عَوْدَةٌ ❊ وَهَلْ لِيْ إِلَى
وَقْتِ الْوِصَالِ رُجُوْعٌ ❊ وَهَلْ بَعْدَ إِعْرَاضِ الْحَبِيْبِ
تَوَاصُلٌ ❊ وَهَلْ لِبُدُوْرٍ قَدْ أَفَلْنَ طُلُوْعٌ ❊

حمد ہم کرتے ہیں اس اللہ کی ❊ جسنے انسان کو فضیلت سب پہ دی
اور بھیجا آدم میں اس نے خاص کر ❊ کی ہم پر فضل امت خیر البشر
حمد و شکر اسکا ہی پھر اسباب کا ❊ اسنے ہم کو خیر امت میں کیا
اور بخشا ہمکو رمضان عظیم ❊ اور اتارا اسمیں قرآن کریم
لیلۃ القدر اس نے پھر رمضان میں دی ❊ جو ہزاروں سال سے بہتر ہوی
اشہد ان لا الہ الا ہو ❊ وحدہٗ لا شریک و خالق خلق است او

ہیں محمد اسکے بندے اور رسول　　سید ہر عام و خاص اہل عقول
ہو درود ان پر خدا کا اور سلام　　آل و ازواج و صحابہ پر تمام
بعد حمد و نعت کے اے حاضران　　اے گروہ ہر دو قوم انس و جان
ماہ رمضان المبارک اب چلا　　اور بہت کم اس میں سے باقی رہا
اب وہ باقی بھی ہو رخصت جائیگا　　جائے گا آنا فانا میں گزر
پس مبارک ہو وہ اس کیواسطے　　جس نے اچھی طرح سب روزے رکھے
اور راتوں میں کیا اوسکے قیام　　ذوق و شوق ایمان کے ساتھ اور نیک نام
اور جنہوں نے قدر اسکی کچھ نہ کی　　وائے ان کو سخت محرومی ہی
اے مسلمانو کرو تم کوشش اب　　اور غنیمت جانو اس باقی کو سب
ماہ بقی کو خیر سے رخصت کرو　　تاکہ اس کے بدلے تم راحت کرو
اس کے بدلے روئیت رحمٰن ہے　　ہاں جزا احسان کی احسان ہے
اس مہینے کی ہے بیشک شان بڑی　　قدر و عزت اسکو از بس حق نے دی
مومنوں کو یہ مبارک ہے سدا　　اس میں در جنت کے ہو جاتے ہیں وا
ہائے اس میں کچھ نہ ہم سے ہو سکا　　اور یہ ماہ مبارک چل بسا
اب تو ہے دلپر ہمارے سخت شاق　　ماہ رمضان المبارک کا فراق
ہاں یہ مہمان جاتا ہے اب اے ماہ تو　　جلد کیوں رخصت ہوا اے شاہ تو
کیا تری خاطر ہوئی ہمسے نہیں　　اسلئے تو ہم سے روٹھا ای حسین
ہم تو ہیں بیشک غریب بے نوا　　اور تو مہمان عالیشان تھا
ہمسے ہو سکتی تھی کیونکر ای عزیز　　تیرے قابل کوئی مہمانی کی چیز

بینوا مسکین کے گھر ہوتا ہے کیا
جو کرے خاطر بڑون کی وہ بہلا

تحفۂ درویش تو ہوتا ہے بس
ایک برگ سبز ہی شے ہمنشین

اسکو کرتے ہین قبول اہل کرم
اور نہین کچھ دے سکتے اے محتشم

کسلئے پھر روٹھ کر تو چلدیا
ہائے اب ہم کیا کرین واحسرتا

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
الوداع اے جان جانان الوداع

تیری باتین یاد ہم کیا کیا کرین
جس سے کچھ تسکین اپنے دلکو دین

تجھ مین جنت کے تھے دروازے کھلے
اور درکات جہنم بند تھے

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
الوداع اے راحت جان الوداع

تھا سپر آتش سے بس روزہ ترا
اور قیام شب تھا رحمت سے بھرا

مکر شیطان سے تھی صائم کو نجات
روح مومن کو تھی ایک تازہ حیات

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
اے مقام روح ریحان الوداع

تجھ مین ہین دو فرحتین نادر عجیب
ایک تو افطار کے وقت اے حبیب

دوسری جنت مین ہوگی بیمثال
یعنی دیدار خدائے ذو الجلال

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
اے بہ مبعوث رحمان الوداع

سب شیاطین تجھ مین ہو جاتی ہین قید
ان کا پھر چلتا نہین مومن پہ کید

نفسِ امارہ بھی ہوتا ہے زبون | خواہشاتِ نفس ہوتی ہیں نگون

الفراق اے ماہِ رمضان الفراق
الفراق اے دارِ رضوان الفراق

تیرے دنوں میں جو کوئی روزہ رکھے | اور پھر شب کو قیام ایسا کرے
بخشے جاتے ہیں گنہ اوسکے تمام | ہوں صغیرہ یا کبیرہ لاکلام

الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
الوداع اے ماہِ غفران الوداع

تجھ میں ہے جو لیلۃ القدر ایک رات | مومنوں کو وہ تو ہے آبِ حیات
بخشے جائیں اوسمیں مومن بیشمار | وہ بھی ہے بہتر مہینوں سے ہزار

الفراق اے ماہِ رمضان الفراق
الفراق اے ظلِ سبحان الفراق

فرض سا ہے نفل کا تیرے ثواب | فرض کا ستر گنا ہے بے حساب
ایسی ہی ہیں تجھ میں اکثر خوبیاں | کیا بیاں ہوں ہم سے تیری نیکیاں

الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
الوداع اے کانِ احسان الوداع

در تو ہر شب ہیں ہزاروں آزاد نار | بندگان از فضل تو شش صد ہزار
آخری شب میں تو ہوتے تھے بری | ایک کرور اور ہی لاکھ [illegible]

الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
اے پناہِ اہلِ عصیان الوداع

تجھ مین صبر و شکر تھا جاری ہمین ۔۔۔ تھی وفاداری و غمخواری ہمین
دل مین اپنے کچھ نہ تھا بغض و حسد ۔۔۔ رات دن کرتے تھے ہم ذکر احد

الفراق اے ماہِ رمضان الفراق
الفراق اے نور ایمان الفراق

صائمون کو تجھ مین تھا جود و کرم ۔۔۔ قدر و عزت جانتے ہین تیری ہم
سب مہینون پر ہی تجھ کو برتری ۔۔۔ حق نے بخشی ہی تجھے یہ سروری

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
الوداع اے شاہ ماہان الوداع

تجھ مین ہر شب ہوتی ہے غیبی ندا ۔۔۔ کون ہی وہ جو کرے کوئی دعا
کون ہی جو ہم سے کچھ ہے چاہتا ۔۔۔ تا کہ ہم مطلب کرین اسکا روا

الفراق اے ماہِ رمضان الفراق
الفراق اے پیک جانان الفراق

ہوتے ہین محتاج تجھ مین کامیاب ۔۔۔ سائلون کی ہوتی دعائین مستجاب
ہوتے ہین آزاد عاصی نار سے ۔۔۔ ہوتی بلائین دور روزہ دار سے

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
اے مہ پر امن و امان الوداع

دور قرآن کرتے تھے سب روزہ دار ۔۔۔ اور تلاوت سے نہ تھکتے تھے یار
کرتے تھے تسبیح و ذکر ذو المنن ۔۔۔ اور پڑھتے تھے تراویح و سنن

الفراق اے ماہ رمضان الفراق

اے مہِ تسبیح و قرآن الفراق

آہ یہ محبوب اب رخصت ہوا
آہ ہم سے کچھ نہ آئین ہو سکا

ہم نے غفلت میں بسر کی زندگی
قدر ہم نے کچھ نہ کی اس ماہ کی

اب نہیں صبر اسکی فرقت کا ہمیں
ہجر میں ہم اسکی ہیں اندوہگین

خون اب آنکھوں سے ٹپکاتے ہیں ہم
یار کی فرقت سے گھبراتے ہیں ہم

الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
الوداع اے یارِ یاران الوداع

اب اکیلے رہ گئے ہم ساتھ سے
اڑ چلی سونے کی چڑیا ہاتھ سے

ہاتھ ملتے رہ گئے ہم بے خطا
آہ وہ شاہین ہمارا اڑ گیا

اب کہاں ڈھونڈیں اسکو کیا کریں
سال آئندہ تک اب کیونکر جئیں

جو اسے پھر جا کے پائیں اے جناب
کیا خبر واللہ اعلم بالصواب

الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
اے ہمارے پیارے مہمان الوداع

ہاں فراق ہے جدائی ہو کے وائے
صبر بے صبروں کو کیسے آئے ہائے

سامنے اس کے تو ہم روتے ہیں اب
کس طرح گزرے گی پھر اسکے عقب

یاد ہم کرتے ہیں جب یہ روز و شب
آنسو بہنے لگتے ہیں آنکھوں سے تب

کیا یہ ممکن ہے کہ یہ دن آئیں پھر
کیا یہ ممکن ہو کہ ان کو پائیں پھر

کیا یہ ممکن ہے کبھی اے باجمال
بعد ہجر یار ہو پھر بھی وصال

کیا یہ ممکن ہے کہیں اے یار خوب
بدر کامل ہو طلوع بعد از غروب

کیا یہ ہو سکتا ہے ایسا بھی کبھی
پھر نمایاں ہو ہمارا ماہ بھی

الفراق اے ماہ رمضان الفراق
الفراق اے ماہ تابان الفراق

ہے ترا اصرار جانے پہ اگر
اور نہیں سنتا ہماری تو مگر

تو بہت اچھا خوشی تیری اہم
تیرے آگے کیا ہی کر سکتے ہیں ہم

تو اگرچہ ہم سے رخصت ہو چلا
پر نہ تیرا رنج ہم سے جائے گا

خیر اب جیسا بھی ہے رنج و الم
خیر سے رخصت تجھے کرتے ہیں ہم

تو سپرد اللہ کے ہے اے حبیب
پھر ملائے اسکو مجھ سے وہ مجیب

کرتے ہیں رخصت کا اب تجھ پر سلام
السلام علیک اے ماہ صیام

آہ اے اللہ اے رحمٰن پاک
چھوٹتا ہم سے ہے رمضان پاک

ہے رخصت ہو چلا اب یا الٰہ
یہ ترا محبوب اور مقبول ماہ

یہ ہمارا مونس و ہمدم رفیق
یہ شفیع و یہ بشیر و یہ شفیق

کوچ کا دیتا ہے اب ہمکو پیام
ہم سے رخصت ہو لیا وہ با سلام

اے خدا اے جامع متفرقین
پھر ملانا ہم کو اس سے تو کہیں

اوسکے بابرکت دن آئیں اے خدا
تا بامکان حکم ہم سے لائیں بجا

ہم بھی تیرے حکم سے روزے رکھے
اور سنت پہ پیمبر کی چلے

رات کو بھی ہم سے جو کچھ ہو سکا
ہمنے اٹھ کر وہ [illegible] ادا کیا

ہم سے تو کر لے قبول اسکو جو ہاں
تو یہ تیرا فضل ہے اے مہرباں

ورنہ یہ طاعت تو ہے قابل نہیں
ہم ہیں کیا اور کیا ہماری [illegible]

ہم ہیں نا قابل الٰہی کیا کریں | جو ترے قابل عبادت کر سکیں

ہم ضعیف و ناتوان و دلریش ہیں | تیرے بندے مجرم و دلریش ہیں

ظلم ہمنے اپنے نفسوں پر کیا | ہم ہیں دنیائے دنی میں مبتلا

نیکیوں پر ہیں بہت غالب بدی | یا الٰہی تو ہے اپنا ولی

اے رحیم اے مالک سیاہ و سفید | تیری رحمت سے نہیں ہم نا امید

ہم کو دعوی کچھ نہیں طاعات پر | رحم کر ہمپر تو اے ارحم مگر

محض اپنے فضل سے کر لے قبول | اور نہ کر غفران سے ہمکو ملول

تو نہ کر ہمکو گناہوں سے ہلاک | بخشدے ہم سب کو اے یزدان پاک

سب خطائیں یا عفوّ عفو کر | آتش دوزخ سے یارب الحذر

ان خلاصی دے ہمیں نیران سے | داخل فردوس کر ریان سے

حد سے تجھ ہی کو دیا یا الٰہ | دے مجھے شیطان ملعون سے پناہ

تو ہماری شہ رگ سے ہے قریب | کر حساب آسان مجھ پر یا حسیب

رکھ وحید زار پر اپنا کرم
کر قیامت میں عطا اس کو ارم

اللَّهُمَّ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ ؛ إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ كَانَ فِينَا
بَيْنَنَا وَرَفِيقَنَا وَشَفِيعَنَا وَبَشِيرَنَا ثُمَّ آذَنَ بِالرَّحِيلِ
وَمَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلٌ ؛ وَقَدْ صُمْنَا فِيهِ وَقُمْنَا لَيَالِيَهُ
اتِّبَاعًا لِأَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِشَرِيعَةِ نَبِيِّكَ فَلَا تُهْلِكْنَا
بِذُنُوبِنَا وَلَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ الْمَحْرُومِينَ الْمَطْرُودِينَ

وَاغْفِرْ لَنَا جَمِيْعَ خَطَايَانَا وَ ذُنُوْبَنَا وَ اَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَبَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْرٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ شوال المکرم کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ هٰذَا الشَّهْرَ مَبْدَءَ الْاِحْرَامِ وَجَعَلَهٗ شَهْرًا مُّحْتَرَمًا بَيْنَ شُهُوْرِ الْعَامِ ؛ نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِمَّنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَ قَامَ لَيَالِيَهٗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ اِلَيْهِ لَوْلَا كَانَ عَدَانَا ذُو الْاِكْرَامِ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ قَرَّبَ اِلَيْنَا شَهْرًا جَدِيْدًا وَّ وَقْتًا سَعِيْدًا شَهْرَ شَوَّالَ وَ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ذُو الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ ؛ نَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَوْ كَانَ لَفَسَدَ الْاِنْتِظَامُ ؛ وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ ❊ اَمَّا بَعْدُ
اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ ❊ قَدْ مَضٰى شَهْرُ رَمَضَانَ ❊ شَهْرُ الرَّحْمَةِ
وَالْغُفْرَانِ ❊ شَهْرُ الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ ❊ وَاحَسْرَتَاهُ عَلٰى
وَدَاعِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ❊ وَوَا اَسَفَاهُ ❊ عَلٰى ذَهَابِ تِلْكَ اللَّيَالِي
الْعِظَامِ ❊ فَاِنْ كُنْتُمْ قَدْ صَرَفْتُمُ الْاَوْقَاتَ فِيْهِ بِالطَّاعَةِ
وَزَجَرْتُمُ النُّفُوْسَ عَنِ الْمَنْهِيَّاتِ فَلَكُمْ بِشَارَةُ دَارِ السَّلَامِ
وَاِنْ كُنْتُمْ قَدْ اَصْبَحْتُمْ فِيْهِ بِالْغِيْبَةِ وَاَكْلِ اللُّحُوْمِ
وَمَا اَمْسَكْتُمْ اِلَّا عَنِ الْمُفْطِرَاتِ الثَّلٰثَةِ فَاخْشَوْا زَجْرَ
شَدِيْدِ الْاِنْتِقَامِ ❊ تَفَكَّرُوْا كَيْفَ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ
بِشَهْرٍ مَنِ اجْتَهَدَ فِيْهِ فِي الْعِبَادَةِ فَازَ بِالدَّرَجَاتِ
الْعُلٰى الَّتِيْ لَا تَذْهَبُ اِلَيْهَا الْاَوْهَامُ ❊ وَاَنْتُمْ قَدْ ضَيَّعْتُمُوْهُ
وَفِيْ تَحْصِيْلِ الْخَطِيَّاتِ صَرَفْتُمُوْهُ فَالْاٰنَ ثُمَّ الْاَسَفُ عَلٰى تَضْيِيْعِ
مِثْلِ تِلْكَ الْاَيَّامِ ❊ فَعَلَيْكُمْ اَنْ تَتُوْبُوْا مِمَّا صَدَرَ مِنْكُمْ
حَضْرَةَ مَنْ بِهِ الْاِعْتِصَامُ ❊ وَخُذُوْا هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ
بِالْجِدِّ وَالْاِهْتِمَامِ ❊ وَالْزِمُوْا عَلَيْكُمْ صِيَامَ سِتَّةٍ مِنْ
شَوَّالَ بِالتَّتَابُعِ اَوْ بِتَفَارُقِ الْاَيَّامِ ❊ فَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ
وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالَ كَانَ كَمَنْ صَامَ الدَّهْرَ كَذَا
اَخْبَرَ بِهِ سَيِّدُ الْاَنَامِ ❊ وَعَلَيْكُمْ بِاجْتِنَابِ الْمَنْهِيَّاتِ
اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَطَّلِعُ عَلٰى اَفْعَالِكُمْ وَيَسْمَعُ

أقوالكم وينظر أعمالكم وهو يعلم ما في الأرحام ألكم
فيه شك ما هذه الغفلة عن أهوال يوم القيام
يوم المناقشة والمحاسبة يوم يقوم فيه الروح و
الملائكة صفا وتدكت الأرض دكا دكا يوم المحنة
والازدحام يا أيها الشبان هذا أوان العبادة هذا
زمان الطاعة اغتنموا الشباب وتجنبوا الحرام
من اجتنب حالة الشباب شر ما بين الرجلين
وما بين اللحيين استحق فضل خالق الكونين
فإن الشباب شعبة من الجنون ومادة الآثام
لا تتكلوا على سعة رحمة الله تعالى فإن بطشه
لشديد وهو المتكبر ذو الجلال والإكرام ولا
تيقنوا بطول الحيوة فهذا زمان يرتحل فيه
الشبان أكثر من الشيوخ والصبيان الخواص قبل
العوام ويا أيها الشيوخ جاءكم وقت الانتقال
وقرب منكم أوان الارتحال وما بعد ذلك إلا الجنة
أو مقام الآلام أوصيكم وإياي بتقوى الله تعالى
في السر والعلانية فإن التقوى خير الزاد وهو المنجي
يوم المعاد من اتقى نجا ومن لم يتق طغى من اتقى
فاز بالدرجات العلى ومن لم يتق خسر يوم العرضة

الكبرى ؛ من اتقى فاز بالعيش والعشرة في دار النعيم ومن لم يتق اوشك ان يدخل الجحيم ؛ من اتقى كان الله معه ؛ ومن كان الله معه لم يضره شيء في الدنيا والآخرة ؛ من اتقى احبه الله وملئكته ونادى مناد يا اهل الارض حببوه فانه محبوب لاهل السماء ؛ فيحبه اهل الارض وينشر له ديوان الثناء ؛ ومن لم يتق ابغضه الله وملائكته ونادى مناد يا اهل الارض ابغضوه فانه مبغوض لاهل السماء ؛ فيبغضه من في الارض وينشر له ديوان الشقاء ؛ الله الله اتقوا الله حق تقاته ؛ وتضرعوا بحضرته ؛

حمد ہم کرتے ہین اوس اللہ کو	جس نے دکھلایا ہمین اس ماہ کو
مبدا احرام جو شوال ہے	محترم جو درمیان سال ہے
شکر ہے اللہ کا جس نے ہمین	روزہ دار ونہین رکھا رمضانہین
اورکرایا اوسکی راتونمین قیام	پھر دیا ہمکو یہ شوال الکرام
ایک ہے اللہ رب العالمین	ہین محمد اوسکے بندے بہترین
وہ رسول اوسکے ہین برحق لاکلام	اور ہین سردار نبیون کے تمام
بعد ازان اے حاضران عصر ما	ماہ رمضان المبارک اب گیا
وہ مہینہ رحمت وبخشش کا تھا	ماہ تھا وہ فضل اور انعام کا

اوسکے جانے پر ہی اب حسرت ہمین — اوسکی فرقت مین ہی اب زحمت ہمین
اوہین تم نے کام گر اچہے کیے — اور منہیات سے نہ بچتے رہے
تو نہ ہی خوشخبری تمہین گلزار کی — اور بشارت یار کے دیدار کی
اور جو کی ہو تمنے اوسمین ہی بدی — غیبت و بہتان مین ہے صبح کی
اور رہے ہو فسق مین تم مبتلا — گو کہ اسمین تمنے روزہ بھی رکہا
تو ڈرو تم زجر سے اوسکے مدام — جو کہ ازبس ہے شدید الانتقام
تمپہ یہ احسان تہا اللہ کا — ماہ رمضان جو تمہین اوسنے دیا
جسمین تم طاعت کی برکت سے ضرور — پاتے درجہ کیسے کیسے بیقصور
لیک تمنے اوسکو ضائع کر دیا — اور سب نامہ بدی سے بہر دیا
اب کرو توبہ خدا کے واسطے — اور چہہ روزے رکہو اس ماہ کے
انمین نیکی کا کرو خوب اہتمام — کیونکہ فرماتے ہین یہ خیر الانام
جیسے تم ماہ رمضان حال مین — جسنے چہہ روزے رکہے شوال مین
اوسنے گویا سال بہر روزے رکہے — پے بہ پے ہون یا تفارق سے رکہو
رکہو منہیات سے تم اجتناب — مت کرو بدعات کا کچہ ارتکاب
کیا نہین تمکو خیال اسباب کا — ہے تمہارے کامون کا ناظر خدا
جانتا ہی ماؤن کے بیٹون کا حال — کیون نہین پہر تمکو کچہ اسکا خیال
ہول محشر کا تمہین کیون ڈر نہین — خوف پرسش کا تمہین کیونکر نہین
اے جوانو یہ تمہارا وقت ہے — تم کرو اسمین عبادت چاہیے جیسی
شہوتین تم جوش جوانی کے بجہا — تاکہ اوسکے فضل کے مورد رہو

اوسکی رحمت تو بلاشک ہی وسیع / تمکو بھی تو چاہیے شکر سمیع

ہے پکڑ بھی اوسکی بیشک سخت تر / چاہیے اسباب کا بھی تمکو ڈر

کچھ نہ کرنا عمر کا تم اعتبار / مرتے ہیں اب تو جوان بھی بیشمار

پیش پہنچے تم بڑہاپے تک اگر / کیا کروگے مرتے دم پھر فرش پر

اور نہیں کچھ آپ بھی اے شیخ جی / کیا تمہیں ہے کچھ امید اب اور بھی

آپکا وقت آگیا ابتو قریب / اب ہی رحلت کا زمانہ اے غریب

بعد اسکے پھر نہیں کچھ اجتناب / یا ہی دوزخ یا ہی جنت کا ثواب

اب کرو اللہ سے توبہ نصوح / تاکہ حاصل ہو تمہین اوس سے فتوح

یہ نصیحت تمکو مین کرتا ہون اب / دل سے بس تقوی کرو تم لوگ سب

خالصًا للہ تم تقوی کرو / ظاہر و باطن خدا سے اب ڈرو

بہترین زاد ہے تقوی مدام / متقی کا ہے محل دار السلام

متقی تو دوست ہی اللہ کا / حق تقوی تم کرو لیکن ادا

اب تضرع تم کرو رحمان سے / او دعا مانگو یہ دل اور جان سے

اے غفور اے مالک سرخ و سفید / تیری رحمت سے نہیں ہم نا امید

تیری رحمت کو ہے سبقت قہر پر / ہمکو ہے تیری عنایت پر نظر

تو ہے عالیذات اور عالیجناب / کچھ نہ لینا سخت تو ہم سے حساب

تیرا برتر اور بابرکت ہی نام / ہمکو کر تو داخل دار السلام

دور رکھ تو ہمسے شیطان رجیم
حمد ہے تجھکو ہی اے رب رحیم

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ غَلَبَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ فَاَدْخِلْنَا بِغَيْرِ
حِسَابٍ دَارَ السَّلَامِ ۔ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ۔ اٰمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ
بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ۔

ماہ شوال المکرم کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ ۔ وَاَحْسَنَ
اِلَيْنَا بِاَنْ هَدَانَا اِلٰى سَبِيْلِ الْاِذْعَانِ ۔ نَحْمَدُهٗ عَلٰى
نِعَمِهِ الْكَامِلَةِ فِيْ كُلِّ اٰنٍ ۔ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اٰلَآئِهِ الشَّامِلَةِ
لِكُلِّ اِنْسٍ وَّجَانٍّ ۔ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ذُو الْمِنَنِ وَالْاِحْسَانِ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَيْرُ الْاَنْبِيَآءِ زَمَانًا وَّاَوَّلُهُمْ بِحَسَبِ
الشَّانِ ۔ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ ۔
وَاخْشَوْهُ غَايَةَ خَشْيَتِهٖ ۔ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْـ

أَهْلَ الْإِيقَانِ ۞ وَاطْلُبُوا رِضَاءَ اللهِ فِي كُلِّ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَاخْشَوْا
غَضَبَهُ فِي كُلِّ زَمَانٍ ۞ فَإِنَّ بَطْشَهُ لَشَدِيدٌ ۞ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ
وَيُعِيدُ ۞ وَهُوَ الْغَفُورُ لِأَهْلِ الْعِصْيَانِ ۞ وَاجْتَهِدُوا بِالْحَقِّ إِيمَانًا
فِي أَدَاءِ مَا فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْمَنَّانُ ۞ قَدْ أَتَاكُمْ شَهْرٌ يَرْتَحِلُ فِيهِ
الرَّاحِلُونَ إِلَى بَيْتِ الْأَسْتَارِ وَالْأَرْكَانِ ۞ وَيُسَافِرُ الْمُسَافِرُونَ
مُشْتَاقِينَ إِلَى طَوَافِ بَيْتِ الرَّحْمٰنِ ۞ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ
لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعٰلَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ
بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْأَمَانِ
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ
كَفَرَ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْكُفْرَانِ ۞ أَيُّهَا الْمُسْتَطِيعُونَ
تَزَوَّدُوا لِلرَّحِيلِ إِلَى الْبَيْتِ الْجَلِيلِ وَلَا تَسْلُكُوا سُبُلَ
الضَّلَالِ وَالطُّغْيَانِ ۞ مَا هٰذِهِ الْبَطَالَةُ مَا هٰذَا الْغَفُولُ
أَتَظُنُّونَ أَنَّ عُمْرَكُمْ يَطُولُ ۞ هٰذَا ظَنٌّ فَاسِدٌ وَوَهْمٌ
كَاسِدٌ لَيْسَ عَلَيْهِ بُرْهَانٌ ۞ اِغْتَنِمُوا الْفُرْصَةَ ۞ وَاتَّقُوا
فُجَاءَةَ الْمَنِيَّةِ ۞ لَعَلَّكُمْ لَا تَجِدُونَ الْعَامَ الْقَابِلَ فِي
هٰذِهِ الدَّارِ دَارِ الْخُسْرَانِ ۞ أَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي
السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ أَيْنَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ أَيْنَ أَجْدَادُكُمْ
وَأَحْبَابُكُمْ وَالْأَقْرَانُ ۞ أَمَا سَمِعْتُمْ قَوْلَهُ تَعَالَى كُلُّ
مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۞ أَغِشَاوَةٌ عَلَى الْقُلُوبِ أَمْ صَمَمٌ فِي الْآذَانِ

أَتَرَكُوا الْمَالَ وَالْأَوْلَادَ وَالْأَحْبَابَ وَالْأَحْفَادَ فَلَا يَذْهَبُ
أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي بَيْتِ الْأَحْزَانِ ۞ وَأَسْرِعُوا إِلَى حَجِّ الْبَيْتِ
الْعَتِيقِ بَيْتٌ مُبَارَكٌ طَافَتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ قَبْلَ خَلْقِ الْخَلْقِ
بِأَلْفَيْ عَامٍ ۞ وَثَبَتَ بِطَوَافِهِ عَلَى سَيِّدِنَا آدَمَ وَعَلَى نَبِيِّنَا
وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۞ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِنْهَا مَقَامُ
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ۞ بَيْتٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ أَمْنًا وَعَظَّمَهُ حَبِيبُ
الرَّحْمٰنِ ۞ بَيْتٌ تُضَاعَفُ فِيهِ الْحَسَنَاتُ ۞ وَتُغْفَرُ بِطَوَافِهِ
الْخَطِيئَاتُ ۞ وَتُعْتَقُ الرِّقَابُ مِنَ النِّيرَانِ ۞ كَمْ مِنْ
عَاصٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فَنَجَا وَكَمْ مِنْ مُذْنِبٍ حَجَّ الْبَيْتَ
فَصَارَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَكَمْ مِنْ هَالِكٍ وَقَفَ
بِعَرَفَةَ فَنُجِّيَ مِنْ عَذَابِ النِّيرَانِ ۞ وَحَرِّكُوا شَوْقَ
الشَّوْقِ بِشِدَّةِ الذَّوْقِ إِلَى زِيَارَةِ سَيِّدِ بَنِي عَدْنَانَ
فَوَاللّٰهِ لَوْلَا حُرْمَتُهُ وَفَضْلُهُ لَمَا لَغَضِبَ عَلَيْنَا الرَّحْمٰنُ
وَخَسَفَ بِنَا الْمَكَانَ ۞ كَيْفَ لَا وَقَدْ كَثُرَتْ فِينَا الْكَبَائِرُ
وَفَشَتِ الصَّغَائِرُ وَصُنُوفُ الْعِصْيَانِ ۞ تَحَاسَدْنَا وَتَدَابَرْنَا
وَتَجَادَلْنَا وَتَنَافَسْنَا وَغُصْنَا فِي بِحَارِ الْعِصْيَانِ ۞ وَكَثُرَ الْجَهْلُ
وَالْعَمَى ۞ وَكَثُرَ الرِّبٰوا وَشُرْبُ الْخُمُورِ وَالزِّنٰى ۞ وَاتَّخَذَ
النَّاسُ جُهَّالَهُمْ فُقَهَاءَ ۞ وَسُفَهَاءَهُمْ عُقَلَاءَ ۞ كَمْ تَرَوْنَ
مِنْ عِمَارَةٍ حَسَنَةٍ مُشَادَةٍ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ ۞ فَهَلْ مِنْ

عَلَامَةٌ مِنْ عَلَامَاتِ السَّاعَةِ لَمْ تُوجَدْ فِي هٰذَا الزَّمَانِ
اِنْتَظِرُوا خُرُوجَ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ إِمَامِ آخِرِ الزَّمَانِ ؛
وَتَيَقَّظُوا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَالْكَسَلَانِ ؛ وَارْفَعُوا الْكَفَّ
السُّؤَالِ إِلَى حَضْرَةِ الْمُتَعَالِ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ الْجَنَانِ

نحمد اللہ علیٰ اکرامہ — نشکر اللہ علیٰ انعامہ
اوسنے دکھلائی رہ ایمان و دین — اور عطا ہمکو کیا علم الیقین
نعمتیں بخشیں ہین کیا کیا بڑی — حمد ہے اور شکر اوسکا ہر گھڑی
بالیقین اسبات کے ہین ہم گواہ — ایک ہے معبود اپنا وہ الٰہ
اور گواہی دیتے ہین اسبات کی — ہین محمد اوسکے بندے اور نبی
آخر پیغمبران ہین وہ رسول — شان مین اول ہین سب سے وہ قبول
ہو درود و رحمت اونپر بیشمار — بعد ازین اے صاحبان روزگار
ولا ہے تم تقویٰ کرو اللہ کا — حق تقویٰ کا ہان کرو لیکن ادا
اور غضب سے اوسکے تم ڈرتے رہو — تم رضا اوسکی طلب کرتے رہو
تم کرو کوشش خدا کی راہ مین — اور ادا فرض حق اللہ مین
یہ مہینہ ہے جو اب شوال کا — ہین مسافر اسکے حاجیان خدا
ہین جو مشتاق طواف بیت یار — وہ سفر کرتے ہین اپنی اختیار
شہر مکہ مین ہے جو بیت حرم — وہ ہے بابرکت بہت اور محترم
سب سے پہلا گھر عبادت کا ہے وہ — اور زیارت گاہ خلقت کا ہے وہ
ہین خدا کی اوسمین اکثر بینات — اوسمین جو داخل ہوا پائی نجات

وہ ہی دار الامن اور دار السلام — اوسمین ابراہیم کا ہی ایک مقام
ہی بہت اجر اوسمین پڑھنیکا نماز — وہ مقام خاص ہی اور سرفراز
فرض ہی حج تمکو بیت اللہ کا — جبکہ ہو مقدور زاد و راہ کا
جو کرے انکار اس سے برملا — پس خدا کو اوسکی پھر پرواہ کیا
اے خدا کے نیک بندو اہل زر — تم کرو اوس گھر کی جانب اب سفر
کلفتین دل کی وہان جاکر مٹاؤ — اپنے رب کو تم وہان جاکر مناؤ
اب نہ غفلت مین رہو تم عمر بھر — اور غنیمت جانو فرصت کو ادہر
سال آئندہ کا کیا معلوم حال — پاؤ اوسکو یا نپاؤ اے رجال
مال و زر اولاد مین کیون ہو پہنسے — ساتھ جائیگا نہ کوئی آپ کے
چھوڑ دو سب کو اور چلو حج کے لیئے — کچھ کمائی کر لو تم اپنے لیئے
اس مبارک گھر کا کرتے ہین طواف — سب فرشتے رات اور دن بخلاف
پہلے پیدایش سے خلق اللہ کے — وہ پھرا کرتے ہین گرد اس راہ کے
نیکیان ہو جاتی ہین اوسمین چوچند — بخشی جاتی ہین خطائین بیگزند
طوف کرنیوالے ایسکے بیحساب — ہو گئے ہین آزاد دوزخ سی شتاب
سبکے طائف ایسے ہوتے ہین صفا — جیسے مان زاد اونکی تھا اونکو جنا
کرتے ہین عرفات مین پھر جو قیام — اونہین سی اکثر پہ آتش ہو حرام
تم کرو جاکر قیام اور پھر طواف — تاکہ ہو جائین خطائین سب معاف
بعد ازان پھر تم چلو مستانہ وار — اپنے دلمین شوق کی بھڑکا کے نار
اونکی جانب جنکی حرمت کے سبب — حق نہین کرتا ہی تمپر کچھ غضب

ہان قدم اپنے بڑہاؤ اسطرف ہر قدم پر جسکے حاصل ہو شرف

ہے وہ جائے خوش مدینہ طیبہ جسمین روضہ ہے سبت متبرکہ

اوس مقدس روضے مین ہین جلوہ گر شافع روز جزا خیر البشر

اوس مقام پاک مین تم پہنچو جب پہلے جانا روضے پر با صد ادب

پاس جالی کے کھڑے ہو کر تمام شوق سے پڑہنا درود اور سلام

وہ سلام اوسوقت پڑہنا لاجرم جو کہ کنز الآخرۃ مین ہے رقم

کیونکہ جب روضے پر جا کر زائرین پڑہتے ہین اونپر سلام اے حاضرین

اونکو وہ سنتے ہین دیتے ہین جواب پہر شفیع اونکے ہون وہ یوم الحساب

اس سے بڑھکر کیا ہے نعمت اور بہی لو اوٹھو اور اب چلو اے آتی

خواب غفلت سے ذرا ہوشیار ہو کام جو کرنیکا ہے اوسکو کرو

اے ہمارے محسن و منعم خدا حج بیت اللہ تو نے مجھے کرا

تو چھڑا دے مجھسے سب یہ کار و بار مجھکو لیچل اور دکھا اپنا دیار

کر زیارت مجھکو کعبے کی نصیب جلد لیچل کہ رحمت کے قریب

مجھکو اپنا والہ و شیدا بنا روضہ پاک نبی مجھکو دکھا

کر مجاور مجھکو اونکا اے وحید التجا کرتا ہے تجھسے یہ حمید

اونکے صدقے مین خدایا تو مجھے تو بچا لینا عذاب قبر سے

اور شفاعت اونکی کر مجھکو عطا بار اول حشر کے دن اے خدا

ساتھ میرے اونکا سب مجھے گلزار مین خادمون مین رہون سرکار مین

بھیج یا اللہ تو اونپر مدام رحمت و برکات و صلوات و سلام

اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ مَا فِيْ سِرِّنَا وَنَجْوَانَا نَحْنُ غَرْقٰى فِيْ بِحَارِ
الْعِصْيَانِ ۞ نَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْجُوْدَ وَالْغُفْرَانَ ۞ فَحَقِّقْ
رَجَاءَنَا وَاَعْطِنَا مَا سَأَلْنَا فَاِنْ تَطْرُدْنَا فَمَنْ يَرْحَمُنَا
يَوْمَ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةُ الْاَقْرَانِ ۞ اٰمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
يَسْأَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ
شَاْنٍ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۞

ماہِ شوال کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ الْاَعْلٰى ۞ اَلَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۞ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى
وَبَسَطَ بِسَاطَ الْاَرْضِ وَجَعَلَهٗ مَسْكَنًا وَّسَدَّدَنَا لِلذَّكَرِ
وَالْاُنْثٰى ۞ وَجَعَلَ سَقْفَهُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَوْ كَانَ لَفَسَدَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ السُّفْلٰى ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ سَيِّدُ أَرْبَابِ التُّقٰى
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ صَلٰوةً
تُنْجِيْنَا مِمَّا نَخْشٰى ۞ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَرْبَابَ الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى
تَفَكَّرُوْا فِيْ مَبَادِئِكُمْ وَمَنَاشِئِكُمْ وَتَذَكَّرُوْا أَنَّمَا سَيَمْضِيْ
عَلَيْكُمْ وَمَا مَضٰى خَلَقَكُمُ اللهُ مِنْ مَنِيٍّ يُمْنٰى وَجَعَلَهُ
عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ لَحْمًا وَعَظْمًا ثُمَّ أَلْبَسَهُ صُوْرَةً
تُسَوّٰى ۞ ثُمَّ أَخْرَجَكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْأَرْحَامِ إِلٰى هٰذِهِ
الدَّارِ الدُّنْيَا ۞ وَرَبَّاكُمْ مِنْ صِبَاكُمْ وَأَفْهَمَكُمْ مَا
يَنْفَعُكُمْ وَمَا يَضُرُّكُمْ فِي الْعُقْبٰى ۞ وَفَضَّلَكُمْ عَلٰى سَائِرِ
مَخْلُوْقَاتِهِ بِإِعْطَاءِ الْأَفْهَامِ وَالنُّهٰى ۞ وَبَعَثَ عَلَيْكُمْ
رُسُلًا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا تَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْهِ
حُجَّةٌ فِي الْأُخْرٰى ۞ وَبَيَّنَ لَكُمْ سَبِيْلَ الضَّلَالَةِ وَيَسَّرَ لَكُمْ
طُرُقَ الْهُدٰى ۞ وَوَعَدَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۞ بِأَنَّ الْجَنَّةَ لَهُ الْمَأْوٰى ۞ فَعَلَيْكُمْ
أَنْ تَشْكُرُوْهُ عَلٰى مِنَنِهِ وَتَحْمَدُوْهُ عَلٰى نِعَمِهِ الَّتِيْ
لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۞ وَامْتَثِلُوْا أَوَامِرَهُ وَانْتَهُوْا عَمَّا
كَرِهَهُ وَنَهٰى ۞ وَلَا تَصْرِفُوْا أَعْمَارَكُمْ فِي الْغَفَلَاتِ ۞
وَلَا تُضَيِّعُوْا أَنْفَاسَكُمْ فِي اقْتِرَافِ السَّيِّئَاتِ ۞ فَمَنِ
ارْتَكَبَ ذٰلِكَ ضَلَّ وَطَغٰى ۞ وَأَطِيْعُوا اللهَ وَرَسُوْلَهُ

وَاتَّبِعُوا سُنَّتَهُ وَطَرِيقَتَهُ فَمَنْ تَرَكَ سُنَنَ نَبِيِّهِ سَقَطَ
وَهَلَكَ وَغَوَى ؛ وَإِيَّاكُمْ مِنَ اجْتِرَاحِ الْبِدْعَةِ ؛
فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ تَهْوِي بِصَاحِبِهَا إِلَى
الظُّلُمَاتِ وَالدَّرَكَاتِ السُّفْلَى ؛ وَتَضَرَّعُوا إِلَى رَبِّكُمْ
فِي كُلِّ بُكْرَةٍ وَعَشِيَّةٍ ؛ وَارْفَعُوا أَكُفَّ السُّؤَالِ إِلَيْهِ
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ، عَسَى أَنْ يَرْحَمَكُمْ رَبُّكُمْ وَيُنَجِّيَكُمْ
مِنَ الْعُسْرَى ؛ وَأَكْثِرُوا الْفِكْرَ وَالشُّكْرَ وَالذِّكْرَى
فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي خَلْقِهِ سَاعَةً كُتِبَتْ لَهُ عِبَادَةُ مِائَةِ
سَنَةٍ وَفَازَ بِالْبُشْرَى ؛ وَمَنْ شَكَرَهُ زَادَهُ اللهُ فِي
رَحْمَتِهِ وَنِعْمَتِهِ وَشَكَرَهُ بِمَغْفِرَتِهِ وَبَدَّلَ سَيِّئَاتِهِ
بِالْحُسْنَى ؛ وَمَنْ ذَكَرَهُ فِي نَفْسِهِ ذَكَرَهُ فِي نَفْسِهِ وَمَنْ
ذَكَرَهُ فِي مَلَإٍ ذَكَرَهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُ وَهُوَ مَلَأُ
مَلَائِكَتِهِ الْعُلَى ؛ وَعَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَزَالَ أَلْسِنَتُكُمْ رَطْبَةً
مِنْ ذِكْرِ اللهِ يُظِلُّكُمْ رَبُّكُمْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ الْمُعَلَّى
أَيُّهَا الشُّبَّانُ هَذَا وَقْتُ الِاجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ ؛ هَذَا
وَقْتُ السَّعْيِ فِي الطَّاعَةِ ؛ هَذَا وَقْتُ الْجِدِّ فِي
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَاجْتِنَابِ الْآثَامِ الصُّغْرَى وَالْكُبْرَى
فَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ أَنَّهُ ذَكَرَ
مَنْ يُظِلُّهُمُ اللهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا

ظلّه وعدل منهم إماما عادلا، ورجلين تحابّا في الله اجتمعا عليه وعليه تفرّقا، ومن أخفى صدقته حتى لا تعلم شماله ما تنفق يمينه، ورجلا دعته امرأة ذات جمال، فقال إنّي أخاف الربّ ذا الجلال، ورجلا بكى من خشية الله في الخلوة، وشابّا نشأ في عبادة ربّه وخاف ربّه الأعلى، ويا أيّها الشيوخ قد مضى ما مضى، وقرب وقت الرحيل والفناء، فاتركوا التغافل والتجاهل، والتساهل والتكاسل، وتوبوا إلى الله توبة نصوحا، وتولوا جميعكم،

أحمد الله العليّ المرتجى ۔۔۔ جاعل سقف السموات العلى
باسط الأرض مهادا للأنام ۔۔۔ خالق الأشياء كلّا لا كلام
أشهد أن لا إله غيره ۔۔۔ عبده المبعوث أحمد خيره
سيّد الأرباب تقوى والنهى ۔۔۔ صلّ يا ربّ عليه دائما
بعد ازان اے صاحبانِ عقل و ہوش ۔۔۔ اس نصیحت پر رکھو تم اپنے گوش
تمکو پیدا حق نے نطفہ سے کیا ۔۔۔ پھر رحم سے اون کے تمکو جنا
پھر تمھیں دی عقل و ادراک شعور ۔۔۔ تا کہ سمجھو نیک و بد اپنا ضرور
اور دیا سب خلق پر تمکو شرف ۔۔۔ دیکھو کتنا بہی آدہ طرف
اور بھیجے انبیاء و مرسلین ۔۔۔ تا ہو حجت تمپہ قایم یوم دین
راستہ اچھا برا دکھلا دیا ۔۔۔ نیک اور بد اوسکا سب بتلا دیا

پس تمہین لازم ہوا اب اے عباد / شکر اوسکا تم کرو ہو کرکے شاد
امر و نہی اوسکے بجا لاؤ مدام / مت کرو غفلت مین عمرونکو تمام
اپنی سانسون کو نہ تم ضائع کرو / ارتکاب جرم مین اے صاحبو
اور اطاعت تم کرو اللہ کی / پیروی اپنے رسول اللہ کی
سنت نبوی پہ تم قایم رہو / اور تمامی بدعتون سے تم بچو
اور کرو زاری خدا سے صبح و شام / اور دعا مانگا کرو خفیہ مدام
دن گزارو خلق کی تم فکر مین / شب گزارو شکر مین اور ذکر مین
فکر مین جسنے گزاری یک گھڑی / سو برس گویا عبادت اوسنے کی
شکر جو اللہ کا لاسکے بجا / رحمت و نعمت بڑہے اوسپر سدا
ذکر مین جاری رہے جسکی زبان / عرش کا سایہ ملے اوسکو وہان
عدل اور انصاف تم کرتے رہو / اور محبت خالصاً للہ کرو
اور کرو احسان بندونپر تمام / چھپکے صدقہ دو فقیرون کو مدام
پاس نامحرم کے مت بیٹھا کرو / خلوتون مین بیٹھکر رویا کرو
اور رکھو خوف خدا پیش نظر / دیکھو فرماتے ہین یہ خیر البشر
عرش کا سایہ ملیگا حشر مین / نیک بندونمین سی ہونگے اونہین
عادل و منصف ہو اول جو امام / ہو محبت جنہین للہی تمام
جو چھپا کردے خدا کے واسطے / کچھ نہ جانے دست چپ بہی راست سے
اور وہ جسکو زن صاحب جمال / بس بلائے گوشے مین بہر وصال
وہ کرے انکار اوس گمراہ سے / اور ہو ڈرتا ہون مین اللہ سے

اور وہ جو کرکے خوف کردگار ۔ بیٹھکر خلوت مین رویا زار زار
اور وہ جس نے کہ کرکے ذکر رب ۔ زہد و تقوی مین گزارے عمر سب
اور وہ مسجد مین جسکا دل سے لگے ۔ آئے اور جاکرکے پہر طالب سے ہے
ای محبو حشر کے میدان مین ۔ سب یہ بندے عرش کے نیچے رہین
پس کرو تم اے جوانو کوشش مین ۔ تاکہ تمکو عرش کے سائے ملین
اور اب کچھ تم بھی سمجھو شیخ جی ۔ ہے تمہارا وقت رحلت پاس ہی
چھوڑو اب غفلت کو اور سستی کو تم ۔ اور کرو توبہ نصوحا کلہم
بعد توبہ تم کرو پھر یہ دعا ۔ ایخدا اے صاحب عرش علا
تو ہے منان اور رحمان و رحیم ۔ ہم ہین تیرے بندے عاصی اور سقیم
تو ہمارے بخشدے اب سب گناہ ۔ اور ہمین ثابت قدم رکھ یا الہ
مین قسم کہا کرکے کہتا ہون یہ اب ۔ حق ہے وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى مین سب
حق ہے یا اللہ سب تیرا کلام ۔ اور سب مین ایمان لایا لا کلام

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنَّانُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ٭
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَاهْدِنَا وَثَبِّتْنَا
عَلٰى طُرُقِ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰى ٭ اٰمِيْن ٭ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ٭ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ٭ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ٭ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰى ٭ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ٭ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ٭ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ٭ بَارَكَ اللّٰهُ

لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ شوال المکرم کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ جَلِيْلِ الصِّفَاتِ ؛ رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ؛ مُسَكِّنِ الْاَرْضِ بِالْجِبَالِ الشَّامِخَاتِ ؛ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْنَا مِنَ الدَّرَكَاتِ ؛ وَاَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ النُّفُوْسِ الْقَادِسَاتِ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ الدَّائِرَاتُ ؛ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَصْحَابَ الْعُقُوْلِ وَالدِّرَايَاتِ ؛ طَهِّرُوْا نُفُوْسَكُمْ مِّنَ الْخَصَائِلِ الْخَبِيْثَاتِ ؛ وَنَقُّوْا اَبْدَانَكُمْ مِّنَ السَّيِّئَاتِ ؛ وَحَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ فِي الْعَشَايَا وَالْغَدَوَاتِ ؛ فَمَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّحَاسَبَ نَجَا مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ يَوْمَ الْحَسَرَاتِ وَمَا اَدْرٰكُمْ مَا يَوْمُ الْحَسَرَاتِ ؛ يَوْمَ تُسْكَبُ فِيْهِ الْعَبَرَاتُ ؛ وَتَتَزَلْزَلُ اَقْدَامُ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَنْ

فِي السَّمٰوَاتِ ؛ وَيَدْنُو الشَّمْسُ مِنَ الرُّءُوسِ ؛ وَيُحِيطُ
بِهِمِ الْعَرَقُ مِنَ الْاَقْدَامِ اِلَى الرُّؤُسِ ؛ فَمِنْ مُسْتَغْرِقٍ
فِيهِ مِنَ الْقَدَمِ اِلَى الْخَاصِرَةِ ؛ وَمِنْ مُسْتَغْرِقٍ فِيهِ
مِنَ الْقَدَمِ اِلَى التَّرْقُوَةِ ؛ وَمِنْ مُسْتَغْرِقٍ فِيهِ بِجَمِيعِ
الْاَعْضَاءِ فَتَخْتَلُّ حَوَاسُّهُ الْمُدْرِكَاتُ ؛ يَوْمٌ تَشْتَدُّ
عَلَى الْكُفَّارِ اِسَاءَةٌ اَنْ يَقُولُوا رَبِّ اَرِحْنَا وَلَوْ اِلَى
النَّارِ ؛ وَتَحَيَّرُ فِيهِ قُلُوبُ الْاَبْرَارِ ؛ لَا تَسْمَعُ فِيهِ
مِنْ نَبِيٍّ وَلَا مِنْ رَسُولٍ اِلَّا نَفْسِي نَفْسِي اِلَّا نَبِيَّنَا صَاحِبَ
الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ؛ فَاِنَّهُ يَقُولُ اُمَّتِي اُمَّتِي وَيَسْتَشْفِعُ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْعُصَاةَ ؛ فَطُوبٰى لِمَنِ اتَّبَعَ مِلَّتَهُ وَاتَّبَعَ
سُنَّتَهُ ؛ وَلَزِمَ طَرِيقَتَهُ وَمَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ ؛ وَدَخَلَ
فِي شَفَاعَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَصَلَتْ لَهُ النَّجَاةُ
مِنَ الْمُوبِقَاتِ ؛ وَاعْلَمُوا اَنَّ الدُّنْيَا خُلِقَتْ لَكُمْ وَاَنَّكُمْ
خُلِقْتُمْ لِلْاٰخِرَةِ فَطُوبٰى لِمَنْ تَزَوَّدَ مِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهِ
وَمِنْ حَيَاتِهِ لِمَمَاتِهِ ؛ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَاتِ ؛ فَمَنِ
اغْتَرَّ بِزِينَةِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاتَّبَعَ الْهَوٰى وَنَسِيَ
مَا اَمَرَهُ بِهِ رَبُّهُ وَنَهٰى وَقَعَ فِي حُفْرَةِ الضَّلَالَاتِ
اَمَا تَعْلَمُونَ اَنَّ الدُّنْيَا غَدَّارَةٌ مَكَّارَةٌ مَلْعُونٌ

مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا يُمَاثِلُهُ مِنَ الطَّاعَاتِ ۔ أَمَا تَنْظُرُونَ إِلَى ذَهَابِ النَّاسِ مِنْهَا فَوْجًا بَعْدَ فَوْجٍ ۔ وَابْتِلَائِهِمْ بِالْفَنَاءِ مَوْتًا بَعْدَ مَوْتٍ ۔ لَا يَنْفَعُهُمْ مَالٌ وَلَا قَرَابَةٌ وَلَا بَنُونَ وَلَا بَنَاتٌ ۔ يَذْهَبُ مَعَهُمْ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ ثَلٰثَةٌ اَلْمَالُ وَالْأَقَارِبُ وَالْأَعْمَالُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ وَهُوَ الْأَعْمَالُ الصَّالِحَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ ۔ فَتَزَوَّدُوا لِمَا سَيَعْرِضُ لَكُمْ مِنْ سَفَرِ الْآخِرَةِ وَأَعِدُّوا لَكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِمَّا يَبْقَى مَعَكُمْ عِنْدَ السَّكَرَاتِ ۔ وَأَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَالدُّعَاءِ مِنْهُ وَالتَّضَرُّعِ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

وَقُولُوا يَا إِلٰهِي أَلْقِ الشَّوْقَ إِلَى حَضْرَتِهِ

حمد ہے اللہ عالیذات کو ۔۔۔ جو پلٹتا ہے دن کو رات کو
خالق ارض و سما ہے وہ قدیر ۔۔۔ ہین صفات اوسکی جلیل اور شان کبیر
ایک ہے وہ مالک ملک اور قدیم ۔۔۔ دوسرا کوئی نہین اوسکا سہیم
ہین رسول اوسکے محمد ذو الکرام ۔۔۔ ہون درود انپر ہزارون اور سلام
اے سمجھدارو سنو یہ بات اب ۔۔۔ تم کرو نفسون کو اپنے پاک سب
جسقدر ہین تم مین کہ ہون عادات بد ۔۔۔ چھوڑ دو اون سب کو اب بے ردو کد
اپنے جسمونکی صفائی تم کرو ۔۔۔ اپنے نفسونکے محاسب تم رہو
جو کریگا اسطرح یان احتساب ۔۔۔ اوسکا ہلکا ہو قیامت مین حساب
دن قیامت کا ہے سخت اے مومنین ۔۔۔ جسمین اچھے اچھے ہون اندوہگین

شمس تابان ہو سر پر جلوہ گر پاؤن سے گہرے پسینہ تا بسر
کافرون پر سخت تر ہوئے وہ دن چیختے چلاتے ہون سب انس و جن
نفسی نفسی کہتے ہون آدم سبب امتی کہتے ہون واں شاہ عرب
متبع اوس شاہ کے ہون جو کوئی اونکی داخل ہون شفاعت مین ہی
پس کرو تم اونکی سنت پہ عمل تا ملے تمکو وہان نعم البدل
پیروی اونکی کرو دن اور رات تا کہ حاصل ہو تمہین اوس دن نجات
جہان کو تمہارے بنی آدم سبھی یہ تمہارے واسطے دنیا ہوئی
اور تم پیدا ہوئے ہو بالیقین آخرت کیواسطے اے مومنین
پس بشارت ہو جیو اوسکے لئے آخرت کا توشہ جو دنیا سے لے
دار دنیائے دنی کی زینتین مال اور اولاد ہے اور عورتین
اسکی زینت پر جو دہوکا کہائیگا تو وہی مغرور مارا جائیگا
کیا نہین تم جانتے ہو اے حبیب ہے یہ دنیا سخت مکارہ پلید
اسمین جو شے ہے بجز ذکر خدا وہ بلا ہے وہ بلا ہے وہ بلا
مال اور اولاد کچھ آئے نہ کام سب یہین رہجائینگے پیچھے لاکلام
ساتھ جائینگے ترے اعمال ہان ہون جو وہ اچھے تو راحت ہو وہان
اور اگر اعمال تیرے ہون خراب تو خدا جانے کہ ہو کیا عتاب
اب کرو تیار تم سب زاد راہ ہے بڑا بہاری سفر در پیش آہ
اب خدارا ذکر کی کثرت کرو رات اور دن آہ و زاری مین رہو
اور تم مانگا کرو اوس سے دعا قاضی الحاجات ہے بیشک خدا

اے خدا اے مالک دنیا و دین	أَنْتَ رَبِّیْ یَا إِلٰهَ الْعَالَمِیْن
بعد مرنیکے خداوندا مجھے	تو بچا لینا عذاب قبر سے
اور عذاب حشر سے دینا نجات	ہاتھ تیرے ہی ہے اپنی ساری بات
صالحون کو ساتھ لیجانا ہمین	باغوں میں جنت کے پہنچانا ہمین

اَللّٰهُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ؛ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ ؛ اِغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا وَاَصْلِحْ حَالَنَا وَطَهِّرْ بَالَنَا وَنَجِّنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْحَشْرِ وَالْحَسْرَةِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ؛ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؛ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِیْ رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ

رَحِیْمٌ وَرَبٌّ حَلِیْمٌ ؛

ماہ شوال المکرم کی پانچوین جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْکَرِیْمِ ؛ الرَّءُوْفِ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ؛ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا وَفَضَّلَنَا بِالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ؛ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا کَثِیْرًا عَلٰی لُطْفِهِ الْعَمِیْمِ ؛ وَاَشْکُرُهٗ شُکْرًا کَبِیْرًا عَلٰی اِحْسَانِهِ الْقَدِیْمِ ؛ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ

لَاشَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَانِدَّ لَهٗ فِيْ مِلْكِهٖ وَلَامَثِيْلَ لَهٗ فِي الْحَوْلِ الْعَظِيْمِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ النَّعِيْمِ، وَبَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاَكْيَاسُ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ، تَنَبَّهُوْا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ، وَلَازِمُوْا بَدَلَ النَّوْمِ الْيَقْظَةَ، وَتَفَكَّرُوْا فِيْمَا مَضٰى عَلَيْكُمْ مَا يَمْضِيْ وَتَذَكَّرُوْا مَا سَبَقَكُمْ وَمَا يَاْتِيْ، وَاجْتَهِدُوْا فِي الْعِبَادَةِ طَلَبًا لِلْحُسْنٰى وَالزِّيَادَةِ، فَطُوْبٰى لِمَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، وَاجْتَهَدَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ بِغَايَةِ اجْتِهَادِهٖ وَتَذَكَّرَ مَا مَضٰى وَمَا يَاْتِيْ، وَتَبَصَّرَ فِيْمَا اَتٰى وَمَا يَمْضِيْ، فَمَنْ كَانَ اَهْلًا لِلسَّعَادَةِ، فَسَيَتَيَسَّرُ لِعَمَلِ اَهْلِ السَّعَادَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِتَجَنُّبِ الْاِخْتِرَاعِ، وَالتَّحَرُّزِ عَنِ الْاِبْتِدَاعِ، فَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَعِصْيَانُ الْمَوْلٰى، وَكُلُّ ضَلَالَةٍ تَهْوِيْ بِصَاحِبِهَا اِلٰى شَرِّ الْمَاوٰى، وَعَلَيْكُمْ بِاَدَاءِ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ، فَاِنَّهَا عُمُدُ الْاِسْلَامِ، مَنْ اَتٰى بِهَا بِحُقُوْقِهَا وَحُدُوْدِهَا نَالَ خَيْرَ الْجَزَاءِ، وَمَنْ تَهَاوَنَ فِيْهَا مَالَ اِلٰى شَرِّ الْجَزَاءِ وَعَلَيْكُمْ بِتَصْفِيَةِ النَّفْسِ مِنَ الصِّفَاتِ الْمُهْلِكَةِ، مِنَ الْحَسَدِ وَالشُّحِّ وَالْكِبْرِ وَالْبُغْضِ، فَاِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ

بِالسَّیِّئَاتِ ؛ وَمُهْلِکَةٌ فِی الْمُهْلِکَاتِ ؛ فَمَنْ خَبُثَتْ نَفْسُهُ قَبُحَتْ أَفْعَالُهُ ؛ وَسَاءَ مَصِیرُهُ وَفَسَدَ مَآلُهُ ؛ وَأَکْثِرُوا مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ فِی کُلِّ صُبْحٍ وَمَسَاءٍ ؛ فَذِکْرُهُ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ ؛ بِهِ یَنْجُو الْمَرْءُ مِنْ کُلِّ دَاهِیَةٍ دَهْیَاءَ ؛ وَآفَةٍ عَمْیَاءَ ؛ وَهُوَ الَّذِی یُنَجِّی الشَّیْطَانَ عَنِ الْإِنْسَانِ وَیُقَرِّبُ الذَّاکِرَ إِلَى الرَّحْمٰنِ ؛ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَإِیَّاکُمْ مِمَّنْ تَابَ وَأَنَابَ ؛ وَحَفِظَنَا اللّٰهُ وَإِیَّاکُمْ مِنْ شِدَّةِ الْمُنَاقَشَةِ وَسُوءِ الْحِسَابِ ؛ وَوَفَّقَنَا اللّٰهُ وَإِیَّاکُمْ لِلْجُهْدِ فِی الْعِبَادَةِ وَذِکْرِ رَبِّ الْأَرْبَابِ ؛ وَقُولُوا مِنْ خُلُوصِ الْجَنَانِ ؛

حمد ہے اللہ کو جو ہے کریم — صاحب لطف و کرم رب رحیم
اوسکے ہیں احسان ہمپر بیشتر — دی فضیلت اوسنے ہمکو خلق پر
حمد و شکر اوسکا کریں ہم کیا بیان — ایک ہے وہ مالک ملک جہان
اور محمد ہیں رسول اوسکے قسیم — ہادی دین صاحب خلق عظیم
ہوں درود اونپر الیٰ یوم القیام — آل و اصحاب و توابع پر تمام
بعد ازین اے زیرکان انس و جان — اب تو جاگو خواب غفلت سے ہان
سو چکے ہو تو بہت سرشار ہو — اب تو چونکو نیند سے ہشیار ہو
ماسبق پر کچھ تو تم حسرت کرو — پیش آئے اب جو وہ اوس سے ڈرو
اب کرو راہ خدا مین اجتہاد — نیکیان زائد کرو تم اے عباد

جو کوئی اہل سعادت تم مین ہو   اوسپہ ہون آسان اعمال نکو
اے سعید و اختر اون سے بچو   اور نافرانیون کو چہوڑ دو
اور ادا تم سب کرو ارکان دین   وہ ستون دین ہین اے مومنین
جو ادا اونکو کرے اچہی طرح   وہ جزائے خیر پائے اور فرح
اور جو سستی کرے اونہین کہین   وہ خسارے مین رہیگا یوم دین
ہان کرو سینون کو تم اپنے صفا   چہوڑ دو بغض و حسد کبر و ریا
نفس جاتا ہے برائی پر ضرور   اسکو روکو تم اگر ہو ذی شعور
نفس امارہ کہ ہو جس کا خبیث   فائدہ اوسکو نہ دے کوئی حدیث
اوس سے سرزد ہون تمام کام بد   اور ہو پہر اوسکا بس انجام بد
ذکر تم حق کا کرو صبح و مسا   ذکر اوسکا ہے ہر اک دکھ کی دوا
آفتون سے ذکر رکہتا ہے بری   ذکر سے ہوتا ہے تابع نفس بہی
بہاگتا ہے اوس سے شیطان لعین   قرب حق حاصل ہے ذاکر کے تئین
ہمکو اور تمکو خدا توفیق دے   تاکہ ذکر اوسکا کرین اخلاص سے
اے خدا اے میرے رحمن و رحیم   تو ہی منان و حنان و کریم
ہم ہین تیرے بندے باغی نابکار   اور تو بے شبہ ہے آمرزگار
رحم فرما تو ہمارے ساتھ مین   ہے ہماری بات تیرے ہاتھ مین
قاضی حاجات ہے تو اے مجیب   رافع درجات بہی ہے تو حبیب

عرض کرتا ہے یہ اب عبد الحمید
روضۂ جنت اسے بخش اے مجید

اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ ، نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْبُغَاةُ الْعُتَاةُ
فَارْحَمْنَا وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْهِبَاتِ ، يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ
وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِيْ رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ، بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ
وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ ذیقعدہ کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحَاطَ عِلْمُهٗ بِكُلِّ ذَرَّةٍ ، لَا يَعْزُبُ عَنْ
عِلْمِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ، سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ وَاَعَزَّ مَكَانَهٗ
اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَفَرَّدَ
بِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَتَوَحَّدَ بِصَمَدِيَّتِهٖ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ
الْفَضْلِ وَالْعِزَّةِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
صَلٰوةً بَاقِيَةً بِبَقَاءِ الْمُدَّةِ ، اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ وَخُلَّانِيْ
مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ ، تَذَكَّرُوْا نِعَمَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مِنْ حِيْنِ
كُنْتُمْ فِي الْاَرْحَامِ اَجِنَّةً ، فَاَلْبَسَكُمْ لِبَاسَ الْوُجُوْدِ وَخَلَعَ

عَلَيْكُمْ خِلْعَةَ الْقُدْرَةِ ؛ وَرَبَّاكُمْ مِنْ عَهْدِ صِبَاكُمْ
وَأَفَاضَ عَلَيْكُمْ بِجَمَالِ الْمِنَّةِ ؛ وَأَدَامَ عَلَيْكُمُ السِّنِينَ
وَالشُّهُورَ وَخَصَّ بَعْضَهَا بِالْقَدْرِ وَالْعِزَّةِ ؛ مِنَّةً عَلَيْكُمْ
يَتَقَبَّلُ طَاعَاتِكُمْ وَيُجَابُ دَعَوَاتُكُمْ وَتُكَمَّلُ عِبَادَاتُكُمْ
فَتَفُوزُوا بِدَارِ السَّلَامِ وَالْجَنَّةِ ، أَلَا قَدْ مَضَى شَهْرُ شَوَّالٍ
أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحَجِّ لِكَعْبَةِ الرَّبِّ الْمُتَعَالِ ، وَأَظَلَّكُمْ ذُو الْقَعْدَةِ
أَوَّلُ الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ الْمُتَوَالِيَةِ ؛ وَهِيَ رَجَبُ الْفَرْدُ وَذُو الْقَعْدَةِ
وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ ذُو الْفَضْلِ وَالرُّتْبَةِ ؛ وَهُوَ الشَّهْرُ
الَّذِي اعْتَمَرَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
مَرَّةً ؛ فَعَلَيْكُمْ أَنْ تَسْتَقْبِلُوهُ بِالْاِحْتِرَامِ ؛ وَتَجْتَنِبُوا فِيهِ
الْآثَامَ ؛ وَتُجَاهِدُوا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْمِنْعَامِ ؛ لِيَكُونَ
لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عُدَّةً ؛ وَتَحْصُلَ لَكُمُ النَّجَاةُ مِنَ
الْعَذَابِ وَالشِّدَّةِ ؛ فِي يَوْمٍ عَبُوسٍ قَمْطَرِيرٍ طَوِيلِ
الْمُدَّةِ ؛ فَمَنِ اجْتَهَدَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فِي الْعِبَادَاتِ وَ
الرِّيَاضَاتِ ، فَاجْتَنَبَ السَّيِّئَاتِ وَالْخَطِيئَاتِ ؛ نَالَ أَعْلَى
الدَّرَجَةِ وَأَبْهَى الرُّتْبَةِ ، وَمَنْ تَكَاسَلَ فِيهِ عَنِ الطَّاعَاتِ
وَانْهَمَكَ فِي قَضَاءِ الشَّهَوَاتِ ، نَالَ الْحَسْرَةَ وَالشِّدَّةَ
بِاللّٰهِ عَلَيْكُمْ لَا تُضَيِّعُوا أَعْمَارَكُمْ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ
فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَلَا إِلَى أَمْوَالِكُمْ ؛

وَاِنَّمَا يَنْظُرُ اِلٰى اَعْمَالِكُمْ وَاَفْعَالِكُمْ ؛ فَيَتَقَبَّلُ مِنْهُمَا مَا كَانَ لَهٗ وَيَرُدُّ مَا كَانَ لِغَيْرِهٖ وَدَخَلَ فِيْهِ الرِّيَاءُ وَالسُّمْعَةُ ؛ اَلَا اِنَّ بَقَاءَ الدُّنْيَا لَيْسَ لَهٗ قَرَارٌ وَّلَا لَهٗ اعْتِبَارٌ وَّاِنْ طَالَ الْعُمْرُ وَالْمُدَّةُ ؛ اَلَا اِنَّ اَحْسَنَكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَّاَحْسَنُكُمْ اَعْمَالًا ؛ وَاَشْقَاكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَّاَخْبَثُكُمْ اَفْعَالًا ؛ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَاقَشُ فِي الْحِسَابِ وَيُلْقٰى فِيْ اَصْنَافِ الْاَلَمِ وَالشِّدَّةِ ؛؛

حمد ہے اللہ کو حمد بسیط — علم جسکا ہے ہر اک شے کو محیط
علم سے جس کا لکھا کل کے ہین — ایک ذرہ بھی ذرا مخفی نہین
پاک ہی وہ اور بڑی ہی اوسکی شان — رب عزت ہی وہ خلاق جہان
ایک ہی بیشک وہ رب العالمین — دوسرا کوئی شریک اوسکا نہین
اپنی وحدت مین وہ واحد فرد ہے — اپنی صمدیت مین یکتا ہے وہ ہے
ہین رسول اوسکے محمد مصطفیٰ — صاحب عز و کرامت باصفا
ہو درود اللہ کا انپر مدام — آل و اصحاب پہ اونکے تمام
بعد حمد و نعت کے اے دوستو — جن و انسان دونون صاحب تم سنو
تھے شکم مین ماؤنکے جب تم جنین — تمکو بخشا یہ وجود اوسنے وہین
تمکو پیدا کرکے پھر سیدھا کیا — خلعت قدرت تمہین اوسنے دیا
اوسنے پالا تمکو بچپن سے کمال — پھر بڑھایا اوسنے تمکو ماہ و سال
ہر طرح کو تمپہ پھر احسان کیے — مختلف انعام تم سب کو دیے

قدر و عزت تم کو بخشی سر بسر بعض کو کم بعض کو زاید مگر
تاکہ تم طاعت کرو اوسکی بدل اور عبادت مین رہو تم مشتغل
ہون تمھاری طاعتین مقبول سب اور دعاؤن کو اثر بخشے وہ رب
جنکے بدلے دے تمہین دار السلام عیش و عشرت تمکو ہو اوسمین مدام
ماہ شوال اب گیا تم سے گزر تہا مہینہ حج کا جو پہلا مگر
اور ہوا ذیقعدہ اب سایہ فگن ماہ دیگر حج بیت ذو المنن
یہ مبارک ماہ وہ ہے بشتکے جس مین حضرت نے بہت عمرے کیے
اسمین پہنچے زائر اکثر رب کے گہر کرتے ہین جو طواف اوسکا مگر
چل رہے ہین بعض اوسکی راہ مین وہ بھی پہنچین جلد بیت اللہ مین
پس تمہین لازم ہے اوسکا احترام تم بچو اسمین گناہون سے مدام
تم کرو کوشش خدا کی راہ مین تا ہو سرمایہ قیامت مین تمہین
تا بچو سختی سے تم بعدِ ممات اور عذاب حشر سے پاؤ نجات
اس مہینہ مین عبادت جس نے کی اور خطاؤن سے بچا وہ ہے متقی
اوسکے درجے ہون بلند اے مومنین اور مراتب ہون زیادہ یوم دین
اور سستی جس نے کی طاعات مین جو رہا ہو منہمک لذات مین
اوسکو حاصل ہو ندامت بیشتر پس بچو تم اس سے اے جن و بشر
اپنی عمرون کو نہ تم زائل کرو اور نہ تم اعمال کو باطل کرو
کیونکہ رب خالق جن و بشر صورتون پر کچھ نہین کرتا نظر
دیکھتا ہے بلکہ وہ اعمال کو جانتا ہے وہ تمہارے حال کو

ہو کروگے کام تم اوسکے لئے — وہ قبول اسکو کریگا آپ سے
اور کروگے کام تم اوسکے لئے — وہ دکھانے اور سنانے کیلئے
کچھ نہین دنیائے دون کا اعتبار — اور بقا کا کچھ نہین اوسکے قرار
ہو اگرچہ عمر کتنی ہی طویل — اک نہ اک دن پھر بھی ہو طبل رحیل
پس مبارک ہو وہ جسنے عمر سب — نیکیون مین ہو بسر کی روز و شب
اور وہ بدبخت ہے اس بات مین — عمر کھوئی جسنے لغویات مین
ہوں اسی بدبختیان روز حساب — نامۂ اعمال ہو جسکا خراب
بخشدا اے صاحب لطف و کرم — بخش ہمکو دور کر سب ہم و غم
کر عبادت کو ہماری تو قبول — رنج و غم سے تو نہ کر ہمکو ملول
کر ذریعہ اسکو اپنی دید کا — بخشدی یارب ہماری تو خطا
صدقے میں تجھکو ہی اے رب عظیم — سے مرا ایمان قرآن کریم

اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا مَنَّانُ یَا ذَا اللُّطْفِ وَالْعِزَّۃِ ؛ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا وَنَجِّنَا مِنْ کُلِّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ وَّذِلَّۃٍ ؛ وَتَقَبَّلْ عِبَادَاتِنَا
وَاجْعَلْھَا لِلِقَائِکَ عُدَّۃً ؛ اٰمِیْن ؛ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّبِّ الْعَظِیْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ ؛ فَمَا لَھُمْ عَنِ التَّذْکِرَۃِ مُعْرِضِیْنَ کَاَنَّھُمْ حُمُرٌ
مُّسْتَنْفِرَۃٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَۃٍ ؛ بَلْ یُرِیْدُ کُلُّ امْرِئٍ مِّنْھُمْ
اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً ؛ کَلَّا بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَۃَ ؛ کَلَّا
اِنَّہٗ تَذْکِرَۃٌ ؛ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ ؛ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ، وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ۔

ماہ ذی قعدہ کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لَکَ یَا خَالِقَ الْاَرْضِ وَالْفَلَکِ، جَاعِلَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْمَلَکِ، اَحْمَدُکَ حَمْدًا کَثِیْرًا وَّاَشْکُرُکَ شُکْرًا جَمِیْلًا عَلٰٓی اَنْ حَسَّنْتَ خَلْقَنَا وَخُلُقَنَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِکَ وَدَبَّرْتَ الْاَمْرَ مِنَ الْاَرْضِ اِلَی الْفَلَکِ، اَشْهَدُ اَنَّکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، وَلَا ضِدَّ وَلَا نِدَّ وَلَا عَدِیْلَ وَلَا مَثِیْلَ لَکَ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ سَیِّدُ مَنِ اصْطَفَیْتَهٗ لَکَ، اَلْمُنَادِیْ بِلِسَانِ الْحَالِ وَالْمَقَالِ مِنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ فِی الْمَاضِیْ وَالْمُسْتَقْبِلِ وَالْحَالِ قَدْ عَظَّمَکَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَبَجَّلَکَ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مَا طَارَ الطَّآئِرُ وَسَارَ السَّآئِرُ وَدَارَ الْفَلَکُ، اَمَّا بَعْدُ فَیَآ اَیُّهَا الْاِنْسَانُ تَذَکَّرِ النِّعَمَ الْفَآئِضَةَ عَلَیْکَ مِمَّنْ خَلَقَکَ وَعَدَّلَکَ، حَیْثُ اَخْرَجَکَ مِنَ الْعَدَمِ

إلى الوجود ؛ وأمطر عليك نظرات اللطف والجود ؛
وفضلك على كل مخلوق من الجن والملك ؛ فلا
تضيع أوقاتك النفيسة ؛ في ارتكاب الأعمال الخبيثة
واجتهد في تحصيل مرضاة من ربّاك و مجّدك ؛ وعليك
بكثرة ذكر ربك صباحاً و مساءً ؛ فإن ذكر الله شفاء
من كل داء ؛ و هو المنجي من كل مصيبة وهلك ؛ ولازم
تقوى الله وطاعته في جميع الحركات والسكنات ؛
فإنه هو لك ؛ وتجنب المهلكات الدنية ؛ والمسقطات
الرديّة ؛ من الغيبة والنميمة والتباغض والتنافس
وسائر الآفات اللسانية والقلبية ؛ فإنها توصل
المرء إلى دار الهلاك ؛ وراقب مولاك في كل آن ؛
وحاسب نفسك في كل زمان ؛ فإن عن شمالك ويمينك
ملكاً يكتب ما تفعل وما تقول ويراقبك في كل
ما تقول فيه وتعول ويثبت في دفتره كل ما هو
عليك وما هو لك ؛ وادع الله بخلوص التوبة وصدق
النية قائلاً

حمد میں کرتا ہوں تیری الحمد	تو ہی ہر سب خلق کا فرمانروا
ایک تو مالک ارض و فلک	ثنا کی جن و بشر حور و ملک
ہیں محمد تیرے بندے اور رسول	سے مقام مصطفیٰ ہی اِل مقبول

اَلمُنادی بالسانِ حال قال
بہترین خلق کُل ماضی و حال

ہو درود اوپر خدا کا اور سلام
اونکے سب اتباع پر بھی ہو مدام

بعد ازین سن اے بنی آدم یہ تو
یاد کر انعام اور اکرام کو

وہ جو تجھپر تیرے رب نے ہین کئے
تجھکو یہ پیدا کرکے جو جو گن دئے

بارش جود و کرم کیا تجھپہ کی
عقل دی اور خوب صورت تجھکو دی

رزق طیب بھی کیا تجھکو عطا
اور شرف سب خلق پہ تجھکو دیا

پس تو ضایع کر اب اوقات کو
ارتکاب جرم مین سے اے خوبرو

اور کر تو اب رضا اوسکی طلب
جو کہ ہے تیرا حقیقی پاک رب

ذکر اوسکا کر بہت صبح و مسا
ہے شفا ہر درد کی ذکر خدا

ہر مصیبت سے وہ دیتا ہے نجات
مردہ دل کو بخشتا ہے وہ حیات

اور کر تقوی بہت دن رات مین
جملہ حرکات اور سکنات مین

کام آئیگا ترے ہان بس وہی
چھوڑ دے تو مہلکات بدروی

غیبت و بغض و حسد بہتان سب
بدزبانی بدکلامی چھوڑ اب

آفتین ہین جو زبانی اور دلی
اون سے تو پرہیز رکھنا دایمی

کیونکہ ان سے قلب ہوتا ہے سیاہ
اوس سے ہٹ جاتا ہے پھر نورِ الٰہ

رکھ توجہ ہر گھڑی حقکی طرف
رہ محاسب نفس کا اپنی طرف

کیونکہ تو کرتا ہے جو کچھ اے حزین
سب وہ لکھتے ہین کراماً کاتبین

اور کیا کر تو دعا اللہ سے
باخلوص و صدق دل کی راہ سے

اے وہ ذات باکمال ذوالجلال
جانتا ہے جو تلے اوپر کا حال

سب گناہ ہمکو ہمارے کر معاف ۔ ہم چلے ہین راہ تیرے برخلاف
عیب ہم پر ہین یا قیوم ! وحی ۔ پردہ پوشی کرکہ تو ستار ہے
تو ہمین توفیق دے اوس کام کی ۔ دوست رکھتا ہو جسے تو اے علی
اور نہ دے ہمکو ندامت یوم دین ۔ آمین آمین ۔ یا الہ العالمین
ہمکو دھوکے مین رکھا شیطان نے ۔ کچھ نہ سمجھا ہائے مجھ نادان نے
ہمکو میرے رب سے غافل کردیا ۔ میرے خالق سے مجھے نادم کیا
چاہتا ہون اوسکے شر سے مین پناہ ۔ رکھ مجھے اے خالق اکبر نگاہ

يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ ؛ يَا مَنَّانُ يَا حَنَّانُ ؛ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمَا فَوْقَ الْفَلَكِ ؛ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ هَلَكَ ؛ اٰمِيْن ؛ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ يَآ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ذی قعدہ کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد لله الحليم المنان : الكريم الديان : حمدا كثيرا
طيبا مباركا فيه ومباركا عليه كما يحب ويرضى
ربنا الرحمن : اشهد ان لا اله الا هو وحده
لا شريك له كل يوم هو في شان : واشهد ان
سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله المؤيد
بالحجج الساطعة والبراهين القاطعة وتنزيل
الفرقان : صلى الله عليه وعلى اله وصحبه
ما دار النيران : اما بعد ايها الاخوان من الانس
والجان : تذكروا نعم الله عليكم في كل ان : واشكروا
شكرا بصدق اللسان وخلوص الجنان واخلاص
الاركان : واذكروه وسبحوه وهللوه فان
ذكره شفاء من كل طغيان : وحافظوا على الصلوات
مع الجماعات فمن ضيع الصلوة حشر مع فرعون و
هامان : ولازموا اداء سائر عمد الايمان : فمن كفر
فان الله غني عن اهل الكفران : وعليكم باجتناب
الغيبة والنميمة والسب والبهتان : والحسد والبغض
والتدابر وسائر افات القلب واللسان : فان في الجسد
مضغتين اذا صلحتا صلح الجسد كله واذا فسدتا
فسد الجسد كله الا وهما القلب واللسان : ولا تكفروا

نعم ربكم عليكم فإن له نعما لا تعد ولا تحاط بها وهو
هو ذو اللطف القديم والإحسان ۞ فبأي آلاء ربكما
تكذبان ۞ يا أيها الثقلان ۞ تفكروا فيما مر عليكم
في البرزخ والمحشر من شدائد الأهوال التي تضطرب
فيها قلوب العرفان ۞ كيف بكم إذا أحاطت بكم سكرات
الموت وشدائد الفوت ۞ وحضرتكم ملائكة غلاظ
شداد لا يعصون الله فيما أمرهم ولا يرحمون أرباب
الخسران ۞ كيف بكم إذا تولى عنكم الأحباب والأصحاب
والأقران ۞ وتركوكم متحسرين منفردين في بيت
الوحشة والديدان ۞ كيف بكم إذا أحضركم ملكان
فظان غليظان ۞ فيسألان عن ربكم وعن
دينكم وعن عقيدتكم في نبيكم فإن أجبتم بالقول
نلتم المسرة التي لا تزول وإن تزلزلتم في الجواب
وقعتم في نقصان ۞ كيف بكم إذا حضرتم حضرة ربكم
الرحمن ۞ ونوديتم يا معشر الجن والإنس إن استطعتم
أن تنفذوا لا تنفذون إلا بسلطان ۞ كيف بكم إذا نوقشتم
في الحساب ۞ وحوسبتم بكل نقير وقطمير حسبما
هو مثبت في الكتاب ۞ وشهدت عليكم أعضاؤكم
والأركان ۞ بما عملتم بالسر والإعلان ۞ الله الله

الا یا عباد اللہ اتقوا اللہ واعبدوہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ والخسران ۞ وارحموا نفوسکم وراقبوا قلوبکم ولا تھلکوا اعضاءکم بالعصیان ۞ فمن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب وینجیہ من درکات النیران ۞ وقولوا بالخلوص الجنان ۞

حمد ہے اللہ کو جو ہے حلیم	ہے وہی منان دیان و کریم
حمد مین اوسکی کرون حمدِ کثیر	حمد طیب جس سے خوش ہو وہ کبیر
ایک ہے ہم سب کا وہ اللہ رب	ایک سی شان اوسکی ہے ہر روز و شب
ہین محمد اوسکے نبی اور نبی	جو کہ آئے باہر اہین قوی
بعد ازین اے صاحبانِ انس و جان	یاد رکھو نعمتین اوسکی ہر آن
شکر اوس منعم کا تم لاؤ بجا	با خلوص و صدق با قلبِ صفا
اور کرو تسبیح و تہلیل خدا	ذکر اوسکا تم کرو صبح و مسا
تم نمازونکی نگہبانی رکھو	اور پھر اونکو جماعت سے پڑہو
جو کرے ضائع نماز فرض کو	حشر مین فرعون کے وہ ساتھ ہو
تم کرو مضبوط ایمان کے اصول	جو کرے انکار اس سے وہ جہول
بغض اور کینہ سے رکھو اجتناب	اپنے موہنہ کو کرو نہ گالی سے خراب
ہین بدن مین دو جو دل اور دہن	یہ جو صالح ہون تو صالح ہو بدن
اور یہ فاسد ہون تو فاسد ہو جسد	اوس سے پھر سرزد ہون جملہ کار بد

پس بجز کفران نعمت اجتناب — لطف اور احسان ہین اوسکے بیحساب
جو احاطے مین وہ آسکتے نہین — تم گناؤ تو گنا سکتے نہین
نعمتین ہین اوسکی پہر بیشمار — اونکین جھٹلاؤگے تم کس کس کو یار
ایہا الثقلان تم سوچو ذرا — بعد مردن تمپہ جو پیش آئیگا
اہل دل کے جس سے دل ہلجائینگے — اچھے اچھون کے قدم ڈہلجائینگے
پیش ہوتا ہو تمہارا جب حساب — روبروئے رب آن عالیجناب
جب منادی غیب سے دے یہ ندا — اے گروہ جن و انس مبتلا
تم نکلسکتے ہو یان سے گر کہین — پس نکل تو جاؤ دیکھین اے حزین
بعدہٗ پہر کھولیجائے وہ کتاب — درج ہو جسمین تمہارا سب حساب
جو کئے ہون عمر بہر مین تمنے کام — دین شہادت اوسپہ دست و پا تمام
پہر کروگے کیا بتاؤ تم وہان — جب نہ حیلہ بھی چلے ای انس و جان
اے عباد اللہ اب باز آؤ تم — اور ہلاکت مین نہ خود کو لاؤ تم
اپنے نفسونپر کرو رحم اب ذرا — دل سے تقوی کرو اللہ کا
جو کوئی اللہ کا تقوے کرے — برکت اوسکے رزق مین اللہ دے
اور عذاب آخرت سے دے نجات — اب دعا اوس سے کرو اے ہمدو ذات
یا الٰہ و یا غفور و یا کریم — رحم کر ہمپر کہ ہے تو ہی رحیم
ایسا تو ہمپر اپنا فضل کر — خاتمہ بالخیر کر ایمان پر
تونے اے خالق ہمین بخشا قرآن — اور سکھایا ہمکو کیا اچھا بیان
حمد ہے زیبا تجھی کو یا الٰہ — دے ہمین شیطان ملعون سے پناہ

اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحْمٰنُ ؛ يَا حَلِيْمُ يَا حَنَّانُ ؛ اِرْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالْاِيْمَانِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؛ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ؛ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ذی قعدہ کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنَا وَدَبَّرَ اَمْرَنَا وَجَعَلَنَا مِنْ اَفْضَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ ؛ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَثِيْرًا عَلٰى نِعَمِهِ الْفَائِضَاتِ ؛ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا مَثِيْلَ لَهٗ فِيْ تَدَابِيْرِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مَّا دَارَتِ الْكَوَاكِبُ السَّابِحَاتُ ؛ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا

رَبَّكُمْ وَوَحِّدُوهُ فَإِنَّ التَّوْحِيدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ
وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَإِنَّ الشِّرْكَ مِنْ أَعْظَمِ
الْبَلِيَّاتِ ؛ وَاجْتَنِبُوا السُّمْعَةَ وَالرِّيَاءَ فَإِنَّ
الرِّيَاءَ شِرْكٌ خَفِيٌّ وَهُوَ مُبْطِلٌ لِلْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ
وَعَلَيْكُمْ بِإِقَامَةِ الْأَرْكَانِ وَحِفْظِ الْقَلْبِ
وَاللِّسَانِ مِنَ الذُّنُوبِ الْمُهْلِكَاتِ ؛ وَإِيَّاكُمْ
ثُمَّ إِيَّاكُمْ مِنِ ارْتِكَابِ الْبِدْعَاتِ ؛ فَإِنَّ
كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ تَهْوِي بِصَاحِبِهَا
إِلَى أَسْفَلِ الدَّرَكَاتِ ؛ وَالْعَمَلُ الْقَلِيلُ فِي سُنَّةٍ خَيْرٌ
مِنْ عَمَلٍ كَثِيرٍ فِي بِدْعَةٍ فَإِنَّ الْبِدْعَةَ تُهْلِكُ
صَاحِبَهَا وَتُوقِعُهُ فِي الْحَسَرَاتِ ؛ وَعَلَيْكُمْ بِإِحْيَاءِ
السُّنَنِ الْمَرْضِيَّةِ ؛ وَإِجْرَاءِ الطُّرُقِ الشَّرْعِيَّةِ ؛ مِنْ
غَيْرِ خَوْفِ لَوْمَةِ اللَّائِمَاتِ ؛ وَتَذَكَّرُوا يَوْمًا
ثَقِيلًا تَنْشَقُّ فِيهِ السَّمٰوَاتُ ؛ وَتَسَاقَطُ الْكَوَاكِبُ
النَّيِّرَاتُ ؛ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
وَالسَّمٰوَاتُ ؛ وَبَرَزُوا فِيهِ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
ذِي الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ السَّابِغَاتِ ؛ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ
فِيهِ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ
وَالْبَنَاتِ ؛ يَوْمَ يُحَاسَبُ فِيهِ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ

مِنَ الْاَعْمَالِ الْخَبِيْثَةِ وَالصَّالِحَاتِ ۞ فَمَا اَعْدَدْتُمْ
الْجَوَابَ ۞ اِذَا اَحْضَرَ عِنْدَكُمُ الْكِتَابَ وَسُئِلْتُمْ
عَنْ عُمُرِكُمْ فِيْمَا اَفْنَيْتُمْ وَعَنْ مَالِكُمْ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبْتُمْ
وَفِيْ اَيِّ شَيْءٍ صَرَفْتُمْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ
اَللّٰهَ اَللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اِتَّقُوا اللّٰهَ وَحَاسِبُوْا نُفُوْسَكُمْ
قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا فِي الْعَرَصَاتِ ۞ وَمُوْتُوْا قَبْلَ
اَنْ تَمُوْتُوْا لِيَتَنَالُوا الْحَيٰوةَ الدَّائِمَةَ وَالْبَاقِيَاتِ
الصَّالِحَاتِ ۞ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْقَلْبِ بَاسِطِيْنَ اَكُفَّ
السُّؤَالِ اِلٰى مُجِيْبِ الدَّعَوَاتِ ۞

حمد ہے اللہ کو جس نے ہمیں
کر کے پیدا دی فضیلت خلق میں

حمد کے قابل وہی ہے پاک ذات
ہمپر اوسکی نعمتیں ہیں نالضات

ایک ہے بےمثل یکتا وہ خدا
ہے وہ تنہا خالق ارض و سما

ہیں رسول اوسکے محمد باصفات
صاحب آیات و اہل معجزات

ہو درود اونپر معہ اصحاب دین
تابعوں پر بھی ہوا ونکے بعد ازین

اے عباد اللہ تم اللہ کو
ایک جانو شرک سے اوسکے بچو

شرک کرنا اعظم آفات ہے
شرک سے بیزار اوسکی ذات ہے

ہاں نکرنا شرک کچھ اور نے ریا
دونوں سے ناخوش بہت ہے کبریا

شرک بدتر ہے صفات و ذات میں
شرک کرنا ظلم ہے ہر بات میں

جو گناہ ہیں کی ہو شرک آنیک سے
بخشونگی جبر فقط توحید ہے

تم رہو توحید پر مضبوط ٹھیک　　ایک ہی اللہ واحد لاشریک

اور تم قائم کرو ارکانِ دین　　اور زبان و دل رکھو پاک ای امین

اور نکرنا بدعتون کا ارتکاب　　بدعتِ مذموم ہوتی ہے خراب

کیونکہ ہر بدعت ضلالت ہی بڑی　　اور ضلالت راہبر ہی آگ کی

تم کرو احیائے سنت ہر جگہ　　اور اجراء امور شرعیہ

تم کسیکا اسمین کچھ ڈر مت کرو　　امر حق کو صاف ہر اک سے کہو

جو کرے احیار سنت اے جناب　　سو شہیدون کا ملے اوسکو ثواب

تم کرو خوف اور ڈر اس روز کا　　آسمان جسدن کہ شق ہوئین برملا

اور ستارے ٹوٹکر گر جائین سب　　اور زمین ہو جا ٹکڑے ٹکڑے جب

ملک ہو اوس روز صرف اللہ کا　　واحد قہار ہو فرمان روا

جب نہو کوئی کسیکا غمگسار　　خواہ رشتہ دار ہو اور خواہ یار

ہو حسابِ اعمال نیک و بد کا جب　　نامۂ اعمال کھولے جائین سب

اے خدا کے بندو اب اس سے ڈرو　　اپنی عمرون کو نہ تم ضائع کرو

اپنے نفسون سے لو اب حساب　　قبل اسکے جبکہ تم سے ہو حساب

اور تم سب پہلے مرنیسے مرو　　موت کو پیشِ نظر ہر دم رکھو

جو کوئی مرتا ہے پہلے موت سے　　وہ حیات دائمی حاصل کرے

اب دعاؤن کو اٹھاؤ دونون ہاتھ　　اور کہو اللہ سے تم دل کے ساتھ

اے خدا اے قاضی حاجاتِ ما　　ای مجیب السائلین دافع آفاتِ ما

اے پدید آرندہ ما از عدم　　ہمکو رکھ توحید پر ثابت قدم

شرک سے ہمکو بچانا یا الٰہ ... اور شیطان لعین سے دے پناہ
بخشدے یا رب ہماری سب خطا ... جنتون مین اونچے درجے کر عطا
آتش دوزخ سے رکھنا ہمکو دور ... روضۂ رضوان مین رکھنا با سرور
اور نظر کو میرے تو دینا شرف ... اپنے وجہ حی و باقی کی طرف
الٰہی بندہ ترا عبدالمجید ... مبتلا دنیائی دون مین ہے شدید
دے خلاصی اوسکو اس جنجال سے ... اپنے گھر پہنچا دے اچھے حال سے
الٰہی بیت خدا اوسکو دکھا ... اوس سے اس مین بہت عمرے کرا
حج بیت اللہ کرا اوسکو نصیب ... اور دکھا دے روضۂ پاک حبیب
کر قبول اس عرض کو تو اے خدا ... واسطہ تیرے حبیب پاک کا
ہون ترے محبوب پر لاکھون سلام ... ہے اسی مضمون پر ختم کلام

اللهم يا قاضي الحاجات يا رفيع الدرجات يا دافع
البليات يا كاشف المكروبات يا مجيب المضطر
إذا دعاه ومنجيه من المحن والفتن والمهلكات
اغفر لنا السيئات وتحمل عنا التبعات وتقبل منا العبادات
وارفع لنا الدرجات واكتب لنا براءة من الدركات
وارزقنا النظر إلى وجهك الكريم في الجنات
العاليات أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان
الرجيم والذين آمنوا وعملوا الصالحات في
روضات الجنات بارك الله لنا ولكم بالقرآن

الْعَظِيمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ
إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ
رَحِيمٌ وَرَبٌّ حَلِيمٌ ؛

ماہ ذی قعدہ کی پانچویں جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَنَزَّهَتْ ذَاتُهُ عَنْ مُشَابَهَةِ الْأَمْثَالِ
وَإِلَيْهِ عُقُولُهُمْ تَقْرُبُ ؛ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَا شَيْءَ مَا سِوَاهُ
وَهُوَ مِنْ قُلُوبِ الْعُرَفَاءِ لَا يُحْجَبُ ؛ نَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيرًا
طَيِّبًا مُبَارَكًا هُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَحَامِدِ أَطْيَبُ ؛ وَنَشْكُرُهُ
شُكْرًا بِصُنُوفِ الْأَدَبِ ؛ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَهُوَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ أَقْرَبُ ؛
وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي
خُتِمَ بِهِ النُّبُوَّةُ وَعُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمٰوَاتِ وَعَلَى
الْبُرَاقِ رَكِبَ ؛ أَمَّا بَعْدُ يَا مَنْ تُطِيعُ اللهَ وَرَسُولَهُ
فِي مَا أَمَرَكَ بِهِ وَمَا نَهَاكَ عَنْهُ تَجْتَنِبُ ؛ أَمَا تَعْلَمُ
أَنَّ اللهَ جَلَّ جَلَالُهُ يَطَّلِعُ عَلَى مَا تَفْعَلُهُ لَا يَخْفَى
عَلَيْهِ خَافِيَةٌ ؛ وَلَا تَسْتُرُ عَنْهُ جِهَاتُهُ وَجَوَانِبُهُ ؛
وَهُوَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ أَقْرَبُ ؛ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ عَلَيْكَ

حفظة لا يذرونك لحظة ولا يغفلون لمحة و
كل ذلك يكتب ؛ أما تعلم أن الدنيا ليست بدار
دوام كل من يأتي فيه يذهب ؛ دار المحن والفتن
دار الأكدار والحزن ؛ دار المكر والغرر ؛ دار الهم
والضرر ؛ دار لا بقاء لها بل هو كنسيج العنكبوت
ما فيه العقرب ؛ فإن كنت تظن أنك تخلد في الدنيا
وتدوم ؛ فهو ظن فاسد مذموم ؛ وإن كنت
تظن أنه لا يطلع على ما تكتسبه الرب المعبود فهو
ظن كاسد مردود ؛ فما هذه الجرأة على مخالفة
المولى العجب منك كل العجب ؛ تخالف مولاك الذي
رباك وتقر بأنه الرب ؛ أفهذا شأن العبد مع
مولاه ؛ كلا العبد من أطاع مولاه ؛ وترك متابعة
هواه وهاجر من عاداه ؛ وترك ما نهاه عنه
واجتنب ؛ أوصيك بتقوى الله في السر والعلانية
فمن اتقاه حق تقاته لا يكون الأمر عليه أصعب
وألزم عليك أن لا تكن حمال الحطب ؛ فإن من أفسد
بين الإخوة سيصلى نارا ذات لهب ؛ لا يغني عنه
ماله وما كسب ؛ ولا تترك الصلوات مع الجماعات
فمن حافظ عليهن كانت له نورا وبرهانا يوم القيامة

وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ حُشِرَ مَعَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ
وَقَارُوْنَ فَالْأَمْرُ عَلَيْهِ اَصْعَبُ ۞ وَلَا تَغْتَبْ اَحَدًا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞ وَلَا تَكْذِبْ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ نُوْقِشَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَهَلَكَ وَوَقَعَ فِي
النَّصَبِ ۞ وَاِنْ صَدَرَ مِنْكَ ذَنْبٌ فَعَجِّلْ بِالْاِسْتِغْفَارِ
وَالنَّدَامَةِ بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ وَدَوَامِ التَّوْبَةِ وَطَلَبِ
الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ صَغِيْرًا ۞ فَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ
فِيْ صَحِيْفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا ۞ وَلَا تُسَوِّفْ فِي التَّوْبَةِ
فَمَا اَدْرَاكَ اَنْ يُسْرِعَ بِكَ هَادِمُ اللَّذَّاتِ ۞ مُفَرِّقُ
الْجَمْعِ وَالْجَمَاعَاتِ ۞ فَتَوَقَّعْتَ فِيْ حَسَرَاتٍ لَا يُرْجٰى
خَلَاصُهَا وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَتَعَبٍ ۞ وَاِنِّيْ اُخَوِّفُكَ مِنْ
يَوْمِ السَّاعَةِ ۞ شَدِيْدِ الْاَهْوَالِ وَالْمُنَاقَشَةِ ۞
يَوْمَ تَشْهَدُ فِيْهِ عَلَيْكَ اَعْضَاؤُكَ وَيُخَاصِمُ مَعَكَ
اَصْحَابُكَ وَيُعَارِضُكَ اَقْرَانُكَ الْاَقْرَبُ فَالْاَقْرَبُ ۞
وَلَا تَظُنَّنْ بُعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَقَدِ انْتَشَرَتْ عَلَامَاتُ
السَّاعَةِ فِي الْاٰفَاقِ وَقَرُبَ قِيَامُ الْقِيَامَةِ وَاقْتَرَبَ
صَارَ الْمَغْنَمُ دُوَلًا ۞ وَالْاَمَانَةُ مَغْنَمًا ۞ وَالزَّكٰوةُ مَغْرَمًا
وَاَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ وَجَفَا اَبَاهُ وَشُرِبَتِ الْخُمُوْرُ

وَانْتَشَرَ سَمَاعُ الْغِنَاءِ مَعَ الْمَعَازِفِ وَاتَّخَذَ النَّاسُ جُهَّالَهُمْ فُقَهَاءَ ؛ وَقُبِضَ الْعِلْمُ بِمَوْتِ الْعُلَمَاءِ ؛ وَاعْتَقَدَ الْبِدْعَةَ سُنَّةً وَالسُّنَّةَ بِدْعَةً وَلَعَنَ الْآخِرُ الْأَوَّلَ وَكَثُرَتِ الْحَوَادِثُ وَالْوَقَائِعُ وَالْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ ؛ وَتَحَابَّ النَّاسُ بِالْأَلْسُنِ وَتَبَاغَضُوا بِالْقُلُوبِ ؛ وَارْتَفَعَ الصِّدْقُ وَكَثُرَ الْكَذِبُ ؛ فَهَلْ بَقِيَ شَيْءٌ مِنْ عَلَامَاتِ السَّاعَةِ إِلَّا الدَّاهِيَةُ الْعُظْمٰى ذَاتُ الدَّهْشَةِ وَالْعَطَبِ ؛ فَعَسٰى أَنْ يُفَاجِئَكَ خُرُوجُ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ وَيَتْلُوهُ الدَّجَّالُ الْأَعْوَرُ الْأَكْذَبُ ؛ مَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ ؛ وَمَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ ؛ أَأَنْتَ مِنَ الْبَهَائِمِ ؛ أَمْ أَنْتَ نَائِمٌ ؛ هٰذَا الْأَمْرُ عَجَبٌ ؛ اِسْمَعِ الْكَلَامَ لَا كَمَا تَسْمَعُ سَائِرَ الْكَلَامِ وَأَصْغِ إِلَيْهِ سَمْعَكَ بِالْقَلْبِ الشَّهِيدِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَنْفَعُكَ بِهِ وَيُنَجِّيكَ يَوْمَ الْأَهْوَالِ فِي الْمَسَرَّةِ وَالطَّرَبِ ؛

حمد زیبا ہے خدا کے واسطے — ذات جسکی پاک ہے ہر عیب سے
کوئی شے اوسکے مشابہ کچھ نہیں — ہے منزہ ذات اوسکی بالیقین
عقلیں گم ہوں اوسکی درک ذات میں — عارفوں کے دل سے پہچان لیں
حمد طیب ہم کریں اوسکی کثیر — حمدوں سے برتر ہے وہ ربِّ قدیر
ایک ہے وہ قادر برحق عجیب — وہ رگِ جان ہماری ہے قریب
ہیں رسول اوسکے محمد مصطفیٰ — اشرف المخلوق ختم الانبیا

جو حرم سے چڑھ کے بر پشت براق
آسمانوں پہ گئے با طمطراق

بعد ازین اب مجھسے سن اے حق طلب
تو اطاعت کر خدا کی روز و شب

اور اطاعت کر رسول اللہ کی
حکم سے باہر نہو اوسکے کبھی

کیا نہین تو جانتا یہ اے عزیز
جانتا ہے وہ خدا ہر ایک چیز

اوس سے تو مخفی نہین ہے کوئی شے
تیری شہرگ سے بھی وہ تو پاس ہے

کیا نہین تجھکو خبر یہ اے حزین
ساتھ ہین تیرے کراما کاتبین

جو لکھا کرتے ہین روز و شب مدام
تو کیا کرتا ہے جو کچھ اپنا کام

کیا نہین ہی تجھکو علم اس بات کا
دار دنیا ہے نہین، دار بقا

ہے یہ دار فتنہ و رنج و شرور
اسمین جو آتا ہے جاتا ہی ضرور

تار و پود اسکا ہے تار عنکبوت
ہی بہت کمزور اس چرخی کا سوت

ہے اگر تجھکو یقین یہ غیر شک
یہ کہ تو اسمین رہیگا دیر تک

تو یقین تیرا یہ باطل ہے ضرور
عقل مین ہی تیرے بیشبہہ فتور

اور جو ہو تجھکو گمان اس امر کا
کون تیرے کسب کو ہے جانتا

یہ گمان تیرا ہے بدتر اور رد
جانتا ہے نیک و بد سب وہ احد

اتنی جرأت تجھکو ہی کیون اے جہول
جو گمان رکھتا ہے تو ایسے فضول

حق کی تو کرتا ہے نافرمانیان
کیا یہی ہے بندۂ مولی کی شان

یاد رکھ بندہ خدا کا ہی وہی
جو کرے دل سے خدا کی بندگی

طاعت مولی مین ہر دم تو رہے
اور ہوا و حرص سے یکسو رہے

ہو مخالف تیرے مولی کا کوئی
تو اوسے بھی چھوڑ دیتے تو لازمی

یہ وصیت مین تجھے کرتا ہون اب | تو کرے تقوی خدا کا روز و شب

ظاہر و باطن خدا سے تو ڈرے | مشکل آسان ہو اگر ایسا کرے

اور نہ ڈالے مومنون مین تو فساد | مفسدون کا ہو جہنم مین معاد

اور نہ کرنا ترک تو فرضی نماز | ہو محافظ اوسکا تو اے پاکباز

جو نماز فرض کا اتلاف لائے | ساتھ قارون کے جہنم مین وہ جائے

دو زکوٰۃ اور تم کرو روزہ ادا | حج کرو تم جا کے بیت اللہ کا

مت کرو غیبت مسلمان کی مدام | اور نہ رکھو تم کسی پر اتہام

ہو اگر تجھسے کبھی کوئی خطا | توبہ کرو تم ورد استغفار کا

ہو کے نادم دل سے تم توبہ کرو | اور طلب بخشش کی بے شبہہ کرو

شہ نے فرمایا ہے مژدہ ہو اوسے | جسکا نامہ پر ہو استغفار سے

پس کرو توبہ مین اب تاخیر تو | تا نپائے تو کبھی حسرت کو

موت تجھکو آگئی گر ایکساتھ | تب ملیگا حسرتون سے دونون ہاتھ

پھر نہ کچھ حسرت تجھے دے فائدہ | تاکہ بعد از وقت ہے سب بے فائدہ

مین ڈراتا ہون تجھے اوس روز سے | ہول جسکا سخت تر ہے بیشکے

جسمین آفت ہے بہت زحمت شدید | وہ سنینگے اوسمین کہ جو ہووے سعید

اب نہین ہے دور وہ دن اے غریب | ہو گئے نزدیک اب سب اوسکے قریب

ہین بہت اب تارک صوم و صلوٰۃ | جانتے ہین وانہ دیکھو زکوٰۃ

اب امانت مین خیانت آگئی | اب غنیمت ترکہ مورث ہے لگی

تابع زوجہ ہین اکثر مرد اب | اب کی کرتے ہین نہ [illegible]

گاتے ہین گانا بجاتے ہین ستار — اور شرابین پیتے ہین لیل و نہار

اوٹھگئے دنیا سے اہل علم سب — بنگئے جہال مفتی واے اب

بدعتون کو جانتے ہین سنتین — سنتون کو ملتے ہین بدعتین

کرتے ہین اگلونکو پیچھلے لعن سے وارے — فتنہ و شر سب ہین پہیلا ہائے ہائے

ہے زبان پر کچھہ و دل مین کچھہ بسا — صدق کمتر کذب اکثر ہوگیا

بس قیامت اب نہین کچھہ دور ہے — ابتو باقی صرف نفخ صور ہے

ہو چکا یک ابتو مہدی کا ظہور — اور اب دجال بہی نکلے ضرور

پہر کیون یہ غفلت و جرأت تجھے — ہے تعجب مجھکو سخت اس بات سے

دیکہتا ہے اور سنتا ہے کلام — پہر بہی باز آتا نہین تو اے غلام

چھوڑ غفلت اور ڈر کر حشر کا — تا ہو رحمت سب تجھے روز جزا

بلکہ ہو تجھکو مسرت اور طرب — اب دعا کرتا ہون مین با صد ادب

اے وہ رب پاک و قیوم و قوی — جو کہ زندہ ہے نہین مرتا کبہی

اے قدیم لا یزال و لم یزل — ہم ہین تیرے بندے از دل تا اجل

کچھہ نہ ہمسے ہو سکا روزہ نماز — ہین عمل اپنے بُرے اے بے نیاز

ہم کسی قابل نہین ہین اے غفور — رحم کر ہمپر کہ ہم ہین پر قصور

محض اپنے فضل سے اے پاکذات — دے عذاب نار سے ہمکو نجات

عہد سے تجھکو ہی اے رب کریم — دور رکھ تو ہمسے شیطان رجیم

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ • قَدِيمٌ لَا يَفُوتُ • نَحْنُ عَبِيدُكَ وَأَنْتَ مَوْلَانَا عَمِلْنَا سُوءً وَظَلَمْنَا فَارْحَمْنَا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ ذَاتِ اللَّهَبِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ؛ وَنَحْنُ اَقْرَبُ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ذی الحجہ کی پہلی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَخْرَجَنَا اِلَى النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ ؛ وَجَعَلَنَا مُسْتَحِقِّيْنَ الْجَنَّاتِ ؛ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ يَّعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ ؛ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ يَّعْلَمُ بِاخْتِلَاجِ الْجَنِيْنِ فِيْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ ؛ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ خَلَقَ الْاَرْضَ وَصَيَّرَهَا سَبْعَ طَبَقَاتٍ وَخَلَقَ فِيْ كُلِّ اَرْضٍ خَلْقًا لَا يَعْلَمُهٗ اِلَّا هُوَ وَرَفَعَ السَّمٰوَاتِ ؛ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ بُعِثَ بِالْحُجَجِ الْوَاضِحَةِ وَالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ ؛ فَمَنْ اَطَاعَهٗ وَلَازَمَ سُنَّتَهٗ فَازَ بِالدَّرَجَاتِ

أمّا بعدُ أيُّها النّاسُ قد أظلّتكُم هذه الأيّامُ:
أيّامُ الفضلِ والاحترامِ أيّامُ الحجِّ ونيلِ السّعاداتِ
اصطفى اللهُ عبادًا، فتركوا أولادًا وأحفادًا، وأحرقوا
قلوبًا وأكبادًا، وارتحلوا من قد أتينهم من كلِّ
فجٍّ عميقٍ، إلى البيتِ العتيقِ، فتوصّلوا إلى مكّةَ
وطافوا البيتَ الحرامَ، فيه آياتٌ بيّناتٌ منها
مقامُ إبراهيمَ، فغُفرت ذنوبُهم وأُجيبت لهم
الدّعواتُ، وما أحسنَ أصواتَهم لبّيكَ اللّهمَّ
لبّيكَ لبّيكَ لا شريكَ لكَ لبّيكَ إنّ الحمدَ والنّعمةَ
لكَ والملكَ لا شريكَ لكَ يا ذا الفضلِ والهِباتِ،
فناداهم منادٍ قد قُبلت طاعاتُكم وحُطّت سيّئاتُكم
وجُعلتُم كيومِ ولدتكُم الأمّهاتُ، فيا بشرى
لهم رضي عنهم ربُّهم وحطّ عنهم وزرُهم وكُتبت
لهم الدّرجاتُ، ذهبوا حاملين أوزارَهم على
ظهورِهم ويرجعون فرحين مستبشرين بالبشاراتِ
ونحن وأنتم إخواني قد تخلّفنا ولم يحصل لنا
ما لهم وبقي علينا ما علينا وفي تحصيلِ الطّاعاتِ
تكاسلنا وعملنا ارتكابَ الخطيئاتِ،
الموبقاتِ، ألا علينا أن نغتنمَ هذه الأوقاتَ

الشَّرِيفَةِ فَإِنَّ مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ
فَعَلَيْنَا الْاِجْتِهَادُ فِي الْخَيْرَاتِ ؛ هٰذِهِ الْأَيَّامُ الْعَشْرُ
مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَيَّامٌ مُبَارَكَةٌ ؛ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ
فِيهِنَّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ الْمُتَبَرَّكَةِ
فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالَى فِي الْمُخَالَفَاتِ ؛
هٰذِهِ أَيَّامٌ قَدْ أَقْسَمَ اللّٰهُ بِهَا فِي كِتَابِهِ بِقَوْلِهِ
وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ
هٰذِهِ أَيَّامُ التَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ ؛ هٰذِهِ أَيَّامُ الذِّكْرِ
وَالتَّبْجِيلِ ؛ هٰذِهِ أَيَّامُ التَّكْبِيرِ وَالدَّعَوَاتِ ؛
صُومُوا نَهَارَهَا وَقُومُوا لَيَالِيَهَا فَقَدْ كَانَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
يَصُومُ فِيهَا وَعَلَيْكُمْ بِصَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ هُوَ سَيِّدُ
الْأَيَّامِ يَوْمَ يَقُومُ الْحُجَّاجُ فِي عَرَفَاتٍ ؛ وَلَا تَنْسَوْا
تَكْبِيرَ التَّشْرِيقِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ النَّحْرِ
فَإِنَّهُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مَنْ صَلَّى بِالْجَمَاعَةِ الْمُسْتَحَبَّةِ
بِأَنْ تَقُولُوا اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؛ وَاشْكُرُوا اللّٰهَ
تَعَالَى بِأَنْ أَعَادَ عَلَيْكُمْ عَوَائِدَ الْإِحْسَانِ وَتَفَضَّلَ
عَلَيْكُمْ بِأَنْوَاعِ التَّفَضُّلَاتِ ؛ تَذَكَّرُوا كَمْ مِنْ

غافلٍ كانَ مَعَكُمْ فِي مِثْلِ هٰذِهِ الأَيَّامِ لَخَطَفَ بِهِ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ ؛ فَكَدَّرَ عَيْشَهُ وَأَلْحَقَ بِهِ الحَسْرَةَ وَفَرَّقَ الجَمَاعَاتِ ؛ فَهَلْ مِنْ مُعْتَبِرٍ يَعْتَبِرُ ، وَهَلْ مِنْ مُتَفَكِّرٍ يَتَفَكَّرُ ؛ وَهَلْ مِنْ مُتَذَكِّرٍ يَتَذَكَّرُ ؛ وَهَلْ مِنْ مُتَيَقِّظٍ يَتَيَقَّظُ مِنَ الغَفَلَاتِ ؛ ءَأَنْتُمْ تَظُنُّونَ أَنَّكُمْ خَالِدُونَ أَمْ تَظُنُّونَ أَنَّكُمْ مَا كُنْتُمْ مَا أَدْرَاكُمْ أَنَّكُمْ فِي مِثْلِ هٰذَا العَامِ مِنَ الأَحْيَاءِ أَمْ مِنَ الأَمْوَاتِ ؛ فَاغْتَنِمُوا الشَّبَابَ قَبْلَ الهَرَمِ وَالصِّحَّةَ قَبْلَ المَرَضِ وَالغِنٰى قَبْلَ الفَقْرِ وَالحَيٰوةَ قَبْلَ المَمَاتِ ؛ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَاجْتَهِدُوا فِي ابْتِغَاءِ مَرْضَاتِهِ وَسَابِقُوا إِلَى البَرَكَاتِ ؛ وَقُولُوا رَافِعِي أَكُفِّ السُّؤَالِ إِلَى الحَضْرَةِ المُتَعَالِ ؛

حمد ہے اللہ کو جس نے ہمیں — ظلمتوں میں سے نکالا نور میں
اوسنے اپنے فضل سے ایمان دیا — جنتوں کا مستحق ہمکو کیا
ہے وہ بیشک خالق اکبر حکیم — رازدان و کارآگاہ و علیم
بھید ہیں کرتے ہیں چھپکر جو ہمیں — جانتا ہے وہ بھی رب العالمین
بیشک و بے شبہہ برحق لا کلام — ایک ہے اللہ خلاق انام
ہیں محمد اوسکے بندے اور نبی — جو کہ لائے با براہین قوی

پیروی مین ہو انہین کو بس نجات ہو سلام اونپر خدا کا اور صلاۃ

بعد ازین اے مومنان باصفا عشرۂ ذی الحج یہ تمپر آگیا

سارے مہ مین یہ مبارک دن ہین سب نیکیون کے اور حج کے دن ہین سب

ہین وہ بندے نیکبخت اللہ کے پاس پہنچے ہین جو بیت اللہ کے

محنتین برداشت کرکے وہ تمام ترک کرکے آل اولاد و غلام

چھوڑ کر گھر اپنا باسوز و گداز وہ خدا کے گھر مین پہنچے با نیاز

کرتے ہین شوق سے اوسکا طواف جسمین ہین آیات ظاہر اور صاف

ہے مقام خاص ابراہیم ایک اوسمین سجدے کرتے ہین وہ یار نیک

دور ہون جس سے گنہ اور ہو ثواب اور وہان ہوتی ہین دعائین مستجاب

اونکی آوازین ہین خوش اور دلربا کہتے ہین لبیک لبیک اے خدا

گر یہ جنکی گونجتی ہے تا فلک جس پہ دیتا ہے ندا غیبی ملک

طاعتین ہین یہ تمہاری اب قبول نعمتین سب ہوگئین تمکو حصول

شاد اور آباد دنیا مین رہو سب خطائین اوٹھ گئین تم سے سنو

ہوگئے تم پاک اور ایسے صفا جیسے مان نے تمکو جب تھا جنا

کیا بشارت خوب ہے یہ واہ واہ زائرون پر خاص ہے لطف الہ

اور ہم تم سے ای مہجوران وطن رہگئے پیچھے بہجران و حزن

طاعتون مین ہم کسل ہی ہمنے کیا معصیت کا بوجھ اپنے سر لیا

بخششون سے ہوگئے محروم ہم وائے قسمت کسقدر ہین شوم ہم

پس ہمین لازم ہے اب ای مومنو پر کہ تم یہ لت ذرا اب ختم کرو

ہین پسند اللہ کو یہ دن تمام
انہین حج کرتے ہین حاجی لاکلام

یہ وہ دس ہین کہ جنکی شان مین
یاد کی حق نے قسم قرآن مین

دن ہین یہ تسبیح اور اخلاص کے
ذکر و تکبیر و دعائے خاص کے

ان کے نو دنہین رکھو روزے مدام
اور راتون مین کرو انکی قیام

خاصکر روزہ رکھو عرفے کے روز
روزہ نو روزے ہے اور دلفروز

خاص حج کا دن یہی ہے بیشکے
سید الایام ہے وہ اسلئے

فجر سے اس دن کے تم سب یکبیک
پنجگانہ تیرہوین کی عصر تک

باجماعت جب پڑہو فرضی نماز
ختم پہ تکبیر پڑہنا با نیاز

جانو تکبیرات تشریق انکا نام
ہین جماعت پر یہ واجب لاکلام

اور بہی شکر خدا لاؤ ۔ بجا
اوسکے احسان تمپہ ہین بے انتہا

توبہ استغفار بہی کرتے رہو
اور مسکینون کو بہی للّٰہ دو

تمکو کرنا ہے جو کچھ اب کرو
سال آئندہ کے اوپر مت رہو

کیا خبر ہے تمکو اگلے سال کی
پہر ملین یہ دن تمہین اونہین اچہا

بس غنیمت سمجھو تم اسوقت کو
نیکیون سے کرنہین جلدی کرو

اوسکی مرضی کو کرو اب سارے کام
برکتین حاصل کرو تم صبح و شام

سَبَاحِبُوا فِي اللهِ وَلَنا اُشكُرُوا
تَسَارِعُوا فِي الْخَيْرِ لِلّٰهِ الذُكرُوا

اب دعا حق سے کرو باچشم نم
اے خدا بسکہ ترے پہنچے حرم

کر رہے ہین جو ترے گھر کا طواف
اور ہم بیٹھے رہے ہین اونکے خلاف

شے ہین بہی کچھ نصیب اے مہربان
اونکو کیسا ان عنایت ہین یہان

اور نہ کر محروم ہمکو مطلقا   سال آئندہ میں پھر تو اے خدا
حج بیت اللہ ہمیں کرنا نصیب   اور دکھانا روضۂ پاک حبیب
بخشنا تو میری ان آنکھوں کو نور   جلوۂ روضے سے اور دل کو سرور
اے خدا بہتر درودیں اور سلام   رحمت و برکت تحیّتہا تمام
بھیج تو اپنے حبیب پاک پر   تا قیامت روز و شب شام و سحر
ہمدمیں کرتا ہوں تیری اے عظیم   دور کر تو مجھ سے شیطانِ رجیم
دے مجھے ایمان اور اعمال خیر   باغ جنت کی کرانا مجھکو سیر

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عِبَادَكَ قَدْ وَصَلُوْا اِلٰى بَلَدِكَ وَطَافُوْا بَيْتَكَ وَنَحْنُ قَدْ تَخَلَّفْنَا وَعَنِ الْاِجْتِهَادِ تَقَاعَدْنَا فَلَا تُخَيِّبْنَا وَلَا تُقَنِّطْنَا وَاَشْرِكْنَا بِهِمْ فِيْ فَيَضَانِ الْعِنَايَاتِ ؛ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلَوَاتٍ وَّ اَزْكٰى تَحِيَّاتٍ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ؛ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْرٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ ذی الحج کی دوسری جمعہ کا خطبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي بسط بساط الفضل فخلق الأرض و
أجرى عليه البحار ۞ وسهل لعباده الطريق إلى
البيت العتيق واعتقهم من النار ۞ هو الذي دار
بحكمته الدوار ۞ والطير بصنعته طار ۞ كيف
أحمده ۞ وكيف لا أحمده ۞ هو الأول والآخر والظاهر
والباطن أولج النهار في الليل وأولج الليل في
النهار ۞ كيف أشكره ۞ وكيف لا أشكره ۞ خلق الجنة
والنار ۞ ليجزي الذين أساءوا بما عملوا ويجزي
الذين أحسنوا بالحسنى وهو وحده لا شريك
له شهادة تدخلنا دار القرار ۞ ونشهد أن
سيدنا محمدا عبده ورسوله صاحب العز والوقار
أما بعد أيها الحاضرون قد حضرتم في هذا العام
التشرف بحضور حضرة الغفار ۞ أما سمعتم قوله
تعالى ولله على الناس حج البيت من استطاع إليه
سبيلا ۞ فإن كفرتم فالله غني عن الكفار ۞ واعزموا
على الرحيل في العام القابل لعل الله يغفر لكم
ويجيركم من دركات النار ۞ طوبى ثم طوبى
لمن قطع القفار ۞ وركب السفن وسار في البحار

فَبَلَغَ الْبَلَدَ الْحَرَامَ وَتَضَرَّعَ عِنْدَ مِيزَابِ الرَّحْمَةِ
وَطَافَ الْبَيْتَ وَالْأَرْكَانَ وَالْأَسْتَارَ ، وَتَخَفَّفَتْ
أَثْقَالُهُ عِنْدَ تَقْبِيلِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ وَهُوَ يَشْهَدُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ بِالْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ ، وَبُشِّرَ فِي مِنًى بِحُصُولِ الْمُنَى
وَقَضَاءِ الْأَوْطَارِ ، وَوَقَفَ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَةَ وَكَبَّرَ
وَلَبَّى فَحَصَلَ لَهُ الْعِزُّ وَالْفَخَارُ ، وَبَاتَ بِالْمُزْدَلِفَةِ
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ فَاسْتَحَقَّ فَضْلَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
وَنَالَ حَظًّا مِنَ الْافْتِخَارِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى مِنًى فَنَحَرَ الضَّحَايَا
وَقَرَّبَ الْهَدَايَا مِنْ عَذَابِ النَّارِ ، فَوَجَدَ رَاحَةً
فَوْقَ رَاحَةٍ عِنْدَ حَلْقِ الرَّأْسِ وَرَمْيِ الْجِمَارِ ،
ثُمَّ لَمَّا قَصَدَ الرُّجُوعَ وَطَافَ طَوَافَ الْوَدَاعِ
مَعَ التَّضَرُّعِ وَالْخُشُوعِ صَرَفَ عِنَانَ الشَّوْقِ بِغَايَةِ
الشَّوْقِ وَالذَّوْقِ إِلَى مَدِينَةِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ،
وَأَسْرَعَ فِي السَّيْرِ فَتَشَرَّفَ بِزِيَارَةِ قَبْرِ سَيِّدِ
بَنِي عَدْنَانَ وَمُضَرَ وَنِزَارٍ ، وَصَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى
مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ،
وَأَوْجَبَ لِنَفْسِهِ شَفَاعَةَ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ ، قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِي
بَعْدَ وَفَاتِي فَكَأَنَّمَا زَارَنِي فِي حَيَاتِي ، وَوَرَدَ عَنْهُ

أنه قال من زار قبري وجبت له شفاعتي ؛ وورد عنه أنه قال من حج ولم يزرني فقد جفاني ؛ فيا أخواني وخلاني هذه بشارة قد حصلت لإخواننا الذين سبقونا بالحسنى وأنتم غافلون نائمون حاملوا الأوزار ؛ إلى متى هذا النوم والرقاد إلى متى هذه الغفلة والفساد ؛ إلى متى هذا التكاسل عن الطاعات ؛ إلى متى هذا القعود مع الاستطاعات ؛ إلى متى هذا الجمود والفرار عجبا لك يا مسكين كيف تتناسى مع الشقاء في القبر وخشات ؛ أنسيت سؤال الملكين الفظان الغليظين وتتابع البليات في دار القرار ما حالك إذا دخلت بيت الوحشة والغربة ؛ بيت التفرد والوحدة ؛ بيت الهم والغم والحسرة بيت النكال والوبال والظلمة ؛ ثم بعثت ونشرت وحضرت حضرة الواحد القهار ؛ فيسألك عن مالك فيما اكتسبته ؛ وعن بدنك فيما ضيعته ؛ وعن عمرك في ما أفنيته ؛ وعن حياتك في ما صرفته وعن قعودك عن الحج والزيارة لما فعلته ؛ فتأمل في جوابك ما تجيب به هنالك وتفكر ما تقول

اذا ما تنسک الملک اجتباب ؛ هیهات هیهات

علی عمر ضیعناه ؛ آه علی وقت اتلفناه ؛

حمد کر خالق کی سے با احتیاط	فضل کی جسنے بچھائی ہے بساط
اور کئے پیدا زمین و آسمان	اور زمین پر کرٹیے دریا روان
کیا عنایت اوسنے ہمپر راہ کی	راہ کی آسان بیت اللہ کی
ہین رسول اوسکے محمد ذی شعار	صاحب عزّ و شرف ذی افتخار
بھیج یا اللہ صلوات و سلام	اونکے اوپر میری جانب سے مدام
بعد ازین اے مومنان حاضران	عشرۂ ذی الحج ہوا ہے روان
وائے حسرت غیر حاضر تم رہے	بارگاہِ ربِ عالیجاہ سے
کیا وہ اچھے بندے ہین اے مومنو	چھوڑ کر جو مال اور اولاد کو
کر کے طے شہر و بیابان و دیار	کشتیون مین بہرین ہو کر سوار
کوچ کر کے ہر طرف سے راہ مین	شوق سے پہنچے ہین بیت اللہ مین
کر رہے ہین باخلوص اوسکا طواف	سب خطا ونسے ہین وہ معاف
سنگ اسود پر ہے ان سبکا ہجوم	ہو رہے ہین خوش وہ اوسکو چوم چوم
اور مقام پاک ابراہیم پر	کر رہے ہین سجدے وہ باچشم تر
جاکے وہ میزاب رحمت کے قریب	آہ و زاری کر رہے ہین کیا عجیب
اونکی آوازین ہین کیا دلکش تمام	ہے ندا لبیک اون سب کی مدام
وہ صفا مروہ کے اندر ہین دوان	رحمت حق ساتھ ہے اونکے روان
عرصۂ عرفات سے اونکا قیام	تلبیہ تکبیر سے اونکا کلام

ہوتے ہین شب باش مزدلفہ مین وہ
صبح کرتے ہین منا کی راہ مین وہ

سنگریزے مارتے ہین جاکے وان
بعد ازان کرتے ہین وہ قربانیان

سر منڈاتے ہین وہ پھر سب نیک ذات
پس عذاب قبر سے پائین نجات

پھر یہان آکے بیت اللہ مین
اب طواف رکن وہ سب کرین

پھر کرین جمرون پہ وہ رمی جمار
پھر کرین وہ طوف رخصت سات بار

ہوکے رخصت پھر وہ بیت اللہ سے
سب چلین با شوق و ذوق راہ سے

اور جگہ جسکو کہ حاصل ہے شرف
ساری دنیا کی جگہون پہ ہر طرف

سید مختار کے روضے پہ سب
کرتے ہین جاکر زیارت با ادب

پڑھتے ہین با خلوص اوس پر سلام
آگ ہو جاتی ہے پھر اون پر حرام

ہان شفاعت اونکی وہ فرمائینگے
اونکے روضے پہ جو حاضر آئینگے

دیکھ فرماتے ہین وہ امرد سعد
کی زیارت جسنے میری میرے بعد

اوسنے گویا مجھکو دیکھا در حیات
اور بھی فرماتے ہین وہ ایک بات

زائر روضہ کو میرے مومنین
ملتی ہے واجب شفاعت بالیقین

اور بھی کہتے ہین یہ خیر النبی
حج کیا جسنے ولے زیارت نہ کی

ظلم اوسنے میرے اوپر ہان کیا
خیر سے ہے دور وہ ظالم سدا

تارک زیارت نبی کو ہے شدید
دیکھو کیسی سخت ہے یہ وعید

اور زائر کے لئے ہے سب ثنا
آئی ہین کیا کیا بشارت جانفزا

اور ہم تم غفلتون مین ہین یہان
حال اللہ زار ہین ہم بیگمان

کچھ تو سوچو کیا کہوگے ہائے جب
تم سے پوچھیگا وہ عالیجاہ رب

کچھ تو سوچو کیا کہوگے ہاے جب / تمسے پوچھیگا وہ عالیجاہ رب
کیون نہین حج تمنے ای بندو کیا / کیون نہ دیکھا روضۂ خیر الورا
پھر بتاؤ تم کہ کیا دوگے جواب / آہ کھوئی عمر ہمنے بیحساب
آہ ۔ اے اللہ ۔ اے ربّ العلا / ہم ہین تیرے بندگان پر خطا
ہمکو ہے اقرار اپنے جرم پر / ہین ہماری عیب بیشک بیشتر
ظلم نفسون پر کیا ہے ہمنے اہم / حج و زیارت سے ہے محروم ہم
لائے ہین ایمان ہم تجھپر مگر / نیز تیرے اوس حبیب پاک پر
نام ہے جن کا محمد مصطفیٰ / صلّی یارب علیہ دائما
بخشدا تو اونکی وجہ جاہ سے / سب گناہون کو ہمارے بخشدے
اونکی سنت پر کرا ہمسے عمل / طیبہ و بطحا دکھاے عزّ و جلّ
حج اکبر کرہین یارب نصیب / اور دکھا دے روضۂ پاک حبیب
اپنے فضل و لطف سے اے پاکذات / دے مدینہ طیبہ مین تو وفات
پھر بروز بیم و امید اے غفور / ہمکو کرنا داخل دار السرور
واحد قہار تو ہی ہے الٰہ / آسمانون اور زمین کا بادشاہ
سب پہ غالب بخشنے والا ہے تو / حق ہے سب تیرا کلام اے ربّ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا عِبَادُكَ الْمُجْرِمُوْنَ مُقِرُّوْنَ بِذُنُوْبِنَا مُعْتَرِفُوْنَ
بِعُيُوْبِنَا اٰمَنَّا بِنَبِيِّكَ وَلَمْ نَرَهُ فَاغْفِرْ لَنَا خَطَايَانَا وَ
ذُنُوْبَنَا وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَارْزُقْنَا زِيَارَةَ
قَبْرِهٖ وَالْوَفَاةَ بِبَلَدِهٖ وَدُخُوْلَ دَارِ السُّرُوْرِ وَالْقَرَارِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ۞ قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۞ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ
بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۞

ماہ ذی الحج کی تیسری جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰى عِبَادَهٗ اِلٰى طَرِيْقِ الْهِدَايَةِ
وَفَتَحَ الْاَبْوَابَ ۞ فَاَرْسَلَ رُسُلًا وَّاَنْبِيَاءَ مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ وَاِلٰى طَرِيْقِ الْحَقِّ دَاعِيْنَ وَخَلَقَ اُولِي
الْاَلْبَابِ ۞ وَاصْطَفٰى مِنَ الْاَنْبِيَاءِ نَبِيَّنَا خَاتَمَ الرُّسُلِ
فَمَنِ ادَّعَى النُّبُوَّةَ بَعْدَهٗ فَهُوَ الْكَذَّابُ ۞ وَجَعَلَهٗ
اَفْضَلَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَلَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهٗ مُنْذُ كَانَ
الزَّمَنُ وَلَا يَخْلُقُ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ ۞ وَاجْتَبٰى لَهُ
الرُّفَقَاءَ وَالْوُزَرَاءَ وَالنُّجَبَاءَ وَالْخُلَفَاءَ وَالْاَصْحَابَ
نَحْمَدُهٗ حَمْدًا يُّنْجِيْنَا مِنَ الْعَذَابِ ۞ وَنَشْكُرُهٗ شُكْرًا

يُسَهِّلُ لَنَا الْحِسَابَ ۞ وَنَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمَلِكُ الْوَهَّابُ ۞ وَنَشْهَدُ
أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ أُوْتِيَ
فَصْلَ الْخِطَابِ ۞ أَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اعْلَمُوْا أَنَّ
مَلَكَ الْمَوْتِ يَنْتَظِرُكُمْ مَّا مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا
وَهُوَ يَتَصَفَّحُ فِيْهِ وُجُوْهَكُمْ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُكُمْ أَمَا
لَا تَظُنُّوْا أَنَّكُمْ لَا تَمُوْتُوْنَ ۞ وَلَا تَتَوَهَّمُوْا
أَنَّكُمْ تُدَوَّمُوْنَ ۞ وَلَوْ كَانَ هٰذَا لِأَحَدٍ لَكَانَ
نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰى إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ۞ فَكُلُّ مَنْ
عَلٰى بِسَاطِ الْأَرْضِ سَيُدْفَنُ فِي التُّرَابِ ۞ مِنْهَا
خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ لِلْحِسَابِ
وَلَا تَغْتَرُّوْا بِالدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ فَظَاهِرُهَا زِيْنَةٌ
وَبَاطِنُهَا شَيْنٌ دَارُ الْمِحَنِ وَالْفِتَنِ وَالْأَنْصَابِ
كَعَجُوْزٍ تَزَيَّنَتْ بِالْحُلِيِّ يَفْتَتِنُ بِهَا أَهْلُ الشَّبَابِ ۞
مَنِ اغْتَرَّ بِحُسْنِهَا وَأَطَالَ أَمَلَهُ وَنَسِيَ أَجَلَهُ
وَصَارَ مِنْ طُلَّابِهَا فَهُوَ مِنَ الْكِلَابِ ۞ تَفَكَّرُوْا فِي
الْأَحْبَابِ ۞ وَانْظُرُوْا أَخْبَارَ الْأَخْيَارِ ۞ كَيْفَ يَذْهَبُوْنَ
إِلٰى دَارِ الْآخِرَةِ فَرِيْقًا بَعْدَ فَرِيْقٍ ۞ وَكُلٌّ مِّنْ

خُلِقَ سَالِكٌ عَلَىٰ هٰذَا الطَّرِيْقِ ، فَمَا بَعْدَهٗ اِلَّا الْاَلَمُ
اَوِ الثَّوَابُ ؛ فَفِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ قَتَلَ اَبُوْ لُؤْلُؤَ
سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ؛ اَلَّذِيْ كَانَ رَأْيُهٗ مُوَافِقًا
لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ ؛ كَانَ صَحَابِيًّا جَلِيْلَ الْقَدْرِ عَظِيْمَ
الشَّانِ ؛ خَطِيْرَ الْقَدْرِ جَلِيَّ الْبُرْهَانِ ؛ لَمَّا وُلِّيَ
الْخِلَافَةَ بَكٰى بُكَاءً شَدِيْدًا ذَاكِرًا حِسَابًا وَّ
وَعِيْدًا لَمْ يَسْلُكْ طَرِيْقًا اِلَّا فَرَّ مِنْهُ الشَّيْطَانُ ؛
وَلَمْ يَرَ اَمْرًا اِلَّا نَزَلَ بِهٖ مَلَكُ الرَّحْمٰنِ ؛ فَتَزَلْزَلَتِ
الْاَرْضُ بِمَوْتِهٖ وَتَحَسَّرَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ بِفَوْتِهٖ
اِلَّا الْكَافِرُ الْمُرْتَابُ ؛ وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ قُتِلَ
سَيِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ؛ سَيِّدُ اَرْبَابِ الْحَيَاءِ
الَّذِيْ مِنَ الْاِيْمَانِ ؛ فَوَقَعَتِ الزَّلْزَلَةُ فِيْ
اَمْرِ الْخِلَافَةِ وَفُتِحَ بِشَهَادَتِهِ الْبَابُ ؛ وَفِيْ مِثْلِ
هٰذَا الشَّهْرِ تُوُفِّيَ سَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ ؛ نَزَلَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ قَبْرِهٖ
وَسَمَّاهُ الْعَبْدَ الصَّالِحَ وَمَعَ ذٰلِكَ قَدْ ضُمَّ فِي الْقَبْرِ
ضَمَّةً تَفَرَّقَتْ بِهَا اَضْلَاعُهٗ ؛ وَضُغِطَ ضُغْطَةً اِنْكَسَرَتْ
بِهَا اَعْضَاؤُهٗ ؛ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ نَجَا اَحَدٌ مِّنْ ضُغْطَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا سَعْدُ بْنُ

مَعَادٍ ؛ فَمَنْ أَنَا وَأَنْتَ يَا مِسْكِيْنُ ؛ كُلٌّ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ
كَيْفَ حَالُكَ إِذَا دَخَلْتَ الْقَبْرَ بَيْتَ الْوَحْشَاتِ ؛ دَارَ الْهَمِّ
وَالْغَمِّ وَالْآفَاتِ ؛ يُنَادِيْ بِسَاكِنِهٖ أَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ
وَالْاِنْفِرَادِ ؛ أَنَا بَيْتُ النَّكَالِ وَالْوَبَالِ وَالْفَسَادِ ؛
رَوْضَةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ وَحُفْرَةٌ لِأَرْبَابِ التَّبَابِ ؛
كَيْفَ حَالُكَ إِذَا جَاءَكَ الْمَلَكَانِ الْأَزْرَقَانِ الْأَسْوَ
دَانِ السَّائِلَانِ مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِيْنُكَ كَيْفَ حَالُكَ
إِذَا بُعِثْتَ مِنَ الْقَبْرِ بَغْتَةً وَأُحْضِرْتَ عِنْدَ الْمَلِيْكِ
الْمُقْتَدِرِ لِلْحِسَابِ ؛ فَتَيَقَّظْ أَيُّهَا الْجَهُوْلُ ؛ خَشِيْتُ أَنْ
يُفَاجِئَكَ الرَّسُوْلُ ؛ وَيُلْقِيَكَ فِيْ حُفْرَةِ الْعَذَابِ ؛

حمد ہے اوسکو جو ہے سب کا اِلٰہ — جسنے بندونکو دکھائی نیک راہ
کھولی اوسنے در ہدایت کے تمام — اور بھیجے انبیائے ذو الکرام
نیک بندونکے لئے جو ہین بشیر — اور بدون کے واسطے وہ ہین نذیر
اشرف المخلوق ہین وہ سب نبی — راستہ سیدہا دکھاتے ہین وہی
ہان بلاتے ہین وہ خلق اللہ کو — حق کی جانب تا کہ حق خوش اونسے
برگزیدہ اوسنے اون سب مین کیا — اونکو جو ہین اونمین ختم الانبیا
دوسرا بندہ کوئی اونسا نہین — افضل المخلوق ہین وہ بالیقین
ہے محمد مصطفےٰ ہان اونکا نام — رحمتین نازل ہون اونپر اور سلام
حق نے بخشا ہے اونہین فصل الخطاب — ہاتھ مین اونکے شفاعت کا ہے باب

اے عباد اللہ اب جاؤ ذرا — منتظر ہے وہ فرشتہ موت کا
جب صبح ہوتی ہے یا ہوتی ہے شام — وہ تمہارے منہ کو تکتا ہے مدام
پس تمہارا وقت آجاتا ہے جب — قبض کرلیتا ہے جانونکو وہ تب
وہم ہے یا ظن فاسد یہ نہین — تم جب سمجھے ہو مروگے دیر مین
جتنے ہین سب روے زمین پر آ غریب — دفن ہون زیر زمین وہ عنقریب
تمکو پیدا حق نے مٹی سے کیا — پھر اسی مین تمکو وہ لیجائے گا
پھر اوٹھائیگا اسی سے وہ جناب — ذرہ ذرہ تم سے وہ لیگا حساب
پیش وہ ہوگا کھاؤ تم اس قدر پر — ظاہر اسکا خوب اور باطن ہی شر
بوڑھی عورت ہے یہ دنیای دنی — جسکی آرایش ہے ساری مکر کی
اس سے بھاگو دور اے اہل شباب — ہے وہ مردار اسکے طالب ہین کلاب
دیکھو کیسے بچتے تھے اس سے سلف — طالب حق تھے وہ آدم کے خلف
استطاعت اونکو تھی ہر قسم کی — پر نہ اسمین مبتلا ہوتے کبھی
آخرت کا جبکہ وہ کرتے سفر — کچھ نہوتا اونپہ دنیا کا اثر
دیکھو تم حضرت عمر خطاب کو — تھے صحابی جلیل القدر جو
رائے جنکی تھی موافق وحی سے — وہ خلیفہ تھے رسول اللہ کے
جب خلیفہ وہ ہوئے اے مومنین — تب وہ روئے سخت رونا بالیقین
یاد کرکے اپنے ذمے کا حساب — خوف حق سے روئے وہ عالیجناب
پس چلے جس راہ پر وہ پاکدین — دور بھاگا اوس سے شیطان لعین
اور اونہون نے کام دین کا جو کیا — اوسمین رحمت کا فرشتہ ساتھ تھا

تھے وہ ایسے عادل و فرمانروا | شیر و بز پیتے تھے پانی ایک جا
وہ ہوئے اس ماہ ذی الحج مین شہید | جنکے مرنے سے زمین کانپی شدید
تہا قیام اونکا نماز فرض کا | قتل اک کافر نے جب اونکو کیا
روئے انکی یاد مین جن و بشر | خوش ہوئے بیدین اونکی موت پر
جانشین بہی اونکے ویسے ہی ہوئے | حضرت عثمان جو ذی النورین تھے
تھے بڑے وہ صاحب حلم و حیا | ہے حیا ایمان کا اک جز بڑا
وہ ہوئے قرآن پڑہتے مین شہید | قاتل اونکا سخت ظالم تہا پلید
تہا اسی ذی الحج مین اونکا ہی سفر | رحمت اون نُزن شہید پاک پر
قتل سے ان کے در فتنہ کھلا | زلزلہ قصر خلافت مین پڑا
اور مرے ہین سعد بہی اس ماہ مین | وہ بہی تھے صحب رسول اللہ مین
قبر پہ انکے گئے احمدؐ نبی | عبد صالح کہکر انکی یاد کی
اور یہ فرمانے لگے خیر البشرؐ | قبر کے فشفطے سے بچا کوئی گر
تو وہ بندہ ہوتا یہ آ مومنان | پر نہ یہ بہی بچ سکا اس سے یہان
ایسا المسکین تہا تو اب سمجھے | کون ہوتے ہین اور تو جو بچ سکے
ہر کوئی اپنے کئے پر ہے گرو | اب دعا اللہ سے تم سب کرو
التجا اے مالک ملک رقاب | ہمکو کر جنت مین داخل بیحساب
کچھ نکر ہمسے گناہون کا سوال | بخش اپنے فضل سے اے حق تعالیٰ

شکر ہین اعمال صالح سارے کبیر
جنتون مین رزق دینا تو کثیر

اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَالرِّقَابِ ؛ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَبِذَا
فَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؛ وَلَا تُنَاقِشْنَا بِذُنُوبِنَا
وَهَبْ لَنَا مَا فَعَلْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْوَهَّابُ ؛ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ؛ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَ
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَ نَفَعَنَا
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَ
رَبٌّ حَلِيْمٌ ؛

ماہ ذی الحجہ کی چوتھی جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؛

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى ؛ اَلَّذِيْ فَسَوّٰى وَقَدَّرَ
فَهَدٰى ؛ بَسَطَ لَنَا الْاَرْضَ وَرَفَعَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى
سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ وَاَكْرَمَ مَكَانَهٗ يَعْلَمُ مَا
فَوْقَ الْعَرْشِ وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ؛ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ؛ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمُعَلَّىٰ دَنَا فَتَدَلَّىٰ
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ؛ فَأَوْحَىٰ رَبُّهُ إِلَيْهِ مَا
أَوْحَىٰ ؛ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَصْحَابِ الدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ ؛ وَبَعْدُ
فَيَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَ
فَسَوَّىٰ ؛ وَعَدَّلَ وَرَكَّبَ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ وَأَلْهَمَ
النُّفُوسَ الْفُجُورَ وَالتَّقْوَىٰ ؛ وَسَهَّلَ لَكَ الطَّرِيقَ
إِلَى الْجَنَّاتِ الْعُلَىٰ ؛ فَبَعَثَ أَنْبِيَاءَ وَرُسُلًا مُبَشِّرِينَ
وَمُنْذِرِينَ بِالْمُعْجِزَاتِ وَالْآيَاتِ الْعُلَىٰ ؛ وَأَنْزَلَ عَلَىٰ
نَبِيِّنَا سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ الْقُرْآنَ تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشَىٰ
عِبَادَ اللّٰهِ تَذَكَّرُوا نِعَمَ اللّٰهِ وَتَفَكَّرُوا فِي خَلْقِ اللّٰهِ
وَلَازِمُوا التَّقْوَىٰ ؛ فَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ
فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَهُ الْمَأْوَىٰ ؛ أَلَا إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ
قَدِ اسْتَأْذَنَ سَنَكُمُ الرَّحِيلَ ؛ وَمَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا
قَلِيلٌ ؛ وَبِرِحْلَتِهِ تَرْحَلُ السَّنَةُ وَتَأْتِي عَلَيْكُمْ سَنَةٌ
جَدِيدَةٌ أُخْرَىٰ ؛ وَدِّعُوهَا بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاسْتَقْبِلُوهَا
بِالْحُسْنَىٰ هَلْ مِنْكُمْ مَنِ اجْتَهَدَ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ الذَّاهِبَةِ
فِي الْعِبَادَاتِ وَالطَّاعَاتِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ؛

هَلْ مِنْكُمْ مَنِ اسْتَغْفَرَ رَبَّهُ فِيْ كُلِّ آنٍ ۞ وَحَاسَبَ
نَفْسَهُ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ ۞ وَنَفَعَتْ لَهُ الذِّكْرٰى ۞ فَطُوْبٰى
لِمَنْ شَهِدَتْ لَهُ هٰذِهِ السَّنَةُ عِنْدَ رَبِّهَا بِالتَّقْوٰى
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ لِمَنْ ضَيَّعَ اَيَّامَ السَّنَةِ وَشُهُوْرَهَا
وَانْهَمَكَ فِيْ قَضَاءِ حَاجَاتِ النُّفُوْسِ وَحُظُوْظِهَا فَضَلَّ
وَغَوٰى ۞ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ مَضٰى مَا مَضٰى ۞ فَاتْرُكُوْا
فِيْمَا يَاْتِي السَّهْوٰى ۞ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ مِمَّا مَضٰى ۞
وَاغْتَنِمُوْا شَبَابَكُمْ قَبْلَ هَرَمِكُمْ وَحَيَاتَكُمْ
قَبْلَ مَوْتِكُمْ وَعَافِيَتَكُمْ قَبْلَ مَرَضِكُمْ وَغِنَاءَكُمْ
قَبْلَ فَقْرِكُمْ وَلْيُحَاسِبْ كُلُّ امْرِئٍ نَفْسَهُ اِذَا اَصْبَحَ
وَاَمْسٰى ۞ وَتَفَكَّرُوْا فِيْمَا يَمُرُّ عَلَيْكُمْ عِنْدَ الْمَوْتِ
وَبَعْدَهُ مِنَ الْكُرُوْبِ وَالْاَهْوَالِ الْكُبْرٰى ۞
كَيْفَ بِكُمْ اِذَا اُلْقِيَ عَلَيْكُمُ التُّرَابُ وَوَلّٰى عَنْكُمْ
كُلُّ بَعِيْدٍ وَاَدْنٰى ۞ فَبَقِيْتُمْ فِيْ بَيْتِ الْوَحْشَةِ
مُتَفَرِّدِيْنَ مُتَحَيِّرِيْنَ مُتَحَسِّرِيْنَ بَاكِيْنَ عَلٰى مَا
صَدَرَ وَمَا مَضٰى ۞ وَابْتُلِيْتُمْ بِسُؤَالِ النَّكِيْرَيْنِ ۞
وَالضَّغْطَةِ الَّتِيْ تَتَكَسَّرُ مِنْهَا عِظَامُ الثَّقَلَيْنِ ۞
وَاَحَاطَتْ بِكُمُ الظُّلْمَةُ وَالْوَحْشَةُ ۞ فَاِنَّ الْقَبْرَ
اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ ۞ مَنْ نَجَا مِنْ

شَمَائِلِ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى ۝ وَمَنِ ابْتُلِيَ فِيهِ بِالْجُنَّةِ فَمَا بَعْدَهُ إِلَّا الْعُسْرَى ۝ أَلَا اللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الْهَوَى ۝ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ الْفُؤَادِ وَخُلُوصِ لِسَانِ الذِّكْرَى

حمد ہے اللہ پر تر کر سدا — جسنے دکھلائی ہمین راہِ ہدا
اور کیا اچھا کیا فرشِ زمین — اور اوٹھائی آسمان ہائے برین
پاک ہی وہ اور بڑی ہی اوسکی شان — وہ علی اعلیٰ ہے خلاق جہان
جانتا ہی وہ جو ہی ما فوق عرش — اور اوسکو بھی جو ہی ما تحت فرش
تم کرو بالجہر یا بالسر کلام — جانتا ہی جہر و اخفا وہ تمام
من شہادت میدہم او واحد است — پھر او اسمای حسنے وارد است
باز میگویم محمد را کہ اوست — سید و پیغمبر و حق راست دوست
ہے مقام اونکا بہت سب سے بلند — عرش تک ہو اور پر گئے وہ ارجمند
قرب حق اونکو ملا قوسین پر — بلکہ کچھ اوس سے بھی تہا نزدیک تر
اونکو نظارہ وہان جو کچھ ملا — کچھ نہ اونکے دل نے جھوٹ اوسمین کہا
ہو درود او نپر خدا کا اور سلام — آل و اصحاب پر بھی ہو مدام
بعد حمد و نعت کے سن اے بشر — تجھکو حق سے کس نے بہکایا مگر
جسنے پیدا تجھکو اے غافل کیا — اچھی صورت مین تجھے جلوہ دیا
راستہ سیدھا بتایا پھر تجھے — انبیا بھیجے ہدایت کیلیے
اور محمد پر قرآن نازل کیا — [illegible]

انجدا کے بندو تم سمجھو یہ اب | غور رو فکر انجام پر تم رکھو سب
اور کرو تقوی خدا کیواسطے | اور تم ڈرتے رہو اللہ سے
جو کوئی اللہ سے اپنے ڈرے | جنت الماوا اوسی بیشک ملے
یہ مہینا ختم پر اب آگیا | اسمین اب تہوڑا ہی سا باقی رہا
خاتمہ پر اس مہینے کے ضرور | خاتمہ اس سال کا بہی ہو بغور
اسمین اب باقی رہے ہین روز کم | بعد اسکے سال نو ہے لاجرم
پس اسے اچھی طرح رخصت کرو | اور نفسون کی ہواؤن سے بچو
ورد رکھو پہر وتم استغفار کا | دور لاؤ ذکر اور اذکار کا
اور لو تم اپنے نفسون سے حساب | آخرت مین تا نہو تمپر عتاب
اوسکو مژدہ جسکے تقوی کی یہ سال | دے شہادت روبروئے ذوالجلال
اوسے پہنچا رہے اے صاحبو | جسنے ضائع کردیا اس سال کو
تمسے اب تک جو ہوا سو وہ ہوا | اوسسے در گزر وا اب پہر خدا
تم غنیمت سمجھو بس اسوقت کو | اور کرلو وہ جو کرنا تمکو ہو
پہر کروگے کیا بتاؤ اے جناب | جبکہ ڈالی جائیگی تمپر تراب
ڈالکر مٹی کو تجہپر اے غریب | جبکہ لوٹین دوروالے اور قریب
یاد رکھو اوسوقت کو تو اب ذرا | جبکہ تو وحشت کے گہر مین ہو پڑا
دار ہم وغم وصد آفات مین | تو پڑی تنہا جو جاکر رات مین
وہ پکارے تجہکو اے مہان من | مین ہون دار وحشت و رنج و محن
مین تو نیکون کیلیے گلزار ہون | اور بدونکو اک قعر نار ہون

گھیر لے پھر تجھکو تاریکی وہان
دو ملک پھر اوسمین آئین تیرے پاس
نیلے نیلے کالے کالے ترش رو
پس ترا کیا حال ہوا وسوقت پہ
جب اوٹھایا جائیگا تو قبر سے
ذرہ ذرہ تجھسے وہ پوچھے حساب
منزل اول ہے قبر آدمی
پہلی منزل مین ہو آسانی جسے
اور جو پہلی مین خرابی کچھ پڑی
پس تو ہو بیدار اے ناداں اب
چھوڑدے دعوی اور استغفار کر
اوسکو مژدہ او بشارت بھیجا ب
اور ہو اوس بندے کو بھی مژدہ بڑا
اور روکا نفس کو بد راہ سے
اب کرو تم سب دعا اللہ سے
ہم ہین تیرے بندے عاصی یا الٰہ
دے ہمین توفیق تو اوس کام کی
حق ہی طٰہٰ مین نبی کو یہ خطاب
ہمنے تجھپر یہ قرآن نازل کیا

اور تجھے قبر ہر جانب سے ہان
دیکھکر جنکو کہ ہو تو بدحواس
تجھسے پوچھین تیرے رب اور دین کو
اور پھر اسبابت کو بھی یاد کر
سامنے مالک کے لیجائین تجھے
کیا کریگا پھر تو وان اے ناصواب
آخرت ہے دوسری منزل بڑی
دوسری بھی پھر تو آسان ہوا ہے
دوسری پھر تو نہایت ہو کڑی
جانے پیک اجل آجائے کب
لیک استغفار ہو بسیار تر
پڑھ تو استغفار سے جسکی کتاب
جو مقام رب سے اپنے وہ ڈرا
جنت الماوی ہے اوسکی واسطے
تاکہ وہ فضل و کرم تمپر کرے
رحم کر اور بخشدے سارے گناہ
دوست رکھتا ہو جسے تو اے ولی
تونے فرمایا جو اے ملک الرقاب
تا نہ تو غافل ہو اے عبد خدا

یہ کلام حق نصیحت ہو اونہیں — خالق ارض سما سے جو ڈرین
صاحب عرش برین رحمان ہے — مالک زیر و زبر سبحان ہو
حق ہو یا اللہ سب تیرا کلام — اوسپہ ین ایمان لایا لا کلام

اَللّٰهُمَّ اِنَّا عِبَادُكَ الْعُصَاةُ فَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَوَفِّقْنَا
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۞ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ طٰهٰ ۞ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى
اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ
وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۞ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۞
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا
تَحْتَ الثَّرٰى ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهٗ
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قُدُّوْسٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ
وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

ماہ ذی الحجہ کی پانچوین جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْمَعْبُوْدِ ۞ اَلْوَلِيِّ الْمَحْمُوْدِ ۞
اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا فِيْ كُلِّ قِيَامٍ وَّقُعُوْدٍ ۞ وَاَشْكُرُهٗ
شُكْرًا كَثِيْرًا فِيْ كُلِّ رُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ ۞

أَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ شَهَادَةً تُنْجِيْنَا مِنْ شَدَائِدِ السُّوْءِ
الْمَوْعُوْدِ ۞ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَاحِبُ الْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ
الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ ۞ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْأُنَاسُ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞ إِنَّ هٰذِهِ السَّنَةَ
قَدْ طَلَبَتِ الرَّحِيْلَ مِنْكُمْ فَتَذْهَبُ عَنْ
قَرِيْبٍ وَلَا تَعُوْدُ ۞ وَسَتُظِلُّكُمْ سَنَةٌ أُخْرٰى
وَهٰذِهٖ عَلَامَةُ قُرْبِ الْأَجَلِ الْمَحْدُوْدِ ۞
اِعْتَبِرُوْا بِمَنْ مَضٰى مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْجُدُوْدِ
وَبِمَنْ تَشَيْطَنَ فِي الدُّنْيَا كَفِرْعَوْنَ وَشَدَّادٍ
وَهَامَانَ وَنَمْرُوْدَ ۞ وَبِمَنْ تَسَلْطَنَ
مَعَ الْعَدْلِ وَإِقَامَةِ الْحُدُوْدِ ۞
أَفْنَاهُمْ مَرُّ الزَّمَانِ وَكَرُّ الدَّوَرَانِ
وَمَا حَفِظَتْهُمْ مِنَ الْفَنَاءِ الْعَسَاكِرُ وَالْجُنُوْدُ
فَصَارُوْا كَأَعْجَازِ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۞ هَلْ تَرٰى
لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۞ إِلَّا الْأَعْمَالَ الصَّالِحَةَ ۞

وَالرُّسُوْمِ الصَّالِحَةِ ، وَهِيَ الْمُنْجِيَةُ
لِصَاحِبِهَا مِنَ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ،
فَتَفَكَّرُوْا فِي فَنَاءِ الْعَالَمِ وَتَزَوَّدُوْا
لِيَوْمِ الْآخِرَةِ حَيْثُ لَا تَنْفَعُ الْأَوْلَادُ وَ
لَا الْأَجْدَادُ وَلَا الْأَمْوَالُ وَالنُّقُوْدُ ،
وَسَيَمُرُّ عَلَيْكُمْ مَا مَرَّ عَلَى مَنْ قَبْلَكُمْ
وَيَرِدُ عَلَيْكُمُ الْفَنَاءُ كَمَا وَرَدَ عَلَى
مَنْ سَلَفَكُمْ وَلَا تَنْفَعُكُمْ إِلَّا الْبَاقِيَاتُ
الصَّالِحَاتُ فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ ، فَاللّٰهَ
اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفِرُوْهُ
مِمَّا مَضٰى وَتُوْبُوْا مِنَ الْجُحُوْدِ وَالشُّرُوْدِ
فَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَانْتَهٰى عَنْ
إِطَاعَةِ نَفْسِهِ فَهُوَ مَحْمُوْدٌ وَمَسْعُوْدٌ
وَمَنِ انْهَمَكَ فِي قَضَاءِ شَهَوَاتِ
نَفْسِهِ وَاجْتَهَدَ فِي مُخَالَفَةِ رَبِّهِ
فَهُوَ مَطْرُوْدٌ وَمَرْدُوْدٌ ، وَادْعُوا
اللّٰهَ فِي كُلِّ قِيَامٍ وَقُعُوْدٍ ، وَرُكُوْعٍ
وَسُجُوْدٍ ،

قَائِلِيْنَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کر اللہ کی تو اے حمید / ہے وہی محمود واحد او وحید
اول و آخر وہی معبود ہے / ظاہر و باطن وہی موجود ہے
پاک ہے وہ شان ہے اوسکی عظیم / ذات بابرکات ہے اوسکی قدیم
ہے اوسی سے ابتدا ہر کام کی / اور اسی پر انتہا انجام کی
خاتمہ پر آگیا اب یہ کلام / وہ کرے اسکا بخیر اب اختتام
سب ہے فانی اور باقی اوسکی ذات / ہے اوسی کے ہاتھ مین سب اپنی بات
حمد و شکر اوسکا کر اب تو ہر گھڑی / ہے اوسکی ذات بس سب سے بڑی
وہ احد محمود اور مسجود ہے / وہ الہ العالمین معبود ہے
اور کر تو مدح محمود المقام / ہے محمد اور احمد جن کا نام
ہے لوا الحمد اونہین ممدوح کا / رحمتوں کا خاتمہ اونپر ہوا
بہترین اولین و آخرین / خاتم پیغمبران پاک دین
اونپہ نازل ہوں ہزاروں رحمتیں / اور صلوات و سلام و برکتیں
نیز اونکے آل اور اصحاب پر / بعدہ یا ایہا الجن و البشر
سال یہ رخصت ہوا تم سے سنو / کل کریا پرسونکو ہو پھر سال نو
یہ علامات سفر ہین سب گمان / دیتے ہین قرب اجل کا جو نشان

پس کرو تم نیکیان اے دوستو ۔ خیر سے رخصت کرو اس سال کو
اور عبرت تم کرو اسلاف سے ۔ باپ اور دادا اون سے جو مر چکے
پاک شاہان زمانہ سے تمام ۔ نیک و بد گزرے ہین جتنے لاکلام
کر دیا جن کو زمانے نے فنا ۔ نام تک جن کا نہ کچھ باقی رہا
اونکا کچھ پایا نہین جاتا نشان ۔ تمنے کچھ دیکھا ہو تو بتلاؤ ہان
چھوڑ جاتے ہین جو اونہین کو لیک ۔ کچھ رسوم خیر اور اعمال نیک
فائدہ دیتے ہین اونکو بس وہی ۔ ورنہ کرنی سامنے آئے سبھی
اب کرو تم غور کچھ اے صاحبو ۔ اور توشہ آخرت کا ساتھ لو
تم کرو تقوی بہت باخوف و بیم ۔ اور پڑھو استغفر اللہ العظیم
امر و نہی شرع پر قایم رہو ۔ حق تعالی سے سدا نادم رہو
سب فرایض کو کرو دل سے ادا ۔ اور کرو تم جا کے حج بہر خدا
سنتون پر تم عمل کرنا ضرور ۔ اور رہنا بدعتون سے دور دور
کچھ نکرنا شور اور شر و فساد ۔ اس سے ناخوش ہے بہت رب العباد
مین نے تم سے مومنو سب کچھ کہا ۔ اب یہ خطبہ خاتمے پر آ گیا
کی نہ سمجھانے مین مین کچھ کمی ۔ پر نہ سمجھا ہاے تم مین ایک بہی
گفتہ گفتہ من شدم بسیار گو ۔ وز شما یک تن نشد اسرار جو
اب نصیحت آخری کرتا ہون ایک ۔ کان دہر کر اوسکو سن اے مرد نیک
تو نکرنا شرک ہرگز یاد رکھ ۔ اس نصیحت کو مری آباد رکھ
اور نکرنا کچھ صفات و ذات مین ۔ شرک کرنا ظلم ہے ہر بات مین

سب گناہونکی ہو بخشش اے امین
شرک کی بخشش نہیں ہرگز نہین

مجکو جو کہنا تھا وہ سب کہہ چکا
اب خدا سے مانگتا ہون مین دعا

اے خدا توفیق دے تو یہ ہمین
تاکہ ہم سب شرک سے بچتے رہین

اور رہین توحید پر قائم مدام
ایک ہی معبود ہے تو لاکلام

انت رحمن الرحیم انت الودود
نجنا من نارک الذات الوقود

کر خطاؤن سے ہماری درگزر
آتش دوزخ سے یارب الحذر

ہمکو رکھ ہمراہ اصحاب یمین
جنتون مین زیر اشجار برین

اے خدا بیت خدا مجھکو دکھا
یہ حمید بے نوا کی ہے دعا

حج اکبر کر مجھے یارب نصیب
اور دکھادے روضۂ پاک حبیب

اے خدا تو مجھکو لیچل اب کشان
روضۂ پاک نبیؐ کی سمت جان

تاکہ وان باصد ادب کرکے قیام
دست بستہ مین پڑھون انکو سلام

جتنے تشنہ ہون سب یوار دور
میرے ہم آواز ہون جن و بشر

جذبہ جوش دل پر درد سے
یہ اثر پیدا ہو آہ سرد سے

وہ بھی فرمانے لگین مجھسے کلام
ہان ہمین منظور ہے تیرا سلام

تو ہمارے ساتھ ہو گلزار مین
ہم تجھے لیجائینگے دربار مین

ہوؤن قربان اونکی مین اسباتکی
یہ مری قسمت کہان اللہ رے

آرزو میری یہی ہے اور بس
ہے مجھے اللہ بس باقی ہوس

ہون رسولؐ پاک پر لاکھون سلام
ہے اسی مضمون پہ ختم کلام

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا وَدُوْدُ ؛ يَا مَنَّانُ يَا مَعْبُوْدُ ؛ اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا وَنَجِّنَا وَارْحَمْنَا وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ؛ وَاجْعَلْنَا مَعَ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ؛ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ؛ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ؛

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؛ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قُدُّوْسٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطبہ عید الفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْاَكْبَرُ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْمَجِيْدِ ؛ اَلْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ ؛ ذِي اللُّطْفِ وَالْجُوْدِ

في القديم والجديد ؛ أشهد أنه لا إله إلا
هو وحده لا شريك له وهو أقرب من حبل
الوريد ؛ الله أكبر الله أكبر لا إله إلا
الله والله أكبر ولله الحمد والتمجيد ؛ سبحان
الذي أعزنا بشهر رمضان ؛ شهر الرحمة والغفران
شهر فيه ليلة القدر ؛ خير من ألف شهر ؛ من
صام وقام في أيامه ولياليه استحق الثواب
المزيد ؛ الله أكبر الله أكبر لا إله إلا
الله والله أكبر الله أكبر ولله الحمد والتمجيد
سبحانه ما أعظم شأنه وعد للصائمين
والقائمين النجاة من مهالك يوم الوعيد ؛ قائلا
ولدينا مزيد ؛ كيف أشكره وكيف لا أشكره
على ما أعاد علينا عوائد الإحسان وأنعم علينا
بيوم العيد ؛ الله أكبر الله أكبر لا إله
إلا الله والله أكبر الله أكبر ولله الحمد
والتمجيد ؛ وأشهد أن سيدنا ومولانا محمدا
عبده ورسوله الذي هدى الخلق إلى
الصراط المستقيم ؛ وأخرجهم من حفرة النار
إلى دار النعيم ؛ وتكفل بشفاعة العصاة يوم

الوعيد ؛ صلى الله عليه وعلى آله وسلم صلاة
دائمة لا تنقطع ولا تبيد ؛ الله اكبر الله اكبر
لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله
الحمد والتمجيد ؛ وبعد فيا ايها الاكياس ؛ من
الجنة والناس ؛ قد اظلكم يوم العيد ؛ يوم
الفطر من الصيام ؛ والتوبة من الاثام ؛ يوم
السرور والفرحة والانابة ؛ تتنزل فيه ملائكة
الرحمة من السموات لمعاينة عبادات العبيد
فاتقوا الله واجتهدوا في العبادة ؛ طلبا للحسنى و
والزيادة ؛ وتوبوا الى الله من كل ذنب قديم و
جديد ؛ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله
والله اكبر الله اكبر ولله الحمد والتمجيد
واعلموا انه شرع لكم في هذا اليوم الاغتسال
والسواك ولبس احسن الثياب والتطيب واكل
التمرات صباحا واي حلو كان بعد ان كان
وترا ؛ والتكبير الى المصلى راجلا والتكبير في
الطريق سرا ؛ وقد اوجب الله عليكم في هذا اليوم
اداء ركعتين مع ست تكبيرات زوائد ويستحب
فيما بينهما التكبير والتسبيح والتحميد ؛ ووقتهما

مِنِ ارْتِفَاعِ الشَّمْسِ ؛ مِنْ حِيْنَ تَزُوْلُ وَقْتُ الْكَرَاهَةِ
إِلَى زَوَالِ الشَّمْسِ ؛ وَأَوْجَبَ عَلَيْكُمْ أَدَاءَ صَدَقَةِ
الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مُكَلَّفٍ حُرٍّ مَالِكٍ قَدْرَ النِّصَابِ
فَاضِلًا عَنْ حَوَائِجِهِ الْأَصْلِيَّةِ جَبْرًا لِنُقْصَانٍ وَقَعَ
فِيْ صِيَامِ رَمَضَانَ بِارْتِكَابِ مَا يُبْغِضُ الرَّحْمٰنَ
وَيُنْشِطُ الشَّيْطَانَ الْمَرِيْدَ ؛ وَشُكْرًا عَلَى بَقَاءِ
الْأَنْفُسِ وَشُهُوْدِهَا يَوْمَ الْعِيْدِ ؛ وَذٰلِكَ عَنْ نَفْسِهِ
وَإِنْ لَمْ يَصُمْ لِعُذْرٍ وَمَمَالِيْكِهِ وَأَوْلَادِهِ الصِّغَارِ
لَا عَنْ زَوْجَتِهِ وَوَالِدَيْهِ وَأَوْلَادِهِ الْكِبَارِ ؛ وَمَنْ
تَطَوَّعَ عَنْهُمْ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَنَافِعٌ يَوْمَ الْهَمِّ
الشَّدِيْدِ ؛ وَمِقْدَارُهَا نِصْفُ صَاعٍ مِنْ حِنْطَةٍ
أَوْ دَقِيْقِهَا أَوْ سَوِيْقِهَا أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيْرٍ
أَوْ زَبِيْبٍ ؛ وَيُجْزِيْ أَدَاءُ قِيْمَتِهِ لِلتَّيْسِيْرِ عَلَى
الْمَسَاكِيْنِ وَأَصْحَابِ الْفَقْرِ الشَّدِيْدِ ؛ وَوَقْتُهَا
مَا قَبْلَ الْغُدُوِّ إِلَى الْمُصَلّٰى وَيَجُوْزُ التَّقْدِيْمُ وَالتَّأْخِيْرُ
عَلَى الْقَوْلِ السَّدِيْدِ ؛ أَيُّهَا الْإِخْوَانُ لَيْسَ الْعِيْدُ
لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيْدَ وَأَكَلَ الثَّرِيْدَ ؛ وَضَرَبَ الطَّبْلَ
وَالْمَزَامِيْرَ مِمَّا نَهٰى عَنْهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْمَجِيْدُ
وَانْهَمَكَ فِيْ قَضَاءِ شَهَوَاتِ نَفْسِهِ وَاتِّبَاعِ الشَّيْطَانِ

الشَّدِيْدِ ؛ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ الْأَعْلٰى
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى وَلَازَمَ التَّقْوٰى ؛ وَتَفَكَّرَ
فِيْ مَا تَفْعَلُ وَمَا يُرِيْدُ ؛ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ نَسِيَ
الْعُقْبٰى وَاٰثَرَ الدُّنْيَا وَاشْتَغَلَ بِأَسْبَابِ الْمَسَرَّةِ
الْمُضِلَّةِ كَاشْتِغَالِ فِرْعَوْنَ وَالْوَلِيْدِ ؛ اِنَّمَا الْعِيْدُ
لِمَنْ هَجَرَ مَا نَهَى عَنْهُ وَرَسُوْلُهُ وَتَدَبَّرَ فِيْ مَا
يَمْضِيْ عَلَيْهِ فِي الْبَرْزَخِ وَيَوْمِ الْوَعِيْدِ ؛ عَجَبًا
لِلْمِسْكِيْنِ كَيْفَ يَفْرَحُ وَلَا يَدْرِيْ اَهُوَ مِمَّنْ يَشْهَدُ
لَهُ رَمَضَانُ بِالْخَيْرِ اَوْ يَشْهَدُ عَلَيْهِ بِالشَّرِّ عِنْدَ
رَبِّهِ الْحَمِيْدِ ؛ يَا لَيْتَ شِعْرِيْ مَنِ الْمَحْرُوْمُ مِنَّا
فَنُعَزِّيْهِ وَمَنِ الْمَقْبُوْلُ مِنَّا فَنُهَنِّيْهِ وَنُبَشِّرُهُ بِاَنَّهُ
سَعِيْدٌ ؛ فَطُوْبٰى لِمَنْ صَامَ اَيَّامَ رَمَضَانَ وَقَامَ
لَيَالِيَهُ مَعَ الْاِخْلَاصِ ؛ وَتَجَنَّبَ الْاَرْجَاسَ ؛ وَكَانَ
لَهُ قَلْبٌ مُطَهَّرٌ مِنَ الْاَنْجَاسِ وَاسْتَمَعَ التَّمْهِيْدَ
وَوَيْلٌ لِمَنْ ضَيَّعَ عُمْرَهُ فِيْ تِلْكَ الْاَيَّامِ الْمُتَبَرِّكَةِ
وَاللَّيَالِي الْمُشَرَّفَةِ وَصَارَ غَيْرَ سَعِيْدٍ ؛ يَا مَعْشَرَ
الْمُسْلِمِيْنَ اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَخَلَفًا
مِنْ كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ ثِقُوْا وَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا وَاسْتَغْفِرُوْا
وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَتِهِ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الْبَرُّ التَّوَّابُ

ہین کہون تکبیرات اللہ کی — ذات بابرکات ہی اوسکی بڑی
کہہ کے مین اللہ اکبر بار بار — نفس کا زنار توڑون تار تار
لا الٰہ کہکے الا اللہ کہون — اور پہر واللہ اکبر مین پڑہون
پہر کہون واللہ اکبر بالیقین — پہر کہون للہ حمد اے مومنین
ذکر لیت ہی یہی مقبول آج — وہ علی اکبر ہو سب مین اوسکا راج
حمد زیبا ہے اوسیکو سے حمیدا — صاحب جود و کرم ہے وہ مجید
ہی وہ عالی والی کون و مکان — صاحب عظمت ہی وہ عز و شان
وہ اکیلا ہے الہ العالمین — دوسرا کوئی شریک اوسکا نہین
وہ رگ جان سے ہماری ہی قریب — اور ہم ہین بے خبر اے وائے نصیب
ہے عجب اللہ اکبر اوسکی شان — کام یان دیتے نہین وہم و گمان
ہے ثنا و حمد اوسی سبحان کو — جسنے عزت بخشی ہی رمضان کو
ماہ رمضان ہی بہت برکت کا ماہ — لیلۃ القدر اوسمین ہے باعز و جاہ
ہے وہ شب بہتر مہینون سے ہزار — جستجو اوسکی رکھو لیل و نہار
جسنے روزے رکھے اس مہ کے تمام — اور راتون مین کیا اوسنے قیام
وہ ثواب و فرحت پائے مزید — اور خوشی حاصل ہو اوسکو یوم عید
ہے اوسکی عید سچی مومنین — اوسکا شافع ہوگا رمضان یوم دین
تم پہ یہ احسان ہے اللہ کا — شان ہی اوسکی بڑی اور وہ بڑا
تم کہو تکبیر اوسکی بار بار — پہر کرو تہلیل و حمد کردگار
ہین رسول اوسکے محمد مصطفےٰ — رہنما و شافع روز جزا

ہو درود اوس پر خدا کا اور سلام — آل و اصحاب پر بھی ہو مدام
اے گروہ امت خیر الورا — عید کا دن آج میسر آ گیا
فرحت و افطار کا یہ روز ہے — توبہ استغفار کا یہ روز ہے
خیر اور احسان کا دن ہے یہ اب — مومنوں سے ملنے کا با صد طرب
نیکیاں سب اسمین ہوتی ہین قبول — اسمین رحمت کے فرشتے ہین نزول
غسل کرنا اسمین سنت ہے مدام — اور بھی مسواک کرنا لاکلام
اچھے کپڑے بھی بدلنا چاہئے — عطر بھی کپڑون مین ملنا چاہئے
کھاکے خرما یا کوئی شیرین طعام — عیدگہ کو چاہئے جانا مدام
پڑھتے جانا راہ مین تکبیر تم — اور پیدل چلنا بے تقصیر تم
عیدگہ مین جب کھڑا ہو وہ امام — تم بھی دو رکعت پڑھو پیچھے مدام
دونون مین تکبیر کہنا تین تین — اصلی تکبیرون سے زائد بالیقین
پہلی رکعت مین ثنا پڑھکر ضرور — بولین تکبیرات تینون بے قصور
دوسری مین تینون تکبیرین مگر — بعد سورت ہین رکوع سے پیشتر
انمین کر رفع الیدین اے نیکخو — چھوٹے رکھنا اسمین دونون ہاتھ کو
ایک نیزہ جب ہوا اونچا آفتاب — وقت اوسکا بعد اوسکے ہو شتاب
فطر کا صدقہ بھی واجب ہے مگر — جو کہ ہو اہل نصاب اس وقت پر
اپنی اور اولاد نابالغ تمام — اور کنیزین زرخریدہ یا غلام
سبکی جانب سے یہ واجب ہے ضرور — اوسکے دینے مین نکرنا کچھ قصور
تاکہ جو نقصان روزہ مین پڑے — پس وہ نقصان سب جاتا رہے

تاکہ جو نقصان روزے مین پڑے	اوس سے وہ نقصان سب جاتا رہے
شکر ہی اللہ کا ہو بس ادا	اور مسکینون کا ہو جائے بھلا
آدھ پاؤ سیر گیہون کے ہر ایک	اور غلہ دین تو دونا دین ولیک
اوسکی قیمت کا بھی دینا ہے روا	اوس مین مسکینونکا ہو گر فائدہ
ایہا الاخوان سنو اب کان دھر	ہے مبارک عید اوسکے واسطے
جسنے رمضان کے رکھے روزے تمام	اور عبادت کا کیا خوب اہتمام
اور اپنے رب سے وہ بندہ ڈرا	خواہشات نفس پر دوڑا نہ جا
پیروی اوسنے نہ کی شیطان کی	ڈھول طبلہ اور نہ سارنگی سنی
اوس سے راضی ہوئیگا رب العباد	ہے اوسکی عید میٹھی مژدہ باد
اور جسنے اوسکی پروا کچھ نہ کی	خواب غفلت مین بسر کی زندگی
وائے ہے اور ویل اوسکے واسطے	عید پھیکی اوسکی ہے بس جسکے
عید اوسکی کچھ نہین اے صاحبو	جسنے اچھے کپڑے پہنے عید کو
بلکہ ہے عید اوسکی اچھی اے اناس	جسنے پہنا ہو وے تقوی کا لباس
بہترین زاد ہے تقوی ضرور	پس کرو تقوی تم اے اہل شعور
اب دعا کرتا ہون مین اللہ سے	اپنے اور سب مومنون کے واسطے
اے پدید آرندۂ آدم زخاک	اے شرف بخشندۂ آن روح پاک
اے خبیر از خطرہ ہای نفس ما	ای قریب از ریشہ ہای جان ما
تو ہماری شہرگون سے پاس ہے	ہمکو تیرے فضل کی بس آس ہے
ہمسے رمضان مین ہوہین جو گناہ	کیا کرین اب ذکر اوسکا آہ آہ

ان عیبوں سے درگزر کر اے کریم — ذات تیری ہے یقیں رحمٰن و رحیم
تیری رحمت سے نہیں ہم نا امید — بخشدے اے مالک سیاہ و سفید
ہمکو شیطان لعین سے ہی بچا — دور رکھ تو اوسکے فتنہ سے سدا
حق کلام پاک قرآن مجید — اور ترا ارشاد من حبل الورید

اَقُولُ قَوْلِي هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ وَاَطْلُبُ لَهُمُ الْعَفْوَ وَالثَّوَابَ الْمَزِيْدَ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ۞

خطبۂ عید الاضحیٰ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؛ وَشَرَّفَهُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
وَالْجَانِّ ؛ وَخَصَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِمَزِيْدِ اللُّطْفِ
وَالْإِحْسَانِ ؛ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ؛ سُبْحَانَ الَّذِيْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَجَعَلَ الْحَرَمَ اٰمِنًا
لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَطُغْيَانٍ ؛ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ؛ سُبْحَانَ الَّذِيْ جَعَلَ
الْحَجَّ مُطَهِّرًا مِّنَ الذُّنُوْبِ ؛ وَدَافِعًا لِلْكُرُوْبِ ؛
وَوَعَدَ لِلْحُجَّاجِ وَالْمُعْتَمِرِيْنَ بِدَارِ الْجِنَانِ ؛ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ؛ سُبْحَانَهُ
مَا اَعْظَمَ شَانَهُ وَضَعَ لِلنَّاسِ اَوَّلَ بَيْتٍ وَجَعَلَهُ
مُبَارَكًا وَجَعَلَ الْأَفْئِدَةَ تَهْوِيْ إِلَيْهِ فِيْ كُلِّ
زَمَانٍ ؛ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ
وَالْإِعْلَانِ ؛ اَحْمَدُهُ حَمْدًا جَمِيْلًا وَاَشْكُرُهُ شُكْرًا

جَلِيلًا عَلٰى اَنْ اَدَارَ عَلَيْنَا اَيَّامًا مُتَبَرِّكَةً ذَوِي الْمَرْتَبَةِ وَالْقَدْرِ: اَيَّامُ الْعَشْرِ، خِتَامُهَا يَوْمُ النَّحْرِ وَهِيَ الَّتِيْ اَقْسَمَ اللّٰهُ بِهَا فِي الْقُرْاٰنِ: كَيْفَ اَحْمَدُهُ وَكَيْفَ لَا اَحْمَدُهُ عَلٰى اَنْ عَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدُ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ: كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ الرَّحْمٰنُ: فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ، اَيُّهَا الثَّقَلَانِ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ: وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ اَهْلِ الْبَوَادِيْ وَالْعُمْرَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ لَا سِيَّمَا سَيِّدِنَا اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ: اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْاِخْوَانِ وَالْخُلَّانِ: اُشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى

نَهَايَتِهِ السَّائِلَةِ وَالآيَةِ الكَامِلَةِ فِي كُلِّ زَمَانٍ
وَاذْكُرُوهُ صَبَاحًا وَمَسَاءً فَإِنَّ ذِكْرَهُ أَمَانٌ أَيُّ أَمَانٍ
وَتَحَسَّرُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ مِنَ الحُضُورِ حَضْرَةِ بَيْتِ
الرَّحْمٰنِ ؛ طُوبَى لِلَّذِينَ قَطَعُوا القِفَارَ ؛ وَرَكِبُوا
السُّفُنَ فِي البِحَارِ ؛ وَتَرَكُوا الأَوْلَادَ وَالأَحْبَابَ
وَالأَحْفَادَ وَالأَصْحَابَ وَالأَوْطَانَ شَوْقًا إِلَى كَعْبَةِ
الرَّحْمٰنِ ؛ فَطَافُوا بِهَا طَوَافًا فَأُعْتِقُوا بِهِ مِنَ النِّيرَانِ
وَحَصَلَتْ لَهُمُ المُنَى ؛ بِالوُصُولِ إِلَى مِنًى ؛ وَنَالُوا النَّجَاةَ
بِوُقُوفِ عَرَفَاتٍ ؛ وَبَاهَى بِهِمْ رَبُّهُمْ فَرَضُوا عَنْهُ
وَرَضِيَ عَنْهُمْ وَأَسْبَلَ عَلَيْهِمْ سِجَالَ الغُفْرَانِ ؛ وَحِينَ
أَتَمُّوا المَنَاسِكَ غُفِرَتْ ذُنُوبُهُمْ وَسُتِرَتْ عُيُوبُهُمْ
وَحُطَّتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَرُفِعَتْ دَرَجَاتُهُمْ وَكُتِبَتْ
لَهُمُ النَّجَاةُ مِنَ النِّيرَانِ ؛ أَيُّهَا المُتَخَلِّفُونَ لَا تَقْنَطُوا
مِنْ رَحْمَةِ اللهِ فَإِنَّهُ حَلِيمٌ كَرِيمٌ رَحِيمٌ مَنَّانٌ
فَتُوبُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ مِنْ كُلِّ عِصْيَانٍ ؛ وَبَادِرُوا
فِي أَدَاءِ مَا فَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمْ فِي هٰذَا اليَوْمِ مِنْ أَدَاءِ
رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ زَائِدَةٍ ثُمَّ تَضْحِيَةِ الحَيَوَانِ
وَهِيَ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حُرٍّ مُسْلِمٍ مُكَلَّفٍ مِنَ الشَّاةِ الَّتِي
مَضَى عَلَيْهَا حَوْلٌ أَوْ مِنَ الإِبِلِ الَّتِي مَضَى عَلَيْهَا خَمْسُ

سنين او من السفر الذي مضى عليه حولان ؛ ولا
تجزي العجفاء التي لا تنقي والعرجاء التي لا تمشي
وغيرهما مما فيه نقصان ؛ بحيث يؤدي الى نقص
الاثمان وهذه سنة خليل الرحمن ؛ على ما تلا علينا
ربنا قصته في القرآن ؛ فان ابنه لما بلغ معه السعي
قال يا بني اني ارى اني اذبحك فانظر ماذا ترى ؛
قال يا ابت افعل ما تؤمر ستجدني ان شاء الله
من اهل الصبر والاذعان ؛ فلما اسلما وتله
للجبين ؛ تزلزلت سكان السموات والارضين
وضجت الملائكة بالدعاء حضرة الرحمن ؛ فنادى
خليله قد صدقت الرؤيا وفدى ابنه بكبش
عظيم ذي رتبة عليا ؛ فصار ذلك سنة من محمد
الى قيام يوم الاتيان ؛ وقد ورد في الخبر عن
سعيد بن عدنان ؛ ان الله يغفر الذنوب كلها
باول قطرة تقطر من دم القربان ؛ فسمنوا ضحاياكم
فانها على الصراط مطاياكم وموصلة الى دار الجنان
وعليكم بتقوى الله في السر والعلانية فانها
اربح بضاعة وهي المنجية من كل نقصان و
خسران ؛ وادعوا الله بخلوص الجنان ؛ قائلين

مجھکو ہے اللہ اکبر دل پسند — عید قربان مین باواز بلند
دلون مین تکبیر کی پیہم صدا — ظاہر و باطن کرون ذکر خدا
حمد ہے اللہ کو اے مومنان — جسنے انسان کو دیا نطق و بیان
خوب احسان و کرم اوسپر کیا — دین و دنیا مین شرف اوسکو دیا
پاک ہے وہ ذات عالی لا کلام — جسنے کعبہ کو کیا بیت الحرام
مومنون پر فرض حج اوسکا کیا — حاجیون کو وعدۂ جنت دیا
پاک ہے وہ شان ہے اوسکی بڑی — خانۂ کعبہ کو برکت اوسنے دی
حمد مین اوسکی کرون حمد جلیل — شکر بھی اوسکا کرون شکر جلیل
حمد و شکر اوسکا کرو تم خاصکر — عشرۂ متبرکہ ذی الحجہ پر
یہ وہ عشرہ ہے کہ جسکی شان مین — حق نے کھائی ہے قسم قرآن مین
اوسکا فضل اور احسان ہے کمال — جو دکھایا ہمکو عشرہ کا ہلال
مومنو اسبات کا ہو تمین گواہ — ایک ہے معبود سب کا وہ الٰہ
بالیقین ہر روز ہے وہ ایکسا — ہے فنا ہر چیز کو اوسکے سوا
مین گواہی دیتا ہون اور یہی — ہین محمد اوسکے بندے اور نبی
سید و مولیٰ ہین سب کے وہ رسول — شہر و جنگل سب پہ ہے اونکا نزول
ہو درود انپر خدا کا اور سلام — آل پر اور انکے بیٹون پر تمام
جو صحابی ہین پہ بھی ہو اور خاصکر — حضرت اسمٰعیل و ابراہیم پر
ہر کہ مرشد ہے ہمارے شاہ کو — جو ذبیح اللہ خلیل اللہ ہیں
ہین کہون اللہ اکبر بار بار — ظاہر و باطن کرون اللہ کی پکار

لا الٰہ اور الا اللہ کہون — بعد ازان واللہ اکبر مین پڑہون
پھر کہون اللہ اکبر ایک بار — اور پھر للہ حمد ای دین شعار
ذکر اکبر ہے یہی مسنون اب — کان تم اوسپر لگاؤ سب کے سب
سنیے ہاپر بھائیو سنیے دوستو — شکر حق کی نعمتون کا تم کرو
اور کرو ذکر اوسکا تم صبح و مسا — ذکر اوسکا ہی امان ہر بلا
اور کرو افسوس تم اس راہ سے — تم رہے غائب جو بیت اللہ سے
مژدہ ان بندونکو ہو ای مومنو — چھوڑ کر جو مال اور اولاد کو
کوچ کر کے وہ وطن سے راہ مین — شوق سے پہنچے ہین بیت اللہ مین
کر چکے ہین وہ طواف اوسکا بہی — آگ دوزخ سے ہوئی ہین وہ بری
ہوگئین حاصل مرادین سب اونہی — جبکہ پہنچے وہ منا کے دشت مین
اور درجے بہی ہوے اونکے بلند — ٹہیرے جب عرفات مین وہ ارجمند
کر چکے پورے وہ جب سب حج کے کام — تب گنہ بخشے گئے اونکے تمام
نار دوزخ سے ملی اونکو نجات — نیکیان اونکی بڑہین دن اور رات
اون سے راضی ہوگیا رب العباد — اور وہ اوس سے ہوے خرسند و شاد
اے وہ بندے مومنین اللہ کے — حج نکرسکے جو پیچھے رہگئے
نا امید اوس سے نہو تم بہی اب — قاضی الحاجات ہی بیشک وہ رب
توبہ استغفار تم اوس سے کرو — اور اوسکے فرض مین جلدی کرو
حج کو کرنیکا ارادہ تم رکہو — وقت کو تم ہاتہ سے جانے نہ دو
آج واجب ہین تمہین دو رکعتین — جیسے حج واجب ہین عید الفطر مین

فطر کا صدقہ نہیں انہین سے بے
بھیڑ ہو بکری ہو یا دنبہ ہو ایک
انہین شرکت ہے روا بس سات تک
تندرست و فربہ و تیار ہون
طے کرین تا جلد راہ پل صراط
بھیڑ بکری سال بھر سے کم نہ ہو
پنج سالہ اونٹ ہو جب کم سے کم
ہان یہ سنت ہے خلیل اللہ کی
یون کہا اکدن خلیل اللہ نے
اے پسر دیکھا ہے مینے خواب مین
بس سمجھ اور سوچکر دو تم جواب
اس خلف نے سنکے یہ عرض جلیل
آپکا یہ خواب حق ہے بالیقین
انبیاء کا خواب سب ہے امر الٰہ
کیجئے اب وہ کہ جو ہے امر رب
مجھکو اب جینے سے اپنے عار ہے
آپ اب مجھپر یہ احسان کیجئے
ایک جان کیا جانین ہون سو بار ہا حق
میری قربانی کو جب آپ آئینگے

اسمین قربانی ہے واجب بیشکے
گائے مین اور اونٹ مین شرکت ہے سات کی
عضو ہون اونکے سلامت یک بیک
بچہ نہ لاغر ہون نہ وہ بیمار ہون
چاہئے اسمین نہایت احتیاط
گائے ہو دو سال سے اوپر سنو
کیجیے قربانی تب بے رنج و غم
دیکھ لو آیت کلام اللہ کی
اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل سے
راہ حق مین ذبح کرتا ہون تمہین
ہے تمہاری رائے مین کیا یہ خواب
ہنس کر فرمایا کہ اے حق کے خلیل
انبیا کے خواب مین کچھ شک نہین
دوستون کا خواب کب ہووے تباہ
کاٹئے میرا گلا لِلّٰہ اب
مجھکو خوشنودی حق درکار ہے
راہ حق مین جلد قربان کیجیے
ایسی جانین لاکھ ہون قربان حق
حق جو چاہے صابر مجھین پائینگے

سنکے ابراہیم نے یہ خوش خبر
جھٹ لٹایا اونکو فرش خاک پر

اور چڑہا کر آستینیں اوگہڑی
حلق نور العین پر رکہدی چھری

دیکھکر یہ باپ بیٹے کا سمان
تھرتھرائے بس زمین و آسمان

زلزلہ کون و مکان مین پڑگیا
غلغلہ دونون جہانمین پڑگیا

روئے اونکو دیکھکر جن و بشر
تب فرشتون نے دعا کی جلد تر

یا الٰہی خیر ان کی کیجیو
انکے بدلے اور صدقہ لیجیو

پس ندا یہ غیب سی پیدا ہوئی
دوست تیری خواب سچی ہوگئی

وحش قربانی ابن جلیل
ہین کی مقبول اے میرے خلیل

اسکے بدلے اب تو فوراً ذبح کر
خوب فربہ تندرست اک میش نر

حکم خالق سے وہانپر اجتناب
ہوگیا قربان اک مینڈہا شتاب

پس یہ سنت ہوگئی اے دوستو
اونکی سنت کو ادا اسدن کرو

خون قربانی کا جب قطرہ گرا
ہوگئین بس محو ہے سیدم سب خطا

اب دعا دلسے کرو اللہ سے
یہ کہ وہ ہم تم کو سب کو بخشدی

اے مرے اللہ رحمان و رحیم
بخشدے ہمکو کہ ہے تو تو کریم

عافیت سے ہمکو رکھ دن اور رات
اور عذاب آخرت سے دے نجات

تو حکیم اور تیری حکمت سب ہے حق
سورۂ رحمٰن کا دے ہمکو سبق

اَللّٰھُمَّ یَا مَنَّانُ یَا رَحْمٰنُ یَا حَنَّانُ یَا دَیَّانُ ؛ اِرْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَقِنَا مِنْ عَذَابِ النِّیْرَانِ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

الرَّحِيْمِ ۞ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۞ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۞ وَّالنَّجْمُ
وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۞ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ وَنَفَعَنَا
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ۞

خطبۂ ثانیہ بابت عید الفطر و عید الضحیٰ مشترک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
هُوَ الْعَلِيُّ الْاَكْبَرُ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ
وَدَبَّرَ ۞ وَاَحْكَمَ نَظْمَ الْعَالَمِ وَقَدَّرَ ۞ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ ۞ سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ
الْبَيَانَ وَبِاَحْسَنِ الصُّوَرِ صَوَّرَ ۞ وَجَعَلَهٗ اَشْرَفَ
الْمَخْلُوْقَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْمَحْشَرِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

له شهادة تنجينا من حسرات يوم العرض
الاكبر، الله اكبر، واشهد ان سيدنا
ومولانا محمدا عبده ورسوله صاحب الفضل
الاظهر والعز الانور، صلى الله عليه وعلى
اله وصحبه وعلى سائر الانبياء والمرسلين
وملائكة السموات والارضين، صلوة دائمة
بدوام الشمس والقمر، اما بعد فيا ايها
الحاضرون من الجن والبشر، اشكروا الله
على نعمه الفائضة ومننه السابغه، حيث
اعاد عليكم عوائد اللطف والمنه، وامر
عليكم سيد الشهور الازهر، يوم تغفر فيه
الذنوب، وتكشف فيه الكروب، وتقبل
فيه العبادات، وتمحى فيه السيئات، فيا له
من فضل انور، فاحضروا فيه من الطاعة
والانابة، واجتهدوا فيه في العبادة والانابة
للشكور واجتنبوا المنكرات والنكر، واكثروا فيه الصلوة
والسلام على سيد البشر واله الاطهر،
فان صلاتكم معروضة عليه ومقبولة
لديه وشافعة في المحشر، اللهم صل وسلم

وَبَارِكْ وَأَنْعِمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ ذَوِي الْمَقَامِ الْأَشْهَرِ ۞ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ وَانْقَادَ الشَّرْعَ الْأَطْهَرَ ۞ لَا سِيَّمَا عَلَى رَفِيقِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ وَالْغَارِ ۞ وَصَاحِبِهِ فِي الْأَسْفَارِ ۞ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ ۞ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُ فِي الْمَحْشَرِ ۞ وَعَلَى قَامِعِ أَسَاسِ الْكُفْرِ وَالْإِلْحَادِ قَاطِعِ بُنْيَانِ الشِّرْكِ وَالْفَسَادِ ۞ سَيِّدِنَا عُمَرَ فَازَ بِالْحَظِّ الْأَوْفَرِ ۞ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ ۞ رَفِيعِ الْمَكَانِ صَاحِبِ الْحَيَاءِ الَّذِي هُوَ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ ۞ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ذِي النُّورَيْنِ الْأَنْوَرِ ۞ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَخَذَلَ أَعْدَاءَهُ فِي الْمَحْشَرِ ۞ وَعَلَى بَابِ مَدِينَةِ الْعِلْمِ النَّبَوِيِّ ۞ ذِي الْفَضْلِ الْجَلِيِّ وَالْخَفِيِّ ۞ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ الْحَيْدَرِ ۞ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَطَهَّرَ ۞ وَعَلَى السِّبْطَيْنِ السَّيِّدَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ ۞ رَضِيَ عَنْهُمَا الْعَلِيُّ الْأَكْبَرُ ۞ وَعَلَى أُمِّهِمَا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ

الزَّهْرَاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْمَحْشَرِ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
وَأَسْكَنَهُمَا فِي الْبَيْتِ الْأَنْوَرِ ؛ وَعَلَىٰ سَائِرِ أَزْوَاجِ
النَّبِيِّ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ وَبَنَاتِهِ وَأَبْنَائِهِ
الطَّاهِرِيْنَ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَخَصَّهُمْ بِمَزِيْدِ
اللُّطْفِ وَالشَّرَفِ الْأَكْبَرِ ؛ وَعَلَىٰ عَمَّيْهِ الْمُعَظَّمَيْنِ
عِنْدَ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ ؛ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا
الْعَبَّاسِ ؛ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ
رَضِيَ عَنْهُمَا الْوَلِيُّ الْأَكْبَرُ ؛ وَعَلَىٰ سَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ
وَالْأَنْصَارِ ؛ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ ؛ وَعَلَىٰ مَنْ
تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَىٰ يَوْمِ الْعَرْضِ الْأَكْبَرِ ؛
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ؛ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ؛ الْأَكْبَرِ
مِنْهُمْ وَالْأَصْغَرِ ؛ اَللّٰهُمَّ أَيِّدِ الْإِسْلَامَ بِالسُّلْطَانِ
الْعَادِلِ قَاطِعِ أَعْنَاقِ مَنْ أَشْرَكَ وَابْتَدَعَ
وَكَفَرَ ؛ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ الْإِسْلَامِ الْأَنْوَرِ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ الدِّيْنَ الْمُنَوَّرَ ؛

میں کہوں تکبیر بسم اللہ کی	حمد ہی اوس رب عالیجاہ کی
جسنے ساری خلق کو پیدا کیا	نظم عالم واہ کیا اچھا کیا
پاک ہے وہ خالق جن و بشر	اوسنے انسان کو دیا علم و ہنر

اچھی صورت مین اوسکو جلوہ دیا　　اشرف المخلوق بہی اوسکو کیا
ہے بڑی اللہ اکبر اوسکی ذات　　کیا بیان ہون اوسکی اوصاف و صفات
ایک ہی وہ ذات واحد لاشریک　　یہ شہادت باعث بخشش ہی بیشک
ہین محمد اوسکے بندے اور رسول　　صاحب عز و کرامت وہ قبول
ہو درود اللہ کی اونپر مدام　　آل و اصحاب اور نبیون پر تمام
بعد حمد و نعت کے اے حاضرو　　شکر حق کی نعمتون کا تم کرو
جسنے تم پر لطف او احسان کیا　　عید کا دن خوشتر و تابان دیا
بخشے جاتے ہین گنہ اسمین کبیر　　سختیان بہی دفع ہوتی ہین کثیر
اور عبادت اسمین ہوتی ہے قبول　　پس کرو کوشش تم اے تبع رسول
اور پڑہو اسدن درودین بیشمار　　روح پاک مصطفیٰ و آل پر
دل سے پڑہنا کیونکہ اسدن کا درود　　شافع و مقبول ہے نزد ودود
اے خدا اپنے حبیب پاک پر　　شہسوار عرصۂ افلاک پر
بہیج تو کثرت سے صلوات و سلام　　رحمت و برکات و نعمتہا تمام
انبیا پر اور ملائک پر بہی اب　　آل و ازواج اور ذریات سب
اور ابوبکر و عمر عثمان علی　　اور باقی جملہ یاران نبی
اونپہ بہی امت کے جو ہین صالحین　　تابعان مصطفیٰ تا یوم دین
سب پہ رحمت اپنی نازل کر سدا　　اب دعا کرتا ہون تجھسے اے خدا
اپنے اور سب مومنون کیواسطے　　زندہ و مردہ دوستون کے واسطے
بخشش جب کر یا الہ العالمین　　ہم ہین بندے تیرے مسکین حزین

درگذر فرما تو اے رب مجید — اس مترجم سے جو ہی عبد الحمید
دین و دنیا کی بھلائی دے اوسے — خوف محشر سے رہائی دے اوسے
کر مدد اسلام اور سلطان کی — اور دین کو سب مددگاران کی
کر ذلیل و خوار تو اشرار کو — دین کے بدخواہوں کو اور کفار کو
مومنو اللہ سے ڈرتے رہو — اور دعا و ذکر تم کرتے رہو
ذکر اوسکا ہی بڑا اے دوستو — پھر نہ کیوں اللہ اکبر تم کہو
تم رکھو اللہ اکبر سے ہی کام — یہ صلائی عام ہی بس والسلام
سو سنو لو گلے سب عید اب — ہو گیے ختم اب نماز و خطبہ سب

اَللّٰهُمَّ سَامِحْ عَنْ مُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطَبِ الْمُذَكَّرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرًا عَظِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْبَرْزَخِ وَالْمَحْشَرِ وَنَجِّهِ وَنَجِّنَا مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ ۔ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَوْلٰى وَاَعْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَقْوٰى وَاَكْبَرُ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيْمٌ وَّرَبٌّ عَلِيْمٌ ۔

دوسرا خطبہ محرم اور صفر اور ربیع الاول کے جمعوں کا

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؛ عَلٰی اَنْ رَبَّانَا بِاَحْسَنِ الْاَحْوَالِ ؛ وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا بِنِعَمٍ لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَلَی الْاِتِّصَالِ ؛ وَخَلَقَ لَنَا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَ دَلَّ لَنَا الْکَوَاکِبَ کُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ کَالسَّابِحِ فِی الْمَاءِ السَّیَّالِ ؛ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا مِثَالَ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ؛ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَامَتِ الْاَیَّامُ وَاللَّیَالِ اَمَّا بَعْدُ اَیُّهَا النَّاسُ اجْتَهِدُوْا فِی الْاَعْمَالِ الْمُصْلِحَةِ وَنَقُّوْا قُلُوْبَكُمْ وَاَبْعِدَا عَنْكُمْ مِّنَ الْاَفْعَالِ الْمُضِلَّةِ فَطُوْبٰی لِمَنْ تَابَ مِمَّا مَضٰی فِی السِّنِیْنَ الْمَاضِیَةِ وَاسْتَعَدَّ لِتَحْصِیْلِ الْقُرْبِ فِی السِّنِیْنَ الْاٰتِیَةِ ؛ وَعَلَیْكُمْ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ؛ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنَامِ ؛ فَاِنَّ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ عَشْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَحَطَّ عَنْهُ مِنَ الْخَطِیْئَاتِ عَشْرًا وَكَتَبَ لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ عَشْرًا وَاَحَلَّهٗ دَارَ السَّلَامِ ؛ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ؛ وَالْاِحْسَانِ الْعَمِیْمِ ؛ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ؛

وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ؛ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ ؛ لَاسِيَّمَا عَلَى الْمُتَوَّجِ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ
الْفَائِزِ بِأَوَّلِيَّةِ الْخِلَافَةِ وَالْإِمَامَةِ ؛ رَفِيْقِ خَاتِمِ
الْأَنْبِيَاءِ فِي الْغَارِ ؛ الْمُشَرَّفِ بِخِدْمَتِهِ وَصُحْبَتِهِ
آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ ؛ قُدْوَةِ أَرْبَابِ
التَّحْقِيْقِ ؛ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ وَعَلٰى صَاحِبِ الْعِزِّ وَالْاِحْتِسَابِ ؛
مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ؛ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْعِرْفَانِ
جَامِعِ آيَاتِ الْقُرْاٰنِ ؛ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ؛
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ وَعَلٰى أَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ؛ ذِي
الْمَعَالِيْ وَالْمَنَاقِبِ ؛ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ وَعَلَى السِّبْطَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ
الْأَزْهَرَيْنِ ؛ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ ؛
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ؛ وَعَلَى الْعَمَّيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ
النَّاسِ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ ؛ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُمَا ؛ وَعَلٰى بِضْعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَيِّدَتِنَا
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ؛ وَعَلٰى سَائِرِ بَنَاتِهِ
الطَّاهِرَاتِ ؛ وَأَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ ؛ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ

وَالتَّابِعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ؛ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ
نَصَرَ دِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّتَهُ
وَاتَّبَعَ سُنَّتَهُ ؛ وَاَطَاعَ شَرِيعَتَهُ ؛ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِمَشَايِخِنَا وَلِاَحْبَابِنَا
وَلِاَصْحَابِنَا وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ ؛
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ؛ يَا بَدِيعَ
الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَرَفِيعَ الدَّرَجَاتِ

حمد ہے اللہ کو ہر حال میں / جسنے رکھا ہم کو بہتر حال میں
اور کیا احسان ہمپر بے شمار / جسکا احصا ہے محال اے دین شعار
جتنی چیزیں ہیں زمین میں سربسر / جتنے ہیں گردش میں تارے چرخ پر
وہ ہمارے کام کو پیدا کیئے / تاکہ ہم اور تم رہیں آرام سے
بیشک بے شبہ برحق بالیقین / ایک ہی اللہ رب العالمین
دوسرا کوئی نہیں اسکے سوا / ہیں رسول اسکے محمد مصطفیٰ
سید کل ہیں وہ اور خیر البشر / ہو درود انپر اور انکے آل پر
بعد اسکے اے بنی آدم تمام / تم عمل اچھے کرو اور نیک کام
بہتر اعمال ہے توحید رب / اس پہ بس قائم رہو تم سبکے سب

شرک مت کرنا کہین پہر الہ
شرک سی بدتر نہین کوئی گناہ

سب گناہونکی ہی بخشش اے تقی
شرک کی بخشش نہین لیکن کبہی

پہر رسالت کا کرو اقرار تم
ورنہ ہوجاؤگی بیدینی مین گم

ہوسکے مومن پہر کرو تم دلکو پاک
جسکے دلمین میل ہو وہ دل ہوکہ خالص

چہوڑدو اعمال بد افعال زشت
تاکہ دل ہو پاک مانند بہشت

اوس کو فرض وہ ہو کہ جو توبہ کری
ان گناہون سی کہ جو پہلے سکئے

مستعد ہو کرکے پہر وہ دین شعار
کام سب اچہے کرے لیل و نہار

تم پڑہو حضرت پہ کثرت سی درود
اور سلام ان پر ہمیشہ اے ودود

کیونکہ جو پڑہتا ہی حضرت پر درود
اوس پہ بہیجے خالق اکبر درود

اور کم کرتا ہی اس کے دس گناہ
اور دس درجے بڑہاتا ہے الہ

اور نیکی دس عدد زائد کرے
اور پہر جنت مین لیجائے اسے

اے خدا اپنے حبیب پاک پر
سرور عالم شہ لولاک پر

بہیج تو کثرت سی روز و شب مدام
رحمت و برکات و صلوات و سلام

ہو کہ ہین وہ صاحب خلق عظیم
صاحب اکرام و احسان عمیم

جتنے ہین پہر انبیا و مرسلین
پہر فرشتے جتنے ہین اور صالحین

سب پہ نازل کر درود اور پہر سلام
صالحون مین خاصکر پہلے امام

تاج عزت اور فضیلت جن پہ ہی
خلعت پاک خلافت جن پہ ہے

یار غار و مونس خیر الورے
اول اصحاب و شاہ اتقیا

قدوۂ احباب ہین تحقیق وہ
حضرت بوبکر ہین صدیق وہ

پھر عمرؓ پر جن کا ہی عادل خطاب / حضرت عثمانؓ پر پھر اے جناب

پھر علیؓ مرتضےٰ پر پیشتر / پھر تمامی اہل بیت پاک پر

جتنے ہین اصحاب و ازواج رسولؐ / سب پہ ہو برکات و رحمت کا نزول

اے خدا تو کر مدد اس کے لئے / دین احمدؐ کی اعانت جو کرے

اے خدا تو اس کو کرے جلد پست / جو تری اس دین کی چاہے شکست

اے خدا تو ہم سبھون کو کر عطا / اتباع سنت خیر الوریٰ

اور حضرت کی شفاعت کر نصیب / انکے صدقہ مین ہمین بخش اے مجیب

اللهم اغفر لنا و لوالدین / اللهم ارحم جمیع المسلمین

بخش اس کو بھی جزاکم اے خدا / جو مترجم ہے ترے اس خطبہ کا

نام اس مجرم کا ہے عبد الحمید / ناسزا و نابکار و ناامید

دین و دنیا کی بھلائی دے اسے / یا الٰہی اپنے فضل و لطف سے

یا الٰہی بخشدے اس کی خطا / جنت الفردوس کر اوسکو عطا

اے عزیزو عدل اور احسان کرو / اور قریبون سے رعایت ہان کرو

ہے یہی حکم خدا قرآن مین / منع کرتا ہے برائی سے تمہین

اور کرو تم یاد اسکی صبح و شام / یاد رکھیگا تمہین بھی وہ مدام

یاد ہے اسکی بڑی چیز اے عزیز / یاد کر اللہ کو چھوڑ اور چیز

اور دعائے خیر تم اوس سے کرو
وہ قبول اوسکو کرے گا مومنو

اللهم سامح عن خطايا جامع هذين الخطب المذكورة

وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ ؛ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَقْوٰى وَاَكْبَرُ ؛

دوسرا خطبہ جمادی الثانی اور جمادی الاول اور ربیع الثانی کے جمعوں کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَكْبَرِ ؛ لَا رَآدَّ لِمَا قَضَاهُ وَلَا دَافِعَ لِمَا قَدَّرَ ؛ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَبِيْرًا وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَتُوْبُ اِلَيْهِ مِمَّا صَدَرَ ؛ اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَآفَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ؛ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ؛ اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؛

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَمَنْ شَذَّ
عَنِ الْجَمَاعَةِ شَذَّ فِي السَّقَرِ ؛ وَعَلَيْكُمْ بِاتِّبَاعِ السُّنَّةِ
وَاجْتِنَابِ الْبِدْعَةِ فَإِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِي إِلَى
الْجَنَّةِ وَالْبِدْعَةَ تَهْوِي بِصَاحِبِهَا إِلَى النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُودِ وَالشَّرَرِ ؛ وَعَلَيْكُمْ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ
عَلَى سَيِّدِ الْبَشَرِ لَا سِيَّمَا فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْيَوْمِ
الْأَزْهَرِ ؛ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَقْبُولَةٌ وَمَشْهُودَةٌ وَشَافِعَةٌ
لَكُمْ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ؛ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَتْبَاعِهِ
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ خُصُوصًا
مِنْهُمْ عَلَى أَوَّلِ الْخُلَفَاءِ بِالتَّحْقِيقِ ؛ رَفِيقِهِ فِي الْغَارِ
بِالتَّصْدِيقِ ؛ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ؛ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ
سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ؛ رَضِيَ عَنْهُ اللهُ
الْأَكْبَرُ ؛ وَعَلَى ثَانِي الْخُلَفَاءِ ؛ رَأْسِ الْأَتْقِيَاءِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ؛ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ ؛ سَيِّدِنَا عُمَرَ
فَاتِحِ بَابِ الْخَيْرِ الْأَوْفَرِ ؛ وَعَلَى ثَالِثِ الْخُلَفَاءِ ؛ سَيِّدِ
أَصْحَابِ الْحَيَاءِ ؛ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ؛ إِمَامِ الْأَكْرَمِينَ
سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ الْأَنْوَرِ ؛ نَوَّرَ اللهُ
مَرْقَدَهُ بِالنُّورِ الْأَزْهَرِ ؛ وَعَلَى رَابِعِ الْخُلَفَاءِ

أَسَدِ اللهِ فِي مَعْرَكَةِ الْأَعْدَاءِ ؛ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
إِمَامِ الْأَشْجَعِينَ ؛ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ
اللهُ وَجْهَهُ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ؛ وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ
الْهُمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ ، سَيِّدِنَا
الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ ؛ صَاحِبَي السِّيَادَةِ
وَالْقَدْرِ الْأَكْبَرِ ؛ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَوْمَ الْحَشْرِ
وَعَلَى بِضْعَةِ رَسُولِ اللهِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَأَرْضَاهَا بِاللُّطْفِ
الْأَكْبَرِ ؛ وَعَلَى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ
مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ ؛ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا
الْعَبَّاسِ ؛ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَخَصَّهُمَا بِالْفَضْلِ الْأَفْخَرِ
وَعَلَى سَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ ؛ رِضْوَانُ
اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ؛ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ؛ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ
الدَّرَجَاتِ ؛ إِنَّكَ أَنْتَ الْقَدِيرُ الْأَكْبَرُ ؛ اللَّهُمَّ
انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ؛ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ؛

وَنَجِّنَا مِن حَسَرَاتِ الغَرَضِ الاَخِیر

حمد ہے اللہ اکبر کو سدا / وہ علی ہے سب مین برتر او بڑا
حکم اس کا کوئی رد ہوتا نہیں / اور مقدر اسکا مٹ سکتا نہیں
حمد کرتا ہون مین اسکی بس کثیر / شکر بھی کرتا ہون مین شکر کبیر
استعانت چاہتا ہون اوس سے مین / اور استغفار بھی ہم کرتے ہین
مین گواہی دیتا ہون اسبات کی / صاحب حجت و قدرت ہے وہی
اور محمدؐ اسکے ہین سچے نبیؐ / ہے نبوت ان کو ساری خلق کی
بعد حمد و نعت کے اے مومنو / دل سے تم اللہ کا تقوی کرو
حق تقوی تم کرو لیکن ادا / ہان کرو تقوی کو توشہ راہ کا
تم کو مومن ہوکے مرنا چاہیئے / پیروی سنت کی کرنا چاہیئے
اہلسنت والجماعت مین رہو / اس جماعت سے کبھی [illegible]
اور جو کوئی اس جماعت سے پھرا / تو وہ تنہا ہوکے [illegible]
چاہیئے پرہیز بدعت سے تمہین / وہ تو بیجا ہی ہے [illegible]
اور پڑھو حضرت پہ کثرت سے درود / اور سلام ان پر ہمیشہ ای ودود
جمعہ مین اور اسکی شب مین خاصکر / پڑھ کہ روشن ہین وہ [illegible] او دن
یعنی بابرکت ہین وہ دونون ایام / ہے درود انکی بہت مقبول کام
حشر مین شافع تمہارا ہے درود / اور شاہد بھی ہے وہ بیشی [illegible]
پس کرو تم کثرت اسکی روز و شب / تاکہ راضی تم سے ہوجاوے وہ رب
اے خدا اپنے رسولؐ پاک پر / شہسوار عرصۂ افلاک پر

بھیج تو کثرت سے صلوات و سلام / آل و اصحاب نبی پر بھی مدام

انکے یاروں میں سے یارب خاصکر / حضرت صدیق رضہ یار غار پر

پھر عمر رضہ پر اور پھر عثمان رضہ پر / پھر علی رضہ پر حق کے تھے جو شیر نر

ان سبھوں سے ہو جیو راضی خدا / رحمت و برکت بھی ہو انپر سدا

ہے خلافت راشدہ انکی بحق / انکا دشمن نار کا ہے مستحق

پھر اماموں پر کہ ہیں دو سید تن / اک حسن رضہ اور دوسرے حضرت حسین رضہ

پھر ہو ان دونوں کی امّ پاک پر / نور عین و بضعہ خیر البشر ﷺ

وہ جنابہ سیدۃ خیر النسا / فاطمہ زہرا بتول پارسا

تینوں ماں بیٹوں سے راضی ہو خدا / میری جانب سے سلام انپر سدا

پھر نبی ﷺ کے ہر دو عم پاک پر / حضرت عباس رضہ و حمزہ رضہ نامور

پھر صحابہ جتنے ہیں اور تابعین / رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سب مسلمانوں پہ یارب رحم کر / بخشدے انکے خطائیں سربسر

اللہم اغفر لکل المؤمنین / وارفع درجاتہم فی علیین

اے خدا تو ہے مجیب ہر دعا / تیری قدرت ہے بڑی اور تو بڑا

دین احمد ﷺ کی کرے امداد جو / تو مددگار اسکا یا اللہ ہو

اور جو پہنچائے نقصان دین کو / یا الٰہی دے اسے نقصان تو

سبکو رکھ یارب مددگار دینکے ساتھ / اور نکر یارب ناپاکونکو ساتھ

یا الٰہی بخش اس ناظم کو تو / نام ہے جسکا محمد زورو

اسکو رکھ محفوظ نار و آفات سے / دے بھلائی دین و دنیا کی اسے

حشر میں یارب اسے رسوا نہ کر ‏— کچھ نہ پہنچے اسکو برزخ میں ضرر
حمد ہے تجھ ہی کو اے رب عظیم ‏— دور رکھ تو بھی اسے شیطان رجیم
اے عزیزو عدل او احسان کرو ‏— منکر و فحشا سے تم بچتے رہو
اے مسلمانو کرو ذکر خدا ‏— اور دعا کرتے رہو اس سے سدا
ذکر ہے اسکا ہی اعلیٰ اور اتم ‏— اور اولیٰ اور اکبر اور اہم

اے خدا ذکر اپنا ہمکو کر عطا
ہے ہماری تجھ سے یہ ہی التجا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْخُطَبِ وَالنَّصَائِحِ ۞ وَاحْفَظْهُ مِنْ شُرُوْرِ الْمَكَائِدِ وَالْقَبَائِحِ ۞ وَارْزُقْهُ خَيْرًا عَظِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْبَرْزَخِ وَالْمَحْشَرِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۞ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَقْوٰى وَاَكْبَرُ

دوسرا خطبہ رجب اور شعبان اور رمضان کے جمعوں کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الكريم الجليل ؛ الذي خلق الخلق و
بعث منهم رسلا و انبياء ذوي المهابة و
التبجيل ؛ نحمده حمدا كثيرا على ان شرفنا
بان جعلنا من امة حبيبه و صفيه مكمل قصر
النبوة بحسن التكميل ؛ و نشكره على ان فضل
لنا بعض الشهور على بعض و ادار علينا من
الشهور الفاضلة رجب و شعبان و رمضان
و فضله اكبر تفضيل ؛ اشهد ان لا اله الا
هو وحده لا شريك له و لا ند له و لا ضد له
و لا مثيل ؛ و ان سيدنا و مولانا محمدا عبده
و رسوله صاحب المقام المحمود و العز الجليل ؛
صلى الله عليه و على اله و صحبه الصادقين الى
سواء السبيل ؛ اما بعد ايها الناس هذا
شهر مبارك ؛ قدم عليكم به ربكم تعالى
و تبارك ؛ من اتى فيه بحسنة كتبت له اضعافا
مضاعفة ؛ و فاز بالدرجات المتصاعدة
فاجتهدوا فيه بالاعمال الصالحة ؛ و اجتنبوا
فيه الافعال الفاحشة ؛ و هذا يوم الجمعة

مِنهُ مُبارَكٌ قَدْ فَاقَ عَلٰى جَمِيعِ الشُّهُوْرِ، وَفَاقَ بِاللَّطَائِفِ وَالسُّرُوْرِ، فَاكْثِرُوْا فِيهِ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ عَلٰى سَيِّدِ الأَنَامِ، وَاَصْحَابِهِ الغُرِّ الكِرَامِ، وَادْعُوا اللّٰهَ فِيهِ فَاِنَّ الدُّعَاءَ فِيهِ مُسْتَجَابٌ، وَاسْتَغْفِرُوْهُ مِمَّا مَضٰى وَمَا بَقِيَ فَاِنَّ الإسْتِغْفَارَ فِيهِ يَمْحُو الذُّنُوْبَ عَنِ الكِتَابِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَفِيعِ العُصَاةِ وَمُطَهِّرِهِمْ مِنَ الذُّنُوْبِ، وَدَافِعِ هُمُوْمِهِمْ وَكَاشِفِ الكُرُوْبِ، صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ الأَنْبِيَاءِ وَالمُرْسَلِينَ وَجَمِيعِ المَلَائِكَةِ المُقَرَّبِينَ، وَعَلٰى جَمِيعِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ، وَسَائِرِ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ، لَا سِيَّمَا عَلَى البَدْرِ التَّمَامِ، اَوَّلِ مَنْ دَخَلَ فِي الإِسْلَامِ، رَفِيقِ المُصْطَفٰى فِي الغَارِ، صَاحِبِ البِرِّ وَالإِفْتِقَارِ، اَفْضَلِ البَشَرِ بَعْدَ الأَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيقِ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ اَبِي بَكْرِنِ الصِّدِّيقِ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَعَلٰى صَاحِبِ العَدْلِ وَالإِحْتِسَابِ، مُزَيِّنِ المِنْبَرِ وَالمِحْرَابِ، الَّذِي كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا لِأُمِّ الكِتَابِ، سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَعَلٰى

صَاحِبِ الْحَيَاءِ وَالْعِرْفَانِ ؛ الَّذِي تَسْتَحْيِي مِنْهُ
مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ ؛ جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ ؛ كَمَثَلِ
التَّرْتِيْبِ فِي لَوْحِ الْمَنَّانِ ؛ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؛ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ ؛ ذِي الْمَنَاقِبِ وَالْمَنَاصِبِ ؛ سَيِّدِنَا عَلِيِّ
بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ؛ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ ؛ وَعَلَى السِّبْطَيْنِ
النَّيِّرَيْنِ ؛ السَّيِّدَيْنِ الْاَنْوَرَيْنِ ؛ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ
وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ؛ وَعَلٰى
اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهَا ؛ وَعَلٰى سَائِرِ بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَجَمِيْعِ اَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّيَّاتِهٖ ؛ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُعَظَّمَيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ
بَيْنَ النَّاسِ ؛ الْمُنَزَّهَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ
سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا ؛ وَعَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ ؛ وَمَنْ
تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ؛ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ
دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا
مِنْهُمْ ؛ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ؛ اَللّٰهُمَّ

أَهْلِكِ الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ؛ وَلَا
تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ؛ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ
اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ ؛ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِيَارَهُمْ
اَللّٰهُمَّ خَرِّبْ بِلَادَهُمْ ؛ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا
وَلِمَشَايِخِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَعَافِنَا
وَاجْبُرْنَا وَانْصُرْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَتَجَاوَزْ عَنَّا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؛ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاص ہے اللہ کو حمد و ثنا — ہے وہی خالق تمامی خلق کا
اس نے بھیجے انبیا و مرسلین — با حسب تمکین و شرف بہترین
ان میں افضل ہیں محمد مصطفےٰ — جنکی امت میں ہمیں پیدا کیا
منزل محمود ہے جن کا مقام — ہو درود انپر خدا کا اور سلام
بعد اسکے اب سنو تم سب ذرا — یہ مبارک ماہ ہے اللہ کا
حق تعالیٰ کا بڑا احسان ہے یہ — جو رجب شعبان اور رمضان ہے
جو کوئی کرتا ہے نیکی اسمیں اب — نیکیاں ہوں اسکی دونا دون کی
اور درجے اوسکے ہوتے ہیں بلند — آتش دوزخ سے ہو وہ بیگزند
پس کرو اعمال اچھے اسمیں تم — اور رکھو اعمال بد سے اسمیں کم
یہ مبارک روز ہے جمعہ تمہیں — جبکہ فوقیت ہے کل ایام میں

ایک نیکی جو کرے اسمین جناب
پائے ستر نیکیون کا وہ ثواب

پس کرو تم نیکیان اسمین کثیر
تاکہ حاصل ہو تمہین خیر کبیر

تم کرو اللہ سے اسمین دعا
توبہ استغفار بھی ما مضےٰ

کیونکہ استغفار جیسہ لا کلام
محو کرتا ہے گناہون کو تمام

اور پڑہو صلوات اسمین بیشتر
شافع امت رسول اللہ پر

نام ہے جن کا محمدؐ مصطفےٰ
صلّ یارب علیہ دائما

اے خدا تو بھیج صلوات و سلام
اون پہ اور سب انبیا پر بالدوام

اور فرشتے جسقدر ہین اونپہ بھی
اور ان پر جو ہین اصحاب نبی

بالخصوص اصحاب ہین انکے تمام
بھیج تو چارون خلیفہ پر سلام

اور نبیؐ کی دختران پاک پر
اور ذریات پر سب سر بسر

جسقدر ہین امہات المومنین
اون پہ بھی ہو یا الہ العالمین

جتنے ہین پہر تابعینؒ صالحین
سب پہ رحمت تیری ہو تا یوم دین

اے خدا تو کر مدد اسکی مدام
جو کرے دین کی مدد دل سے تمام

اور جو بدخواہ ہو اس دین کا
کر ذلیل و خوار اسکو دائما

کر ہدایت انکو رب العالمین
بدعتی ہین جو کہ اور ہین ظالمین

اور نہ کر بندون کو تو اپنے ہلاک
راہ دین انکو دکھادے رب پاک

بخش یارب ہمکو اور مان باپ کو
اور استادون کو اور احباب کو

بخشدے سب امت احمدؐ نبی
ہو جیو ان پر درود اللہ کی

کر ہدایت ہمکو یا اللہ تو
امن و عافیت بھی دے ہمراہ تو

مشفق رکھ ہمکو اے رب علی | اور مدد کر لشکر اسلام کی
اور گناہوں کو ہمارے کر معاف | کر دے ہمکو لوث غش سے پاک صاف
اے خدا ناظم کو تو اس نظم کے | اپنے فضل و لطف سے بس بخشدے
قبر میں آرام دے بعد از وفات | اور عذاب آخرت سے دے نجات
دے اوسے دنیا میں نصرت اے وحید | التجا کرتا ہے تجھ سے یہ حمید
دین و دنیا کی بھلائی دے اوسے | اور بچا لے مکر شیطان سے اوسے
اے عزیزو حکم ہے اللہ کا | عدل اور احسان کرنیکا سدا
اور ذوی القربی سے کرنیکا کرم | اور بری باتوں سے بچنیکا اہم
فتنہ و شر اور بغاوت سے بچو | یاد تم اللہ اعظم کو کرو
یہ نصیحت تم کو اب کرتے ہیں ہم | یاد اسکی تم کرو بس دمبدم

یاد ہے اللہ کی برتر مدام
یاد اسکی ہی کرو تم والسلام

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُصَنِّفِ هٰذِهِ الْخُطَبِ الْمُذَكَّرَة ؛ وَنَجِّهٖ
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَة ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى
وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ؛ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ
وَاَهَمُّ وَاَکْبَرُ

دوسرا خطبہ شوال اور ذیقعدہ اور ذی الحجہ کے جمعوں کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۞ ذِی الْفَضْلِ الْجَسِیْمِ
وَاللُّطْفِ الْعَمِیْمِ ۞ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُدْخِلُنَا دَارَ
النَّعِیْمِ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۞ سَیِّدُ اَرْبَابِ التَّبْجِیْلِ التَّکْرِیْمِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِی الْعِزِّ
وَالتَّعْظِیْمِ ۞ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا الْیَوْمُ عِیْدٌ
فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰی سَائِرِ الْاَیَّامِ ۞ وَیُلَقَّبُ بِسَیِّدِ الْاَیَّامِ
فِیْهِ وُلِدَ سَیِّدُنَا اٰدَمُ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ ۞ وَفِیْهِ هَبَطَ اِلَی الْاَرْضِ مِنَ الْجَنَّةِ ۞
وَفِیْهِ طَارَ رُوْحُهُ الْمُعَلّٰی اِلَی الْجَنَّةِ ۞ وَفِیْهِ
تَقُوْمُ السَّاعَةُ الْکُبْرٰی ۞ وَیُجَازٰی کُلُّ امْرِیٍٔ

بِمَا كَسَبَ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَالْحُسْنٰى ؛ فَأَكْثِرُوا فِيهِ
مِنَ الْعِبَادَةِ ؛ فَإِنَّهَا فِيهِ مَقْبُولَةٌ مُضَاعَفَةٌ
سَبْعِينَ ضِعْفًا عَلَى الْعِبَادَةِ فِي سَائِرِ الْأَيَّامِ
السَّبْعَةِ ؛ وَلِلّٰهِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَلَيْلَتِهِ عُتَقَاءُ
مِنَ النِّيرَانِ ؛ وَفِيهِ سَاعَةٌ مَا مِنْ دَاعٍ دَعَا
اللّٰهَ فِيهَا إِلَّا أَجَابَ دُعَاءَهُ وَنَجَّاهُ مِنَ الْخُسْرَانِ
وَعَلَيْكُمْ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ؛ عَلٰى سَيِّدِ
الْأَنَامِ فِي سَيِّدِ الْأَيَّامِ ؛ فَإِنَّهَا مُنْجِيَةٌ مِنَ
الْمِحَنِ ؛ وَدَافِعَةٌ لِلْفِتَنِ ؛ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ ؛
وَأَزْوَاجِهِ وَبَنَاتِهِ وَأَتْبَاعِهِ ؛ لَا سِيَّمَا
عَلٰى أَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ ؛ رَفِيقِ
سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ ؛ السَّابِقِ إِلَى الْخَيْرَاتِ بِالتَّحْقِيقِ
سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ الصِّدِّيقِ ؛ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ ؛ وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ؛
النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ؛ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ وَعَلٰى جَامِعِ
الْقُرْآنِ ؛ سَيِّدِ أَرْبَابِ الْحَيَاءِ وَالْعِرْفَانِ ؛
سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَعَلٰی عَالِی الْمَنَاقِبْ ؛ بَابُ مَدِیْنَةِ الْعِلْمِ
بِشَهَادَةِ سَیِّدِ اَرْبَابِ الْمَنَاصِبْ ؛ سَیِّدِنَا
عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبْ ؛ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ وَعَلٰی
بِضْعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَیِّدَتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا ؛ وَعَلٰی سِبْطَیْهِ النَّیِّرَیْنِ ؛
سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَیِّدِنَا الْحُسَیْنِ ؛ رَضِیَ اللّٰهُ
عَنْهُمَا ؛ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُکَرَّمَیْنِ عِنْدَ اللّٰهِ
وَالنَّاسِ ؛ سَیِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَیِّدِنَا الْعَبَّاسِ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ؛ وَعَلٰی بَقِیَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَهْ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَعَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَهْ ؛
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ ؛ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
عَنْ جَامِعِ هٰذِهِ الْخُطَبِ الْمُذَکَّرَهْ ؛ وَارْزُقْهُ
خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَهْ ؛

حمد کرتا ہوں میں اب اللہ کی ‌ ‌ ‌ وہ عظیم الشان ہے رب علی
وہ قوی ذوالفضل والاکرام ہے ‌ ‌ ‌ مہربانی اوسکی سب پر عام ہے
میں یہ دیتا ہوں گواہی برملا ‌ ‌ ‌ ایک ہے وہ خالق ما و شما
دوسرا کوئی نہیں اسکا شریک ‌ ‌ ‌ یہ گواہی باعث بخشش ہے بیشک
پھر میں دیتا ہوں گواہی دوسری ‌ ‌ ‌ ہیں محمد اسکے بندے اور نبی

سید کل ہین وہ ہو ان پہ درود — آل و اصحاب پر بہی یا ودود
بعد حمد و نعت کے اے بندگان — ہے یہہ جمعہ روز عید مومنان
پہر جو اسمین عید کا بہی ہو ظہور — جب تو یہہ اک نور ہو بالائے نور
یا کبہی ملجائے دونون اگر — پہر تو کیا کہنا ہے اے جن و بشر
یعنی عیدین پہر تو ملجائین عجیب — روز عید اور جمعہ اکٹہے حبیب
الغرض وہ سید الایام ہے — جامع البرکات و الاکرام ہے
اسمین پیدا حضرت آدم ہوے — اور اسی مین فرش پر بہیجے گئے
پہر اسی دن وہ گئے دنیا سے بس — اور اسی دن ہو قیامت کا جرس
اسمین اکثر بندے دن ہو خواہ رات — آتش دوزخ سے پاتے ہین نجات
جمعہ کے دن ایک ہی ایسی گہڑی — رد نہین ہوتی دعا جسمین کبہی
ایک نیکی کو کرے جمعہ مین جو — اجر ستر نیکیون کا اسکو ہو
ایک حج اس دن اگر کوئی کرے — اجر ستر حجون کا اس کو ملے
پس کرو اسمین عبادت بیشتر — کیونکہ وہ مقبول تر ہے غیر پر
جمعے کے پڑہنے کا رکہو تم خیال — شرع مین تاکید ہے اس کی کمال
اور پڑہو کثرت سے تم اسمین درود — وہ بہت مقبول ہے نزد ودود
رنج و غم سے بخشتا ہے وہ نجات — دافع آفات اکثر ہے صلوۃ
آؤ اب ہم تم پڑہین ملکر سلام — روح پاک مصطفی پر لاکلام
یا الہی خسرو لولاک پر — خاتم پیغمبران پاک پر
بہیجنا کثرت سے یارب تو مدام — رحمت و برکات و صلوات و سلام

آل ازواج و صحابہ ذریات | ان سبھون پر بھی الٰہی ہو صلوٰۃ
ہو صحابہ ہین سو ان کے خاص کر | جو رفیق خاص ہین ان کے مگر
انبیا کے بعد ہے جن کا شرف | ہے خدا و مصطفیٰ جن کی طرف
نیکیون مین جن کا درجہ ہے سوا | حضرت صدیق اکبرؓ پر سدا
پھر ہو انپر جن کی صولت ہے بڑی | زیب جن سے منبر و محراب کی
بھاگتا شیطان تھا جنکے نام سے | رائے جن کی تھی موافق وحی کو
تھا زبان پر جنکی حق ہر باب مین | وہ عمرؓ فاروق ہین اصحاب مین
پھر ہو ان پر جامع قرآن ہین جو | صاحب حلم و حیا عرفان ہین جو
ہاتھ جن کا تھا سخاوت مین دراز | حضرت عثمانؓ شہید پاکباز
پھر ہو انپر جنکی ہین عالی صفات | باب شہر علم دین ہے جنکی ذات
ہل گئے تھے جن سے شیران زمان | کانپتے تھے جن سے مردان جہان
حضرت مولا علیؓ شیر خدا | چارون یارون سے ہو راضی کبریا
پھر ہو ان پر جو کہ ہین خیر النساء | نور عین و بضعۂ خیر الوریٰ
پھر ہو انکے دونون نور عین پر | قرۃ العین نبی حسنینؓ پر
تینون ان بیٹون سے راضی ہو خدا | حشر مین ہو ساتھ انکے یہ گدا
پھر ہو ان پر جو نبیؐ کے ہین چچا | حمزہؓ و عباسؓ مردان وغا
پھر ہو انپر جو ہین بیشک جنتی | دس صحابہ ہین سو جو کس باقی
جتنے ہین پھر سب یاران مصطفیٰ | ہم سے اور ان سب سے راضی ہو خدا
یا الٰہی سب مومنون کو بخش تو | زندون مردون کے گنہ سب کر عفو

ابتدا تم کو تو اس نظم سے کے — اپنے الطاف و کرم سے بخشدے
فضل کر عبد الحمید خستہ پر — اسکے جرموں سے الہی درگذر
دین و دنیا کی بھلائی دے اسے — مکر شیطان سے رہائی دے اسے
خاتمہ بالخیر کر ایمان پر — حشر میں اوسپر حساب آسان کر
ساتھ دے اسکو رسول اللہ کا — تو اسے دیدار اپنا کر عطا
کر مدد اسکی الہ العالمین — جو ترے دین نبی کا ہو معین
کر ذلیل و خوار اوس کو اے خدا — جو کوئی بدخواہ ہو اس دین کا
دے مسلمانوں کو یارب اتفاق — دور کر دے ان سے آپس کا نفاق
شوکت و نصرت عطا کر تو انہیں — باغیوں کو کر پریشان دہر میں
حمد ہے تجھ ہی کو اے رب رحیم — دور رکھ تو ہم سے شیطان رجیم
حکم یہ اللہ کا اب تم سنو — عدل اور احسان کرو اے مومنو
رشتہ داروں سے سلوک اچھا کرو — قطع رحم ان سے نفرمایا کرو
روکتا ہے حق برائی سے تمہیں — پند دیتا ہے بھلائی سے تمہیں
یاد تم کرتے رہو اسکی کثیر — یاد رکھیگا تمہیں بھی وہ نصیر
یاد ہی اللہ کی سب سے بڑی — یاد اسکی ہی کرو تم ہر گھڑی
ذکر حق ہر وقت ہے بہتر کمال — ماسوائے ذکر حق سب ہی وبال
ذکر ہی اسکا بڑی چیز اے عزیز — ذکر کر اللہ کا چھوڑ اور چیز
یہ وصیت آخری کرتے ہیں ہم — ذکر اسکا ہی کرو تم دمبدم
ذکر اسکا تم کرو اے خاص و عام — پڑھو صلوات نام ہی بعد اسلام

اللّٰهم سامح عن مؤلف هٰذه الخطب المذكورة وارزقه خيرا عظيما في الدنيا والبرزخ والمحشر ونجّه ونجّنا من الفزع الاكبر. اذكروا الله تعالى اولى واعلى واعز واجل واتم واهم واقوى اكبر

بسم الله الرحمٰن الرحيم

جمعہ کا ثانی خطبہ منظوم عربی

الحمد لله الذي احيى البرايا بالكرم	والشكر لله الذي ربى البرايا بالنعم
ابدى الكواكب في السما اعلى السماء على الهوا	والارض احيا ما فقدها ايها الناس العمم
رب غفور ماجد بر رءوف واجد	لله كل ساجد سبحانه نعم الحكم
سبحان من زان الورى من جوده بان الورى	من فضله صان الورى من طوله اعطى النعم
رب علا سلطانه فرد جلا برهانه	كل ملا امتنانه فادعوه في وصف القدم
ثم الصلوة على النبي هاد لشيخ والصبي	داعي الذكي مع الغبي محبوبنا خير الشيم
اختاره رب العلى سماه احمد في الورى	وصفاله بالمصطفى اعلى له الله العلم
صديقه ثم التقي فاروق ينبوع التقا	عثمانهم عين الحيا المرتضى بحر الحكم
سبطاه من اهل البلا هما في صف الصفا	زهراء خير النساء فانفع لهم دفع النقم
فاجعل لنا احوالنا اصلح لنا اعمالنا	حسّن لنا افعالنا يا من تلاطف بالكرم

اللّٰهم اعز الاسلام والمسلمين واخذل الكفرة والمبتدعة والمشركين بدوام سلطنة عبدك السلطان ابن

السُّلْطَانِ الْخَاقَانِ ابْنِ الْخَاقَانِ سُلْطَانِ الْبَرَّيْنِ وَخَاقَانِ
الْبَحْرَيْنِ خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ الْغَازِى الْمُجَاهِدِ فِي
سَبِيْلِ اللّٰهِ سُلْطَانِ الْاِسْلَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهُ
وَسَلْطَنَتَهُ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهُ وَكُنِ اللّٰهُمَّ
حَافِظَهُ وَمُؤَيِّدَهُ وَنَاصِرَهُ ط وَالْحِقْ بِسَيْفِهِ رِقَابَ
الطَّائِفَةِ الْبَاغِيَةِ الْفَجَرَةِ الْكَفَرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهِ اَمْرُ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكِ الْكَفَرَةَ الْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ ط اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ ط اَللّٰهُمَّ
دَمِّرْ دِيَارَهُمْ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّيْنَ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ
خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا
تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاجْعَلْ ط اَللّٰهُمَّ اٰمِنَةً مُطْمَئِنَّةً سَائِرَ
بُلْدَانِ الْمُسْلِمِيْنَ ط رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ
فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاغْفِرْ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

وَاللّٰہُ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

سب حمد اوس اللہ کو ہی خلق پر جسکا کرم — او شکر بھی ہی اوسکو جسکے بندے ہین تم اور ہم
تارے جڑے افلاک پر اونکے اوٹھائی باد پر — پھیلا دیا فرش زمین بندونکو اپنے اکرم
ہی احد و واحد وہ رب ہی عفو او رؤف — کرتے ہین سجدہ اسکو سب پاک ہی بہتر حکم
ہی پاک خلاق جہان فضل اوسکا سب ہی عیان — عالم کا ہی وہ مہربان ذی سطوت و جاہ و حشم
اونچی ہین اوسکی سطوتین ظاہر ہین اوسکی قدرتین — فیض اسکا سب عالم مین اوسکی ثنا ہین وسکو اتم
رحمت نبی پر اوسکی ہو بس ہادی برحق ہین جو — داعی نیک و بد ہین وہ محبوب ہین و محترم
مختار رب ہین وہ نبی نام اونکا ہی احمد نبی — کنیت ابو القاسم ہوئی اور مصطفی اونکا علم
صدیق ہین بحر وفا فاروق دریائی صفا — عثمان حیدر مقتدا ہین اپنے سب بیشی و کم
حسنین سبط مصطفی عباس حمزہ ہین چچا — ہین فاطمہ خیر النسا رحمت ہو سب پر دمبدم
اچھے ہمارے حال کر خالص تمام اعمال کر — شائستہ سب اقبال کر اپنے ثنا لطف و کرم
غالب تو کر اسلام کو عزت دے اوسکے نام کو — او مشرکون کو کر ہلاک اور کر ذلیل اونکو اہم
سلطان کی امداد کر خصم اوسکے تو برباد کر — ملک اونکا تو آباد کر سے مالک ملک قدم
دشمن ہون اونکے جسقدر گھر اونکے سب ویران کر — اور نسل اونکی قطع کر کر بیخ و بن اونکی عدم
باغی ہون جتنے دہر مین مار اونکو ہو اونکی گرفت — شل کر اونکی کھیتین جیسے لوح و قلم
بدخواہ ہو جو دین کا کر اوسکو رسوا ہمیشہ — حامی ہو جو اسلام کا رکھ اوسپہ تو اپنا کرم
آفات ہوا رضی و سما نازل ہون ان الحرب پر — اسلام کی شہر و زمین ہو امن و امان خیر ہم

کر خوبیاں ہمکو عطا دنیا و دین کی اے خدا ۔ اور نار دوزخ سے بچا اور دے ہمیں باغ ارم
حمد و ثنا تیرے لئے مخصوص ہے بس یا الٰہ ۔ یہ عرض ہے تجھسے اپنی ہم محفوظ ہوں شیطان سے ہم
امر خدا اب یہ سنو عدل اور احسان تم کرو ۔ فحشا و منکر سے بچو اے مومنان پاک دم
ذکر خدا ہر دم کرو اوس سے دعا مانگا کرو ۔ وہ قاضی حاجات ہے ذکر اوسکا بیشک ہے اہم
یا رب محمد حمید خستہ پر اپنے کرم کی کر نظر ۔ پہنچا دے اسکو اپنے گھر اے مالک بیت الحرم

خطبة النكاح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ
وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا
ھَادِیَ لَہٗ ؕ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ
یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ یٰٓاَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ

اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز
فوزا عظیما ۔ ایھا الناس ان امر اللہ یجری الی قضائہ وقضاؤہ ؛
یجری الی قدرہ ولکل قدر اجل ولکل اجل کتاب یمحوا اللہ مایشاء
ویثبت وعندہ ام الکتاب ۔ وان جمعنا ھذا مما قدرہ اللہ واذن
فیہ اقامۃ للسنۃ النبویہ والشریعۃ القدیمہ فقد ورد فی الخبر
عن سید البشر ۔ النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی
وورد عنہ تناکحوا تکثروا فانی اباھی بکم یوم القیامۃ ۔ فنسأل
اللہ ان یجعلنا ممن یطیعہ ویطیع رسولہ ۔ ویتبع رضوانہ ویجتنب
سخطہ ۔ فانما نحن بہ ولہ ۔ وان یجعلنا ممن یباھی بہ النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یوم القیامۃ ۔

ایجاب و قبول کے بعد کی دعا

بارک اللہ لک وبارک اللہ علیک وجمع بینکما بالخیر ۔ اللھم الف بینھما
کما الفت بین سیدنا ادم وسیدتنا حوا علی نبینا وعلیھما الصلوۃ والسلام
اللھم الف بینھما کما الفت بین سیدنا ابراھیم وسیدتنا سارہ علی نبینا وعلیھما الصلوۃ
والسلام ۔ اللھم الف بینھما کما الفت بین سیدنا موسی وسیدتنا صفورا علی نبینا و
علیھما الصلوۃ والسلام ۔ اللھم الف بینھما کما الفت بین سیدنا محمد صلی اللہ
علیہ وسلم وبین سیدتنا عائشۃ رضی اللہ عنھا ۔ اللھم الف بینھما کما الفت
بین سیدنا علی وسیدتنا فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنھما امین یارب العالمین
اللھم اغفر لھما ولوالدیھما ولاھل ھذا المجلس کلھم اجمعین ۔ تمت تمام شد

بنادیا جواب ہندوستان کے

مسلم الثبوت ماہرِ فن جناب مولانا مولوی عاشق حسین صاحب سیماب صدیقی الوارثی اکبرآبادی

نے از سیر مثنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ کی بحر میں نظم فرمایا ہے پیدائش نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر وفات حضرت سرور کائنات علیہ السلام والصلوۃ تک کے کل حالات معہ نقشہ نعلین شریفین و مہر نبوت وغیرہ اس میں بفصاحت و صراحت درج ہیں محفل میلاد اور مجالس ذکر رسول کی محفلوں میں رات دن مستقل طور پر پڑھنے کے قابل صرف یہی ایک کتاب ہے اس میں مندرجہ ذیل چمن منظوم کیے گئے ہیں

۱ انوار رسالت، ۲ نوید رسالت، ۳ طلوع رسالت، ۴ نسیم نبوت، ۵ شمائل نبوت، ۶ تکمیل نبوت، ۷ تسلیم نبوت، ۸ عروج رسالت، ۹ معجزات نبوت، ۱۰ غروب نبوت، ۱۱ فضائل محمدی، ۱۲ معراج نبوت، ۱۳ نظم المعراج، ۱۴ مرغوب المحبوب، ۱۵ غروب رسالت

تمام حالات معتبر ہیں ضعیف اور مختلف روایتیں نکالدی گئی ہیں ہر چمن میں ایک نفیس غزل بھی موجود ہے کہیں مسدس ہے کہیں سلام ہے، غرض کتاب کیا ہے آئینہ خیر الانام ہے جسکے ہر چمن میں جنت کے ایک چمن کی جھلک نظر آتی ہے اور ہر ہر روش پر نظر ڈالنے سے روح مسرور و مخمور ہو جاتی ہے جسطرح ہو ابھی منگوا لیجیے اچھی چیز ہے، مانگ زیادہ ہے، تعداد کم طباعت کم ہے، تاخیر وجہ افسوس ہوگی دوسرے ایڈیشن کا ناگوار انتظار کرنا پڑیگا، لکھائی چھپائی نہایت دیدہ زیب ہے کتابت اعلی تقطیع بڑی، ٹائٹل رنگین، سائز متیص، قیمت باینہمہ صرف قیمت کاغذ دو روپیہ ۲ مجلد تین روپیہ علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

ابو المسعود حکیم عبد الرزاق تاجر کتب کتبخانہ قادریہ موچی بازار دھکر بنگلور

(مطبع نبوی سلطان الاخبار بنگلور)

۱۳۰۴

باسمہ تعالیٰ حامداً و مصلیاً و مسلماً

فہرست مضامین حصہ اول

التقایۃ لعطشان المدینۃ

فہرست ہذا کے شروع کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے، کہ چند ضروری امور درج ذیل کئے جائیں۔

۱- عام حضرات کو چاہیئے کہ روزانہ جیسے اپنا اوراد و ظائف کے پابند ہیں ایسے فارغ ہونے کے بعد وظیفے کی طور پر مسلسل ایک خطبہ کا ترجمہ ملاحظہ فرما لیا کریں جس سے یہ نفع ہوگا کہ نیک کاموں کی رغبت اور برائیوں سے نفرت ہونے لگے گی، حق تعالیٰ کے ساتھ طبیعت کو ایک قسم کا روحانی لگاؤ پیدا ہوگا، دنیا کی حرص و محبت دلوں میں کمی ہوتی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ

۲- کنبے اور اہل و عیال والے لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے گھر والوں کو روزانہ کم از کم ایک خطبے کا مضمون سنا دیا کریں، تاکہ ان کی بھی اصلاح ہوتی رہے

۳- عورتوں کو جب سنانا مقصود ہو تو جہاں جہاں خطبات ہذا میں مردوں کو ان الفاظ سے خطاب کیا گیا ہے:-
اے میرے بھائیو! وغیرہ حسب مناسب، اے میری بہنو، اے نیک بی بیو! اے محترم خواتین! اے لڑکیو! وغیرہ سے مخاطب کی جائے علیٰ ہذا مردوں کی مناسبت کے لحاظ سے جہاں مذکر ضمیریں لائی گئی ہیں، وہاں مؤنث ضمیروں کا استعمال کیا جائے

۴- اکثر ناخواندہ لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ داستان امیر حمزہ، قصہ حاتم طائی، الف لیلہ، بوستان خیال، طلسم ہوشربا، فسانہ عجائب وغیرہ غلط اور جھوٹے قصے کہانیوں کی کتابوں کو کسی سے پڑھوا کر سنتے یا خود ہی زیر مطالعہ رکھ کر دل بہلاتے رہتے ہیں۔ کاش وہ اگر ان لغو اور بے ہودہ کتابوں کی جگہ اس ترجمۃ الخطب یا اس کے ہم مضمون اور دینی اور سچی کتابیں خرید کر روزمرہ شوق اور دلچسپی سے پڑھوا کر سن لیا کریں یا زیر مطالعہ رکھیں، تو یقیناً ان کو دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہوگا، خدا توفیق دے۔

۵- خطیبوں کو چاہیئے کہ ہر جمعہ جب حاضرین مسجد جمعہ کی پہلی چار سنتوں سے فارغ ہو کر خطبہ کا انتظار کریں اُس وقت وسط صفوف میں کھڑے ہو کر ترجمہ خطبہ سنا دیں اور اس کے ختم کے بعد بطریق مسنون منبر پر بیٹھیں، اور بعد اذان دو مختصر عربی خطبے بطور متعارف پڑھ کر نماز جمعہ ادا کریں، کہ اس میں کسی طرح کی کوئی قباحت و کراہت نہیں ہے، لیکن عربی خطبہ کے ساتھ یا بعد میں عربی ترجمہ سنانا مکروہ تحریمی ہے[1]

۶- خطیبوں کو اس کی بھی رعایت رکھنی چاہیئے کہ عموماً ہر مہینے میں چار جمعے ہوا کرتے ہیں بہت کم مہینوں میں پانچ واقع ہوتے ہیں، پس چوتھے جمعہ کو چوتھا خطبہ شروع سے سنایا جائے اور اس کے آخر کی دعائیہ عبارت اور پانچویں خطبہ کی حمد و نعت کو چھوڑ کر اس کے ساتھ ملا دیں، تاکہ دونوں خطبوں کا مضمون سامعین تک پہونچ جایا کرے۔

---

[1] اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ میرے ترجمہ میں یہ اثر ہے یا میں خود اپنے منہ میاں مٹھو بننے کی کوشش کر رہا ہوں، بلکہ اس کی اصل (یعنی جس کلام کا یہ ترجمہ ہے اس) میں ضرور برکت ہے کہ اس کے تھوڑے عرصہ کی مزاولت سے ان خوبیوں کا پیدا ہونا بعید نہیں کیونکہ علامہ لکھنوی رحمۃ اللہ آیۃ من آیات اللہ تھے، اور اب میں ضرور یہ کہوں گا کہ

گرچہ خردیم نسبتیست بزرگ ذرۂ آفتاب تابانیم — ۱۳ فقیر احمد اورنگ آبادی عفی عنہ

[2] گو دیباچہ کتاب ہذا میں میں نے بعد فراغ نماز جمعہ ترجمہ سنانے کو کہا ہے، لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ نماز سے فارغ ہوتے ہی بہت سے لوگ مسجد خالی کر دیتے ہیں، اسلئے مناسب یہی ہے کہ حسب ہدایت نمبر (۵) عمل ہو تاکہ تبلیغ کی شرط اچھی طرح ادا ہوسکے۔

اب فہرست مضامین ملاحظہ فرمایئے

فہرست مضامین البیان العطشان الہدیٰ

حصہ دوم

بدعات محرم

خطبہ نکاح اردو

[1] علامہ گنگوہی نے فرمایا ہے کہ دہم محرم کو شہادت نامہ پڑھنا رفض کا مقدمہ ہے ۱۲ تذکرۃ الرشید حصہ دوم ص

گفتگو بسیار شد خاموش شدم — مسئلہ بسیار گفتم دم زدم

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

چہارشنبہ سوم جمادی الاولی ۱۳۴۳ھ

(مولانا حافظ) **فیض احمد** دام ظلہ العالی اورنگ آبادی